

بہ عجب صنّاع مکین و مکار فضل و خلاق و زماں

موریدہ اشکات بزمی مومنین و وسیلہ اتصال حسات بفراداران اہل طہارت و استغنی



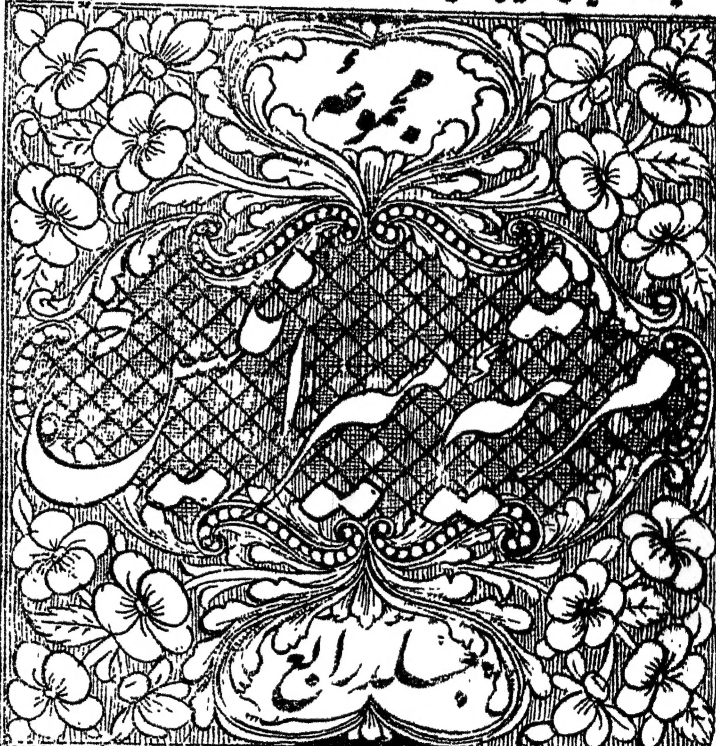
از کلام و تنہا نام میر شہید گویان فی ذلک ان کلامی میر بہ علی صاحب مخلص بہ فیہ لکھنوی

بسطیع نامی فشی نول کشورہ میں بہ بطبع میں جمائیں

<p>۱۔ اطلالیج - اس طبع میں برعلوٹ کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کرتے ہوئے ہر سہ ماہی طور پر ایک نیا قسط نکالتے ہیں جس میں کتب کا نام، قیمت، اور دیگر تفصیلات درج ہوتی ہیں۔ اس سلسلہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۲۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۳۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۴۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۵۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۶۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۷۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۸۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۹۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۱۰۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p>	<p>۱۔ اطلالیج - اس طبع میں برعلوٹ کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کرتے ہوئے ہر سہ ماہی طور پر ایک نیا قسط نکالتے ہیں جس میں کتب کا نام، قیمت، اور دیگر تفصیلات درج ہوتی ہیں۔ اس سلسلہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۲۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۳۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۴۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۵۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۶۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۷۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۸۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۹۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p> <p>۱۰۔ کتب خانہ - کتب خانہ کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت کتب کی فروخت ہوتی ہے۔</p>
--	--

بہ عرصہ صنایع مکینان و مسکا فضل خلائے وزیر مائیدان

نور عینہ اشک نیری مومنین و وسیلہ اتحصال حسنات نیر اواران انکے طاہر بنی اعشی



از مکتبہ انصاریہ امیر شہ گویان بنی واکران لای میر میر علی بابا مختص بہائیس الحسوی

۴ مطبعہ ملی منشور لکھنؤ کشور بہ طبع مین حسان بن

۵۳
افغانانو مشرتابه ای ستارا
پیدا شو تا بیایدی وای ترا پیا
پیا لال ستونز نو پیا
شاه اسکا چو که نو پیا

[illegible]

بہشتیہ جو جہنمیوں کو ملامت کرتا ہے اور جہنمیہ جو بہشتیہ کو ملامت کرتا ہے

کیا کیا کمون جو مجھ پر احسان کرے گا
منسب گھر مری امت پر یہ قربان کرے گا

[illegible]

۱۲
 مشفق و مروتانہ کلمہ شریف
 اس مبارک و مروتانہ کلمہ شریف
 جو ہر وقت پڑھا جائے
 وہ ہر وقت پڑھا جائے

پیشتر ایام فریب رسول دوسرا کا
سیرا سلیے کرتا ہوں کہ یہاں ہوا کا

کشم کشتی میو پیار ابرو بہت پیار یہ کیا ہے
سہو بار میں صد قہقہوں جو اسپر تو کیا ہے

<p>۱۰۰ کسی کو نہ دیکھو نہ سنانا کسی کو نہ سنانا نہ دیکھنا کسی کو نہ سنانا نہ دیکھنا کسی کو نہ سنانا نہ دیکھنا</p>	<p>۱۰۱ نزدک چھوٹے زبان بی چوستانی نزدک چھوٹے زبان بی چوستانی نزدک چھوٹے زبان بی چوستانی نزدک چھوٹے زبان بی چوستانی</p>	<p>۱۰۲ کسی کو نہ دیکھو نہ سنانا کسی کو نہ سنانا نہ دیکھنا کسی کو نہ سنانا نہ دیکھنا کسی کو نہ سنانا نہ دیکھنا</p>
<p>۱۰۳ اوس تشنگی پر بھی جو دہن آہکا تر تھا محبوبہ الہی کی زبان کا وہ اثر تھا</p>	<p>۱۰۴ پہلے چھوٹا بھوک میں کھا کر لہو تھے اور خنجر کین پیاس بھگا کر کے لہو تھے</p>	<p>۱۰۵ کسی حسن پر وہ زانو و زہر جلوں ملا تھے تھے تنہا تنہا ہی آپ تو وہ مذبذب جاتے تھے</p>
<p>۱۰۶ اجا سے کلتا تو نہیں نہ دانت بھی لہتے تھے تھے کھنکھانے زبان مٹھتے تھے</p>	<p>۱۰۷ جو کچھ کہتا تھا کہتے تھے حجب سبیل پر جو کچھ کہتا تھا کہتے تھے حجب سبیل پر</p>	<p>۱۰۸ اوس زلف نہایت خوشبوئی اخشا جو روح امین غرض سنازل و مہر و کار</p>
<p>۱۰۹ کس طرح کہ توں نہ کہیں اوس کو زبانی وہ شیر تو شیرین تھا کہ میں شیر جانی</p>	<p>۱۱۰ جس پر کریم طفت اور یہ عنایت مٹی مٹی کی سنبھلاؤں دھواں شمر لہجہ جاتی پلوسی کی</p>	<p>۱۱۱ یا پیار و نوا سے کو دو یا کھنت جگر کو دنیا سے اوٹھا لیو پیٹھ ہم ایک کپڑے کو</p>
<p>۱۱۲ کسی کو نہ دیکھو نہ سنانا کسی کو نہ سنانا نہ دیکھنا</p>	<p>۱۱۳ اوس تشنگی پر بھی جو دہن آہکا تر تھا محبوبہ الہی کی زبان کا وہ اثر تھا</p>	<p>۱۱۴ کسی کو نہ دیکھو نہ سنانا کسی کو نہ سنانا نہ دیکھنا</p>
<p>۱۱۵ اوس تشنگی پر بھی جو دہن آہکا تر تھا محبوبہ الہی کی زبان کا وہ اثر تھا</p>	<p>۱۱۶ اوس تشنگی پر بھی جو دہن آہکا تر تھا محبوبہ الہی کی زبان کا وہ اثر تھا</p>	<p>۱۱۷ اوس تشنگی پر بھی جو دہن آہکا تر تھا محبوبہ الہی کی زبان کا وہ اثر تھا</p>

<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور</p>
<p>وہ پاس رہو تیرے کہ اپنی یہ رضا ہو اس امر کا ہنسنے نصین مختار کیا ہو</p>	<p>میں فنا لے کر ہرگز اور نہ بچیں کرونگا اس مال کو مٹی میں پید شیدہ کرونگا</p>	<p>میر جاوید نہ تو ہرگز علی یہ مجھے ڈرا ہو مرز سے تو اس کے گئی جانو کا ضرر ہو</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کس کو کھنکھاتا ہے کہ اس کا دل نہ لگتا ہو فرزند بی بیاد ہو کہ اس کا دل نہ لگتا ہو</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>یسا تو کرتا ہے بے قبول غلامیاد خدا کے کہ بتاتا ہے تو میری بے وفائیاد</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>یسا تو کرتا ہے بے قبول غلامیاد خدا کے کہ بتاتا ہے تو میری بے وفائیاد</p>
<p>فرزند سے ہوا نس زیادہ تیرا ہو پرا لفت پیچیر تو بیٹو سے سوا ہو</p>	<p>سو تاہم میری پاس تو گھیراتی ہر ہرگز سو تو تیرے دروازے ملکاتی ہے ہر ہرگز</p>	<p>گر خاطر کا ماہ تھا آج مر گیا امت کی شفاعت کو پھر کون کر گیا</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور چونکہ شہر خورشید کی باد سب دور</p>
<p>پھر کی خوشی کے لیے میں اونٹ نہ ہونگا کاندھو پھر چھوڑا کہ میری سجد میں پھر نہ لگا</p>	<p>پھر دل کو کس شغل میں پھلائی گی ہر ہرگز اس پر جو زوال پایا تیرا میرا کی ز ہرگز</p>	<p>اس غم میں جو گذری سو گذر جائی ہو لیکن کوئی حد نہ ہو ز ہرگز علی پھر</p>

<p>۴۱</p> <p>فہرست جو علی بن ابی طالب فرستادہ فہرست گاہ خود مختار پیشکش کی تو چوٹی کے اور مردار اور سرگرمی کے اور خیر دیدار</p>	<p>۴۲</p> <p>چند تو کھنڈت صدق کیا جب چند تو کھنڈت صدق کیا جب چند تو کھنڈت صدق کیا جب چند تو کھنڈت صدق کیا جب</p>	<p>۴۳</p> <p>نہا تو تھا وہاں وہ نہایت لڑاکا پہنچا سو تو کھنڈت صدق کیا جب کہ نہایت جہاں تھا جب چند تو کھنڈت صدق کیا جب</p>
<p>فدیہ کچھ ہنسنے رہ خالق بین دیار بیٹا ترے مالک نہ فرستے یاد کیا ہر</p>	<p>لاشائے بچے کا وہ مظلوم کھڑا تھا اوس جان میسر پر عجب وقت پڑا تھا</p>	<p>تھا وہ بیان کہ پیار امرار تجیں نمود مجمع بین نظر سے کہیں پوشیدہ نمود</p>
<p>۴۴</p> <p>اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن</p>	<p>۴۵</p> <p>اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن</p>	<p>۴۶</p> <p>اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن</p>
<p>ہر چند کہ ہے صدیہ جاگاہ مٹی پر پر صدق وین سندھ جہین ابن علی پر</p>	<p>حیران ہوئے نقشہ ہنگامہ فضا کا غل بزم میں تھا صل علی صل علی کا</p>	<p>صدیہ ہوا ایسا شہ لولاک کو اوپر سمجھے کہ اگر اعرش برین خاک کو اوپر</p>
<p>۴۷</p> <p>اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن</p>	<p>۴۸</p> <p>اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن</p>	<p>۴۹</p> <p>اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن اوس کو سکوت سخن اور سخن</p>
<p>دولت چھوڑ گئی ہے جہاں جدی تو فرزند کو کھو کر کچھ پایا ہے مٹی نے</p>	<p>سب دکن تھے ایتھوئے اوس شک تو کو جاؤ تھے اوس کو کچھ آئی تھے اوس کو</p>	<p>پتلاؤں کچھ چوٹ تو کھائی نہیں پیار پاؤں کچھ کہیں ضرب تو آئی نہیں پیار</p>

<p>۱۴۴ سب سے بڑا مال خدا کا ہے جس کا موجود ہے اور جو اس کے لئے ہے کائنات میں جو بھی ہے جو اس کے لئے ہے مخلوق سے دوسرے سے سلطان</p>	<p>۱۴۵ باز سب سے بڑا مال خدا کا ہے جس کا موجود ہے اور جو اس کے لئے ہے کائنات میں جو بھی ہے جو اس کے لئے ہے مخلوق سے دوسرے سے سلطان</p>	<p>۱۴۶ باز سب سے بڑا مال خدا کا ہے جس کا موجود ہے اور جو اس کے لئے ہے کائنات میں جو بھی ہے جو اس کے لئے ہے مخلوق سے دوسرے سے سلطان</p>
<p>تبادل تو تر پیا ہے سب سے بڑا مال کس داس سے خیمہ کی طرف تو گھر</p>	<p>پر کیا کہوں امان مجھے خدا کا ہے سب سے بڑا مال خدا کا ہے جس کا</p>	<p>اوہ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>
<p>۱۴۷ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>	<p>۱۴۸ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>	<p>۱۴۹ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>
<p>۱۵۰ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>	<p>۱۵۱ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>	<p>۱۵۲ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>
<p>۱۵۳ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>	<p>۱۵۴ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>	<p>۱۵۵ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>
<p>۱۵۶ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>	<p>۱۵۷ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>	<p>۱۵۸ کمال تو یہ تھا ظلم یہ پیدا ہو جاتا ہے یاں خدا کو تو اور راست کی دعا ہے</p>

<p>عجیب کیس کیا صبر کیا ہے بلایا نیندیں خون غمناں کا لیا ہے غم کیا ہے اور غمناں کا بچہ نہیں لیا ہے سوقوت کی کسک کسک نہیں لیا ہے</p>	<p>عجیب کیس کیا صبر کیا ہے مینا کیون اور خال کیون لیا ہے بیاہری عقیقہ کیون لیا ہے خون کیون لیا ہے اور خون کا لیا ہے</p>	<p>عجیب کیس کیا صبر کیا ہے کیس کیس کیا صبر کیا ہے حالت نیندیں کیس کیا صبر کیا ہے اب جسے نیندیں کیس کیا صبر کیا ہے</p>
<p>سوچو تو کہ تم کو کون نے کیا اور کی اور میں تو ترانی بھی نہیں چاہی کسی کی</p>	<p>تم لوگوں کا سامان ہوں اور وہ وطن ہوں دوستوڑا سا پانی کہ بہت تشنہ دہن ہوں</p>	<p>جیتے ہیں تو یہ ظلم و ستم کم نہ کریں گے تم جگر و رحم کبھی ہم نہ کریں گے</p>
<p>عجیب کیس کیا صبر کیا ہے میں وہ ہوں کہ تار ہوں و صاف نہیں لیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے جیسے سر سے غمناں کو لگے اور لگے</p>	<p>عجیب کیس کیا صبر کیا ہے شکوہ کیس کیا صبر کیا ہے شکوہ کیس کیا صبر کیا ہے شکوہ کیس کیا صبر کیا ہے</p>	<p>عجیب کیس کیا صبر کیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے</p>
<p>پوچھو جیسے کامراتی سے مارا اور میں نے کسی کو نہیں بخشیرا</p>	<p>اس سوکے ہوئے حلق پر چھڑ کو دھریں گے ہاں آب و دم تیغ سے سیراب کریں گے</p>	<p>وہ جاہ و چشم کیا ہوا وہ اوج کہاں ہے یاور کو کیا ہو گوارہ فوج کہاں ہے</p>
<p>عجیب کیس کیا صبر کیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے</p>	<p>عجیب کیس کیا صبر کیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے</p>	<p>عجیب کیس کیا صبر کیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے عجیب کیس کیا صبر کیا ہے</p>
<p>شعبہ تو بیکس اور غریب الفز ہے سید کرستاؤ نہیں تھیں فائدہ کیا ہے</p>	<p>ہر کام محمد سے نہ حیدر سے غرض ہے ہم لوگ سپاہی ہیں میں زر غرض ہے</p>	<p>سب یہ غلط جو کو پیاسے بھی نہیں تم اور احمد رسل کے نواسی بھی نہیں تم</p>

میں نے تجھے خوشیوں سے شاد کیا
میں نے تجھے غم سے شاد کیا
میں نے تجھے شادی سے شاد کیا
میں نے تجھے شادی سے شاد کیا

میں نے تجھے شادی سے شاد کیا
میں نے تجھے شادی سے شاد کیا
میں نے تجھے شادی سے شاد کیا
میں نے تجھے شادی سے شاد کیا

میں نے تجھے شادی سے شاد کیا
میں نے تجھے شادی سے شاد کیا
میں نے تجھے شادی سے شاد کیا
میں نے تجھے شادی سے شاد کیا

اب تو سخن تلخ اور غمناک نہیں جائے
اور تیغ کو جو ہر جگہ دکھائی نہیں جاتا

اب عاجز و بیکس کی شجاعت کو بھی دیکھو
لوطا طرکے شیر کی طاقت کو بھی دیکھو

تھامو سی عمران کا کر بند کر لین
پتھر تھوڑے نہ حضرت داؤد کی ہر لین

اب تو صفت صلا عالم الہی ہے
خالق کو مظلومی و غارت تری جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان

ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان

ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان

قتل اٹھا اگرچہ تجھے منظور نہیں ہے
پر تو کسی حال میں مجبور نہیں ہو

غل تھا کہ جب شوکت شان شہدین ہو
ہوتا ہے یہ ظاہر کردہ مظلوم نہیں ہے

یہ ہستی دشمن کے لیے سیل فنا ہے
یہ برق جہان سوز ہے یہ قہر خدا ہے

اب تو صفت صلا عالم الہی ہے
خالق کو مظلومی و غارت تری جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان

ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان

ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان
ہم شہاد کر کے تجھے ایسے ہی جان

اگر تانہیں غارت ابھی خالق کی قسم ہو
پر کیا کرو نہیں بیچین نانا کا قدم ہے

تھامو سی عمران کا کر بند کر لین
پتھر تھوڑے نہ حضرت داؤد کی ہر لین

تھامو سی عمران کا کر بند کر لین
پتھر تھوڑے نہ حضرت داؤد کی ہر لین

<p>چنگیز خاں بن خورشید دیار شہزادہ عتدین بن علی بن محمد بن علی لڑی جو زمین نامیپ گیکندو دار ایسی سے گما گما و زبیر ساس</p>	<p>چنگیز خاں بن خورشید دیار شہزادہ عتدین بن علی بن محمد بن علی لڑی جو زمین نامیپ گیکندو دار ایسی سے گما گما و زبیر ساس</p>	<p>چنگیز خاں بن خورشید دیار شہزادہ عتدین بن علی بن محمد بن علی لڑی جو زمین نامیپ گیکندو دار ایسی سے گما گما و زبیر ساس</p>
<p>جبریل کے خیر میں جبریل کاٹ چکی پھر کج وہی تیغ شہزادہ بار گنجی ہے</p>	<p>خاتونین بھی آفاکی خاتونیں کرتا گھوڑا جو چاہتے تھے شاہ وہی کرتا گھوڑا</p>	<p>اسوقت بھی کچھ جنگ میں ہرگز نہیں کیا مارتا گھوڑا کہ جہاں سے مرید کی</p>
<p>یہ سب سب چنگیز خاں بن خورشید دیار شہزادہ عتدین بن علی بن محمد بن علی لڑی جو زمین نامیپ گیکندو دار ایسی سے گما گما و زبیر ساس</p>	<p>چنگیز خاں بن خورشید دیار شہزادہ عتدین بن علی بن محمد بن علی لڑی جو زمین نامیپ گیکندو دار ایسی سے گما گما و زبیر ساس</p>	<p>چنگیز خاں بن خورشید دیار شہزادہ عتدین بن علی بن محمد بن علی لڑی جو زمین نامیپ گیکندو دار ایسی سے گما گما و زبیر ساس</p>
<p>جہاں کو زمین تھی ساسو اس تیغ کو جس کو کیا کچھ قصہ وہاں غریب میں دو گھوڑا</p>	<p>تلوار چکی تھی جو فز زبیر علی کی چلاڑتے تھے احمد کو وہاں ہے بھی</p>	<p>آپ ان کے لیے روئے ہیں یہ ماجر کیا حضرت کو کہا پاس رسول دو مہر</p>
<p>چنگیز خاں بن خورشید دیار شہزادہ عتدین بن علی بن محمد بن علی لڑی جو زمین نامیپ گیکندو دار ایسی سے گما گما و زبیر ساس</p>	<p>چنگیز خاں بن خورشید دیار شہزادہ عتدین بن علی بن محمد بن علی لڑی جو زمین نامیپ گیکندو دار ایسی سے گما گما و زبیر ساس</p>	<p>چنگیز خاں بن خورشید دیار شہزادہ عتدین بن علی بن محمد بن علی لڑی جو زمین نامیپ گیکندو دار ایسی سے گما گما و زبیر ساس</p>
<p>سب کو تھے چہرہ زمین قدرت رہا دھواں قیامت تو تو گما از غیب رہا</p>	<p>کیا زمین تھی نہ زمین تھی ساسو زمین کیا زمین تھی نہ زمین تھی ساسو زمین</p>	<p>یہاں دیکھ کر کے نہ بھروسہ نہ بھلا دینا سلسلہ سوتا ہوں کہ دوزخ میں جلیں گے</p>

<p>۴۴۴</p> <p>لکھنؤ خن سبیلان میں شہنشاہی تہوار سبیل کو گھوڑے پر سوار کھول کر اکر دیوار گارہ سنسنے پر شہنشاہی تہوار اس تہوار میں شہنشاہی تہوار</p>	<p>۴۴۵</p> <p>مولا علیؑ کو مولا علیؑ کو مولا علیؑ کو خدمت میں تخت کی تہوار تہوار چرخ چکر و غار کر گیا نرمانا فرمانی کے ذریعے میں تہوار</p>	<p>۴۴۶</p> <p>لاشہ علیؑ کی تہوار تہوار اگر تہوار تہوار تہوار اگر تہوار تہوار تہوار اگر تہوار تہوار تہوار</p>
<p>۴۴۷</p> <p>اب جادہ راجہ نین جادہ راجہ فانی تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار</p>	<p>۴۴۸</p> <p>چچن کر تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار اسو انوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار</p>	<p>۴۴۹</p> <p>لاشہ علیؑ کی تہوار تہوار اگر تہوار تہوار تہوار اگر تہوار تہوار تہوار اگر تہوار تہوار تہوار</p>
<p>۴۵۰</p> <p>کمدی کو بہن سے تہوار تہوار اور گھر سے تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار</p>	<p>۴۵۱</p> <p>حضرت نین جادہ راجہ سر اپنا تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار</p>	<p>۴۵۲</p> <p>شہنشاہی تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار</p>
<p>۴۵۳</p> <p>جسے یہ منوگا کہ تہوار تہوار حضرت کو مصیبت تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار</p>	<p>۴۵۴</p> <p>فرماتے ہیں بابا کو بچاتے تہوار ہم گھوڑے سے تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار</p>	<p>۴۵۵</p> <p>حالت تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار تہوار</p>

<p>سکینہ بی بی زاد کو درویشی پر شہر سپید بون سب سے بزرگ سکینہ بی بی زاد کو درویشی پر شہر سپید بون سب سے بزرگ</p>	<p>آقا کریم زین پر شہر آقا کریم زین پر شہر آقا کریم زین پر شہر آقا کریم زین پر شہر</p>	<p>کچھ فکر بہن کی شہرہ الامین کی اس بلوہی میں ہر شہر کا پر و انہیں کی</p>
<p>علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی</p>	<p>علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی</p>	<p>علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی</p>
<p>علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی</p>	<p>علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی</p>	<p>علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی</p>
<p>علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی</p>	<p>علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی</p>	<p>علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی علاء الدین کا بھائی</p>

۴۱
 چرخِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا

۴۲
 چرخِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا

۴۳
 چرخِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا

۴۴
 ہر دم یہ دعا باعثِ عیش و سرور ہے
 دل کی جو روشنی ہو تو آنکھوں کا نور ہے

۴۵
 سب کو اویس ہو حشر کردن احتیاج ہو
 حشر کردن سب کو ہر شفاعت کا تاج ہے

۴۶
 نہ آسائیں یہی کمین و درجہ فہمین
 چو وہ خدا کے دوست ہمارے شمعِ فہمین

۴۷
 دنیا و نورا کا دیکھنا حسین ہے
 رنگین گلِ صلیبِ نور حسین ہے
 مظلوم کریمِ مظلوم حسین ہے
 سارِ جہانِ غلامِ نور حسین ہے

۴۸
 چرخِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا

۴۹
 چرخِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا

۵۰
 رحیمِ علی ہے سب پر امامِ جلیل کا
 خدمت پر جسے گم کی شرفِ جبریل کا

۵۱
 کیا فیض ہو کہ سایہ طوبی میں گم ملا
 امتِ نعال ہو گئی ایسا شرم ملا

۵۲
 کھدیگی ہم کہ شاہِ کشتکار ساتھ میں
 چہرہ ہمارے مالکِ فتر کے ساتھ میں

۵۳
 صلیبِ نور کا دیکھنا حسین ہے
 رنگین گلِ صلیبِ نور حسین ہے
 مظلوم کریمِ مظلوم حسین ہے
 سارِ جہانِ غلامِ نور حسین ہے

۵۴
 چرخِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا

۵۵
 چرخِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا
 شربتِ حیات کی تیرا

۵۶
 عالمِ مین کیوں ضیا نمود کہ نور ہو
 اظہارِ خود بنا جسے اپنے نور سے

۵۷
 جب علی کے ساتھ جب تکی و لاہوئی
 ایمان کے آئینہ کو دوبارہ اجلا ہوئی

۵۸
 شمعِ مین علی مین رسولِ محمد مین
 کیا ڈر ہمیں عراط سے دلِ ستیہ مین

<p>۴۱۱ زمین گلاب پاش افکار مہاراج شمعین میں سست ہو رہی ہے پرواز کی طرح دریا کا طے کر رہا سب سے پہلے اس کو اس کے تلوے پر</p>	<p>۴۱۲ چھوٹے چھوٹے کادے دھواں دھواں گویا کھٹے کھٹے کبوتر حوران مابین تیار ہیں علی ولی شاہ سب سے پہلے اس کو اس کے تلوے پر</p>	<p>۴۱۳ بزم اختر اور قند سلطان شوقین نرات گلاب سیدین راتیں ہمیں روزین شہر سیرین زلی خور و نور اتنی ہی خاموشی صدابا و نور</p>
<p>اس گھر کا نور زینت عرش الہ ہے یہ بارگاہ متبلا عالم پناہ ہے</p>	<p>اس بزم میں رسول اللہ کو اکابرین سریشے کو ماتھے علم کے اوٹھا کر ہیں</p>	<p>جس دم بیان شہادت سرو کار ہو گا زوار قتل گاہ میں جابجا کے رو رہے</p>
<p>۴۱۴ چرخ شہر و ملک کے تاج اس شان میں خفا فداں زبان شہر و ملک کے تاج زبان شہر و ملک کے تاج</p>	<p>۴۱۵ شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج</p>	<p>۴۱۶ شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج</p>
<p>جرات کا جوش بھی ہو خدا پر ظہر بھی ہو قرآن بھی ہو حضور میں تیغ و پیر بھی ہو</p>	<p>ہر دم رہی نہ کیوں دل زہرا بھرا ہوا ہے آج تک لہو سے بھر ہر بھرا ہوا</p>	<p>ہر عرش پر وہ زینت عرش ہرین ثابت یہ تھا مکان تو ہر لیکن گین میں</p>
<p>۴۱۷ شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج</p>	<p>۴۱۸ شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج</p>	<p>۴۱۹ شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج شہر و ملک کے تاج</p>
<p>مجلس میں ہونے اور جہاں سے ہوا دیکھو دعا کو ماتھے علم کے اوٹھا کر ہیں</p>	<p>صدیش جہان دلوں کو فراموش ہو گیا سب شہر و ملک کے تاج</p>	<p>قربان تھے ملک رخ روشن کی شان تھی چاندنی زمین پہ نور آسمان پر</p>

اور اگر کسی کو...

۴۱
اگر کسی کو...

۴۲
اگر کسی کو...

۴۳
اگر کسی کو...

۴۴
اگر کسی کو...

۴۵
اگر کسی کو...

۴۶
اگر کسی کو...

۴۷
اگر کسی کو...

۴۸
اگر کسی کو...

۴۹
اگر کسی کو...

۵۰
اگر کسی کو...

۵۱
اگر کسی کو...

۵۲
اگر کسی کو...

۵۳
اگر کسی کو...

۵۴
اگر کسی کو...

۵۵
اگر کسی کو...

۵۶
اگر کسی کو...

۵۷
اگر کسی کو...

۵۸
اگر کسی کو...

<p>۴۳۳ کج خلقی کو نام نہاد و بی ادب کہ پیکاروں میں غلبہ لائے غنیمت رسوخ خدا میں غنیمت رسوخ خدا میں</p>	<p>۴۳۴ دل بیاوارا زمین و سبب جلیس کو شہرین اور کلاں چندیں کی تین پیر اور نہ سے وہ جی ہوئی شیخ اور</p>	<p>۴۳۵ کیون شاہ کج خلق و بی ادب کہ پیکاروں میں غلبہ لائے غنیمت رسوخ خدا میں غنیمت رسوخ خدا میں</p>
<p>سبابتی کی پیاس پہ آنسو بہاؤں خیر کا نام سنئے تو غش دکھو آفرین</p>	<p>غش آسے تین گلیچو شمشیر چری آنسو تین دامن کی تصویر پیری</p>	<p>سجدہ کرو کہ نذر تھاری قبول ہو رونما قبول تفریہ داری قبول ہو</p>
<p>۴۳۶ سنیے تیری ترقی کا شکر سنیے تیری ترقی کا شکر سنیے تیری ترقی کا شکر سنیے تیری ترقی کا شکر</p>	<p>۴۳۷ ہوتا ہے جیسا کہ شکر ہوتا ہے جیسا کہ شکر ہوتا ہے جیسا کہ شکر ہوتا ہے جیسا کہ شکر</p>	<p>۴۳۸ ہوتا ہے جیسا کہ شکر ہوتا ہے جیسا کہ شکر ہوتا ہے جیسا کہ شکر ہوتا ہے جیسا کہ شکر</p>
<p>جہاں کرتے کامی صلہ ہو تو ہیں کہ تو تیرے کو صاحب کو پوری</p>	<p>ہر تفریہ کے سامنے یوں ہیں ہو تو ہیں جیسے کسی عزیز کی نیت پر تو ہیں</p>	<p>اپہو تیرے ہر غریب کی مشکاشاں کو ہوا آنسو تیرے فوج روان پیشواں کو</p>
<p>۴۳۹ کہ تیرے سارے تیرے صاحب کو کہ تیرے سارے تیرے صاحب کو کہ تیرے سارے تیرے صاحب کو کہ تیرے سارے تیرے صاحب کو</p>	<p>۴۴۰ کہ تیرے سارے تیرے صاحب کو کہ تیرے سارے تیرے صاحب کو کہ تیرے سارے تیرے صاحب کو کہ تیرے سارے تیرے صاحب کو</p>	<p>۴۴۱ کہ تیرے سارے تیرے صاحب کو کہ تیرے سارے تیرے صاحب کو کہ تیرے سارے تیرے صاحب کو کہ تیرے سارے تیرے صاحب کو</p>
<p>روح علی بھی ساتھ مجھ کو ہو تو ہیں تر تر ابریک بزم میں جیسا کہ ہو تو ہیں</p>	<p>اوہ کی بکاس تیرا دل پہ چلتے ہیں غربت پہ اپنی خود مر مر آنسو تیرے ہیں</p>	<p>خواہش نہیں کچھ اور شہ خام و خام کو سبج اشک چاہیے تیرا نام کو</p>

<p>۴۴ خداوند شن نور محمد سر سبز سفید بام رستون و خانہ و دیار و در و در سفید چشمه باغ و چشم و در و در و در سفید چشمه سناہ و چشم و در و در و در سفید</p>	<p>۴۵ فانی بن سبکی کووندی جان اوسلم و سبکی جسم و زبان جک سبکی آواز و آواز و در و در سفید جک سبکی آواز و آواز و در و در سفید</p>	<p>۴۶ طالع اوسلم و سبکی جسم و زبان جک سبکی آواز و آواز و در و در سفید جک سبکی آواز و آواز و در و در سفید</p>
<p>روشن ہو کیوں نہ تفریہ خانہ حسین کا سفر ہے یہ فاطمہ کے نور عین کا</p>	<p>لازم ہے قدر و کج جس خطیر ہے جسکی بھانہ میں پروہ در و در خطیر ہے</p>	<p>جز یکسی نہیں کوئی عہد مزار میں تہا پڑی رہن خانہ تاریک تار میں</p>
<p>۴۷ خداوند شن نور محمد سر سبز سفید بام رستون و خانہ و دیار و در و در سفید چشمه باغ و چشم و در و در و در سفید چشمه سناہ و چشم و در و در و در سفید</p>	<p>۴۸ فانی بن سبکی کووندی جان اوسلم و سبکی جسم و زبان جک سبکی آواز و آواز و در و در سفید جک سبکی آواز و آواز و در و در سفید</p>	<p>۴۹ طالع اوسلم و سبکی جسم و زبان جک سبکی آواز و آواز و در و در سفید جک سبکی آواز و آواز و در و در سفید</p>
<p>گرم گئے تو ماتم شاہ ام کمان یہ مجلسین تو حشر تاک میں یہ ہم کمان</p>	<p>انجام کار قبر کی منزل نظر میں ہے ہم ہیں وطن میں ہم ہمارے سفر میں ہے</p>	<p>سب گھوڑا عاشق سوار ہو کر آخر وہ لوگ بھی کسی گلشن کو چھو کر</p>
<p>۵۰ خداوند شن نور محمد سر سبز سفید بام رستون و خانہ و دیار و در و در سفید چشمه باغ و چشم و در و در و در سفید چشمه سناہ و چشم و در و در و در سفید</p>	<p>۵۱ فانی بن سبکی کووندی جان اوسلم و سبکی جسم و زبان جک سبکی آواز و آواز و در و در سفید جک سبکی آواز و آواز و در و در سفید</p>	<p>۵۲ طالع اوسلم و سبکی جسم و زبان جک سبکی آواز و آواز و در و در سفید جک سبکی آواز و آواز و در و در سفید</p>
<p>چیکے چلے گئے ہیں زبان تکسلی نہیں ہم کیا بی بی و نکو تو سلامت ملی نہیں</p>	<p>افسوس اس چین میں سرور و دل میں وہو نہ چین میں کمان کو قدم کا نشان میں</p>	<p>حامی تختہ اس بشارت پناہ ہے تو شہ میں ہے اور پی زاوراہ ہے</p>

<p>۴۴۴ دین و دین کار دین میں ہے جو توبہ آئی تبتی سے عظمیٰ کی تبتی دین الیہیت حق و دین حق کی تبتی آفت کا سنا کر مصیبت کا دین</p>	<p>۴۴۴ دین و دین کار دین میں ہے جو توبہ آئی تبتی سے عظمیٰ کی تبتی دین الیہیت حق و دین حق کی تبتی آفت کا سنا کر مصیبت کا دین</p>	<p>۴۴۴ دین و دین کار دین میں ہے جو توبہ آئی تبتی سے عظمیٰ کی تبتی دین الیہیت حق و دین حق کی تبتی آفت کا سنا کر مصیبت کا دین</p>
<p>۴۴۴ گیسر سے فوج خرم شہ عالم پناہ کو کاٹا ہے سختی سے پہاڑوں کی راہ کو</p>	<p>۴۴۴ گیسر سے فوج خرم شہ عالم پناہ کو کاٹا ہے سختی سے پہاڑوں کی راہ کو</p>	<p>۴۴۴ گیسر سے فوج خرم شہ عالم پناہ کو کاٹا ہے سختی سے پہاڑوں کی راہ کو</p>
<p>۴۴۴ دین و دین کار دین میں ہے جو توبہ آئی تبتی سے عظمیٰ کی تبتی دین الیہیت حق و دین حق کی تبتی آفت کا سنا کر مصیبت کا دین</p>	<p>۴۴۴ دین و دین کار دین میں ہے جو توبہ آئی تبتی سے عظمیٰ کی تبتی دین الیہیت حق و دین حق کی تبتی آفت کا سنا کر مصیبت کا دین</p>	<p>۴۴۴ دین و دین کار دین میں ہے جو توبہ آئی تبتی سے عظمیٰ کی تبتی دین الیہیت حق و دین حق کی تبتی آفت کا سنا کر مصیبت کا دین</p>
<p>۴۴۴ روز پرستہ کے قاسم بے پرے رو دیا بابائے موعود کو دیکھا اکبر کے رو دیا</p>	<p>۴۴۴ روز پرستہ کے قاسم بے پرے رو دیا بابائے موعود کو دیکھا اکبر کے رو دیا</p>	<p>۴۴۴ روز پرستہ کے قاسم بے پرے رو دیا بابائے موعود کو دیکھا اکبر کے رو دیا</p>
<p>۴۴۴ دین و دین کار دین میں ہے جو توبہ آئی تبتی سے عظمیٰ کی تبتی دین الیہیت حق و دین حق کی تبتی آفت کا سنا کر مصیبت کا دین</p>	<p>۴۴۴ دین و دین کار دین میں ہے جو توبہ آئی تبتی سے عظمیٰ کی تبتی دین الیہیت حق و دین حق کی تبتی آفت کا سنا کر مصیبت کا دین</p>	<p>۴۴۴ دین و دین کار دین میں ہے جو توبہ آئی تبتی سے عظمیٰ کی تبتی دین الیہیت حق و دین حق کی تبتی آفت کا سنا کر مصیبت کا دین</p>
<p>۴۴۴ دین و دین کار دین میں ہے جو توبہ آئی تبتی سے عظمیٰ کی تبتی دین الیہیت حق و دین حق کی تبتی آفت کا سنا کر مصیبت کا دین</p>	<p>۴۴۴ دین و دین کار دین میں ہے جو توبہ آئی تبتی سے عظمیٰ کی تبتی دین الیہیت حق و دین حق کی تبتی آفت کا سنا کر مصیبت کا دین</p>	<p>۴۴۴ دین و دین کار دین میں ہے جو توبہ آئی تبتی سے عظمیٰ کی تبتی دین الیہیت حق و دین حق کی تبتی آفت کا سنا کر مصیبت کا دین</p>

<p>۴۴۱ استادہ تہذیب عالم تہذیب خان خود قوت شعار اوطاع شائق قنوت شعار اوطاع شائق قنوت شعار اوطاع</p>	<p>۴۴۲ شیر کر یا شاہ کو چہرین آئے و تیرین او شہر خواہ چہرین او شہر خواہ</p>	<p>۴۴۳ چہرین او شہر خواہ آئے و تیرین او شہر خواہ چہرین او شہر خواہ</p>
<p>۴۴۴ شوق اور متا شوق عالم کلام کو تسلیم کرتے تھے تلک اور سکلام کو</p>	<p>۴۴۵ رضیت کو میمہ شہر علی کا خان گیا بیت الشرفین تیرین شرف گیا</p>	<p>۴۴۶ سونا پہ کل زمین پر مر و شاکہ کو باؤس و جہار آئی ہو نہیں خواجہ گاہ کو</p>
<p>۴۴۷ خانہ و تیرین شہر خواہ کرتین و تیرین شہر خواہ کرتین و تیرین شہر خواہ</p>	<p>۴۴۸ شہر خواہ شہر خواہ شہر خواہ شہر خواہ شہر خواہ شہر خواہ</p>	<p>۴۴۹ کرتین و تیرین شہر خواہ کرتین و تیرین شہر خواہ کرتین و تیرین شہر خواہ</p>
<p>۴۵۰ سر بھی لٹین تو زمین قدم گاڑ دیکھو کونے کے در پہ جا کے علم گاڑ دیکھو</p>	<p>۴۵۱ پھیلا کو ماتھہ کہتی تھی گو دین آئنگے بابا سدھارے گا تو ہر روٹہ جائیگے</p>	<p>۴۵۲ جنگل کو لوگ آکے نہ لٹک کو لوٹ لیں دشمن کہیں نہ فاطمہ کے گھر کو لوٹ لیں</p>
<p>۴۵۳ شہر خواہ شہر خواہ شہر خواہ شہر خواہ شہر خواہ شہر خواہ</p>	<p>۴۵۴ کرتین و تیرین شہر خواہ کرتین و تیرین شہر خواہ کرتین و تیرین شہر خواہ</p>	<p>۴۵۵ کرتین و تیرین شہر خواہ کرتین و تیرین شہر خواہ کرتین و تیرین شہر خواہ</p>
<p>۴۵۶ لازم ہو چنگ شہر کی ڈلوڑھی سو دور روکے اور زمین غلام جو حکم حضور</p>	<p>۴۵۷ امان و رازہ سوین شہر کو سو دین اصغر بھی چونک چونک و جہر دین کو دین</p>	<p>۴۵۸ کانوٹسے بالیاں جو اتارے لوگ اکر کوئی طمانچہ آنکے مارے تو کیا اکر</p>

جمع
از دم صلا تا آن شایسته
یک گزین بنیاد شکر اورین
تسستین کرانند بر کشتی کین
سجای چو چوشت جاو اسبیت بن

جمع
چنانکین سنگی بگشتنکند
ان جوی جوی بگشتنکند
چو چوشت جاو اسبیت بن

جمع
چنانکین سنگی بگشتنکند
ان جوی جوی بگشتنکند
چو چوشت جاو اسبیت بن

بر باد خاندان رسول کریم ہو
و حجابے دوہر تو سکینہ یتیم ہو

دشمن بدین سب امام خیر باد
رکھو او مان کر پاس سید مراد تارک

ایمن نہ آج ہم تو سکینہ یتیم ہو
شب بھوکھی کی چپائی پر خیر کھل سونہو

جمع
کشتہ بن شاہدین
یک کشتہ بن شاہدین
کشتہ بن شاہدین

جمع
کشتہ بن شاہدین
یک کشتہ بن شاہدین
کشتہ بن شاہدین

جمع
کشتہ بن شاہدین
یک کشتہ بن شاہدین
کشتہ بن شاہدین

فاقتہ تو از شہر ہین اسکا گلانہ
گذر دین تین روز کیانی ملائین

اس غم سے مجھ کو صبر نہیں بقیہ
بی بی تحارے مونس بہت رسا رہی

میں خوب جانتی ہوں کہ مونس
صغر اتوان تھی چھوڑا دیوڑا

جمع
کشتہ بن شاہدین
یک کشتہ بن شاہدین
کشتہ بن شاہدین

جمع
کشتہ بن شاہدین
یک کشتہ بن شاہدین
کشتہ بن شاہدین

جمع
کشتہ بن شاہدین
یک کشتہ بن شاہدین
کشتہ بن شاہدین

سنان ہو دین جنکے وہ ہکویا
پانی تحارے واسطے لینے کو جاؤ دین

بیکس یہ اب کرم اجل نیک پڑ کر
شپیر جلد آج کی منزل کو طر کر

ہو یہ طبیعت کی کی بھری
اتنی سی عمر میں مری قسمت لکھی

۴۴۰
چکے غنا شکر کارانجان و نظر
چکے ادھر سے شمع توڑے اور دھڑک
لیکن کمان تھلک کمان شکر شیر
چکے شمع بین دو بکروں وہ یہ

۴۴۱
چکے تھلک تھلک تھلک تھلک
چکے تھلک تھلک تھلک تھلک
چکے تھلک تھلک تھلک تھلک
چکے تھلک تھلک تھلک تھلک

۴۴۲
چکے تھلک تھلک تھلک تھلک
چکے تھلک تھلک تھلک تھلک
چکے تھلک تھلک تھلک تھلک
چکے تھلک تھلک تھلک تھلک

۴۴۳
نہ بھوک و ہراس و خنن تھانہ پاس
سینو نہ زخم کھاتے تھے کس کس جواس

۴۴۴
رگ رگ مین اولی زور شجاعت بھر ہوا
آنکھوں میں نشہ سے وحدت بھر ہوا

۴۴۵
تھانہ کس کس جہاں کس کس جہاں
حضرت پناہ گزین تھے کس کس جہاں

۴۴۶
الکاس زار کمانین چن چن
تھانہ اس طرح کہ برستا چھو چھو
تھانہ چن چن چن چن چن چن
تھانہ غازی تھانہ تھانہ تھانہ

۴۴۷
تھانہ ضابطہ کی لکیر جو وہ لکیر
تھانہ ضابطہ کی لکیر جو وہ لکیر
تھانہ ضابطہ کی لکیر جو وہ لکیر
تھانہ ضابطہ کی لکیر جو وہ لکیر

۴۴۸
تھانہ ضابطہ کی لکیر جو وہ لکیر
تھانہ ضابطہ کی لکیر جو وہ لکیر
تھانہ ضابطہ کی لکیر جو وہ لکیر
تھانہ ضابطہ کی لکیر جو وہ لکیر

۴۴۹
سو موجنان بچاس مدو کار شہ گو
بائیس شیر فوج حسین مین رگو

۴۵۰
جنگ خدنگ کرتے تھے بکیر کو توڑ کر
بھاگے وہ مثل تیر کمانو نکھو چوڑ کر

۴۵۱
گھر سے نکلی تھانہ کس کس جہاں
سہرا بڑھا کس کس جہاں کس کس جہاں

۴۵۲
تھانہ شمع شمع شمع شمع
تھانہ شمع شمع شمع شمع
تھانہ شمع شمع شمع شمع
تھانہ شمع شمع شمع شمع

۴۵۳
تھانہ شمع شمع شمع شمع
تھانہ شمع شمع شمع شمع
تھانہ شمع شمع شمع شمع
تھانہ شمع شمع شمع شمع

۴۵۴
تھانہ شمع شمع شمع شمع
تھانہ شمع شمع شمع شمع
تھانہ شمع شمع شمع شمع
تھانہ شمع شمع شمع شمع

۴۵۵
آنکھ میں لڑی ہوئی تھانہ صفت شام
تھانہ رین و گل پڑتی تھانہ وئی نیام

۴۵۶
دہشت سوز روتھ تھانہ شجاع کارنگ تھا
اسوار کی کمر تھی نہ گھوڑ و کانگ تھا

۴۵۷
یہ وہ تھانہ نصیب مین تھانہ سو گوار
تھانہ نہ پہنو پیادہ کا جوڑا اوتار کھا

<p>مرثیہ پیر انیس میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے</p>	<p>مرثیہ پیر انیس میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے</p>	<p>مرثیہ پیر انیس میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے</p>
<p>ماتم کرو علی کا بھرا گھر اور جگیا فریاد ہے کہ بھائی سب بھائی پیچھا گیا</p>	<p>بہو بچہ مین دیر مین جو تن پاشن پاشن ایا ہر خوش حسین کو اکر کی لاش</p>	<p>روند نیلے اب سوار تن پاشن پاشن کس کس کمون اوٹھا جو بولیس کی لاش</p>
<p>مرثیہ پیر انیس میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے</p>	<p>مرثیہ پیر انیس میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے</p>	<p>مرثیہ پیر انیس میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے</p>
<p>پرسا دلہن دیتی تھی وہ اور دلہن بالو اسے سنبھال تھی شہر کی بہن</p>	<p>ظاہر تھا صاف سب کو خوبی شہر سے حورین نکل پڑی بہن کھاسہ شہر سے</p>	<p>ہم سب کو چین اب تہ افلاک اور ہر گھر ہر سب جہاں تھے پختن پاک اور ہر گھر</p>
<p>مرثیہ پیر انیس میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے</p>	<p>مرثیہ پیر انیس میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے</p>	<p>مرثیہ پیر انیس میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے میرزا کا کہنے سے غم نہ آئے</p>
<p>ہائی کو نالک کے مین بہت شہر سار ہر سب مری چھی مین تھار شہر سار</p>	<p>صدقہ گئی دلہن بھی نہ مان کو دکھا گھر ایو میر مرثیہ موت کے پنجے مین آگئے</p>	<p>دیکھیں بغور زخم تن پاشن پاشن کو نکڑے ہوا وٹھائیں آگے پیر کی لاش کو</p>

۱۰
 وصال
 لاشہ کے گھر کو تو جہنم کی آگ سے
 زبردست تر ہے تو جہنم کی آگ سے
 دامن کس کا چاہے گی کس کا
 جہنم کی آگ سے تو جہنم کی آگ سے

۱۱
 زہرا چھاپڑیں کھاتی تھی دل کی لاش
 برپا تھا حشر شافع محشر کی لاش

۱۲
 اب انیس سب سے بڑا
 بلوایا ہے فرار پیا شاہ جبر
 کتبک بچو غلام راغبین و دبیر
 چھوٹے بچے روزہ اوی و دیو بچو

۱۳
 وان خاک ہوا اگر تو مجھ سے تباہ
 بس لک لک کی صحن مقدس میں جاو

۱۴
 سلام
 آج جو بزم غم زائین روئے
 جبرئیل وہ نور و مصیبت دہو
 یاد آید اسن مادر کا چین
 پاؤں پھیلا کر کھدین کو

۱۵
 شک کیا حکمین کو تو جوان
 شہر سے قلیب چھوڑ گئے
 موت آئی سے بچو افراق
 آج وعدہ سب برابر ہوئے

۱۶
 ہاتھ سے جا بار نقو حیات
 جان لیکر آئے بیجان ہوئے

۱۷
 عالم خانی میں کیا کھڑے
 اور کچھ اپنی گھر سے کھڑے

۱۸
 راحت آباد عدم سے کب
 پھر نہ آئے وہ جیسا کہ ہے

۱۹
 ہتھکڑی اور پیر پیر کو
 دست و پا جاوے کھنڈر ہوئے

۲۰
 چھو گیا شش گداؤں سے حلق
 سحر سی جان اپنی اصفیٰ کو

۲۱
 شش گداؤں سے جو بظلم گم
 بلکہ آہ و فغاں سے ہوئے

۲۲
 آئے تیرتیا پر بکار و شاہ دین
 ہا ساج اصفیٰ کیلے ہوئے

۲۳
 عالم میری میں غفلت انیس
 رات بھر جاگے کھو سوئے

۲۴
 باغی
 روئے کار رسول حق صلا و تیرین
 شیعہ کو ملا کہ دعا دے تیرین

۲۵
 کشتار و شمشیر سے کرا سو
 آہ و دین کو تو کچھ چھوڑ دین

رباعی
ایستادگی خلقت تو خطا بخونین
تو قیامت تو قیامت تو قیامت
تقدیر تو زیارت تو کائنات تو
کیون که تو کائنات تو خطا بخونین
رباعی
دنیا بدین است مگر تو کجای تو
رضوان تو خدا گل بدین است مگر تو
استاد تو مگر اگر افلاک تو
یکچیز نیستی گنجان ستار تو
رباعی
حاصل جویندین کی ضرورتی تو
لاکھون مثل تو تو دوری تو
توئی که پند تو به بهشت
ناری می آید تو تو تو تو تو

رباعی
فقطست بدین تو تو تو تو
انجام تو علی تو تو تو تو
اس سطل علی تو تو تو تو
کی تو تو تو تو تو تو تو
رباعی
اب کجاست تو تو تو تو تو
نادان تو تو تو تو تو تو تو
مستی تو تو تو تو تو تو تو
آفتاب تو تو تو تو تو تو تو
رباعی
تو تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو

رباعی
آن تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو
آن تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو
رباعی
تو تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو
رباعی
تو تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو
تو تو تو تو تو تو تو تو

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

کونستانتینوپول کے قریب ایک گاؤں میں ایک مسکین نے ایک بڑے
پتھر کے تختے پر ایک خط لکھا تھا جس کا ترجمہ یہ تھا کہ

[illegible]

شیخ خزان علی شہ مردان کو داغ عین
ٹوٹی کر حسین کی بجائی کو داغ عین

اکثر بھی جلد قافلہ والوں سے جا ملے
مشکل ہے دیکھیے ہمیں کیونکر مضامین

میدان سے روم و روم اور لاور کمان
لاشتہ کمان تڑپو تو رہے سر کمان گم

۴۲
و من بعد من جملة الكائنات
التي خلقها الله تعالى
في الدنيا والآخرة
و هو الذي خلق
الجنة و النار
و الذي خلق
الجن و الإنس
و الذي خلق
الحيوان و النبات
و الذي خلق
السموات و الأرض
و الذي خلق
الكل

۴۵
و یکبار از زمین و آرزو که در شوق و اشتیاق
چون علی که یک کراوات و یک شالوار
فریاد می‌کنند و می‌گویند که ما را
چون شادی شوای و شادی شوای

۴
 اقامت بین تو و من است از من و تو
 غلام تو و من و تو و من و تو
 صاحب این جهان و آن
 ملک و من و تو و من و تو

عبدالرشید کیا جیاد ہو، گھر میرا لٹ گیا
بچپن کا ساتھ تھا، غصہ اب جھٹ گیا

اعداد کی ہے خوشی ہمیں جتنا ملال ہو
تم غلطی میں نہ آؤ کہ صابر کے لال ہو

پیسے جمانے آئیے اگلے سفر کریں
دریا خود آئے گرتوں بانگو نہ تکرریں

۴۳
اعلا ین شوق و شکار از کلبه سوی ایام
و در گلیار حبس از زناخار و دم
شمارش از کلبه خوف و عمارت بیکام
کس از کلبه و کسین از آن سوی

۴۷
فانی پیر کو کہو کہ پیر زادہ چچین
کہتے خام صبر کر ویا امام زمین
مجاہد سنا کہ کہتے ہیں اہل کین
سب خاطر کے ال کا یاد کر کوئی نہیں

۴
 بیان کریں کہ انھوں نے جن امور کو ادا کیا ہے
 ہم اور یہودیوں نے آپ کے خدا کی
 گواہی دیا ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں
 اور اللہ کے رسول ہیں

کیا ہو سکیگا اب شہہ گردن اس کا
اک نوجوان لہجہ جڑوہ رتا ہو یا اس کی

یہاں جو بیٹوں وہ جانا کو جو کہ نہیں ہیں کیا
ہم شیر کر دگا کے پوتے نہیں ہیں کیا

ابو عطا و فیض مین دریا نوال مین
کوثر کو جو لٹا میگا ہم اوسکے لال مین

<p>۴۰ کے جسکین کے گزریا گیا نہ رہا رو کر کہ اب یہ سپرد و دعا کے عین عید میں ہی خالق سے دعا فرمایا لا واپسی کی جو یہی جانب رخسار</p>	<p>۴۱ یہ کہنے میں لگی زینب کا چہرہ راؤ دین و حسین کے چہرہ بولی کہ یہ جو کہتے ہاں تو یاد رہے یہ کہنے میں وقت میں کیوں آ رہی ہیں</p>	<p>۴۲ بلا واپس حسین زینب کا چہرہ جہاں سے وہ تو نہیں عباس کے پاس فاسم کہ حسین کا تعلق از نینب فاسم کہ زینب کا تعلق از حسین</p>
<p>میں خوب جانتا ہوں کہ جینو میر جلدی مگر کہ میر مراد نے میں دیر</p>	<p>مان کو کیے رنڈا ہے کایہ پیام لاؤ ہو کسے طلب کیا تھا جو گھر کو آئے ہو</p>	<p>تم گھر میں آئے گرتے مجھ کے گلہ نہیں تہناتہ نور چشم رسول خدا نہیں</p>
<p>۴۳ خوشن آئے کہ میر جی کا یہ چاہیے کہ میر جی کی کچھ نہ رو کر کہ کہ میر جی کی کچھ نہ کر کر کہ کہ میر جی کی کچھ نہ</p>	<p>۴۴ میں گئی تھی کیا جو میر جی کا چھوڑ کر کہ میر جی کی کچھ نہ کیا کہ میر جی کی کچھ نہ کیا کہ میر جی کی کچھ نہ</p>	<p>۴۵ پوچھو میں جو میر جی کا پوچھو میں جو میر جی کی کچھ نہ پوچھو میں جو میر جی کی کچھ نہ پوچھو میں جو میر جی کی کچھ نہ</p>
<p>روڑ کی جا ہے قبلہ کو کہ حال پر سب فوج کی چڑھائی پر تیرا کال پر</p>	<p>کسی مدوام دو عالم نے کی نہیں سچ ہے صدیق بنوین کسی کا کوئی نہیں</p>	<p>جینا ہے تب جو فاطمہ کا ہر تھا جو اچھا پدر کو کھو کر جیسے گرتو کیا جیسے</p>
<p>۴۶ پیشین کی سبقت میں حسین پیشین کی سبقت میں حسین پیشین کی سبقت میں حسین پیشین کی سبقت میں حسین</p>	<p>۴۷ یہ اسفند میں زینب کا ہوا یہ اسفند میں زینب کا ہوا یہ اسفند میں زینب کا ہوا یہ اسفند میں زینب کا ہوا</p>	<p>۴۸ میں سونے میں زینب کا ہوا میں سونے میں زینب کا ہوا میں سونے میں زینب کا ہوا میں سونے میں زینب کا ہوا</p>
<p>اسکا کوئی نہیں ہے کہ سینہ سپر کر تیرو کی اب ہم ہر خدا اسکو سپر کر</p>	<p>کیا وقت ہے شام شہر مشرقین کے کا کوئی کلا کوئی ہے حسین کے</p>	<p>مر جاؤ ہیں وہاں حسین تو ہر تیر کے مگر میں بھی مرداؤ ہیں سید انکو چور کے</p>

<p>۴۱۵ کسب ان کی تکیا تکیا نیرنگین باب کسب کسب اچھا خدا کر دے جو زریں جو کار نام چو کر و بر میگویی اوی او تو خدا نام</p>	<p>۴۱۶ کسب کسب کسب کسب کسب کسب چار کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>	<p>۴۱۷ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>
<p>۴۱۸ مان ہو کرین کمون تھیں کیونکر و حیا جاوے سدھار و نام خدا اب جو ان تر</p>	<p>۴۱۹ بین اور مر نہ شبہ و قدم پر خدا کروں لکھی ہو بخت بین جو خدا است کیا کروں</p>	<p>۴۲۰ اتنا تو سوئے سے کہد و نہ کیا ہو گے واری مر مر گل سے نہ کیا ملو جاو گے</p>
<p>۴۲۱ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>	<p>۴۲۲ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>	<p>۴۲۳ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>
<p>۴۲۴ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>	<p>۴۲۵ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>	<p>۴۲۶ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>
<p>۴۲۷ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>	<p>۴۲۸ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>	<p>۴۲۹ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>
<p>۴۳۰ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>	<p>۴۳۱ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>	<p>۴۳۲ کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>

<p>۴۴۴ کھینچ کر تھام کر بولیں ہر سہولت میں کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ کیا دور دور سی چھینچ چھینچا ہوا ہاں کو دھانیں کیڑا بلو لادو دیو کا</p>	<p>۴۴۵ شب بیکار میں تو اس کی سی آسان اس صحت کی آواز یاد اگر جہان میں تو نہ دین لالہ مجھ پر تو دیکھ کر کہ جس کی نہیں پوچھو</p>	<p>۴۴۶ کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ</p>
<p>اب دل سے دور رخ و غم دور ہو گیا تر ہو گئی زبان جگر سے ہو گیا</p>	<p>ناتانی ہو باپ علی مان ہوا میٹا بھی وہ دیا جو شبیم رسول ہے</p>	<p>چلتے ہیں تیرے قلم عالم پناہ پر دوڑو سپر ہو فاطمہ زہرا کا گاہ پر</p>
<p>۴۴۷ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ</p>	<p>۴۴۸ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ</p>	<p>۴۴۹ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ</p>
<p>یہ کسے ساتھ کھانے مان اضطراب ہو یارب خلل نہ کہدین کار ثواب میں</p>	<p>دیتا ہوں واسطہ میں جناب امیر کا مقبول بارگاہ ہو یہ فقیر کا</p>	<p>یہ خود وہ تھیں غم شہ عالم جناب میں خود مجھ کو وہ جو کھنڈ یا اضطراب میں</p>
<p>۴۵۰ اٹھارہ سال کی چاہت چاہت پلا جلا جلا کر کھنڈ چاہت مان آتش کی آج سے ہو گئی چاہت تو جو کھنڈ اٹھارہ سال کی چاہت</p>	<p>۴۵۱ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ</p>	<p>۴۵۲ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ ہر کھینچ کر لے لوں گا ہر کھینچ</p>
<p>فرقت ہے اوسکی تلخ جو فرزند لعل مان تو دیکھ کر تو یہ شکل کس لعل</p>	<p>مشکل ہے سہل جس کو سہو سا خدا کا اسی نہ لقا اثر یہ ہماری دعا کا ہے</p>	<p>کیونکر نہ کہ دو نو نہیں خود ہر بول کی بیٹی ہے ایک ایک ہو ہو ہر بول کی</p>

<p>۴۳۴ بے شک موندن انھیں ترسنا کہیں نہ جھکے کہیں نہ تڑپا بند کیا کہ کھنکھاتے گشت وہ جو تیر بیابانوں کے کہ تیاب ہے جا بجا</p>	<p>۴۳۵ انسانی رسول فلک کا نظار اس شہر پریشاں اسدا اللہ افراق اس سوسوار و صوفی حلقہ افراق در شیبہ کوڑیوں کی یہی راہ افراق</p>	<p>۴۳۶ جانت اگر کہ گشت ہر سروران باغ رخسارین شکفتہ گل انخوان باغ خوشبو جو بس گیا تاجا بایان بساں باغ سبز و زردین پھول تو دین کرند باغ</p>
<p>۴۳۷ او نور عین ہجر ترا مجھ پر شاک ہے تیرا سفر رسول خدا کا فراق ہے</p>	<p>۴۳۸ سیر بہشت و خلد مبارک ہوا یکو کوثر پہ یاد کیجو مظلوم باپ کو</p>	<p>۴۳۹ کیا خوشنما ہے خارخ جان ہول دیکھوئی بہار کہ سبزہ ہے پھول</p>
<p>۴۳۸ شاپا پر سے افکار آہ و غم شہر کو بیا کر کہنے لگے شاہ آریا سو کھلے کھینچے کھینچے کھینچے چو پانچویں تیرت کی تاجا بجی</p>	<p>۴۳۹ عورت پر چلو کہہ کر سنو افغان آنکھوں پر کچھ گیا شیبہ مہلج کمان قریب بین تیغ زمین زدہ و زخم کمان التقدیر کی عیب حق اودھا سنو لارمان</p>	<p>۴۴۰ شہر خزاں عورت تو تار و تار بارگ لبوین سب در لب مضطرب باتوت کیا ہے سانس انور و جہی دل خون ہوا کہ نہ ملا علی</p>
<p>۴۴۱ تکتے جو سر بسر تھی رسول کریم کی بوسہ نکھرتے تھے گیسو و عنبر شہیم کی</p>	<p>۴۴۲ بڑھتے ہی راہ گلشن فردوس ہلکی رنگی زمین سمند کی ٹاپو سے ہلکی</p>	<p>۴۴۳ وہ کوئٹا لگین ہے جو شیرین قتل بان اسکا جو ہری ہے تو تر اکالان</p>
<p>۴۴۲ فراق غمخوار و کلب جان بے پروا سب سے بے پروا جان صندریاں تشکیل جو ان تیغ جان لے کر وہ جان میں تر شہر جان</p>	<p>۴۴۳ وہ نشان وہ شکوہ وہ اقبال چھل گویا پہ چہاد چلے شہر زلجیل گری سے تھکا چھاند سحر چل جان خوشی کی نہ آنکھ ملائی شہی جان</p>	<p>۴۴۴ زمین جوئی جوارست اہل بیجا زخمی ہو وہ لب پہنچا میر علی جا دندان صاف گوہر دندان مضطرب بیرون دین شوق بیرون دین بیجا</p>
<p>۴۴۵ عالمین اس طرح کے بھی خوش ہو گئے خاقان کی تلخ نین تر شر و زمین ہوئے</p>	<p>۴۴۶ عشق کی وہ نظر کہ خدا کا عتاب تھا انسان تو کیا ہر تر کار ہر و بھی تھا</p>	<p>۴۴۷ گیسو پہ ہوا سے تو جھل مہک گئے جب مہنس کربات کی تو ستارہ جھک گئے</p>

۴۴
پاکتی بھی صبا ز جیسے قدم کار
بزار بر قلم روانی سے ایسی ہر
پون چال دین پری تو چھلاو دم

۴۵
ملاوڑی صنفی صفائی تھی ہر طرف
وہ شہر و ملک تھا لڑائی تھی ہر طرف
ملاوڑی سونہ کی سائی تھی ہر طرف

۴۶
پانی و تھا اگر لگا دی جہنم
تو دل و تھا ایسے برف ایسی شائین

۴۷
اوسکی شہک دی سو خجالت سحاب کو
دریا پوچھ گئے اور نہ خبر ہو سحاب کو

۴۸
سر کس جگہ نہ کرے ٹھکانا
بجلی کمان نہ تھی وہ چھلاو اکمان تھا

۴۹
بے فوج پھیرتی تھی نہ موعظہ کارزار
دعویٰ ہمدی تھا اوس موزو الفقار

۵۰
پیدا کی تھی کہ صبا و اب و تراب
فوج کشی کا جسے تو نہ ہو سحاب

۵۱
پوشا کی اور تھا جہان کمان
زخمی کیا خاک مارا جہان کمان

۵۲
جوتھری شمشاد دی ہر طرف
جلنا اوسیلے کا چیت سب مری

۵۳
گہرا کے وور فوج کے نامی جوان کو
جو مورچے یہاں تھے سرک کر ان کو

۵۴
راکب کی شغل سامنے نہ راہواری
غل تھا یہ ران باک ہو دل سوار کی

۵۵
بیشل آبر وین اصالت بہن نیار
ملجائیں دوز بائیں بھی اوسکو تو ایک

۵۶
تھاپو دولت سے چلتے تیار
کیا نہ تھی کہ تھی اسان لہر

۵۷
خالی تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
دھوی ایشا کدو و خضر و زعفران

۵۸
کلک تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

۵۹
پہوچتے تھے اسم ایسی نہ ہر زمین پر
گور و نہ تھی سوار و نہ تھی نہ زمین پر

۶۰
گو خونسلا رنگ یہ وشت صاف
جو چاہے ویکہ نہ موزو پاک صاف

۶۱
رکتا تھا سمنہ کین ایچ نہ زمین
نڈی لہو کی بہتی تھی لشکر گریہ زمین

۴۵۴
 زلف کو تھما تھا مستی ملک غنی
 کو سونے کی موتیوں میں لالہ لعل غنی
 اللہ تعالیٰ نے نہایت کمال عطا کیا
 حیات کی سوساں جب زینت لعل غنی

۴۵۵
 ہاں کہے
 بجا کر تھے خود اپنی بلا سے بچا کر
 بجا کر تھے اپنے اس کی جا بجا کر
 تلواریں تھیں یہاں تھیں یہاں
 زمین تھیں یہاں تھیں یہاں

۴۵۶
 میں جان لیوے تھے تیرا خاکسار
 کیجیو اگر امون کی کھینچیں
 کیونکہ وہ کہتا تھا کہ میں
 کیونکہ وہ کہتا تھا کہ میں

جو کھینچیں ہیں سر وہی پامال رہتے ہیں
 نام آور وہی تھیں نہ مومنہ لالہ رہتے ہیں

چار آئینہ پیر تھے زمین پر کچھ ہو کر
 لٹکے تھے جو ششویں نگہ رہاں کچھ ہو کر

کیونکہ ہر وقت خشاک ہو گیا تھیں کام
 تلواروں سے مرو کر جو انون میں نام ہو

۴۵۷
 جا کر سر ہو کر تھیں کھانے جا جا
 نور کا نور تھیں کھانے جا جا
 گشتوں میں تھیں کھانے جا جا
 کہیں سر ہو کر تھیں کھانے جا جا

۴۵۸
 اس کے لیے دعا ہیں تیرا سر تھیں
 آؤں گا جاؤں گا تھیں
 کہیں سر تھیں کھانے جا جا
 کہیں سر تھیں کھانے جا جا

۴۵۹
 میں سمجھتا ہوں کہ تیرا سر تھیں
 خدیجہ تھیں تیرا سر تھیں
 مشتاق تھیں تیرا سر تھیں
 کہیں سر تھیں کھانے جا جا

بھاگین نہ کس طرح قدر انداز سم کو
 وان تیر کیا کہ جلتے تھے ہر مرغ وہم کو

فوجوں کا جائزہ تھا کہ تھیں صاف تھا
 چہرہ کا کٹ دین میں کیا تھا صاف تھا

میں حق ہوں اور مجھ میں ہر کمیت بری لگو
 دل کھول کر لڑو کہ لڑائی میں جی لگو

۴۶۰
 بہت کم کم تھیں تیرا سر تھیں
 رنجان تھیں تیرا سر تھیں
 بچہ تھیں تیرا سر تھیں
 کہیں سر تھیں کھانے جا جا

۴۶۱
 جینے میں تھیں کھانے جا جا
 تھیں تیرا سر تھیں
 کہیں سر تھیں کھانے جا جا
 کہیں سر تھیں کھانے جا جا

۴۶۲
 میں سمجھتا ہوں کہ تیرا سر تھیں
 کھانے جا جا
 کہیں سر تھیں کھانے جا جا
 کہیں سر تھیں کھانے جا جا

راہ تھیں تھیں تھیں تھیں
 کا نہ جو نہ پوسیا ہو کہ وہاں تھیں

پیرا کہ تھیں تھیں تھیں تھیں
 دیکھا میری تھیں تھیں تھیں تھیں

زہر میرے تھے آب غیظ خوشا اور بک
 گھوڑا ہے شہرک نے کبھی قباب کو

۴۳
نہ تیرا زان نہ غلام و نہ شام
غل تھا کہ کج نہ نام و نہ نام
جلیجی کی کوئی تھا دھ اور دھ
پار کے مر گیا تو وہ سب کو

۴۲
حالی پر دیر نہ ہو گلیں
بار بار جو تیرے غم کی
سین گز در و در و در و در
کے جی پر تیرے دل کے

۴۱
میر اور دیکھ جاوے غلام
کے دریاغ فاضل کا
خانہ جہاں خلعت نہ ہو گیا
نہن اسکا جہاں وہ بھول گیا

وہ بھی تو بیک مرگ تو جو در و در
کاسے سرو نہ گھوڑوں کی ٹالیں جو

اس زور شور سے کوئی اترتا نہیں
یوں نہ گزرا اس اٹھوین پڑتا نہیں

باقی مجاہد و نہیں یہی نور عین ہے
خیر ہے پھر تو اور گلوڑ حسین

۴۰
میر کا ہر حرف نہ تھا اور نہ
جی پر تیرے گھر کے گھر
سرا اور دھ اور دھ اور دھ
نہ تیرے غم کے غم کے

۳۹
جلیجی کی کوئی تھا دھ اور دھ
پار کے مر گیا تو وہ سب کو
نہ تیرے غم کے غم کے
نہ تیرے غم کے غم کے

۳۸
میر اور دیکھ جاوے غلام
کے دریاغ فاضل کا
خانہ جہاں خلعت نہ ہو گیا
نہن اسکا جہاں وہ بھول گیا

نیز و ستم کے چار طرف تل کے
بازد سے تیرے بندہ سب کھل کر

جو گھاٹ پر تھا خونین ہ شور بورتھا
سارا یہ تیغ تیرے پانی کا شور تھا

میر کا ہر حرف نہ تھا اور نہ
جی پر تیرے گھر کے گھر
سرا اور دھ اور دھ اور دھ
نہ تیرے غم کے غم کے

۳۷
نہ تیرے غم کے غم کے
نہ تیرے غم کے غم کے
نہ تیرے غم کے غم کے
نہ تیرے غم کے غم کے

۳۶
جلیجی کی کوئی تھا دھ اور دھ
پار کے مر گیا تو وہ سب کو
نہ تیرے غم کے غم کے
نہ تیرے غم کے غم کے

۳۵
میر اور دیکھ جاوے غلام
کے دریاغ فاضل کا
خانہ جہاں خلعت نہ ہو گیا
نہن اسکا جہاں وہ بھول گیا

تھر اتے مین پہاڑوں کے دل سے کات
نہ تیرے غم کے غم کے

کھیر و کر نہیں نیز و کی اس کتاب کو
کیون خاک مین ملا تیرے موتی کی آب کو

لکندہ سفر کے قمر کا پتلا گناہ کا
دشمن تھا خاندان رسالت پناہ کا

<p>میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک</p>	<p>میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک</p>	<p>میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک</p>
<p>راہت شقی کا رزق سپاہ نیر کا تھا بار بار نعرہ دین من مزید کا</p>	<p>گو یا ہون یہ تو کس کو مجال سخن ہے مومنہ پر گیا جواب وہ دندان شکن ہے</p>	<p>کیا جانے جس کو شیر و سنہ پالا پیرا لوہا ہے نرم موم سے جب ل کر اٹھو</p>
<p>میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک</p>	<p>میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک</p>	<p>میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک</p>
<p>دستاؤ دونوں دست تقدیر پسند ہو پاک ہو بھی آہنی شقی شقی کے سمندر ہو</p>	<p>بے تیغ اگر ٹھہرون تو ابھی تو ملاک ہو پکھون کر پکھ کے تو پیوند خاک ہو</p>	<p>برجھا اوہ شقی کو لیا دیکھ مجال کو اکبر اوہ شقی کو لیا دیکھ مجال کو</p>
<p>میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک</p>	<p>میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک</p>	<p>میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک میں نے تجھ کو سزا دیا کہ جس کا کے ساتھ ساتھ تیرا ہر ایک</p>
<p>جو شبنم سمیت کچھ دوا یک حسامین لائی ہر موت دیو کو لوہے کے دامین</p>	<p>بالا کو پست پست کو بالا انجا نیو تلوارین کھانا مومنہ کا لوالا انجا نیو</p>	<p>پیشہ شہر ریزہ دہلی جاتین ہوا ہر مومن شہر مومن کی تھیں لوہے کے دامین ہوا ہر مومن</p>

۱۴۱
ترا تھا تو تاجی صفائی کا شکار
تھا اپنے چہرہ کو دکھائی تھی بار بار
جنگل زدہ سوہا آتش سوز سے اوار
آفت کا سوہو غصہ کب دکھائی تھی بار

۱۴۲
وہاں تھی تخت دل بادشاہ دین
گدڑی کے کلاں کے زنجیر آہن
ایک دوست تھی منسلک تھا صدیق
وہاں کب بین تھا اس سلسلہ عین

۱۴۳
تھوڑی ہو کر جان سستی ہو کر
پانی نہ دیکھو لیکن چہرہ تو جان آفر
کچھ خبر کا کہ جلیب شہادت غلام ہے
کرتیہ پر ہر سوہو کو تو نہیں جانے

۱۴۴
جسدِ سر اور تری سالنہ زہرِ حرمی ہی
اکبر سے بھی غامین کچھ اگر بڑھ چکی رہی

۱۴۵
کا نپا سمند پاؤں گوربتی مین گاڑ کے
پھٹکر گرے زمین پر ٹکڑی پر ہمارے

۱۴۶
گرمی سے ہو فراغِ جھٹش ہو کات
اب موت نے خبر تو ہماری حیات ہو

۱۴۷
آخر دکھا چکا وہ شقی پناہ کیاں
پہاڑ پر کز لعلوں والو کا کیا ہوا نہال
ملا کر اور دکھا چکا اعلیٰ کالال
یون بس جہاں تھی کچھ تو نہ دیکھنا

۱۴۸
ایک کی صدا سے دل شوق کو ہمار
باد آیا جیل کو دستِ خدا کا دار
جلال شاہ دین کیا دین بس خراب تھا
فلتے تین تین دیکھ کر جیسے جیسے کار

۱۴۹
یہ کیکلہ بڑھتا مین دریا وہ غلج
یون جی بکھڑوہ چھ کر اللہ کی پناہ
پایا چھین کو سست آئی سب سے
جہاں نہ ہو نہ ہوئی جاہ و فاطمہ

۱۵۰
پسپا نہو لعین یہی وقت نہر دہے
رُز و کر ہمارا وار تو جانین کو مہر دہے

۱۵۱
بجلی گرمی ہے تیج شقی پر چلی نہیں
افسوس ہو کہ آج جہاں مین علی نہیں

۱۵۲
پر کیا وہ ران باک تھی کیا شمسوار تھا
وہاں جہاں سمند کو فوج نکلا پارتھا

۱۵۳
چکی جو تیج تو حال دہلا تو تپ
اک برق کی گرمی کر دیا ہوا تپ
منظرِ سرور تھی سرورِ نور و صفا
سینے سے جو تپ تھی تو ہوا تپ

۱۵۴
تھلے کر کچھ کو پکارا وہ تھلے
اب بچیس بار تو اتنی ہی پناہ تھلے
تالو پہ خشک ابھی تھی ہر مری تھلے
جہاں بول کھڑے تھے وہاں تھلے

۱۵۵
نہ اسطرح کو تھا کہ نہ جواد
بہشتا جی دھکی دیا ہوا دھو
چکر ادھ سے جب آج وہ تھوڑا دھو
روئے ادھر گئے تو وہاں تھوڑا دھو

۱۵۶
سب نشہ غرور جوانی اور تری گیا
تلاوار تھی کہ حلق سے پانی اور تری گیا

۱۵۷
دریا پہ قتل ہوتا ہو مین خط آب ہو
مہتیار گرم مین تیش آفتاب سے

۱۵۸
سبز کو اس روش سے ہوا زندگی
بجلی سیاہ ابر مین یون کو زندگی نہیں

<p>وہ بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر</p>	<p>وہ بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر</p>	<p>وہ بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر</p>
<p>بھیک کی ہوئی بسو بھیک بے تاب تھی ہر ہے ابھی تو افسل شباب تھی</p>	<p>تھالی تھی زمین کوئی دل تھایا چین سب جوش طیروں کی تھیں تھیں چین</p>	<p>عشرت ہو دور عیش کا سامان کر جزا تم حضور کوئی اور غم نہ ہو</p>
<p>وہ بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر</p>	<p>وہ بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر</p>	<p>وہ بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر</p>
<p>کیا حال اکوین طاققت بیانی لو الواع جسم سحر حست ہر جان کی</p>	<p>ای ظالمو درو غضب کر در کار سے موتھو صاحب لو کہ کلی بین ہر ازار</p>	<p>اس شہ شاہ کا رخ و لیر ہے سلامی سحر جی مستور ہے</p>
<p>وہ بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر</p>	<p>وہ بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر</p>	<p>وہ بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر بیکشیں لے کر کھڑکیاں کھول کر</p>
<p>پھیلا کو ماتھریاؤں وہ مقتول گیا خوشبو ستور بہشت کی پھول گیا</p>	<p>چھریان جگر پھر صدر کہ وقت پھیری سنتی ہونین گراہ دین گلیان کی ہیری</p>	<p>صبا کیکی جا اپنے پھولوں کی باغ غدو جی مہلک ہے</p>

<p>۴۰ جس کو تیرے علی اکبر شہید کی بیوی کا عہد علی اکبر اور بانیوں کی تحفہ علی اکبر</p>	<p>۴۱ اس طرح کا تحفہ علی اکبر کیونکہ وہ پیر علی اکبر اور اس طرح سے ان کی دولت اور دولت</p>	<p>۴۲ اس طرح کا تحفہ علی اکبر کیونکہ وہ پیر علی اکبر اور اس طرح سے ان کی دولت اور دولت</p>
<p>جلو رخ پرنور یہ تھا نور علی کا روشن تھا کلمہ اس کا نور علی کا</p>	<p>فرزند جوان کوئی بشر کو نہیں سکتا یہ صبر بجز ابن علی نہ نہیں سکتا</p>	<p>گھر جاتے کہ فرما ہے اس دم نہیں جیسے وہ نہ دیکھیں ان کو کیا کام ہو</p>
<p>۴۳ چیل خان کا شہید علی اکبر سبکداری کی تحفہ علی اکبر جن کو کون دیکھیں تحفہ علی اکبر</p>	<p>۴۴ اٹھارہ بیس خان کا شہید علی اکبر کس طرح سے دیکھیں تحفہ علی اکبر بیس خان کا شہید علی اکبر</p>	<p>۴۵ اس طرح کا تحفہ علی اکبر کیونکہ وہ پیر علی اکبر اور اس طرح سے ان کی دولت اور دولت</p>
<p>ایسا تو حسین غیب سے تشریف نہیں احمد بن ابی اسلمین سے موقوف نہیں</p>	<p>وان رحمہ فی فوج جفا جو میں نہیں یان ل کایہ عالم کہ کہ قابو میں نہیں</p>	<p>پوچھا بھی ہے دونوں تشریف جو رکھو رخصت تھیں وہ کہوں کہ ناز و نیاز</p>
<p>۴۶ کچھ تو تیرے علی اکبر شاہین سے موقوف نہ نہیں تھیں نازان کو تیرے علی اکبر</p>	<p>۴۷ تیرے علی اکبر کا شہید علی اکبر عیسیٰ بن مریم کے تحفہ علی اکبر عیسیٰ بن مریم کے تحفہ علی اکبر</p>	<p>۴۸ اس طرح کا تحفہ علی اکبر کیونکہ وہ پیر علی اکبر اور اس طرح سے ان کی دولت اور دولت</p>
<p>جن و ملک و حور میں افسانہ ہو اسکا نور رخ خورشید بھی پروانہ ہو اسکا</p>	<p>بابا کو عرض عترت حیدر کو سنبھالو ہم مرے کہ جاتے ہیں تم سب کو سنبھالو</p>	<p>کیا ظلم ہوا ایسا جیون رو تو میرا ان آنکھوں کو مان سنبھالو میرا</p>

<p>۱۱۱ اگر تھکے نہ رہیں گے تو کون سا کام سہارا دے گا کہ جس سے وہ کام کے لیے نہ ہو جائے اور نہ وہ کام کے لیے نہ ہو جائے اور نہ وہ کام</p>	<p>۱۱۲ جسٹاوی کی گنجائش نہ ہوگی جسٹاوی کی گنجائش نہ ہوگی جسٹاوی کی گنجائش نہ ہوگی جسٹاوی کی گنجائش نہ ہوگی</p>	<p>۱۱۳ ان کا کہنا ہے کہ یہ کام ان کا کہنا ہے کہ یہ کام ان کا کہنا ہے کہ یہ کام ان کا کہنا ہے کہ یہ کام</p>
<p>فرمانے میں میدان کی اجازت ملے گی بے مرضی ماہر سے جس شخص نے نہ لیا</p>	<p>جس وقت کہ قدم مسند شاہی پر ہو گیا اکبر بھی یقین ہے کہ یہ زمین یاد کرے گی</p>	<p>رضعت انھیں کیوں دیتے ہیں نہ تو کیا کچھ انکی ہے تقصیر کہ ٹونڈی سو خفا</p>
<p>۱۱۴ ان کی کہانی میں ہر طرف اشارہ پورے ملک کی تاریخوں سے ان کا بیچون تو عجیب اور اجنبی سے لگا ہوا سکون تو جوں کی توڑ سے لگا ہوا</p>	<p>۱۱۵ اس لال کی حقیقت سے کچھ اجنبی یہاں پر یہاں پر یہاں پر یہاں پر یہاں پر یہاں پر یہاں پر یہاں پر یہاں پر یہاں پر یہاں پر یہاں پر</p>	<p>۱۱۶ ان کے تسلط سے انھیں شاہ جانی اور ان کے تسلط سے انھیں شاہ جانی اور ان کے تسلط سے انھیں شاہ جانی اور ان کے تسلط سے انھیں شاہ جانی</p>
<p>کیونکہ کوئی کوہ غم جاگھا اور غما ان دونوں نے پہلے اچھے اللہ اور غما</p>	<p>جب آکر وہ گھنٹیوں تریب یہ چلے گا اون چھوڑے گئے تو اسے تسمین انھیں</p>	<p>وہ یہ کچھ جو ہے قصہ و راحت جان کا جب آپ نہوں کی غم شہی جاہ کمان کا</p>
<p>۱۱۷ ان کا کہنا ہے کہ یہ کام ان کا کہنا ہے کہ یہ کام ان کا کہنا ہے کہ یہ کام ان کا کہنا ہے کہ یہ کام</p>	<p>۱۱۸ جسٹاوی کی گنجائش نہ ہوگی جسٹاوی کی گنجائش نہ ہوگی جسٹاوی کی گنجائش نہ ہوگی جسٹاوی کی گنجائش نہ ہوگی</p>	<p>۱۱۹ ان کا کہنا ہے کہ یہ کام ان کا کہنا ہے کہ یہ کام ان کا کہنا ہے کہ یہ کام ان کا کہنا ہے کہ یہ کام</p>
<p>ہم مشکل میں بعد میں یہ تمام کام کو میں چھوڑ چلا ہوں علی اکبر سے پیر کو</p>	<p>جس طرح ہو اس کام میں کہ یہ کچھ امان فرزند کی مشکل میں مدد کیجیے امان</p>	<p>روبرو کے لئی بار مری ماؤں پڑے یہ دیر سے مری یہ کمر باندھے کمر ہو تھے</p>

۴۱
 پیوستہ می قدوسہ گروا کہ بجاہ
 چنانی سے لگایے کو فرما لگے شاہ
 بابا یہ نہ شہوار جہاں تری والدہ
 بابا یہ ہی مرغی کو تو بیلان کی لورہ

۴۲
 شہنشاہ دریا تو بھی کرتی ہجرت
 میاؤں میں پیو پیو علی اکرم کی سواری
 نقل کی تین حسن مرور و درخشاں
 اک نور جو چکا پہنچا پیر سے

۴۳
 ہوا صاحب لا دو تو ترے سنبھالو
 زخمی مراد مل جوتا ہے تھوین نہ نکالو
 بیوی کی قسم تجھ میں اچھے چھو بیوی کو
 اس داغ سے بابا کے کچھ کچھ بچا

عوضہ میں کچھ زلیست ہو گھر اوہین ہم بھی
 تم آکر چلو پیچھے چل آتے ہیں ہم بھی

ثابت ہو اسب کو رخ روشن کی چاکر
 خورشید زمین پر او تر آیا ہر فلک سحر

بیکس ہر شخص اور تو کیا دیو گیا شمعیر
 بچ جائیگا اکبر تو دعا دیو گیا شمعیر

۴۴
 یکے جو فرزند سدا در شہر شعلہ
 خیمین جوان کی نخت کی ہوتی تھی
 کہ نہ لگے مشکل ہی شہر فرام ہم
 یکھ گیا دم نفع نہ دیا سے

۴۵
 میاؤں میں بیل شاہ اولہ شاہ کانی
 اب دہر نہ را کا پیچھا ہے نیجانی
 باقی شاہینا تو ہوتی اوس جانی
 بار و بچے رہا نہیں اٹھو نہ کو

۴۶
 پورا تھا جو زمین قیامت ہوتی تھی
 درخت کی آگ کی فوج نہ نہ غنا
 تلو اورین چکر و گلین تھو ترے کچھ بچا
 اگر کہ نہ بھی لے نام

مان لہوئی سہین شکل کھاؤ گے نہ اکبر
 صد و گئی کیا گم میں پھر آؤ گے نہ اکبر

ہر مشکل یہ میر ہے یہ ولید ہے میرا
 اٹھارہ برس گاہی فرزند ہے میرا

علی تھا کہ کبھی ایسی اڑائی نہیں دیکھی
 یہ تیغ کی برش یہ صفائی نہیں دیکھی

۴۷
 کچھ لکے کسا پیش کے داس کو کچھ
 کچھ لکے کا وعدہ تو کروا و مرور
 بانو سے کہنے لگے کہ رو کر علی اکبر
 دولت جواہر دی تو پھر آجا دیو باد

۴۸
 ای ظالموہ در می پائی کا سدا
 دجاؤ نکالین چھو چھی آرسک پیچا
 بانو کا بھی بیاہ تو دیو بھی ہو پیا
 تصویر راوی کی جو پو پو پو پو پو

۴۹
 لکھنؤ میں شہنشاہ لاہا تھا وہ نہ
 دو چار ہی حملوں میں صحنہ کی زمین
 گھوڑوں اور لاشوں میں جھجھک رہی تھی
 اک برق آری جیسے پو پو پو پو

وانستہ عزیز و نکو بھلا تا نہیں کوئی
 وان جا آہین جس سے پیر تا نہیں کوئی

قدوسہ گروا اسکے اگر پاس دب ہے
 احمد کی نشانی کا مٹا تا تو غضب تو

بیوی کی صدا جس کھڑی سن یا آہ شمعیر
 سجدہ کر لے خاک یہ جھک جاتا ہے شمعیر

<p>۴۲ دوستی سے تلواری کی حصار تنگی سے پرانی نظر آتا خارزار شکستہ سنگار و غلے سے ہوا کبار چھپی علی اکبر کی جیسے موتی پار</p>	<p>۴۳ پتھر سے تراش عجل سے غنیمت نوش جو قدم میں تھی تو خوشنما بین آنکھوں سے مرشدان شکستہ بین چون شیرازی بنیں کج و سنج بین</p>	<p>۴۴ پشتی ہی دین علی اکبر کی بابا کی طرف بیدار سے ہاتھ نہ پھیلا مجرع سانک ہو کر پتھر کی جھیل کسیر سب کو جلا لے آئے خود لیا</p>
<p>لو سید مظلوم کے دلدار کو مارا مارا اسے کیا اچھا مختار کو مارا</p>	<p>پایا نہ کسی جا پہ جو اس شک تو کو گھبرائے ہو ہو دھوٹو پھر پھر آتے لپس کو</p>	<p>دل بست محمد کے جگر بند کو مارا اٹھارہ برس کے مرے فرزند کو مارا</p>
<p>۴۵ پشتی ہی اگر کوئی خاکشیر وان چھاتی پر چھی لگی دینا پیر اوسے جو سنبھل کر توڑ کر لے تھکیر اوسے تقدیر میں صادق کی دہری تھکیر</p>	<p>۴۶ آتش میں تیرے در و در و گالی اس تیرا کو نہیں تیری ویر گالی پیشانی چھٹی کی چھائی پر کھائی کھچا اگر کہہ در پیش جالی</p>	<p>۴۷ اگر کہہ صاحبکار و اشراف عالم ہم آری انوش دین جان تو نیم عالم بند تو کو تو کچھ نہیں تو نہیں تو فسوس اس خطرت سے تو نہیں تو</p>
<p>یان لٹ کر آباد ہم آ کر تھے وطن سے یہ تو کو اسی واسطے لاکر تھے وطن سے</p>	<p>عش طاری ہو کر لکھو لکھو کھولا نہ دھاتا یہ دروہر سینے میں کہ بولا نہ دھاتا</p>	<p>دشمن ہو ہر اک دشمن دین آپ کی جان کا تنہا ہی ہو اور سامنا دولا کھو جان کا</p>
<p>۴۸ تہا ہر سدا خیر کا کوئی ہمارا فریاد اگر کہہ سنگار و نزار چوری بین کیا جسم کی قوت و نزار خدا جسکا سدا رہی دنیا سو کھار</p>	<p>۴۹ اواز پر پشتی ہی دور دور و زنجیر کیا کہہ تو زند جان خونین زنجیر لاش سے لپٹ کر کہا با تیر تو زنجیر کجا جال ہو کھایا کو کمان زنجیر</p>	<p>۵۰ پتھر سے تراش عجل سے غنیمت نوش جو قدم میں تھی تو خوشنما بین آنکھوں سے مرشدان شکستہ بین چون شیرازی بنیں کج و سنج بین</p>
<p>مشکل میں مدد باپ کی کرتا عالی کبر ہم جہ تو کو ملی دن جو نہ مرنے علی اکبر</p>	<p>رخ زروہ سے سرتاب قدم خونین بھر تو مجسم ہو تو کو چھاتی پر کیوں ماتم بھر تو</p>	<p>کیا ہوتے دنیا سے سفر کر گئے اکبر سو کھس ہوئی دکھلا کر زبان مر گئے اکبر</p>

۴۴
 میں نے وہ دور دیکھا ہے کہ پورے ملک میں
 انقلاب چلتا تھا۔ میں نے دیکھا ہے کہ
 کس طرح ایک ایک گھر پر قبضہ کیا گیا
 تھا۔

تھانور سے چہرہ کے گمان بستہ تھی
رفتار میں انداز تھا قمار علی کا

[illegible]

شبا و می بجی ہوئی تھی مگر ماہ لقا کی
 بینہ لگتی اس نین و مانی و خدا کی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

بن بیابان ہے تم اس دار فنا سے لے کر واری
پانی نہلا خلق سے پیاسی لے کر واری

۴۴
 درین کتاب که صلوات الله علیه بر او باد
 در بیان احوال و سیرت و مناقب و کرامات
 و معجزات و شرف و کبریا و جلال و
 حق سبحان و تعالی که از او نور و فضل

بر لامری امید کو سرور کا صدق
الکبر کا صدق عالی صغیر کا صدق

[illegible]

کتابخانه

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۱۱

وہی ہے جو کہ ان کے لئے ہے

وہی ہے جس نے ان کو اپنے لئے چنا ہے۔

١٠٠

منہ کے لئے لکھا ہے کہ میں نے اپنے
میں سے کچھ نہیں لیا ہے

کتابخانه
آستان قدس

سب طرز غلامانہ بجا لائے ہیں
 آوا صد سچ کہ تیرے خاں نے ہیں
 آتے ہیں تو کب تک مجھے عالم تو ہیں
 کیوں نہ رہی ہو میں آلود دنیا پر
 تاوان یہ کہے فریب تو دیا ہے
 تازہ نہیں اپنا منہ نہ تر تو لپٹ اٹھیں
 خالص ہو چکے شک آب پو پو ہے

راجی
 جو جسے دنیا ہے خدا دیتا ہے
 وہ دل غنیمت فزون کی کو جاوے دیتا ہے
 فتنہ کی شہر نشا اپنی
 جو طوفان کد خالی ہے صد دیتا ہے
 راجی
 جو جو شہر شہزادہ کر لیا ہے پوچھو
 یہ شہر شہزادہ کے واسطے لکھ پوچھو
 اللہ کی خوششان زندہ آستین
 پوچھو پوچھو کہ خدا کی پوچھو
 راجی
 دوزخ کی سیاحت پر ہمیشہ خواہ ہے
 فتنہ شہزادہ کی خاک کا تو دوزخ ہے
 ہر وقت نمان زندگانی کے ہے
 یہاں وہ نفس کی بھی آواز ہے

رباعی
 فروز و سر ارک تر کا گونا گونا گونا
 مغل عین خاک کا اچھوٹا گونا گونا
 راحت دنیا دین غیر ممکن جز از نیل
 آرام سے مان محمدین سمون نامو گونا
 رباعی
 خوشتر شمس الشکر کا پیارا جو نین
 خوش اعظم کا گوشوارا جو نین
 ساری عالم میں روشنی جز جلی
 اور اشک شام وہ ستارا جو نین
 رباعی
 جو باؤں کو کون کھان آؤں
 جو پاؤں کو کشاؤں وہ جہان آؤں
 اچھوٹا کشتاؤں کا آؤں
 آتشک جو شومو کا آؤں
 سلطنت صاحب الزمان آؤں

<p>جس کی ہر بات میں ہر بات کی ایک نیند جس کی ہر بات میں ہر بات کی ایک نیند جس کی ہر بات میں ہر بات کی ایک نیند جس کی ہر بات میں ہر بات کی ایک نیند</p>	<p>جس کی ہر بات میں ہر بات کی ایک نیند جس کی ہر بات میں ہر بات کی ایک نیند جس کی ہر بات میں ہر بات کی ایک نیند جس کی ہر بات میں ہر بات کی ایک نیند</p>	<p>جس کی ہر بات میں ہر بات کی ایک نیند جس کی ہر بات میں ہر بات کی ایک نیند جس کی ہر بات میں ہر بات کی ایک نیند جس کی ہر بات میں ہر بات کی ایک نیند</p>
<p>ان باب کو سہرا بھی نہ اکرے دکھایا پیری میں عجب داغ مقدر نہ دکھایا</p>	<p>شاہی تھی کہ اب گھر میں بس کو دین اسکی نہ خبر تھی کہ خزان آفر کے دن میں</p>	<p>کر پڑا میں اوٹھ اوٹھ کر کہ کوہ میں جیسے میں مگر غم سے اب کوہ میں</p>
<p>کون کون سے باتیں کہیں کہیں کون کون سے باتیں کہیں کہیں کون کون سے باتیں کہیں کہیں کون کون سے باتیں کہیں کہیں</p>	<p>کون کون سے باتیں کہیں کہیں کون کون سے باتیں کہیں کہیں کون کون سے باتیں کہیں کہیں کون کون سے باتیں کہیں کہیں</p>	<p>کون کون سے باتیں کہیں کہیں کون کون سے باتیں کہیں کہیں کون کون سے باتیں کہیں کہیں کون کون سے باتیں کہیں کہیں</p>
<p>یوں مہم بھی کسی تازہ جوان نہیں ہوگا یوں بھول کو بھی باو خزان نہیں ہوگا</p>	<p>توڑا نہیں ایسا گل شاہد اب کسی نے کھولا کبیرہ موند اور نہ وہ اب کسی نے</p>	<p>غل کر کے میں اعدا پر سنائی نہیں لاشعہ علی اکبر کا دکھائی نہیں دیتا</p>
<p>یوں مہم بھی کسی تازہ جوان نہیں ہوگا یوں بھول کو بھی باو خزان نہیں ہوگا</p>	<p>توڑا نہیں ایسا گل شاہد اب کسی نے کھولا کبیرہ موند اور نہ وہ اب کسی نے</p>	<p>غل کر کے میں اعدا پر سنائی نہیں لاشعہ علی اکبر کا دکھائی نہیں دیتا</p>
<p>تازو نگے و عاؤنگے مرادو نگے پہلے تھے واحسرت و درد ابھی بھول نہ پھلے تھے</p>	<p>کچھ لہش چلا آکر یوں موت کو بس میں بیدا ہو اور مر کے اٹھارہ برس میں</p>	<p>غم کو نہ سا خرم کہ لیے برق نہیں پر صبر کی طاقت میں نہ فرق نہیں</p>

<p>۱۰۰ اگر تو صولوں کو طاعت نہیں کرتا تو کس کی نصیحت تو نہیں سمجھتا اگر تو کس کو گمراہی کی نصیحت نہیں سمجھتا اگر تو کس کو گمراہی کی نصیحت نہیں سمجھتا</p>	<p>۱۰۱ جہاں میں تیرے لئے بلاؤں کی سیلاب جو پہنچے ہو وہ روبرو آؤ گے مظہوم جو پہنچے ہو وہ روبرو آؤ گے مظہوم جو پہنچے ہو وہ روبرو آؤ گے</p>	<p>۱۰۲ اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا</p>
<p>۱۰۳ بے مہری افلاک زول تو رو یا ہے شہید کو سب سناستیں چھوڑ دیا ہے</p>	<p>۱۰۴ سوداگر ہوں تو میں نصیحتیں اوس کی رو تو میں تو تو میں نصیحتیں اوس کی</p>	<p>۱۰۵ اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا</p>
<p>۱۰۶ اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا</p>	<p>۱۰۷ اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا</p>	<p>۱۰۸ اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا اگر تو میرے لئے کس کی نصیحت نہیں سمجھتا</p>
<p>۱۰۹ جس کو کس کا عشق ہو وہ کس میں نہیں یہ حال ہے کہ گویا کہ موت میں نہیں</p>	<p>۱۱۰ غم تھا جو سراسر راہ میں فرزند ویتا کیا کرتے اگر وہ جہین و لہند ویتا</p>	<p>۱۱۱ بہتر تھا ہمارے لئے تنہائی کا مرنے سب سہل ہے جب دیکھ کر کمالی کا مرنے</p>
<p>۱۱۲ دل کا ہر قاف کا شہینہ کی سناؤ کس کے چاہے کس کو اور کس کو بلادو</p>	<p>۱۱۳ خوش ہو اور فرزند جو ان کی جاوے خوش ہو اور فرزند جو ان کی جاوے</p>	<p>۱۱۴ داخل ہوئی خیل شہسوار میں کی جاوے چونکہ کمالی کی اور موتی نہیں بلادو</p>
<p>۱۱۵ مختار کا جو حکم ہو کچھ جبر نہیں ہے اسی غم کا ہم کوئی جز صبر نہیں ہے</p>	<p>۱۱۶ جو کہ عطا کی تھی وہ دولت اوسے پہنچی غلام ہوئی ہم اوس کی لانت اوسے پہنچی</p>	<p>۱۱۷ طاعت تو ہے و شوا اطاعت تو نکالو یسا تو کیا صبر کی دولت تو نکالو</p>

<p>۴۷ دور سے پہلے کنگ علی گڑھ میں چچائی سے لپٹ جاؤ اور توبہ میں آباد ہو جاؤ چار چار اگر گھر تو میں دونوں نہوئے سے یہ دولت ہو لیکر تو میں دونوں</p>	<p>۴۸ دیکھو چکی کو توبہ اس کے شیشے کی چچائی میں اسے صاف سے دھو دینا فصد فرما اور اس کے کسے کیا مصدقہ کا دم تو میں دیکھو چکی کو توبہ</p>	<p>۴۹ سب تافادہ را نہو و نہو و نہو و نہو اس عالم غیبت میں توبہ میں چچائی ماحقہ کو نہو و نہو و نہو و نہو نہو و نہو و نہو و نہو و نہو و نہو</p>
<p>پر کھوئے ہوئے لال کو پاؤ نہیں کیا دنیا سے کیا جو اسے آئے نہیں کیا</p>	<p>سنبھال میں کچھ اب پہلو تو گردن بھی تھی جلد آئیے لوٹدی تو تباہی کو چلی تھی</p>	<p>اپنی بھی کو سیدم میں اجل آئی صاحب تہنا جو میں اونکی بھی گزر جاتی صاحب</p>
<p>۵۰ دور سے پہلے کنگ علی گڑھ میں چچائی سے لپٹ جاؤ اور توبہ میں آباد ہو جاؤ چار چار اگر گھر تو میں دونوں نہوئے سے یہ دولت ہو لیکر تو میں دونوں</p>	<p>۵۱ دیکھو چکی کو توبہ اس کے شیشے کی چچائی میں اسے صاف سے دھو دینا فصد فرما اور اس کے کسے کیا مصدقہ کا دم تو میں دیکھو چکی کو توبہ</p>	<p>۵۲ سب تافادہ را نہو و نہو و نہو و نہو اس عالم غیبت میں توبہ میں چچائی ماحقہ کو نہو و نہو و نہو و نہو نہو و نہو و نہو و نہو و نہو و نہو</p>
<p>مطلب ترمیم یہ مرحلو کار کے ملنے چیتہ میں تو فرزند سے اب کر ملنے</p>	<p>لوٹدی ڈیڑھی دیر سے دیکھا نہیں نکو صاحب مرے لٹنے کی خبر کیا نہیں اونکو</p>	<p>چھائی ہوئی زردی تھی جو لبند کو نکو شیشے سے منو نہ رکھ دیا فرزند کو نکو</p>
<p>۵۳ دور سے پہلے کنگ علی گڑھ میں چچائی سے لپٹ جاؤ اور توبہ میں آباد ہو جاؤ چار چار اگر گھر تو میں دونوں نہوئے سے یہ دولت ہو لیکر تو میں دونوں</p>	<p>۵۴ دیکھو چکی کو توبہ اس کے شیشے کی چچائی میں اسے صاف سے دھو دینا فصد فرما اور اس کے کسے کیا مصدقہ کا دم تو میں دیکھو چکی کو توبہ</p>	<p>۵۵ سب تافادہ را نہو و نہو و نہو و نہو اس عالم غیبت میں توبہ میں چچائی ماحقہ کو نہو و نہو و نہو و نہو نہو و نہو و نہو و نہو و نہو و نہو</p>
<p>فرمایا کہ یارب کہیں جلد ہی اجل آؤ تر پاپہ دل زار کہ آنسو نکل آئے</p>	<p>ہم دارحسن میں میں وہ گلزار جہانمیں واماندونکی لیتا ہے خبر کون جہانمیں</p>	<p>کاسر جو نظر آئے سنی سنی زبان میں اک درو کا نشتر تھا کہ دو بارگ جہانمیں</p>

مثنوی سیرائیس
جلد چہارم
صفحہ ۴۹

<p>۴۳۳</p> <p>خبر ہے کہ بیک وقت چلتی گئی تھیں ہم ایک ایک جا آئے اور کیا پناہ تھیں نیلے تھے لب لباب جو شکل گل سوسن موت کے بعد تو نہ رہا شب و کائنات</p>	<p>۴۳۴</p> <p>چلتی تھی کہ کچھ کہتے ہو یا نہ کہتے ہو دولت میں رہتی تھی تو اور چلتے ہو اور کچھ فریاد ہے اس سخت دل سے اس وقت ہر کہیں جی چھلکے نہیں بولیں تو کتنے</p>	<p>۴۳۵</p> <p>سبیل میں چلا کر چکر لگاتے رہے کہہ کرے اور بھی اور جھڑپت کو بکارتی سبیل تھی تو سے چلی جان تھی کی نظر تھی تو جا بے بین آپاوری</p>
<p>چھاتی میں مٹ کر لٹا ہوا دل و سناہ حسین صدمہ سزا چھاتا تھا کیلئے شہدین کا</p>	<p>کیا ہو گیا اس صاحبِ قبال کو میر ہر ہے میر جاتی ہے اجل لال کو میر</p>	<p>صاحب میری آغوش کر پائے کو دکھا اکبار پھر اس ہنسلیوں والو کو دکھا</p>
<p>۴۳۶</p> <p>چشمِ شہسوہ کی توجہ تو میر تیرا آواز ہے میر کیلئے شہدین کا وہ چلیاں لڑکے جو پناہ تھیں ایک خاصا چہرہ شہدین کا</p>	<p>۴۳۷</p> <p>دولت میں رہا شاہِ دل کو میر لٹا لٹا خوشی میں تیرا چلیاں سے نہیں ہے چلے جاؤں میں تو کچھ خوش نہ لے گا اور تیرے جادو</p>	<p>۴۳۸</p> <p>خیرت تو کہما شہدین کو میر لڑا کہ پھر اس چاندنی شہدین کا تیرا کہہ کو میں اس وقت کیا صبر کیا ہر دل شہدین کا</p>
<p>پتلی جو پھری جاتی تھی اوس غمخیز بہن کی اندھیر تھا آنکھوں میں شہنشاہِ زمیں کی</p>	<p>سمجھی کہ یہ اب جا کے نہ پھر آئیں گے فرزند چلا گیا کہ چلی جان بدنسے</p>	<p>موت آج جو انکی ہے تو چار انہیں صاف کیا لال تھا ارجمین پیر انہیں صاف</p>
<p>۴۳۹</p> <p>خاموش ہیں وہ غمخیز ہیں پیکر ایک ہی تھی زبانِ موت آواز تیرا چھاتی کیسے ہی مٹا دے گا وہ اوتار سوز کو تو تھا پس میں لپٹی کر</p>	<p>۴۴۰</p> <p>اشکِ کھوئے نہ گئے غمِ دل سے میر گسوارہ سب شہدین جو خالی نظر آیا دیکھتے ہو اچھوٹے کہو تو کو جا کر آیا میں دل لگا گیا تیرے چہرے میں دریا</p>	<p>۴۴۱</p> <p>خونِ شہدین تو کچھ تو میر اس حال جو حقِ بھارت کے جو شہدین والا پہ جان جاری تھی تو کیسیوں والا چوڑے کو میر کیا دل کو سنبھالا</p>
<p>دم لٹا تھا سینے میں اجل بڑا تھا کھلیاں تھیں کہیں تو کھل بڑا تھا</p>	<p>لہوارہ پر سوسے کرکے گئی پالتو ہر بی بی یہ ثابت یہ ہوا مر گئی پالتو</p>	<p>خوشنود ہیں وہ عشقِ ہر انداز سے جگو اکثر کو فدا کر کے لیے جاتا ہوں انکو</p>

<p>۴۳۰</p> <p>میں انکو نہ بچاؤں اگر زور نہیں ہے دوری علی کبر سے ہوئی تو زور ہے اب تو تمہاری ہی امید ہی اس اور اسے سو اپنی کوئی خبر بھی ہو</p>	<p>۴۳۱</p> <p>کشتہ زور تو میری مخالف ہے نہ مانا رشتہ راجہ جاکر ازخیمین آنا کچھ کتنی مروتی انکا منسوب نہیں جانا نفت برا کر رہے تو انکو نہ مانا</p>	<p>۴۳۲</p> <p>اس درد کی جبین کو تو نہ مروتی جانے دکھ دردین تو جبین کیسے مروتی جانے آنکھیں جبین کی کیسے مروتی جانے</p>
<p>لون چلتی ہے میدان میں ہوا سر نہیں وہ لوگ ہیں دان جمع جھین نہیں ہو</p>	<p>دکھ درد نہ اڑو کا بھی سہہ نہ جیو بالو جو کہنا ہوا اللہ سے کہہ جیو بالو</p>	<p>شب کتنی ہو سطر سے دن علانیہ کیوں پوچھے کوئی مان سکر پسر نہتا ہو کیوں</p>
<p>۴۳۳</p> <p>وہر کا جگر نہ کرم میں نہ شاد نہ سہہ نہ ہون جس کو نہ شاد دان میں نہ کرم میں نہ شاد غل کر کرم میں نہ شاد</p>	<p>۴۳۴</p> <p>گو کو میں فرزند کو الٹ نہ کیا ہر حال میں نہ شاد نہ کیا بافور کا جگر نہ شاد نہ کیا نہ شاد نہ کیا</p>	<p>۴۳۵</p> <p>پیلو میں جو گیا کو میں نہ شاد وہر کا جگر نہ شاد نہ کیا نہ شاد نہ کیا</p>
<p>قاتل ہیں وہ اگر کے تو مستحیا و دشمن ہیں مجس زیادہ مری اولاد و دشمن</p>	<p>یوں آپ جسے چاہیے دیجائیے انکو کب میں نے کہا تھا کہ نہ لیا جائے انکو</p>	<p>مان چپ رہے اور گوہر حال الیسا صاحب کوئی لڑا تو کہاں سے جگر ایسا</p>
<p>۴۳۶</p> <p>پانی تو شاد ہوا دنیا سے سدھا پانی تو شاد ہوا دنیا سے سدھا پانی تو شاد ہوا دنیا سے سدھا</p>	<p>۴۳۷</p> <p>میں نے کہا کہ نہ لیا جائے انکو نہ شاد نہ کیا</p>	<p>۴۳۸</p> <p>میں نے کہا کہ نہ لیا جائے انکو نہ شاد نہ کیا</p>
<p>نہم ہو کہ جگر نہ لاکے جگر نہ لاکے تم دل میں کو باپ فرزند کو کھو یا</p>	<p>فرزند کا غم مان کر کیجیے کو چھری ہو صدقہ گئی یہ آتمہ کی آج بڑی ہے</p>	<p>مان صبر خدا سے یہ دعا کیجیے صاحب نام انکا جواب لون تو لگا کیجیے صاحب</p>

<p>۱۴۴ والتذلل من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع</p>	<p>۱۴۵ والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع</p>	<p>۱۴۶ والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع</p>
<p>واجب ترین ہر حال میں شغوفی سے اگر گئے جس جاوین انکی بھی طلب ہو</p>	<p>کیون روتی ہو کچھ روئے حاصل نہیں یہ وار محن رہو کے قابل نہیں امان</p>	<p>معلوم ہوا جنگ سے کچھ لوہین شہید قرآن کو شفاعت کو لیا لوہین شہید</p>
<p>۱۴۷ والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع</p>	<p>۱۴۸ والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع</p>	<p>۱۴۹ والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع</p>
<p>دو لمحہ سنا بنا لو کہ یہ پروان چھٹکا تم شکر کرو آج کہ دو دو کا بھر دھیکا</p>	<p>چھٹکا تھا جو چھائی تو مونی چائی چھین گیا مونی چھائی پر کہ ہو چھائی چھین گیا</p>	<p>اشک لکھو نہیں ہین چاک گریبان کہین نیت کسی مصوم کی شہید لے ہین</p>
<p>۱۵۰ والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع</p>	<p>۱۵۱ والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع</p>	<p>۱۵۲ والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع والتواضع من رتبته و التواضع</p>
<p>جسک جبکہ کہ جو فرزند کا موندہ پاس ہو مان کہ علی صغیر نے عجیب یاس ہو دیکھا</p>	<p>روتا تھا تو چھائی سو گالیاں تھے شہید ہر گام ہوا دامن سے ہوا تیرے شہید</p>	<p>دیکھو میری مظلومی و اندوہ و قلق کو آیا ہوں زمرہ اگر صحیفہ کدورت کو</p>

<p>۱۴۴</p> <p>چہ چہ ساسی سید جی تو ہواں تھا کیا کیو باگیا پیا سے پیاں ذرا پیش کی نیت ہو خوش کار میر بھی جگہ بندہ ہواں کا بھی ہو پیا</p>	<p>۱۴۵</p> <p>نہیں کہتا ہوں کہ پانی جلاو تم نے غلط کیا ہے اسے آپ جلاو نہیں میرے ہوسے کچھ جلاو نہیں کچھ کی سرسراگ بجلاو</p>	<p>۱۴۶</p> <p>میں غیب تھا ہوں کہ نظر کر رہی کیا کر کچھ طلب کہ ہوں پیا جان اپنی دین دنیا ہوں کچھ مجاو دین پر اسکی تجھ کو نہ دین</p>
<p>کچھ باقی کو دے تمہیں لینا ہو تو کہو دریا ہو جو قطرہ کو فی دنیا ہو تو کہو</p>	<p>جب ہو نہ مرا لکھا ہو یہ حسرت کی نظر اب ظالمہ اوٹھا ہو دھواں میرے جگر سے</p>	<p>جب ہو نہ عدم خلق ہو نہ ہو تو کہو تسرت ہو کر دنیا دین اسے چھوڑ کر جاو</p>
<p>۱۴۷</p> <p>طالع پیا اگر کر تو نہ ہو پیا ظلمہ کے شہین میں کہ پیا پانی نہ واسے غلہ دین پیا خانی ہوا نہ تو پیا پیا پیا</p>	<p>۱۴۸</p> <p>بچہ نہیں کہتا کہ پیا پیا جانو جی اولاد خدا ہے دی تو سید چوہ قضا کیلے جگہ پیا انصاف کرو تو پیا پیا پیا</p>	<p>۱۴۹</p> <p>کھلے اوٹھا پیا نہ شہین سے واس چرو کی چاہی سے جہاں ہو گیا دین کیجی جو دین وہ چاہی سے چھوڑ گئی کیا اور جلاو دوست کار ہو تو کہو</p>
<p>معصوم ہو بچہ اب کبھی جی نہ سکے گا اگر جام تو یہ تشنہ زمین پی نہ سکے گا</p>	<p>۱۵۰</p> <p>عکسین ہو تو سوز نقش سر کو کھجے جس دین نمود رو وہ کیا در کو کھجے</p>	<p>۱۵۱</p> <p>ہر چند کہ سب ظالم و جلاوتھے اکوین تھرا گھر جو صاحب اولاد تھے اکوین</p>
<p>۱۵۲</p> <p>یار چھین چھین پیا پیا اشادہ پیا کے وہ جیا اعلانی پیا پیا پیا پیا پیا جیا پیا پیا پیا پیا</p>	<p>۱۵۳</p> <p>اولاد کی وقت کوئی تو پیا پیا پیا کی غیب کوئی تو پیا پیا پیا کی غیب کوئی تو پیا پیا پیا کی غیب کوئی تو پیا پیا</p>	<p>۱۵۴</p> <p>کنا کہی تو کوئی تو پیا پیا داس کہی جلاو تو پیا پیا شخص کہی تو پیا پیا پیا کہی تو پیا پیا</p>
<p>بہنو کی یہ ہر جان تو پیا پیا مر جاو دین اسے کہی جانو کا پیا</p>	<p>۱۵۵</p> <p>اک یاد آئی تو فدا ہوش زمین یہ جوش ہی غم کا کہ پیا پیا</p>	<p>۱۵۶</p> <p>یوں پچھل کوئی دھوپ میں مر جیا پچھل کا یہ عالم ہے کہ دیکھا نہیں جاتا</p>

<p>۴۴ یوں کہ گویا پانی کو زور نہیں ہے مقصود ہے مظلوم کو اور شہید کا یوں کہ کوئی چچو تو ہو و حیان کہ وہ شوشن اس کی جھکے یہ شوشن کا پیر</p>	<p>۴۵ یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی اک تیر شہید کے مصمم کو بار یہ جگہ ہوئی گرونیپ گنا تیشہ دار یہ کچھ کہتے ہیں اسم کو وہ باب کا پیر</p>	<p>۴۶ یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی</p>
<p>یہ پچھتاہی کامل کج جو پانی اسے دیگا یہ طفل جوان ہو کر عرض باب کا لیگا</p>	<p>اشکال کلمہ شہید کی طرح زہد و حق نسخے سے انگھوئے بھی ہر نکل آؤ</p>	<p>گھبرانہ او نہیں اجبر کر انما یہ لیگا فردوس میں سب کو ترا ہمسایہ لیگا</p>
<p>۴۷ شب بیکار کر دین شہید شب بیکار کر دین شہید شب بیکار کر دین شہید شب بیکار کر دین شہید</p>	<p>۴۸ یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی</p>	<p>۴۹ یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی</p>
<p>یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی</p>	<p>یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی</p>	<p>یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی</p>
<p>۵۰ یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی</p>	<p>۵۱ یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی</p>	<p>۵۲ یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی یہ شہادت تیار کی ہوئی تھی</p>
<p>چلا آتے ہیں کہ یہ کیا کرتا ہے ظالم بچے کو جو تاکا تو خطا کرتا ہو ظالم</p>	<p>محتاج نہ پانی کا نہ خواہان ہوں مدد کا طالب ہوں فقط مسخرت امت جد کا</p>	<p>بعد ایک ہم دشت میں پھر آج لہو زمین ہر شیار کہ یہ پہلو پہل مان سے چھین</p>

[illegible]

<p>۴۴ حق ان چیکر کز قضا آئی سوز بکسویں و سوز منور کو لائی سوز رزدی ہوئی سبیل غنائی سوز سوز توین جس مہ لائی سوز</p>	<p>۴۵ گر از تضرع زبیر و شوق غم چو شمع تن کا شمع بدست غم قوی شمعین شمع شمع غم آئی شمع جو شمع غم غم</p>	<p>۴۶ تجی ہو تو سوزن او تو کھلے بھوپو تو سوزن او تو کھلے سوزن گس جو سوزن او تو کھلے جانے عین قیامت کون کھلے</p>
<p>۴۷ دم ہرین نصف تھی نہ سوار و کاپرا تھا اندکا لہو تیغ کی باجھوئیں بھر اٹھا</p>	<p>۴۸ کیا رو تو دھالو نہ وہ تیغ دوز بانگو روکا تو کبھی باغ کے پتوں فرخرا نگو</p>	<p>۴۹ خود آئے لغت تھی ظفر کام تھا اوسکا بفتح طلسمات جہان نام تھا اوسکا</p>
<p>۴۸ جس چپکے کو گلی ڈر کر اعدا بے خوفین ستر بدم جم گئے اعدا جاوین بد حکم شمشیر بند کرا چو چوچو کپڑا کپڑا کپڑا</p>	<p>۴۹ کڑھال پینلی کبھی نہ پینلی پیشین کبھی کما نین کبھی پین چھیلی کبھی تیری سوچ ز پین ایک شمع سے شمع از زبیر کپڑا</p>	<p>۵۰ بے شک کین وہ ساخند از چکی کشتن چکی سوز و شوق چکی اوس تیغ کے آگے کبھی سا مار چکی سوار کو کیا پین شمع زبیر چکی</p>
<p>۵۱ پتھل مین سوار و نہ فرس لہو شہر توڑ دوار کسودا رہ پانچ دوس لہو شہر توڑ</p>	<p>۵۲ جب کوند کو ابھی اوسو فالک پہ دیکھا دیوار ونگو چار آئینہ کی خاک پہ دیکھا</p>	<p>۵۳ آج اوسکی جلا دیو مین کھلی تھی قضا کی کھتا تھا جہنم کہ پناہ اس سے خدا کی</p>
<p>۵۳ اک شمع کبھی تھی صفت شمع سین کا پتھر تھی تھی تھی تھی پیان کسوت اکو جالی تھی تھی جبلج کلے تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۵۴ مقتل جو تھی تھی تھی تھی بچل تھی تھی تھی تھی تھی یون سوز کھال تھی تھی تھی کیسے کونی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۵۵ جن سوز تو گم ہو اوس کا بار جان تن پر ان جیسے تھی تھی تھی عین سوز تھی تھی تھی تھی کبھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۵۶ ہر شو کو اور او مین فیاض تھی شمشیر چار آئینہ قرطاس تھی تھی شمشیر</p>	<p>۵۷ علی شاک نماز اسکی مہر و فرض ہی ہے ای قوم اور از زکات الازن ہی ہے</p>	<p>۵۸ تھرا تا ہے میراج تلک چرخ برین پر دروہ وہی مین جو حکم تو مین ز مین پر</p>

۵۷
حق ان چیکر کز قضا آئی سوز
بکسویں و سوز منور کو لائی سوز
رزدی ہوئی سبیل غنائی سوز
سوز توین جس مہ لائی سوز

کشتی چار طاق شمشاد
اصول کا تعلق آتش جبار آتش خداوندی
شعلہ گر مریادار اجل جو خجل آتش
آتش پروردگار حق پرستی منسل آتش

اس شعلہ کو منصف کیوں جاننا چاہیے
سب سے پہلے جبار قدر انوار شعلہ
تو شبت کو کوئی شمشیدہ چور انوار شعلہ
اس چاقہ دم شمشیر شمعون شعلہ

شعلہ شعلہ اس شعلہ کا پانی نیند
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ

ارزان جنین شمشاد اجل مے خرید
خود آگ کو مول او سکو چشم نے خرید

کنجشک کی کیا قدر رہ شمشاد کر آگے
جاو کو مین چل سکتا چراغ آگے

جنات کو در ہے اسی شعلہ و زبان کا
جو ہر نہ کو در ام ہے یہ طائر جان کا

صفت جو یک کر تو بال کیا دے
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ

شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ

شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ

چار آئینہ کا مامولی حیرت کہو مہ کو
کردیاں نہ ملین کما گئی اسطرح زہر کو

یہ رنگ لڑائی کا بدلتے نہیں دیکھا
یوں شعلہ خزان کو کہی چلتے نہیں دیکھا

علی تھا یہ بلا وہ ہے کہ مانی نہیں جاتی
گر پڑتی ہے جب برق تو خالی نہیں جاتی

شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ

شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ

شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ
شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ شعلہ

نیز فکا ہی سر خاک پہ دہشت ہو چکے تھے
کیا چلتین کرتاوارو کو دم آپ نہ کرتے

گردن پہ دم تیغ اجل دم لظ آیا
سور سے جو چو کے تو جہنم نظر آیا

جہاں ساقی شعلہ کہ شمعون کو مین امین
موجود شعلہ مرکز کی طرح سر پہ کمان

<p>فنا شد شمع جان تو چون شمع بستان تو سبب شجاعت کی شمع مشتعل شمع بستان تو کھجور شمع بستان تو</p>	<p>بہار شمع اکاڑ سب لطف خوار دین کیا خون جلا اور شجاعت کی کیا نزدیست کی خواہش نہ تھا و نہ بہ خجور شمع بستان تو</p>	<p>بہار شمع اکاڑ سب لطف خوار دین کیا خون جلا اور شجاعت کی کیا نزدیست کی خواہش نہ تھا و نہ بہ خجور شمع بستان تو</p>
<p>نابت کسی کر کش کہ نہ کش کی سری شقی بوجہ کمان جو شقی وہ نہ تو نظر کی شقی</p>	<p>کچھ مونس سے نہ شکوہ غم جانہ مین گل حسرت ہر کر دم سجدہ اللہ مین گل</p>	<p>نزد مریا بجای پر ہے اہل جفا کا یہ وقت ہر بن باپ کے بچوں کی دعا کا</p>
<p>اللہ ہی چاہے کہ جادو ہوئے کہ کیا گردن تو جو جسم ہم دم تو شمع بستان تو نیز سر انی جہی جہی تو شمع بستان تو بہ شمع بستان تو</p>	<p>اللہ ہی چاہے کہ جادو ہوئے کہ کیا گردن تو جو جسم ہم دم تو شمع بستان تو نیز سر انی جہی جہی تو شمع بستان تو بہ شمع بستان تو</p>	<p>اللہ ہی چاہے کہ جادو ہوئے کہ کیا گردن تو جو جسم ہم دم تو شمع بستان تو نیز سر انی جہی جہی تو شمع بستان تو بہ شمع بستان تو</p>
<p>سینے کی نہول کو نہ خبر دل کی جگر کو تو ارستا چھوڑ گیا باپ پسر کو</p>	<p>گوار و نین سجدہ کر کے کہو کو دہریہ اکبر کی جوانی کی قسم اب نہ لڑینے</p>	<p>پانی کو بھی سائل نہ ہو ہر چھپان کما کے قبلہ کی طرف جھک گئے سجدہ مین خدا کو</p>
<p>اللہ ہی چاہے کہ جادو ہوئے کہ کیا گردن تو جو جسم ہم دم تو شمع بستان تو نیز سر انی جہی جہی تو شمع بستان تو بہ شمع بستان تو</p>	<p>اللہ ہی چاہے کہ جادو ہوئے کہ کیا گردن تو جو جسم ہم دم تو شمع بستان تو نیز سر انی جہی جہی تو شمع بستان تو بہ شمع بستان تو</p>	<p>اللہ ہی چاہے کہ جادو ہوئے کہ کیا گردن تو جو جسم ہم دم تو شمع بستان تو نیز سر انی جہی جہی تو شمع بستان تو بہ شمع بستان تو</p>
<p>کیونکر نہ تو کس کا گل اندام ہر شمع اس پیاس مین بیجنگ ترا کام ہر شمع</p>	<p>عاید کو جگاد و مضرب کر تو مین بھائی خود شمع سنگ کو طلب کر تو مین بھائی</p>	<p>پیلو سہ نہ پیش کے جدا ہوئی تھی زہرا سب فنا گہرا پڑے تھے جیانی تھی زہرا</p>

<p>حلالہ میں کتنی شہین کی طرح اگر تیری شہین کی طرح اگر تیری شہین کی طرح اگر تیری شہین کی طرح</p>	<p>حلالہ کیا بر تقدس کو تو کیا بر تقدس کو تو کیا بر تقدس کو تو کیا بر تقدس کو تو</p>	<p>حلالہ اگر تیری شہین کی طرح اگر تیری شہین کی طرح اگر تیری شہین کی طرح اگر تیری شہین کی طرح</p>
<p>بھولے مجھے یہ مجھ کو یاد رہا بتلاؤ تو زہینت سے کچھ بھی نہ رہا بتلاؤ تو زہینت سے کچھ بھی نہ رہا</p>	<p>ہم نیارو گئے کہ اگر اس پر سر نہ تھا مظلوم کو لاشہ یہ گری پڑا مظلوم کو لاشہ یہ گری پڑا</p>	<p>پاکیزہ وہ ظاہر لحد پاک سے پتھر کفن اور مٹھون تہ اوہی خاک تہ اوہی مٹھون</p>
<p>حلالہ والت شہین سے بدلا والت شہین سے بدلا والت شہین سے بدلا والت شہین سے بدلا</p>	<p>حلالہ جگا گالی تانے نہ تو جگا گالی تانے نہ تو جگا گالی تانے نہ تو جگا گالی تانے نہ تو</p>	<p>حلالہ تو جان شہین کی شہین تو جان شہین کی شہین تو جان شہین کی شہین تو جان شہین کی شہین</p>
<p>بہتر ہے اگر جلد کلا تیغ سے کٹ جائے زمینت کینا اگر نہ ہوا تو سولیت جا</p>	<p>مرکز بھی بڑی ظلم و ستم سے اوس دھوپ میں عریان پیر مراد کھر پھیر</p>	<p>حلالہ تو جان شہین کی شہین تو جان شہین کی شہین تو جان شہین کی شہین تو جان شہین کی شہین</p>
<p>حلالہ نظر آجوں شہین کا آکھون کی طرح اوس غلام کا خاک اوس آکھون کی طرح اوس غلام کا خاک اوس آکھون کی طرح</p>	<p>حلالہ میں سے لگتی ہو سب لوگوں سے میں سے لگتی ہو سب لوگوں سے میں سے لگتی ہو سب لوگوں سے میں سے لگتی ہو سب لوگوں سے</p>	<p>حلالہ تو جان شہین کی شہین تو جان شہین کی شہین تو جان شہین کی شہین تو جان شہین کی شہین</p>
<p>بیکس ہوو سب شیعہ امام و دھماک کالا گیا بیٹے کا کلا سا سے ان کے</p>	<p>شہین کا سر نہ تو خولی کی انی ہر نقہ و پیر اور خاک ہر دنیا و دنی ہر</p>	<p>حلالہ تو جان شہین کی شہین تو جان شہین کی شہین تو جان شہین کی شہین تو جان شہین کی شہین</p>

<p>عجب جان شاد و سبیل و سبیل عجب دل و دلی و دلی و دلی عجب قتل و قتل و قتل و قتل عجب کشتن و کشتن و کشتن و کشتن</p>	<p>عجب سوار و سوار و سوار و سوار عجب سوار و سوار و سوار و سوار عجب سوار و سوار و سوار و سوار عجب سوار و سوار و سوار و سوار</p>	<p>عجب سوار و سوار و سوار و سوار عجب سوار و سوار و سوار و سوار عجب سوار و سوار و سوار و سوار عجب سوار و سوار و سوار و سوار</p>
<p>جان باز اپنی اپنی شجاعت دکھا گئے ستھما امام نزعہ اعدا میں آ گئے</p>	<p>یہ ظلم نہایتی کے نواسے کے واسطے تکوار میں تیر ہوئی تھیں پیاسی کو واسطے</p>	<p>تیر قتل شاہ وہ گمراہ کرتے تھے امت کی منفرت کی دعا شاہ کرتے تھے</p>
<p>عجب تین تین ہو چکا شکر حسین باقی رہا نہ رہا و حسین عجب تین تین ہو چکا شکر حسین باقی رہا نہ رہا و حسین</p>	<p>عجب تین تین ہو چکا شکر حسین باقی رہا نہ رہا و حسین عجب تین تین ہو چکا شکر حسین باقی رہا نہ رہا و حسین</p>	<p>عجب تین تین ہو چکا شکر حسین باقی رہا نہ رہا و حسین عجب تین تین ہو چکا شکر حسین باقی رہا نہ رہا و حسین</p>
<p>پیاسے پو ابر شام کے لشکر کا چھا گیا مظلوم اہل ظلم کے نزعہ میں آ گیا</p>	<p>شہنائی پو پیر کی علی اشکبار تھے اور قبر میں رسول خدا پیر تھے</p>	<p>مرضی سو جھکاؤ تھے گھوڑوں کی مال پر فاؤ نہایتیں روزگار ہر اکے لال پر</p>
<p>عجب خاندانہ پو اہل شام عجب خاندانہ پو اہل شام عجب خاندانہ پو اہل شام عجب خاندانہ پو اہل شام</p>	<p>عجب خاندانہ پو اہل شام عجب خاندانہ پو اہل شام عجب خاندانہ پو اہل شام عجب خاندانہ پو اہل شام</p>	<p>عجب خاندانہ پو اہل شام عجب خاندانہ پو اہل شام عجب خاندانہ پو اہل شام عجب خاندانہ پو اہل شام</p>
<p>گھوڑوں سے مان گرا دوشہ سرفراز کو پانی نہ لینے پائے امام حجاز کو</p>	<p>نیزہ جو لکنا سینے پو سب رسول کے اوستھا ستار و رول میں جناب قبول کے</p>	<p>سولہ پہر کی پیاس کلیجہ جلاتی تھی کچھ بات کر گئے تھے تو زبان نہیں جاتی تھی</p>

<p>۴۴ انفرطاب دیکھئے سلطان کرلیا دل جو بیان کر کر تے آنسو بہا اگر کوئی نہ دیکھئے میر انیس کا اگر کوئی نہ دیکھئے میر انیس کا</p>	<p>۴۵ جلائی ہو دیو جی سے میر انیس کا ایک نہیں جو دینا نہ شکستہ اگر کوئی نہ دیکھئے میر انیس کا اگر کوئی نہ دیکھئے میر انیس کا</p>	<p>۴۶ راوی نو لکھا ہوا وقت وال شا اگر کوئی نہ دیکھئے میر انیس کا اگر کوئی نہ دیکھئے میر انیس کا اگر کوئی نہ دیکھئے میر انیس کا</p>
<p>اس پانی کو ترس کو مر لال مر گئے اصغر جہاں سے تشنہ دہن کچ کر گئے</p>	<p>تسے بڑا عجیب مجھ پر بھائی جان ہے میری خبر ہو کر کچھ نہ سکینے کا دھیان ہے</p>	<p>اس بات کا جواب بھی ظالم نہ دیتے تھے موندھ بیٹوں کی جا ہو کر موندھ پھیر لیتے تھے</p>
<p>۴۷ تو جگہ فاطمہ دین کو اور خوشنواں پوچھتے پانی لے لیکے تھینے دیوں صفات ظفر کو ہم سے تھیں لطف و زادات</p>	<p>۴۸ اگر کوئی نہ دیکھئے میر انیس کا اگر کوئی نہ دیکھئے میر انیس کا اگر کوئی نہ دیکھئے میر انیس کا اگر کوئی نہ دیکھئے میر انیس کا</p>	<p>۴۹ کشتا</p>
<p>اعدائو تشکین بھر کر زمین پر چھپ کر پتھر و ماری پانی کی خاطر سسکتے ہوئے</p>	<p>برخس اس زمین پر بہت دن رہینگے ہم چالیں و زور و عجب کی ایدہ اسہینگے ہم</p>	<p>کیا چیکے دیکھتے ہو موندھ اس تشنہ کام کا سر کاٹ لو حسین علیہ السلام کا</p>
<p>۵۰ سبانی شاعر لاش کو تو زبان بولم توئی کو تو شام کے ترے تھے کلام سبانی شاعر لاش کو تو زبان بولم</p>	<p>۵۱ سبانی شاعر لاش کو تو زبان بولم توئی کو تو شام کے ترے تھے کلام سبانی شاعر لاش کو تو زبان بولم</p>	<p>۵۲ سبانی شاعر لاش کو تو زبان بولم توئی کو تو شام کے ترے تھے کلام سبانی شاعر لاش کو تو زبان بولم</p>
<p>فرزند فاطمہ کی مدد آنکر کرو بھائی پتھر پتھر تھے دین سیدہ سیر کرو</p>	<p>گھوڑے و سونے و مار کے اعدا گراؤ زمین ہاتھ لگوا کر تھسا سو کر ہم دگ گائے زمین</p>	<p>بالو کو او کریم مریم عین صبر و زمین کو او خدا مریم مہم عین صبر و</p>

<p>۴۱۱</p> <p>کرتے تھے اٹھواٹھ گانے کچھ جتن تھے تو چہ کچھ تھے غلام خیر تو نہ تھے ترا پڑھتے تھے سب ترن نامین ہوئے فدا مینا بجا لیا پیا کسا کسا تیا ہوں گلا</p>	<p>۴۱۲</p> <p>حال تھیں کائنات کی بے گیتی میں بیا پیا کچھ تھے غلام خیر تو نہ تھے ترا کھلیا کھلیا کھلیا کھلیا کھلیا کھلیا خوش تھے سب ترن نامین ہوئے فدا</p>	<p>۴۱۳</p> <p>اس وقت تھے کچھ ترن نامین ہوئے فدا تو چہ کچھ تھے غلام خیر تو نہ تھے ترا پڑھتے تھے سب ترن نامین ہوئے فدا مینا بجا لیا پیا کسا کسا تیا ہوں گلا</p>
<p>۴۱۴</p> <p>پر یہ دعا قبول ہو مجھ دل مالوں کا است کو بخشد عمر و ناما رسول کی کیا نہ تھے کچھ ترن نامین ہوئے فدا مینا بجا لیا پیا کسا کسا تیا ہوں گلا</p>	<p>۴۱۵</p> <p>ایک کیا سدا کہ کرتے ہو تم بیگناہ سو ماگو بیگناہ فاطمہ زہرا کی آہ سو کیا نہ تھے کچھ ترن نامین ہوئے فدا مینا بجا لیا پیا کسا کسا تیا ہوں گلا</p>	<p>۴۱۶</p> <p>کیون صد تو ہو کو آپ پر نہایت مہر گئی بجائی تھاری شکل تو سب نہیں گئی کیا نہ تھے کچھ ترن نامین ہوئے فدا مینا بجا لیا پیا کسا کسا تیا ہوں گلا</p>
<p>۴۱۷</p> <p>کوئی قریب آ کے ہے شمشیر مار تا اور جسم پاک پر ہے کوئی تیر مار تا کیا نہ تھے کچھ ترن نامین ہوئے فدا مینا بجا لیا پیا کسا کسا تیا ہوں گلا</p>	<p>۴۱۸</p> <p>چلتے ہیں وار فاطمہ کو ناز زمین پر کیون آسمان گرنیدن پڑ تار زمین پر کیا نہ تھے کچھ ترن نامین ہوئے فدا مینا بجا لیا پیا کسا کسا تیا ہوں گلا</p>	<p>۴۱۹</p> <p>ناحق ہے ظالم فاطمہ کے نور عین پر ہر ستم یہ بھوکے بیا سحر حسین پر کیا نہ تھے کچھ ترن نامین ہوئے فدا مینا بجا لیا پیا کسا کسا تیا ہوں گلا</p>
<p>۴۲۰</p> <p>پانی کو تین روز سے محروم ہے حسین سید ہر بیگناہ ہر مظلوم ہے حسین کیا نہ تھے کچھ ترن نامین ہوئے فدا مینا بجا لیا پیا کسا کسا تیا ہوں گلا</p>	<p>۴۲۱</p> <p>اس کیسی غریبی کو قربان جاؤ نہیں کچھ نہیں مین مرا تھیں کیونکر چاؤ نہیں کیا نہ تھے کچھ ترن نامین ہوئے فدا مینا بجا لیا پیا کسا کسا تیا ہوں گلا</p>	<p>۴۲۲</p> <p>تہنا سے سامنا جو ہر ساری خدائی کا چہ چار ہو جہانین ہمارے لڑائی کا کیا نہ تھے کچھ ترن نامین ہوئے فدا مینا بجا لیا پیا کسا کسا تیا ہوں گلا</p>

<p>۴۴۴ چشمہ سنجو کو چہرہ دل میں کلام جستہ می اس کو سے کہ چہرہ کلام پیر شاہ ظالم کو تر کہ کلام کیون چہرہ کلام</p>	<p>۴۴۵ چشمہ سنجو کو چہرہ دل میں کلام جستہ می اس کو سے کہ چہرہ کلام پیر شاہ ظالم کو تر کہ کلام کیون چہرہ کلام</p>	<p>۴۴۶ چشمہ سنجو کو چہرہ دل میں کلام جستہ می اس کو سے کہ چہرہ کلام پیر شاہ ظالم کو تر کہ کلام کیون چہرہ کلام</p>
<p>خیر النساء برمان مری بنت رسول میر ستان سے تعین کچھ بھی حصول</p>	<p>ہو دوست تم میں گر کوئی خیر الامام پوچھو اسی سے مرتبہ مجھ نہ کام کا</p>	<p>گر ہو رسول حق کو نہ اسم کو کیا کہ دو دو کو یہ جو بہو کے پیاسے کو کیا کہ</p>
<p>۴۴۷ چشمہ سنجو کو چہرہ دل میں کلام جستہ می اس کو سے کہ چہرہ کلام پیر شاہ ظالم کو تر کہ کلام کیون چہرہ کلام</p>	<p>۴۴۸ چشمہ سنجو کو چہرہ دل میں کلام جستہ می اس کو سے کہ چہرہ کلام پیر شاہ ظالم کو تر کہ کلام کیون چہرہ کلام</p>	<p>۴۴۹ چشمہ سنجو کو چہرہ دل میں کلام جستہ می اس کو سے کہ چہرہ کلام پیر شاہ ظالم کو تر کہ کلام کیون چہرہ کلام</p>
<p>پیر امین رسول کو کیوں نہیں بھرتے ہو بتلاؤ کس گنہ پر مجھے قتل کرتے ہو</p>	<p>اب بھی کو تو یا نہ کسی سمت جانو اس جلتی رہتی سو ابھی خیر اوٹھاؤ</p>	<p>مشہد ہوئے خیر تھے تو حجت تمام کی پر تھے کوئی بات نہ مافی امام کی</p>
<p>۴۵۰ چشمہ سنجو کو چہرہ دل میں کلام جستہ می اس کو سے کہ چہرہ کلام پیر شاہ ظالم کو تر کہ کلام کیون چہرہ کلام</p>	<p>۴۵۱ چشمہ سنجو کو چہرہ دل میں کلام جستہ می اس کو سے کہ چہرہ کلام پیر شاہ ظالم کو تر کہ کلام کیون چہرہ کلام</p>	<p>۴۵۲ چشمہ سنجو کو چہرہ دل میں کلام جستہ می اس کو سے کہ چہرہ کلام پیر شاہ ظالم کو تر کہ کلام کیون چہرہ کلام</p>
<p>واجب ہو اعتقاد مری نور عین سو یہ جو جمیع مجسور اور عین جہنم سو</p>	<p>کس طرح سو مری دل کی لولہ پیر سو زینت کو عین مری سو باہر نکال پیر سو</p>	<p>حجز سے فرج کھلتے دل فاطمہ کرد اب بچتے کا روز وہم خاتمہ کرد</p>

<p>مثنوی چاہے جہاں کی دولتیں نہیں ہوں کی دولتیں چاہے جہاں کی دولتیں نہیں ہوں کی دولتیں</p>	<p>مثنوی والتواذین توکل نہیں ہوں کی دولتیں چاہے جہاں کی دولتیں نہیں ہوں کی دولتیں</p>	<p>مثنوی یکے ذوالفقار کو کھینچا بیام سے چون برون کی کونہی وہ فوج شام سے وہ میں ہلا دیا وہ خین اوزار شام سے</p>
<p>مثنوی کتنے بہت ستایا ہے مجھ دل فگار کو لو اب حسین کھینچتا ہے ذوالفقار کو</p>	<p>مثنوی مرا مرا نہوگا گوارا رسول کو مجلو کیا شہید تو مارا بتول کو</p>	<p>مثنوی نقصہ بین صورت اسد حق جدھر گوارا بن تیغ کتنے شاہ کی دہشت و مرگوارا</p>
<p>مثنوی باز دوارا کی جانی کو نہ فرات پر باز دوارا کی جانی کو نہ فرات پر</p>	<p>مثنوی ظلم کو نہ ملا رسول کی جواب ظلم کو نہ ملا رسول کی جواب</p>	<p>مثنوی فرمایا کہ کتنے خیر میرا نکلا کو کھاروں کہ کاٹوں تو گوارا</p>
<p>مثنوی ایندہ اودھانی پیاس کی شکر خدا کیا میں نہ کہچہ زبان سو تھار گلا کیا</p>	<p>مثنوی نیز تر گلا گھوڑے سے تلو گوارا پانی نہ دیکھو حلق پہ خنجر پھرا</p>	<p>مثنوی وارث ہوں ذوالفقار جناب امیر کا رگ رگ میں میری زور پر تر اک شیر کا</p>
<p>مثنوی نہیں ہوں کی دولتیں چاہے جہاں کی دولتیں نہیں ہوں کی دولتیں چاہے جہاں کی دولتیں</p>	<p>مثنوی ظلم کو نہ ملا رسول کی جواب ظلم کو نہ ملا رسول کی جواب</p>	<p>مثنوی فرمایا کہ کتنے خیر میرا نکلا کو کھاروں کہ کاٹوں تو گوارا</p>
<p>مثنوی کیوں خاک میں ملا تو ہو گوارا میرا مولو ہے رسالت تاب کا</p>	<p>مثنوی تم جانتے ہو ابن علی کو ہراس ہو مجلو فقار رسول کی امت کا پاس ہو</p>	<p>مثنوی پیدل تو کیا سوار ہزاروں بھگا دو کشتو کشتے رہیں براک جا کا دو</p>

<p>۴۶ خداوندین شاد بسین خلعت گر کا سیکسین شاد کمال یک دست پیر کا گم گزین شاد کمال شاد کمال شاد کمال</p>	<p>۴۷ گوشتونین جان چور کمال ناز ناز کا چادر بار ہے شے شے جان ناز کا دست لمان او شاد کمال شاد کمال</p>	<p>۴۸ یری مدو کو کافی تو سر پر در ادا جزوات حق کسی کا نہیں کہو آدا حلال مشکلات پر جب تک ہو جیلا</p>
<p>۴۹ شہید باک اوٹھا تھے جب نود مار کر لگتے تھے زمین پہ قدم راہوار کے</p>	<p>۵۰ خود صاحب کند اسیر کند تھے دم خور و نگر تیغ کی دہشت سوزند تھے</p>	<p>۵۱ لٹوا کے اقر با کو نہ خاطر ملول کی اولاد سے عزیز ہے امت رسول کی</p>
<p>۵۲ جس جیسو چھوٹی لہجی کو سب کچھ پور کر دھڑا کر دھڑا کر اک دو ہو جو دھڑا کر دھڑا کر</p>	<p>۵۳ برجائین سوار زور و زور و زور دیکھا کہ اس کو زور و زور و زور پیل جی ایک دم بین زور و زور</p>	<p>۵۴ طاقت بھی دیکھ لی مری بت بھی کیم لو دیکھا غضب تو جبر شہادت بھی کیم لو</p>
<p>۵۵ بوصف چار آئینہ چوشتن شالام الف الف طمع وہ دلوں کو اعداء کو جلا کر خاک کر کے</p>	<p>۵۶ سب کچھ شے شے شے شے شے شے اور فوج شے شے شے شے شے شے سب کچھ شے شے شے شے شے شے</p>	<p>۵۷ کیسا کراہے کراہے کراہے کراہے ناگاہ آئی چوشتن شے شے شے سب کچھ شے شے شے شے شے شے</p>
<p>۵۸ ہر صفت بہ صورت خطا باطل قلم ہوئی ایسی بھی جنگ صفحہ عالمین کہ ہوئی</p>	<p>۵۹ شہد کتنے تھے کہ گور اتن زخم وار ہے فرزند مر قضا کو مدد ناگوار ہے</p>	<p>۶۰ پیرا حسین شہر چمیر بھی یاد ہے کچھ شگوا اپنے خوشا محضر بھی یاد ہے</p>

<p>۴۴ سب طرح کا دیدار ہے غنیمت اختیار تو چاہو تو توہین بھی خوارت پر ہیکار پاک کیا تو حلق پر گھر کی کین کی مہار تو راست بی انہیں ہون تو اس کے گھر</p>	<p>۴۵ یکے لکے سب شہر کے سلطان کیل ماٹھے پر ہاتھ لپیٹ کر گھر پر کھڑا بیس توری سوار کا حق چکا اور نیز اسوار پر تیار بے حجب و بے حیا</p>	<p>۴۶ شہر و دیار حیرت انگیز ہے مٹھ پر ہاتھ لپیٹ کر گھر پر کھڑا بیس توری سوار کا حق چکا اور نیز اسوار پر تیار بے حجب و بے حیا</p>
<p>۴۷ موقوف تیر مقل پہ اوٹ کی نجات ہو حرم گناہ گار وٹکی اب تیر ریا ہو موقوف تیر مقل پہ اوٹ کی نجات ہو حرم گناہ گار وٹکی اب تیر ریا ہو</p>	<p>۴۸ یہ بات کہ شاہ حجازی نے رو دیا حضرت کو موندھ کو دیکھ کے تازی فرودیا یہ بات کہ شاہ حجازی نے رو دیا حضرت کو موندھ کو دیکھ کے تازی فرودیا</p>	<p>۴۹ کھڑی رہ کر سنبھلے تھے کہ وہ گلا تھے غش آتا تھا تو ہر ذرہ سر کو چھکا تو کھڑی رہ کر سنبھلے تھے کہ وہ گلا تھے غش آتا تھا تو ہر ذرہ سر کو چھکا تو</p>
<p>۵۰ نکھر دیا کانپ گھر شاہاندار رکھ لیا بیان میں دین شمشیر کی عرض کہ باسو بھید و ہنسار شہر چھوڑ کر راتوں سو جان و شمار</p>	<p>۵۱ یکے لکے ظالموں کا ریا م دین کیون جگہ گھر سے اور لڑ کر دین تین چو لگاؤ تو شمشیر کی کین حاضر ہو کر لڑ کر تو ہرا کا دین</p>	<p>۵۲ گلہ گلا زمین جو وہ آسمان کی جانب موت دین تیار ہوئی اور جہان و شمار گلہ گلا زمین جو وہ آسمان کی جانب موت دین تیار ہوئی اور جہان و شمار</p>
<p>۵۳ ہر امر میں تجھی سے عنایت ہوں چاہتا اور امت جی کی شفاعت ہوں چاہتا ہر امر میں تجھی سے عنایت ہوں چاہتا اور امت جی کی شفاعت ہوں چاہتا</p>	<p>۵۴ اب رحم بھی نہ مجھ کوئی مطلقا کرے قاتل کمان ہو آگے مرا سر جدا کرے اب رحم بھی نہ مجھ کوئی مطلقا کرے قاتل کمان ہو آگے مرا سر جدا کرے</p>	<p>۵۵ صل خاک خاک پر شہ کوٹ مکان گرا بسل بزمین اولٹ گئی اور آسمان گرا صل خاک خاک پر شہ کوٹ مکان گرا بسل بزمین اولٹ گئی اور آسمان گرا</p>
<p>۵۶ پتھر کی دوسری جرات ہے نہ شک و گمان دو دنی جی جو کہ پس کی لڑت اور شک و گمان اولاد کا جی مانع ہے نہ شک و گمان صخرہ تک کو تو کہے اندر نہ شک و گمان</p>	<p>۵۷ نکھر دیا کانپ گھر شاہاندار رکھ لیا بیان میں دین شمشیر کی عرض کہ باسو بھید و ہنسار شہر چھوڑ کر راتوں سو جان و شمار</p>	<p>۵۸ اوس زخم میں بھی سیکڑوں نیر و کار ہر زخم نیر میں کئی سو تیر پانے اوس زخم میں بھی سیکڑوں نیر و کار ہر زخم نیر میں کئی سو تیر پانے</p>

<p>۴۴ میرزا جگر خرم خرم تن دین تہ تاب بیخا زین چو جھوٹا تھا بن بو تراب ہو تو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو چلائی تھی تو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو پوچھو</p>	<p>۴۵ دور و دعا چنی سو گری کر تہ تمام جو ظالموں نے نہ شہید کیا اور از تمام اوس وقت شہر سے تہ گری کیا کلام ایمان جلد کا شوق سو سر سپاریاں</p>	<p>۴۶ نیکے مستعد ہو اوفہ کر تہ قتل زانو رکھ حسین کی چالی پتہ نیل گرفتہ چھپنے لگا خود کو کیونہ آری صدا علی کی کر دے تہ مر ایلم</p>
<p>۴۷ اوس تہ ترس حسین پہ کھانا نہیں کوئی مرا تہ میر اجائی بچا تانہیں کوئی</p>	<p>۴۸ دور یونہ سیکلے خاطر تہ ترا کی آہ کو کل کر دے شمع قبر رسالت پناہ کو</p>	<p>۴۹ زہرا بکاری لکھ بھی غمی سو حجاب ہو ظالم تہ بوسہ گاہ رسالت تاب ہے</p>
<p>۵۰ ظالم تہ گری گری دودہ بیٹھا خان دو باہو اتھا خود نین ملیوں سیر آئے لگا خوش ہو جھکا زین پر جو دین عرض کی نہ خدا سو چشم</p>	<p>۵۱ نہتے ہی جھپٹائی تہ گری از ستیز نہتے ہی جھپٹائی تہ گری از ستیز نہتے ہی جھپٹائی تہ گری از ستیز نہتے ہی جھپٹائی تہ گری از ستیز</p>	<p>۵۲ کیون نہتے ہی گری گری تہ گری کیون نہتے ہی گری گری تہ گری کیون نہتے ہی گری گری تہ گری کیون نہتے ہی گری گری تہ گری</p>
<p>۵۳ یار ب تو میر زمانا کی امت کو بخشد اور میر کو بھی قصور عیادت کو بخشد</p>	<p>۵۴ سمجھا کہ شکی سو جو صدمہ گذر تو ہین اس وقت بدو عابجے شفیق کر تہ ہین</p>	<p>۵۵ جس سینہ دین دین علم الہی بھر تو ہو تو پاوی چکھہ وار ہے اوسپر دھم تو ہو</p>
<p>۵۶ نہتے ہی نہتے ہی کس لکڑیا کا کیا چو تھی بندگی تھانہ وہ بجایا کیا تو نہتے ہی نہتے ہی کس لکڑیا کا کیا چو تھی بندگی تھانہ وہ بجایا کیا</p>	<p>۵۷ جنگ کہ تو جہان جلا لایا تو کیا قتل دین گناہ کار تو کر تو کیا جاری زبان خشک سو جوت کر تو کیا کہ حاجت کو میر سے بخوبی تو کیا</p>	<p>۵۸ آواز زنی بان کی تہ تہ تہ تہ تہ دور ہی کل کو تو جہان تہ تہ تہ کیا کراؤج کہ تہ تہ تہ تہ تہ میر سپہ کی تہ تہ تہ تہ تہ</p>
<p>۵۹ سدمہ ہر آج خاطر تہ کے نور عین ہو آسان کر دے فوج کی مشکل حسین ہو</p>	<p>۶۰ شیعو کا حشر روز جزا میر رسالت ہو میرا یہ خون بہا ہو کہ اولی نجات ہو</p>	<p>۶۱ ہر تہ نہ تہ تہ روز کے پاس کو فوج کر ظالم مصطفیٰ کو نواسے کو فوج کر</p>

<p>ع بہارِ حیاتِ حقیقی کی ایک کتاب ہے بعین پس اسے سنیں کہ جس سے ہر اکا انہیں چلانی تھی سیکھنے کے لیے جو انہیں باب کو زنجیر کو کر کے ان کو صوفیوں</p>	<p>ع پتھر سے جس نے کتب کی کتاب نورانی جو ہے ایک سیلابِ نینوں کی نفا سداں سیکھنے کا سنیوں کی ان شہر شکار دوزخ عالم کی</p>	<p>ع باز و عید پتی آیا جو کہ کئی کئی نہم حسین بن عیسیٰ کی کئی کئی توبہ توبہ جو کہ کئی کئی کئی شام عمر ہوئی جب تو اپنا گم کی</p>
<p>ع خجڑ نہ پھیر خشک گلے پر تو رحم کر بابا کو چھوڑ دو مری بچپن پر رحم کر</p>	<p>ع فوج لعین تو فتح کے باجر بجاتی تھی فریاد فاطمہ کی صدارت سوائی تھی</p>	<p>ع تو تھکے ہوئے تھے تو تھکے ہوئے تھے تو تھکے ہوئے تھے تو تھکے ہوئے تھے</p>
<p>ع نہم جو چھوڑ کر آ گیا دکھ جب جہانی پرستی تھی تو وہ چھوڑ کر بابا حلقہ پر نہ پھیر کر چھوڑ کر پل پر کر کے مری کو تو اتار</p>	<p>ع کشت گیا جو سب رسالت تھا غارت گروں کو نہ تھک گیا خیر کا سب انہیں شہرِ نورِ زیادہ کا عزیز علی اس کے غلام جو جس بادشاہ کا</p>	<p>ع تو تھکے ہوئے تھے تو تھکے ہوئے تھے تو تھکے ہوئے تھے تو تھکے ہوئے تھے</p>
<p>ع سید پر تشنہ لب پر ستم اس قدر کر ہوتی جہون فاطمہ کی محو ہے پیر کر</p>	<p>ع خلقت کو درو ورنج و مضیت کو کر آقا دکر و مریے مولاد کو کر</p>	<p>ع تو تھکے ہوئے تھے تو تھکے ہوئے تھے تو تھکے ہوئے تھے تو تھکے ہوئے تھے</p>
<p>ع رو کی بیان کی کتابی خجڑ چھوڑ کر دیکھو ہائی بی بی نصین بی بیان تمام کرتا خانہ شہزادہ کو وہ فاطمہ حرام سکھتی زبان دکھا کر فاطمہ کے نام</p>	<p>ع اسلام اوجی کا نور کرک شہین جلیوہ کی اوجی کی شانِ نظر اگر کی جلیوہ کی اس کی حق سے اتاراجو عین کے عین نکلی جہان کے تھو پہلے خدا کا گم کی</p>	<p>ع تو تھکے ہوئے تھے تو تھکے ہوئے تھے تو تھکے ہوئے تھے تو تھکے ہوئے تھے</p>
<p>ع خجڑ ابھی رہا حق پر دھر تا تو خوب تھا پانی بلا کے فوج جو کرتا تو خوب تھا</p>		

۴۰
میرزا کا شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا

۴۱
میرزا کا شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا

۴۲
میرزا کا شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا

بزم غم شیریں وہ جلوہ گری ہو
خورشید جہان تاب چراغ سحری ہو

کہرِ لطافت سے ہو گلین سخن ایسا
رضوان بھی پکار و نہیں لکھا چین ایسا

آفاق مین یوں فیض گلین عام نہوتا
ہو نام نہ فروتن تو کبھی نام نہوتا

۴۳
میرزا کا شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا

۴۴
میرزا کا شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا

۴۵
میرزا کا شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا

لرزان ہو قدم خامہ اعجاز رقم کا
بان تیغ زبان کام تو کراں قلم کا

کہ مایہ کمال اپنا جتا دیتا ہے اکثر
جو ظرف کہ خالی ہو صدا دیتا ہے اکثر

دعویٰ نہ سخن کا ہے نہ اعجاز بیان ہو
تو عالم دو انا ہے کہ مین تو چندان ہو

۴۶
میرزا کا شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا

۴۷
میرزا کا شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا

۴۸
میرزا کا شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا
اور شوق کمال کا

مستاب تو کیا ہر خوشید بھی فقی ہو
جو بند ہو تصویر بجلی کا ورق ہو

جو بد ہے سو بد ہے جو کج ہو وہ کج ہے
چھپنے کی نہیں آپ اگر جو دین بود ہے

چلنا ہو دم تیغ دو دم کوئی مرم کہ
یوں ہاتھ پڑے کہ نہ کفر میں قدم کہ

مرثیہ میر انیس

<p>۷۱ تو کہ کوئی نہ جانے کی طلب ہے ایمانی داریں بابت کی طلب ہے ایک جو عطا ہوت و رحمت کی طلب ہے اور عین خدا تو بے پیرست کی طلب ہے</p>	<p>۷۲ بہن کہ تجھ صفت گل شریفین ممکن آئینہ سیر اوصاف کنند زین ممکن دور سے شہناش و شہر خاورین ممکن زیرین تر تو نصیب مجھ پیدہ بین ممکن</p>	<p>۷۳ فراوانی غنیمت و کرم حقین شایان نہ بزم عراہوتی جز جس عین فانیان نہ خاتون اشک انور و غنیمت کرم انور کو کین سبب بر سر صاحب کرم</p>
<p>مقبول ہے وہ تو جسے منظور کر لگا اس دورہ کو خورشید تر انور کر لگا</p>	<p>مقدور کسے شیر الہی کی شاکا ہو سکتا ہو بندہ سے کمین شکر خدا کا</p>	<p>مرجاتا ہو کوئی تو جاکر تارہون بین بھی انکو لہو جشمش کی دعا کر تارہون بین بھی</p>
<p>۷۴ اس کا تو شہ فرستے عساکر اور عین و ان و غنیمت کی دعا کر اور دست خدا قلب کی دعا کر اور نور حق آئینہ خاطر کو جلا کر</p>	<p>۷۵ پوش جہان شہناش کی دعا کر اور عین و ان و غنیمت کی دعا کر اور دست خدا قلب کی دعا کر اور نور حق آئینہ خاطر کو جلا کر</p>	<p>۷۶ گندگار نہ رہی دعا کر اور عین و ان و غنیمت کی دعا کر اور دست خدا قلب کی دعا کر اور نور حق آئینہ خاطر کو جلا کر</p>
<p>مستی میں نہ فکر خود و ہوش کروین کیفیت دنیا کو فراموش کروین</p>	<p>روشن ہو مکان جلوہ نورانی ہے ہاں بزم علا و حسین ابن علی ہے</p>	<p>گر نزع میں سختی ہو تو زہر الوہی میں اور قبر کی مشکل میں شرک سک علی میں</p>
<p>۷۷ انہ شہ تو صفت شہناش دعا کر اور عین و ان و غنیمت کی دعا کر اور دست خدا قلب کی دعا کر اور نور حق آئینہ خاطر کو جلا کر</p>	<p>۷۸ اندر تر تر تر فلک پر زین دعا کر اور عین و ان و غنیمت کی دعا کر اور دست خدا قلب کی دعا کر اور نور حق آئینہ خاطر کو جلا کر</p>	<p>۷۹ کیا تیرا اشک دریا ابر دعا کر اور عین و ان و غنیمت کی دعا کر اور دست خدا قلب کی دعا کر اور نور حق آئینہ خاطر کو جلا کر</p>
<p>خاصہ سو نہ کچھ طبع خدا و اوس ہوگا بہر حلے آپ کی امداد سے ہوگا</p>	<p>یہ اوج پر تہ کسی محفل کو ملا ہے ان بچو لوگو قرآن مجب باغ کھلا ہے</p>	<p>دنیا پر نہ دولت ہو تو چہ ہے نہ زہر نہ ہر اک نظر پرتی ہو اشکو کو گہر</p>

<p>۷۱۷ کیا شک نہ ادا کا تہ کی بجائے پہنچ کر چشتا ہے مردم کو خدا تر کی نظر عین عنایت شہدائے دکھائیے کیا کیا شان شکوہ دار</p>	<p>۷۱۸ ملت جو اجل کی غوغائیت است حال آمارہ ہو روز و شب سہاوت است حال آنسو کل کین تو عبادت است حال ایڑا بھی ہو مجلس بین راحت است حال</p>	<p>۷۱۹ تجارت تو نہ تو شریکی نہ دیکھ بے شک تیرے سوسو گار کیا تھا حال سایہ حاکم کا تھا عجب شوق گر غیب پیو پیر کو تھے اور بھی دیکھ</p>
<p>۷۲۰ یاں اسکا نہ عقدہ دل مضطرب کھلیگا یا قبر بین یا چشمہ کو شر پہ کھلیگا</p>	<p>۷۲۱ فاتو کیسے بہن دھوپ بین لبتہ زہر ہیز آقا کی تمھاری کیسے کیا ظلم سے بہن</p>	<p>۷۲۲ بھی دھوپ گرمی و اطالیہ کے شک مجھ پر تھی گرم زہرہ جلتی تھے ہمتیار بدن پر</p>
<p>۷۲۳ یاں شک کا نام تو ان دشمن پر یاں آسیر و ان زہر کش چور بین پر یاں آنسو کا آسیر و ان شبنم پر یاں قلم و ان حاتم کمال بین</p>	<p>۷۲۴ کلیف کیلے نیلین چہرہ ہوا پاتی زہر شک و زہر کش باد صبا کیا کیسے حاشو کا بھی حال سار سینہ پر طاقت پر زیاد کی جا</p>	<p>۷۲۵ تو نے چھین گئی تھی خاطر شیب نیت و شک و فتنہ و غم و غیب کتنے غم خیزین خاطر کا شوق کیوں نہ پیشان ہو وہ شوق بین</p>
<p>۷۲۶ قطرہ ہے مگر بھر کو بھی گرد کرے گیگا دو رخ کے شرار و نکو یہی سر کرے گیگا</p>	<p>۷۲۷ گذری جو بیا بنین وہ گرمی شہرین پر بھن جاتا تھا دانہ بھی گرا تھا زمین پر</p>	<p>۷۲۸ آہو کا دھواں کیوں اوٹھ کر کوئی مکان کو فریا کہ باندھا اوٹھین خولی فرسان کو</p>
<p>۷۲۹ جو دل بینا کی انھیں دوزخ میں لے گیا موتے شکر و شہر و ان کی بوسہ ہو گیا پر دولت ایمان غم شہر لے لے گیا ہو جاتی ہے کیا بے لگا طبع فرخ گیا</p>	<p>۷۳۰ وہ گرم ہوا آہ آہ آدمی ہو گیا اوشے تیرا ہی سے تو شہر ہو گیا وہ کام چلے تو رہن چور ہو گیا کیا باب پر اس کی جو کھلی ہو گیا</p>	<p>۷۳۱ وہ چاندی پیشانی تو رانی شہر اندھیرا درویش بن اشد کا گایہ جہاں کہیں تیرے جسم کی چوٹی تھی اون ابرو و تیرا چوٹی تھی</p>
<p>۷۳۲ آکھونکی صبا رخ کی صفاد کی جلاؤ سب ایک طرف ٹکشن فردوس بلاؤ</p>	<p>۷۳۳ خاک و رکھ جی جاتی تھی زلف نو پہ کیا اوس دھوپ بین سایہ بھی تھا نو خدا</p>	<p>۷۳۴ آہو کو ستاؤ تمہیں ویدار حرم ملین آکھین وہ امور و فی تمہیں فرزند و غم ملین</p>

<p>۳۳۳ وہ دیش جو لہ لہی تھی تو چہرہ پر نہ لہو فاقہ نشہ شہزادہ وہ تھی آنسو و تر وہ پھیل سوز خسار وہ پھیل ملہ ایسا تو کلو این شخصیں کس کیسے</p>	<p>۳۳۳ وہ پھیل نہ دیش کن کو چہرہ مطلع انوار کج چہرہ عالم احمدی خنجر ناسر قوان کو کہہ دین سم کہہ دین کیا شہر تو ان پاؤں دھو کر</p>	<p>۳۳۳ کس ترس احسان کا دن شکار تو ناظرہ عاجز کر زیادہ جریاں سے واقف نہیں کوئی تیرا اس دنیا شہر اس جہ عالم کی صفت ہے</p>
<p>وہ دمان دہن پاک بین سب شک گہر گذرے تھے کئی روز کہ دمان بہ جگر تھے</p>	<p>سینے پہ نہ تھا اور سکا قدم حشر پاتا ہو جاتی جو دنیا تہ و بالا تو بجا تھا</p>	<p>پیاس آج کو دن کی مجھے مرغوب ہو مولا جو تیری سشتیت ہو وہی خوب ہو مولا</p>
<p>۳۳۳ وہ طعن جسے چہرے تھے تو چہرہ تیرا دیکھ کر پھر تو تھے دمان خنجر وہ دوش جو است کا اٹھا تو پھر گلتا تھا تیرا سپہی اور پھر</p>	<p>۳۳۳ تجلیات جلیان کا چہرہ صدف گلزار شہزادہ شہنشاہ اوس شخصیت نہ تھی تو چہرہ پایا تھا ثابت قدم یک</p>	<p>۳۳۳ ہر دم تر الطف ہو حال کشتار پیدا کیا دمان جی جہان ہوئی تو دل بخشا وہ مکان تیرا کو تو خالق عادل بازن ملک تبیین تو کسے تھے در</p>
<p>لڑائی نہ طاقت تھی شہر شہر گلو مین دوبی ہوئی تھیں مچھلیاں ہانڈی اٹھ</p>	<p>سب خاک پہ لکڑی تو لکڑی کپڑے لاکھوں لڑائی تھی یہ پشاش کھڑے</p>	<p>یہ لطف و عنایت ہر تری کو کھڑے جبریل و سرا فیل کھڑے ہر تری</p>
<p>۳۳۳ وہ شہر کھڑے پھر تو کھڑے اور پھر شہر شہر دمان وہ شہر کھڑے کھڑے کھڑے وہ شہر کھڑے کھڑے کھڑے</p>	<p>۳۳۳ وہ شہر کھڑے کھڑے کھڑے وہ شہر کھڑے کھڑے کھڑے وہ شہر کھڑے کھڑے کھڑے وہ شہر کھڑے کھڑے کھڑے</p>	<p>۳۳۳ وہ شہر کھڑے کھڑے کھڑے وہ شہر کھڑے کھڑے کھڑے وہ شہر کھڑے کھڑے کھڑے وہ شہر کھڑے کھڑے کھڑے</p>
<p>نسبت نہیں ناخن سوجھی بود کی خنجر ہر ہفتہ مین و کھڑے کو کوئی دس ہونو کو</p>	<p>کوشاہ زمں ہون پتر تو در کا کا محتاج ہون بیکسین غریب لہر ہون</p>	<p>دنیا مین کسی اور کار تہ ہو کب ایسا نام ایسا کھڑے ایسا نسب ایسا حسبت</p>

<p>۴۳۴ ان کا وہ جلیب پانی پیر پانی دست تری کی کینٹ پانی پانی گلشن کی زمین کی کینٹ پانی گلشن کی کینٹ پانی پانی</p>	<p>۴۳۵ تیا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ تیا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ تیا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ تیا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۳۶ دست تری کی کینٹ پانی دست تری کی کینٹ پانی دست تری کی کینٹ پانی دست تری کی کینٹ پانی</p>
<p>۴۳۷ پھول وہ تیر جسکو شردار کرے تو جس قطر کو چاہے ورتھوار کرے تو</p>	<p>۴۳۸ یہ تخت سلیمان کو نہ یہ تاج ملا تھا بچپن میں مجھے رتبہ معراج ملا تھا</p>	<p>۴۳۹ اشتر کو قطر قطر کو کو ہر کیا تو نے وڑھ تھا سو خورشید منور کیا تو نے</p>
<p>۴۳۸ چیت میں خود زبان افغانی ایک ہی نسبت میں داند نہین کیا تو بیاں ہی افغانی کر جانی جب دودھ چھپا نہتے میں جانی</p>	<p>۴۳۹ جنت میں خوشی فلک کی خوشی خیر نضا ہوئے ناز شہر خضر روزہ جو رکھا میں دوتا خواجہ دن تھا پوئلٹ چھپا سہ منہ</p>	<p>۴۴۰ انصار دینہ وہ جو مجھ پر کیا احباب وہ کہ مجھ پر کیا احباب وہ کہ مجھ پر کیا احباب وہ کہ مجھ پر کیا</p>
<p>۴۴۱ افلاک سو زمین کئی بار آتے جبریل ڈوری مر جھوڑ کی ہلا جا تے جبریل</p>	<p>۴۴۲ منظور تھی خروید میں بزرگی مرہم دن ہو گیا وان شب کا تو یان شب کی</p>	<p>۴۴۳ تیر ولس نہ گوار تے موز پیر تھا اوکا خادم کے پسینے پہ لہو کر تھا اوکا</p>
<p>۴۴۳ کہہ دیجئے تمہارا آٹھ پیر کہہ دیجئے تمہارا آٹھ پیر کہہ دیجئے تمہارا آٹھ پیر کہہ دیجئے تمہارا آٹھ پیر</p>	<p>۴۴۴ کیا تھی جب میرا اٹھ پیر دو جانی تھی میرا اٹھ پیر خدا تو جو گھبران تو ادا کر لایا مان باپ کا نام تو شرفقت لایا</p>	<p>۴۴۵ فرزند وہ ادا کر کیا جو شامی تھی جی جی نہایت کسبیت شامی فرزند وہ ادا کر کیا جو شامی تھی جی جی نہایت کسبیت شامی</p>
<p>۴۴۶ اس تریہ اعلیٰ کا سرفراز میں کب تھا سوالا تری چشم عنایت کا سب تھا</p>	<p>۴۴۷ رحمت سوتری خلق کو مختار ہو ہی ہم دیکھی جو تیری دوشہوار ہو ہی ہم</p>	<p>۴۴۸ دولت یہ نہ ملتی جو خداوند نہ دیتا کیا کرتا اگر تو مجھے فرزند نہ دیتا</p>

<p>۱۴۴ اگر تیرے منہ میں آکر کھنکھائی نہ لگے نہاں شاخ خالان کوئی نہ فرزند راجہ کشتی کا گنگولین کھین کھین اور کھین چرخ موری اور سرور کھنکھن اور باد</p>	<p>۱۴۵ دریا پر غم غم غم غم غم غم غم غم خادم کی کڑواہٹ گئی گیہا جانی باعث غم غم غم غم غم غم غم غم سولا مجھے یاد آئی بابا کی جوائی</p>	<p>۱۴۶ پیا پی گلشن و چمن ناز و شکایت پر طرحت پر راضی سپر شاد و دلالت یہ بھی ترانہ غم غم غم غم غم غم غم الطاف کا بیان ترانہ غم غم غم غم غم</p>
<p>مرستے ہوئے دیکھا ہے برابر کہہ کر اس داغ کی قدر آج ہوئی میر جگر</p>	<p>صدر سے نہ پھر ضبط کا یاد اہو امجد پھر داغ پیدائش دو بار اہو امجد</p>	<p>وہ کونسی دولت ہو جو موجود نہیں ہو ہاں ایک شہادت ہو سواں ہر قریں ہو</p>
<p>۱۴۷ تیرے غم غم غم غم غم غم غم غم خادم کی کڑواہٹ گئی گیہا جانی باعث غم غم غم غم غم غم غم غم سولا مجھے یاد آئی بابا کی جوائی</p>	<p>۱۴۸ نہاںوں کی کڑواہٹ گئی گیہا جانی موجود ہو تو سر پر کھنکھن غم غم غم اس غم غم غم غم غم غم غم غم بہتر گزرا جاوے تری یاد میں غم</p>	<p>۱۴۹ اگر تیرے غم غم غم غم غم غم غم غم تو چاہو تو ہو جاوے گیہا جانی ناز و جو کھنکھن غم غم غم غم غم وہ صبر جگر کھنکھن غم غم غم غم</p>
<p>یوں تو وہ کھنکھن غم غم غم غم غم میں اس کھنکھن غم غم غم غم غم</p>	<p>والسبتہ سب زکھون بشتہ جان کو جب تک ہر دہن میں حرکت خشک باکو</p>	<p>سجدہ پشتمشیر پشتمشیر پشتمشیر سب محو ہوں دل سپر تری یاد پھول</p>
<p>۱۵۰ جب چاہو تو کھنکھن غم غم غم غم غم پیری کا غم غم غم غم غم غم غم شاہین غم غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۵۱ کھنکھن غم غم غم غم غم غم غم غم پیری کا غم غم غم غم غم غم غم شاہین غم غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۵۲ ظہر غم غم غم غم غم غم غم غم میں غم غم غم غم غم غم غم غم چاہا غم غم غم غم غم غم غم غم</p>
<p>اسکال کھنکھن غم غم غم غم غم تو رحم کر امی خالق اکبر کہ بشیر ہوں</p>	<p>آکھنکھن تری جانب میں دل تری میں کہ تو اسے مقبول کر دین شرف ہو</p>	<p>یا تنک خلع شاہ نجف آئے نہ پاسے یہ شیر تراکی کی طرف جانے نہ پاسے</p>

<p>۱۴۴ آلودہ خون چھپان توں مہر و خونخوار رہے جو کس صفت خلیک کی طرح توں خوار ہر کسے کی ہمت توں سدا ان جاں کا</p>	<p>۱۴۵ چہرے پر کیش لالہ کے سونوار خود کسے کی گھر کو کوئی دیر نہ پائے تھیں اور قوم کے گھر</p>	<p>۱۴۶ چہرے کے اندر سے منور کجا پایا سونور و کوئی عجب کی طرح کسے پڑا تھا اس کی کس طرح کسے</p>
<p>۱۴۷ لشکر کے جوان گزر گران تو ہوتے ہر صفت میں عباد ارشاد کھو ہوتے</p>	<p>۱۴۸ انصاف سے کہہ دو کہ طلبگار ہوں کسکا جد کسکا ہر تم سب کا کہہ دو جو کسکا</p>	<p>۱۴۹ کس رخ کو تجلی صفت بدر عطا کی دنیا میں کسے حق نے شب قدر عطا کی</p>
<p>۱۴۹ وہ حق علی باجو نکا وہ دین کی رائے وہ دستور میں سر پر کس کی رائے رہے کہ نہ خلافت حق کی اور ان کی</p>	<p>۱۵۰ چہرے پر گل سر سبز گشت اسلام آباد کن کسے کی حق کا یہ انصاف اتنی حق کسے حق الہی جو شام</p>	<p>۱۵۱ سب کو کہ اس کی حق و اقتدار نہ کیا لاریب میں محبوب خدا کی کیا روشن ہو شیب بادہ سنو راج کا جانا</p>
<p>۱۵۲ پیدا تھی جلا جیل سوا کی فوسوس کی آواز جاتی تھی کمی کوں تلک کوں کی آواز</p>	<p>۱۵۳ جبریل امین ہمدوم و ہراز ہے کسکا قرآن جسے کہتے ہو وہ اعجاز ہو کسکا</p>	<p>۱۵۴ وہ قبلہ دین باعث ایجاد فلک سے آپ او کو نوا سے میں کچھ اسمیں نہیں شگ سے</p>
<p>۱۵۴ رہے کہ نہ پیر و درو صد اور حق کی شہادت اچھا نہیں سید کا لکھا کس کی شہادت فانی ہو زمین اس سے جو نہیں نہیں</p>	<p>۱۵۵ رہے کہ نہ پیر و درو صد اور حق کی شہادت اچھا نہیں سید کا لکھا کس کی شہادت فانی ہو زمین اس سے جو نہیں نہیں</p>	<p>۱۵۶ رہے کہ نہ پیر و درو صد اور حق کی شہادت اچھا نہیں سید کا لکھا کس کی شہادت فانی ہو زمین اس سے جو نہیں نہیں</p>
<p>۱۵۷ دور و ز کے پیاسہ شہد مظلوم کو کھر میں اس غم کو کھر میں مر جھید پھر و میں</p>	<p>۱۵۸ لبہ ل کے جب نخل دعا میں شہر آیا انگشت شہادت کو اوٹھا کر شجر آیا</p>	<p>۱۵۹ نبی جی ہے او حسین چادر نظیر خدا سے است کو کہہ دو صاحب دیے جلی ار دار سے</p>

<p>۴۶۰ کھنگھڑا کر کے کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر</p>	<p>۴۶۱ وہ کون ہے اللہ کو جی کو جو چاہے جو چاہے کہ نہ نیت جو کہ چاہے ہر وقت کھینچ کر کے کھینچ کر اللہ کے کہ کھینچ کر کے کھینچ کر</p>	<p>۴۶۲ خدا کی ہر بات کو کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر</p>
<p>۴۶۳ ہر اکابر کا پیر فرما رسولان سلف ہو خدا کا یہ رتبہ ہے نہ ہر یک کا شرف ہو</p>	<p>۴۶۴ اعلیٰ کسے فرمایا علیٰ کسکد کہا ہے اللہ نے قرآن میں ولی کس کو کہا ہے</p>	<p>۴۶۵ لو کہہ کر اندا اور کونسی ایذا نہیں دیتا سہاں ہوں اور پانی کا قطر انہیں دیتا</p>
<p>۴۶۶ اس جنت میں ہر کوئی کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر</p>	<p>۴۶۷ اللہ کی ہر بات کو کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر</p>	<p>۴۶۸ خدا کی ہر بات کو کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر کھینچ کر کے کھینچ کر</p>
<p>۴۶۹ ہر جنگ میں کفار پر ور کون رہا ہو محبوب الہی کی سپر کون رہا ہے</p>	<p>۴۷۰ انصاف کا اس وقت ملے گا ہوں نہ ہو ہے کون مراد آیا لا انکلم سے</p>	<p>۴۷۱ لو کہہ کر ہو بدن یا تر شمشیر کا ہو اس کے عرصہ حشر میں نہ ہو کا بھلا ہو</p>
<p>۴۷۲ ابا دھوئی کسکی رعایت ہو رہا کسکے شاہ نہ بنو زون کی رہا رہا</p>	<p>۴۷۳ جو ان کو نیت ہو کہ کون ملے ہو قرآن میں کسکے لیے وہ نقش علیٰ</p>	<p>۴۷۴ لو کہہ کر ہو بدن یا تر شمشیر کا ہو اس کے عرصہ حشر میں نہ ہو کا بھلا ہو</p>
<p>۴۷۵ یکساں وہاں کون ہر جرات میں سخا میں دوست ہے قرآن خدا کسکی شام میں</p>	<p>۴۷۶ ہر عکس میں جو کون ہی بانی شریفین سب پر ہو یہ آئینہ کہ آپ اور کس پرین</p>	<p>۴۷۷ میدان سے ہٹا کر نہیں اس فوج کے انکو ایسا ہر رعب کہ لگنت ہے زبا انکو</p>

<p>عجیب و غریب کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں</p>	<p>عجیب و غریب کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں</p>	<p>عجیب و غریب کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں</p>
<p>ہر تے نہیں کر شمع بیدار کرے کیا ہو گا جو اللہ سے فریاد کرے</p>	<p>خانوس سو خود شمع بجلی نکل آئی محل سے تڑپتی ہوئی لیلی نکل آئی</p>	<p>تھنہ سے مرا خاک کے ہر گچ نہان جاری ہو مرا حکم روان آب روان پر</p>
<p>عجیب و غریب کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں</p>	<p>عجیب و غریب کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں</p>	<p>عجیب و غریب کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں</p>
<p>اب آبی جرات کا بھی وہ طو نہیں ہو شاید کہی زمین کا پسر او نہیں ہو</p>	<p>شہباز اجل باز و نکو توڑ ہو ہے پیراج سعادت کو ہا کھوڑ ہو ہے</p>	<p>ہستی ہو نہ پستی نہ لیکن تن مکان ہون آثار آقا زلزلت الارض عیان ہون</p>
<p>عجیب و غریب کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں</p>	<p>عجیب و غریب کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں</p>	<p>عجیب و غریب کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں کس کی دنیا میں</p>
<p>شہبہ کی نظر غلط نہ تھی قمر خدا تھا شمسیر پر اللہ جدا بیان جدا تھا</p>	<p>شاید مرا رقبہ مجھے معلوم نہیں ہو وہ کونسی شہر ہے کہ جو محکوم نہیں ہو</p>	<p>کیا غم ہے اگر لاکھ سوار و کھیری ہیں روباہ کے لشکر سے کمین شیر و غریب</p>

<p>۶۳۳ تو کیا تو از غیب کیا اور کیا کیا میں تیرے خیمہ کا چادر کیا کیا آن کو رون تو جگر توڑا شکہ میر کیا کیا مشتاق اجل میں مجھ کو ترس میں کیا کیا</p>	<p>۶۳۴ جام جم تیرے شہ خاک ہو ورنہ کاموس کی دولت ہو تیرے خیمہ کی تاروں شعلہ خفا و آج جسے تیرے خیمہ کی تاروں دارا و تیرے خیمہ کی تاروں کی تاروں</p>	<p>۶۳۵ تو کیا تو از غیب کیا اور کیا کیا میں تیرے خیمہ کا چادر کیا کیا آن کو رون تو جگر توڑا شکہ میر کیا کیا مشتاق اجل میں مجھ کو ترس میں کیا کیا</p>
<p>باتو نہیں کروں بند فصیحان جہان کو یہ پیاس ہو لگتے ہر مری خشک بانگو</p>	<p>وانا تھے یہ کس طرح بھٹے دام اجل میں گھر و حشید و کون کمر گسری کر محل میں</p>	<p>فریاد جو میر سے دل صد چاک ہو نکلا تا حشر نہ دانہ کبھی اس خاک سے نکلا</p>
<p>۶۳۶ مازان نہ موائی بانی ظلم و ستم مستجاب ہو اگر در فضل فلک میں تیرے تو کج جو عالم ہو کج جو عالم کی اور کیا ہو کج کی دولت تیرے خیمہ کی اور</p>	<p>۶۳۷ شعور و از غیب تو خفی کا دیوان شکار و کس طرح کیا باں لڑیاں وہ بلع کر دے جب کیا محنت بے مال و کیا بھی نہ اوسکو کر اجل آغوش بے مال</p>	<p>۶۳۸ زنا کے یہ جلوہ دیا تیرے خیمہ کی اور محبت ہوئی جب کی جلیے ہو جہاں کی اور از تیرے زینے اور کیا کیا انشت ان کو خود چھوڑ دیا سیم کو تو چون و کمان کو</p>
<p>نمروند نہیں حشمت ضحاک نہیں ہر دو چوند جو خیر از زمین تو اخابا نہیں ہر</p>	<p>لوٹا ہو وہ گلشن کہ نہ پھل یا گیا کا عالم اب تو بھی بہتیم میں ایوہین جا گیا کا عالم</p>	<p>چڑھ سکتا ہو دنیا میں کوئی شیر و کرم نہ ہو تیری تری خون ہو شمشیر و کرم نہ ہو</p>
<p>۶۳۹ غیر کا وہ انسر و زور و تاج کیان ہر منظر خورشید کا کہین ہر نہ کمان ہر آہ تیرے خیمہ کی اور کس قدر کمان ہر چینی کی صلیب کی اور کس قدر کمان ہر</p>	<p>۶۴۰ کیا غم غم عیاش غم از زمین ہر چاہوں تو دور آؤ تو نہیں ہر بہتر نہ اس زمین کی اور کس قدر کمان ہر خود سیمہ میر کی اور کس قدر کمان ہر</p>	<p>۶۴۱ اس شانے لشکر کا نام آہ جیسے صف آہو ہو ہر تاج آہ اتنا تو کیا کر خیر و بر آہ کس دم میں کس کس کس آہ</p>
<p>سکھ اس کے جو چلتا ہو ہر اک راہ گزین سہواں شکستہ نہیں دان گزین</p>	<p>جو غم بھی شریک الم و یاس نہیں میری تو دور نہ خانانہ یاس ہو ہر میری</p>	<p>پل بند ہو گئے لاشوں کے ناک پل ہوئی آخر نمازت نہواک صف اول ہو آہ آخر</p>

<p>۴۹۱ جب تیغ علی تبدیل عالم نے حکم کی اک برق سی سیران بلاخیز چلی اندازی نہیں شیش منشاہم کی اعداد و نظر آئے لگی راہ عدم کی</p>	<p>۴۹۲ حالی تلوئی وار گیا تیغ و سر کا باطل و اور اگر گریہ یوں چاک کر کے سید پر چکا اوس سر کی پانی کا نئی غصہ کشا کھو لے دیا بندہ کا</p>	<p>۴۹۳ ظہر شہر کجیاں سیر چلے گئے نیز و زور کیس چلے چلے گئے پڑا لگی شمشیر و دم چلے چلے گئے بے لگم لگی شمشیر و دم چلے چلے گئے</p>
<p>گل رنگ اموسے جو ہر اک جسم شقی تھا تمنی و وہ پر اور دامن صحر اشفق تھا</p>	<p>تجہ اوس سپر اوس زبرد اوس نہ چھوڑی دسل و گلید یونین ایک گرہ اوس نہ چھوڑی</p>	<p>ترخو نہیں ستر تاہ قدم ہو گئے شمشیر بر جہی جو لگی پشت پہ خم ہو گئے شمشیر</p>
<p>۴۹۴ شمشیر ایشیائے خج چال کھائی سوار دیکھی صفت کھج کو بالائی کھائی تیرا پاکیزہ ہفت کی شمال کھائی غیر شمشیر کی دین لال کھائی</p>	<p>۴۹۵ دہرہ کجائی تیغ چو شمشیر قضا غل ہو تا تھا یونین کی باغ قضا نوشین دین باجانی سب ہم ہم مسطر تم بلکہ پتا تھا غل</p>	<p>۴۹۶ جھٹکا تھا شمشیر کی بر سر چلے قد و نہر کھائی جی جاہد یونین کھائی جب گہر کھائی کھاک پودہ کیسین کھائی نیز و زور کی صدا آئی کیا چلے کھائی</p>
<p>جل جل کو بان نارینو کسرو ہو تھے دور دور کسیر کارو کسرو ہو تھے</p>	<p>جب برق چمکتی تھی سرک جاوے تھو جریں یا شیر خدا کیلے چمک جاوے تھو جریں</p>	<p>کھیرا ہے عینون سے اکیلا اوسے پار گرتا ہے مالا ل مدد کیجے آکر</p>
<p>۴۹۷ کشت کس صفت کھاک سچان نظر آئیں جو چھپاں بدن چمک شمشیر نظر آئیں بوجہ کمانین سیران نظر آئیں ساری سپرین خوش نشان نظر آئیں</p>	<p>۴۹۸ یاد گاہ چمک صد آئی کر شمشیر اب حکم کار و وقت کو دین شمشیر پیشہ تھی بس شمشیر کی تھو جریں تلوار کا شمشیر کھاک چھپائی</p>	<p>۴۹۹ کھم و زور کھاک شمشیر شمشیر بس شمشیر کی ایک کھم شمشیر نیز و زور کھاک شمشیر شمشیر خوش و زور کھاک شمشیر شمشیر</p>
<p>جلال آتھے وہ ہوش تھا خون بہ چکو فریاد کر شب خون کرا فوج بہ دن کو</p>	<p>تھا وھیان غلامو کجا جو خاص حق بس رو کا خود اولی ہو و دنیا کو ذوق</p>	<p>افرا و اجرت سیران رشک چین شمشیر سب فوج کو حربے تھے اور اک شاکہ کاتق</p>

<p>فصل چنانچہ در کوہ و دریا و دریا و دریا صدوقہ را در آتش و در آتش و در آتش کس طاعت را در آتش و در آتش و در آتش بجز آتش و در آتش و در آتش و در آتش</p>	<p>فصل نیز از کتب و کتب و کتب و کتب کسب و کتب و کتب و کتب و کتب انف و کتب و کتب و کتب و کتب نیز از کتب و کتب و کتب و کتب</p>	<p>فصل نیز از کتب و کتب و کتب و کتب کسب و کتب و کتب و کتب و کتب انف و کتب و کتب و کتب و کتب نیز از کتب و کتب و کتب و کتب</p>
<p>وہ کہتا تھا کہ زبان شہنشاہ امین کیا ہم عالی صغر سے بھی کچھ عین کہیں</p>	<p>کہتا تھا کہ گلائے سہ سے کوئی دم بین نہر میں تھیں روئے کی طاقت نہیں ہم</p>	<p>غروس سے زہر ابصار خان نکالی خیمے سے اور صر خاک لبرمان نکالی</p>
<p>فصل در آتش و کتب و کتب و کتب و کتب کسب و کتب و کتب و کتب و کتب انف و کتب و کتب و کتب و کتب نیز از کتب و کتب و کتب و کتب</p>	<p>فصل نیز از کتب و کتب و کتب و کتب کسب و کتب و کتب و کتب و کتب انف و کتب و کتب و کتب و کتب نیز از کتب و کتب و کتب و کتب</p>	<p>فصل نیز از کتب و کتب و کتب و کتب کسب و کتب و کتب و کتب و کتب انف و کتب و کتب و کتب و کتب نیز از کتب و کتب و کتب و کتب</p>
<p>کہتا تھا کہ سب خوشبودن لال ہوا او میر جو چا جان یہ کیا حال ہوا</p>	<p>ریتی یہ وہ خیمے سے گروا تھے چوٹ کر بنش ہو گیا شمشیر کی گردن لپٹ کر</p>	<p>نہ آیا لہو تا بہ زرخندان مبارک تھنڈی ہو سے دو گوہر و دندان مبارک</p>
<p>فصل نیز از کتب و کتب و کتب و کتب کسب و کتب و کتب و کتب و کتب انف و کتب و کتب و کتب و کتب نیز از کتب و کتب و کتب و کتب</p>	<p>فصل نیز از کتب و کتب و کتب و کتب کسب و کتب و کتب و کتب و کتب انف و کتب و کتب و کتب و کتب نیز از کتب و کتب و کتب و کتب</p>	<p>فصل نیز از کتب و کتب و کتب و کتب کسب و کتب و کتب و کتب و کتب انف و کتب و کتب و کتب و کتب نیز از کتب و کتب و کتب و کتب</p>
<p>سب دو تو جن اس وقت نہیں ہوش کی بیوشی میں یہ سیمینہ کد غش آیا ہوجھی کو</p>	<p>لیٹا جو تڑپ کر وہ شہ تشنہ گلو سے تڑپو گئیں سب ہنسلیاں گردن لپٹ کر</p>	<p>لہو اس وقت نہ ملا چند نفس کا وہم زک گیا نیزہ جھٹکا ابن انس کا</p>

۱۱۱ اک سیدہ کلے در خیر سے کھلے بارہ تر ایجا بد عیسیٰ کی کھا کر ایجا کی کھانہ میں	۱۱۲ دنی شہر میں کو سون بلورین کی مٹی پانی جو بجائی کو صند اشک کو کیجیو گی کسی	۱۱۳ جہاں زمین خون سے آلودہ ہو کر لوفا طرہ آتی ہیں بچاؤ کو پسر کے
۱۱۴ اوس سیدہ میں اکوفہ منیف سیکری اوس سیدہ میں اعلیٰ عاشق باری گھوڑا تو کوئی کوہ اور ہی کو سوار	۱۱۵ پہاڑ میں بجائی ملک انڈیا چالی کہ زیدار تو میں کیجیو باری	۱۱۶ انسان پرستم یوں کہی انسان نہیں کرتا حیوان کو بھی پیاسا کوئی بجان نہیں کرتا
۱۱۷ وہاں شہر میں کھانہ کو دیا ہو بار کس طرح مرد دل کو تو آئے بار پانی بھی نہ تھانی نہ دیا ہو بار	۱۱۸ آخر تو سفر ہونا ہے اس دارم کو دو باتیں تو کر لیجئے وہ بھائی کو بہن کو	۱۱۹ آفت میں چننی آل رسول عربی کی اجائیں کمان بیٹیاں زہرا علی کی

<p>۴۱ جب آہ سرد از دوا عالم کوئی نہ دینے سب فوج خود در دم جہ جہ کوئی نہ دینے اک جاہ گری از کس جسم کوئی نہ دینے پھر کو صفت فوج کس ہم کوئی نہ دینے</p>	<p>۴۲ اچار سواران سلفا نہ دینے جو چو آہن کو اچھی موسم کسین صورت نہ دینے اف آہن تو جلیا کو سبب نشان نہ دینے پہلین پہلی کار ز فاسندی نہ دینے</p>	<p>۴۳ تہائی کس کچھ تو ذرا نشان نہ دینے کیا شکست و صولت تو تو نشان نہ دینے چارا کی توسن سے خجل باہمی نہ دینے پس تو رخا کا سبب سو کر نشان نہ دینے</p>
<p>غل تھا کہ حسین آج لڑائی پھر چھینکا یا صاحب مزاج لڑائی پھر چھینکا</p>	<p>صد تو کیا اگر بسا سپر راہ خدا میں بخوش ہو کر لٹا دیر میں گد راہ خدا میں</p>	<p>گھوڑ کو اور آؤ ہو یوں آؤ یوں نہیں جس طرح کوئی سپر کو آتا ہے چین میں</p>
<p>۴۴ کیا وہ بد مذہب جا اظہار شد شیر از کھڑے آتا جہان شد ہر ایک نقطہ خاطر کی صحت نہ دینے خدا ہم جی جاوید نہیں اور نہ دینے</p>	<p>۴۵ دو دہائی میں تیرا کس کس کس فولاد جی شمشیر کس کس کس نہ جو کس شمشیر کس کس کس سے تم کو کس کس کس کس کس</p>	<p>۴۶ پیشانی روشن کی غیب و دلکشا اس نور کا پورا رخ حور و دلکشا سیلان شہادت کی زمین پر کس کس ہر زو میں خوشید و رخشا کی کس</p>
<p>حلقہ میں ملک اسب صبا دم کو یوں اور فرق یہ جبریل امین سایہ کو یوں</p>	<p>خوش سپر میں یہ اور خلع شمشیر خدا میں ضرب الکیڑ کو کیا کہ یہ شمشیر خدا میں</p>	<p>نسبت ہر نہ خورشید کو نہ بدر کی ضو کو شرما تے ہیں نقش ستم تو سن مہ نو کو</p>
<p>۴۷ بخشا ہے خدائے انجمن قابل محمد خال و خطا خسار خطا قابل محمد شکست جو علی کی تو قابل محمد کیا شہر ہے فضل علی آل محمد</p>	<p>۴۸ سب قضا غیبیہ شمشاد عالم جہو عالم ہو اچھی دہم و دہم پیر میں قیامت سے جہاں کو کس کس روئے غرض شکوہ کو تو نہیں کس کس</p>	<p>۴۹ کیا تو با اعلیٰ جزو جہشت و اجلال لاریب کہ تو خدا فاطمہ کمال روشن ہے جبین آئینہ کی مثال ہر سجدہ خالق کا نشان اختر قابل</p>
<p>حق کے کرم نامتناہی سے بخور میں پہ پانچ ابشر نورانی سے بے یوں</p>	<p>صابر کوئی آفاق میں ایسا نہیں دیکھا یہ دل نہیں دیکھا یہ گلچہ نہیں دیکھا</p>	<p>ہے جلوہ گرمی نور کی پیشانی شہ میں عکس گل سوسن ہر یہ آئینہ مہ میں</p>

<p>۴۰ اے دل کو گھر نشتر ز آگ ز شمع چوین و دکنیوں کا علیٰ غنیمت اگر شمع ابرو سحر شاد ارچہ بران ناجاہر مرا کعبہ دین قلب اہبان</p>	<p>۴۱ چاہیے نہ نور خدا گردن انور چو مانتا رسول عربی تو جسے انور تھا تلک لکھیاں تو درویش کو وان شہو چاہوئے نہ کہ حلقہ</p>	<p>۴۲ پیشینہ نہ جہنم نہ راد کی بین اوشخہ ہوا اللہ سے ہوا کی کرن شہید نہ کوئی بین تاب نہ عجب نابین اگر کہ جوان مرے عور و درجہ عین</p>
<p>جہر مل کو یار نہ پہونچنے کا جہان تھا وان احمد و محمودین فرق دو کمان</p>	<p>زہرا سے ڈرا وہ نہ علی سے نہ خدا کاٹا اوسے گردن کو شکر نہ قضا سے</p>	<p>یاد آؤ ہین خباہت تو کہ جاؤ ہین شہر گھوڑے پر کہ تمام کے جہک جاؤ ہین شہر</p>
<p>۴۳ کرا کر کھنکھ کر کس کس کلکین کلکین پان منہ بین کو نظر کا نہیں دارا کرتی جو اک شہر کی تپتی ہوا اشارا ایسا چاہتا تھا کہ کئی کئی نکلا تارا</p>	<p>۴۴ وہ دست نہ دیر سے شہر نشا تھا ما خطیہ تھا حصہ میں جہنم و دنیا تھے دست لکھ چکے ناو کس شہر نشا اوشیہ کہ لکھو کھانین کیا حال</p>	<p>۴۵ راہن دوستوں کو کیا گیا شہر نشا گھٹنے میں سدا سجدا کھجکھجک شہر نشا فاقہ تو نہ ہو کہ ملاقات اعضا و بدن مولای تو ثابت قدس شہر افاق</p>
<p>قربان ہوا ان آنکھوں پر اگر عین شرف ہو ہر مرد حق بین کی نظر انکی طرف ہو</p>	<p>خنجر سے گلا شہر بد افعال کے کاٹا پہونچوئے ہر اک ہاتھ کو جمال کاٹا</p>	<p>پر و انہیں کٹا سے جو سر تیغ جفا سے بڑھ کر نہیں رہتے ہین قدم راہ رضا سے</p>
<p>۴۶ خدا دہ شہر ان کی غور نہیں ہو تو اسجاہل تہجی عشق شہر میں تہجہ پیشینہ نہیں ہوا بین تہجہ حکایت نہ ہو اگر شہر شہر ہو تو</p>	<p>۴۷ وہ دست نہ دیر سے شہر نشا تھا سب جہنم میں جہنم کی شہر نشا کی جو تو نہ شہر نشا کی شہر نشا تو اس شہر کا تو کیا خوف قیامت</p>	<p>۴۸ اس شہر نشا میں نہیں جہنم کی شہر نشا اک شہر نشا کی شہر نشا کی شہر نشا شہر نشا کی شہر نشا کی شہر نشا شہر نشا کی شہر نشا کی شہر نشا</p>
<p>پہلو میں شب قدر کہ یان بدور لیو ہے اور بدور کو ہا میں شب قدر لیو ہے</p>	<p>مقتل میں جو وہ شہر کراؤ سو وہ تھا محبوب آئی کا گریبان پھٹا تھا</p>	<p>اکہ دل ہو جو سب قتل شہر چن و شہر ہو فوجوں کی کٹھا چھا گئی تو ہر اس کے قمر ہو</p>

<p>۴۲۰ دلکش تر از آتش ارسو قوتش ز فدا و فدا تقدیر تجاری تو دوی کیچید باز از دم و عقل سے او تو قوتی</p>	<p>۴۲۱ صورتی کجی کو جو دیوان تو قسم لگ کر شمع شربت کو جو دیوان تو قسم روغن صبر چھوڑ کر جی جان تو قسم</p>	<p>۴۲۲ ایک ایک کس تو برا کی ملامت راغی وہ خدا سے ہیں خدا تو نہیں چا کر کوئی ایسی نہیں</p>
<p>اواب بھی تم اس صابر و شاکر و امان مظلوم کو سید کو سا فر کو امان و</p>	<p>صحرا میں جگہ خاک پر سونے کو بہت ہو اور کوہ کا دامن ہم پر روئے کو بہت ہو</p>	<p>غشال آہن برحق کی عبادت نہیں جاتی فاقونین بھی قرآن کی تلاوت نہیں جاتی</p>
<p>۴۲۳ اس سنیہ کو از انو کو لکھ کر چا دو مظلم کو اس ظلم کے لشکر سے چا دو کے خیر و برکت کی کھجور سے چا دو</p>	<p>۴۲۴ راز میں جو دنیا پاک ہوں جا چھوڑ دو عالم میں ہر اک عالم کا جا چھوڑ دو روغن کا چھوڑ کر جی جان سے چا دو</p>	<p>۴۲۵ خدا درو عالم موت کیا کس کو چا دو فاقر سے بھی شکر تو دینا کس کو چا دو دینا کا دل لگا لو نہیں فاطمہ کا مال</p>
<p>شب میں نہ کو فین پہ بطحائیں ہوگا میں کج سے گم چھوڑ کر زمین رہوگا</p>	<p>میں یہ نہیں کہتا کہ انا سامیوں کی کا زوار تو ہوں قبر رسول عربی کا</p>	<p>وان ہوگا تہیت جو بیان تو نہیں جاتا اسباب جہان ساتھ کوئی تو نہیں جاتا</p>
<p>۴۲۶ ملا دو دیکھو دیکھو خیر راہ خارا میں کو شکر و شکر و شکر و شکر</p>	<p>۴۲۷ خلق میں گھومیں نہ زبانی خوش ہو کر صبر و صبر و صبر</p>	<p>۴۲۸ ساک کی بھی مراد تو جی جان شکوہ کی بھی بات نہیں تو جی جان</p>
<p>ظنون حرم خالق اگر کو بھی چھوڑا لو گھر کو بھی اور قبر پر بھی چھوڑا</p>	<p>لیز کو بھی شکست کو نہیں زیب بدن میں ہو ایک عبا چھال کی اور رخت گن میں</p>	<p>کچھ کام اور نہیں لذت دنیا سے نہیں ہو کہ نہ تو روایتیں ہیں غذا انان جو میں ہو</p>

نہیں

<p>۴۳</p> <p>بہنیں تیری اس غزل میں نہیں کم اک غزلت خواہے تو اک ثانی مریم بعد چاند نہیں کی تو تباہی کا چھوڑ خیز کے تے تلک لگا مشکل مراد</p>	<p>۴۴</p> <p>کیا ہو گا اگر چار طرے نہیں ہیں کھجائیں درخت فلک اگر بھی چاہیں مفتاح درخت ہیں ہیں ہی نہیں بزم ہیں اگر وہ خوش کو ہیں</p>	<p>۴۵</p> <p>دی تھی جو عبادت و شاد و دان اک آگ کھجائیں لگا دی تھی قضا شفقت کو تو کھولے شکر کو دان جلتا ہو لکھ جائزین جسطح جبار</p>
<p>کسیرانی ہو کین خیمہ ویرا نہیں ہونگی سر پستی لا شہر بہر مرزا کے کرتیگی</p>	<p>اکدم میں سراب تن سو جا کر تارو شہید عاجز نہیں حجت کو ادا کر تارو شہید</p>	<p>چلا تا تھا وہ پیاس مری آہ بجاؤ اب خاندن جلتا ہے لہ بجاؤ</p>
<p>۴۶</p> <p>بولاد حصینا بن نیم تر آرا زیب کی تباہی جو نہیں لگا گوارا پکرس تو ہے بیت حاکم کو تارا پیشہ نما ہے شاہجی کے تھارا</p>	<p>۴۷</p> <p>بڑھ کر صفت جنگاہ سے اک عالم دار چلایا کہ دیکھو تو ادھر پاشہ دار کراتی ہے کیا نہ شال شکر مار پیرا کو قلم بجا نہیں ملے کار نما</p>	<p>۴۸</p> <p>تھے پیاس کی گرتی تیر جان کارا ساحل پر اگر چار زبان نہ ہے کارا عجرت کو طرے کا پتھر تھے دیکھنے دارا جسبانی یا حلق میں سو پوچھ چارا</p>
<p>شرمندہ ہوں گو احمد مختار کو آگے سر کاٹ کو کیجا سینکے سردار کو آگے</p>	<p>دریا سے تو یہ شام کا لشکر ہٹ گیا پیاسا ہی گلا آپکا خیر سے گھٹ گیا</p>	<p>ہر صبح کا خم اوسکے لیے ناگ ہو اختا پانی کا بھی اوس وقت مزاج آگ ہو اختا</p>
<p>۴۹</p> <p>اب کس کو مان جاؤ تو نہیں مسدود اگر کو دین والا کھجوان قتل ہو جو دود خفت کر کہا دود ہو ظالم دود چاہیوں تو اشارت دین سب دود</p>	<p>۵۰</p> <p>خفت کر کہا سوز فلک تیرا دکھار اس وقت مزار دے اسے ای خالق اکبر فرزند چلتے یا ابھی سبیل پیمر انکا کا دودھر پیاس کا غلبہ ہوا دود</p>	<p>۵۱</p> <p>لو کھو تو کجاں تھے جہاں تیرا تھا حال موجوں کا چوہہ تھی ہوا جاتا تھا سو حال دریا اوڑھ کر دیکھ کر دینا تھا پال مچھلی سارے تیرا تھا کنارہ دینا تھا پال</p>
<p>عاقل کو بھی فسق کی اطاعت نہیں کرتی سرد پیر ہیں ویندار یہ بیت نہیں کرتی</p>	<p>پاس و سکو ہر اک شخص لہ جاتا تھا پانی کہ ہوتی تھی پیاس پیر جاتا تھا پانی</p>	<p>جسکے تھاجو پیر کو تو ہٹ جاتا تھا پانی بڑھتا تھا وہ سفاک تو کٹ جاتا تھا پانی</p>

<p>۴۴ دینا میں سے اگر ان میں سے دینا میں سے اگر ان میں سے دینا میں سے اگر ان میں سے</p>	<p>۴۵ اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے</p>	<p>۴۶ اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے</p>
<p>قطرہ بھی ناک حلق جفا کار میں پہنچا پانی میں لعین غرق ہوا نار میں پہنچا</p>	<p>ہمساتو کریم کج زمانہ میں نہیں ہو دوزخ میں رہتا ہے حسیب وغلام میں نہیں ہو</p>	<p>دنیا نہیں رہنے کی آس میں لب لباب آیا چادر سر زینب سے چھینی اور منتخب آیا</p>
<p>۴۷ گمراہی میں سے اگر ان میں سے گمراہی میں سے اگر ان میں سے گمراہی میں سے اگر ان میں سے</p>	<p>۴۸ اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے</p>	<p>۴۹ اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے</p>
<p>جب حلق سے شہید کے شمشیر لیلی منصب تھیں ہاتھ آئیگا جاگیر لیلی</p>	<p>پانی کا نہ طالب ہوں نہ مسائل ہوں نکا غم ہو مجھے ناموس رسول دو جہا نکا</p>	<p>ہو مجھے جو یہ مر تو احسان ہو تیرا ورنہ مرا ہاتھ اور کریمان ہے تیرا</p>
<p>۵۰ اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے</p>	<p>۵۱ اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے</p>	<p>۵۲ اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے اس میں سے اگر ان میں سے</p>
<p>لوئے جو بلایا تو مدینہ سے ہم آئے گھسے نہیں ہوتا کہ اوہر دو قدم آئے</p>	<p>جب روئے میں وہ دیکھ چھری چلتی ہو آیا ہوں تیرے پاس سفارش کو جو ہم کی</p>	<p>فارت عہد لولاک کی پوشاک نہ کیجو عریان مرا لاہٹہ تھا افلاک نہ کیجو</p>

<p>غفلت کا سخن سنانے والا دیکھا جا انہی صفت لشکرین کیا چیز کے ہزار اشک ان کے سینوں پر چھو چکا تو شہر جس پر تو طلب بیتا اور عالم غدار</p>	<p>لشکران سادات کی طرح اگر سارو تخلی نہ لگی گاؤں میں خوف کو مارو جبریل اس نے داد علی پر کی ہے پکارو سچا ہوا کسی شخص نے نہیں کیا وارو</p>	<p>اللہ تکوا کو چکا کے پکارو شہر عالم میت زرم چاہا وہ ہونے لگا کوئی عالم سب لگو اگر تھے مہو تو اس کا نہیں پیغام وہ یونین زار و نسو کجی بنے یونین</p>
<p>ا تو دست تقدی کو نہ کوتاہ کریگا رائڈ و نکی حمایت مرا اللہ کریگا</p>	<p>عالم کو دوعالم کا شہنشاہ کیا ہے اس برق جہاں سوز سے اللہ کیا ہے</p>	<p>کھلیا بیگا احوال دم جنگ تھار اسین بھی مرا نام ہے اور رنگ تھار</p>
<p>کیس کو سنا کر گفت کہ نہیں دیکھا رو کر انہوں نے ان کی نہیں دیکھا میں تو بے عزت کس کی نہیں دیکھا ظلم کو آواز آتش کہ نہیں دیکھا</p>	<p>وہ تھی آگ جو آتش شہر دہشت طاقت کو کھنکھاتا دھڑکے دہشت پاؤں پاؤں میں تو شش آگ کی کوہ جہات پر زونین چھو چکا جان کوہ</p>	<p>فرزند اللہ کی بار پکار دولت میں بے حق کیا نہ تھا کیا کیا دود و دھواں پر اجل آئی جو فضا تکلا صفت لشکر سے نہیں آرا</p>
<p>مرد و مکونہ تہی ہر مہوسل و زہ طلب کچھ جب جا کر ملے خاک میں پھر خاک ہو سب کچھ</p>	<p>غل تحاکر نہ قلم میں یہ برق اجل آؤ ساحل سوا و دھرم دم آدمی کل آؤ</p>	<p>اکافر کو غور اپنی شجاعت پہ بڑا تھا اکثر صفت لشکرین اکیلا ہی لڑا تھا</p>
<p>اعلا سے نوازے شخصت اور چہر اور قول کو نہ تو کیا بے عجز کھینچ کر شہر آسے شہر کو شہر گیتا کو تو نزل ہوا کا پناہ گشت</p>	<p>وہ آؤں تو چھٹا غار تو شہر چھٹا بن اور آؤں تو نہ چھوڑا دیا وہ کا دھن مغان تو بھول گئے اگرچہ دہشت کی چھوڑی ہوئی شہر کا گون</p>	<p>وہ اؤں تو شہر تو چھوڑا تو شہر چھوڑا اؤں تو شہر تو چھوڑا تو شہر چھوڑا اسپ و سر کا شہر ان دیو سپ کی شہر کی چھوڑی تو شہر تو شہر</p>
<p>حضرت کو تو اوس برق جہنم کو سنبھالا گرو پیرن آعرش معظم کو سنبھالا</p>	<p>لڑان و طیان کون نہ تھا کون و مکا کی آثار قیامت نظر آتے تھے جہانین</p>	<p>ہو نہ تو گویا تھا یہ غصہ میں بھرا تھا پیچھے ستر آرا کے سوار و نگاہ رٹھا</p>

[illegible]

<p>جمع اگر صفت گویا در صفت چنان و در صفت گویا در صفت چنان و در صفت گویا در صفت چنان</p>	<p>جمع و چون قدم نشکر گویا در صفت چنان و چون قدم نشکر گویا در صفت چنان و چون قدم نشکر گویا در صفت چنان</p>	<p>جمع و چون قدم نشکر گویا در صفت چنان و چون قدم نشکر گویا در صفت چنان و چون قدم نشکر گویا در صفت چنان</p>
<p>اک برق گرمی اوڑ کر جدھر آگیا گھوڑا جب باگ ملی بر حصیوں پھر آگیا گھوڑا</p>	<p>زند و کلو بھی مرد و زمین قلم بند کیا تھا اک تھخ نے دو لاکھ کا دم بند کیا تھا</p>	<p>است کو نہ ہر باد مر بجان کرو تم اب روح محمد کی طرف دھیان کرو تم</p>
<p>جمع جس کو سوار دیکھا سب بال نظر آیا و میں نے دیکھا سب بال نظر آیا و میں نے دیکھا سب بال نظر آیا</p>	<p>جمع پہلے پٹ کو چا کر تھے سب بال نظر آیا پہلے پٹ کو چا کر تھے سب بال نظر آیا پہلے پٹ کو چا کر تھے سب بال نظر آیا</p>	<p>جمع و میں نے دیکھا سب بال نظر آیا و میں نے دیکھا سب بال نظر آیا و میں نے دیکھا سب بال نظر آیا</p>
<p>گھوڑے تو آلف ہو کر سوار و نہر گریختے اسوار پیادوں کی قطار و نہر گریختے</p>	<p>ہر سو تن میسر سر بے تن نظر آئے سید انہیں نہ اسوار نہ تو سن نظر آئے</p>	<p>یہ چاند سی گردن پہ خنجر بھی دکھا دو اللہ کو اب صبر کے جوہر بھی دکھا دو</p>
<p>جمع صفر سواروں کے سب بال نظر آیا و میں نے دیکھا سب بال نظر آیا و میں نے دیکھا سب بال نظر آیا</p>	<p>جمع جس کو سوار دیکھا سب بال نظر آیا و میں نے دیکھا سب بال نظر آیا و میں نے دیکھا سب بال نظر آیا</p>	<p>جمع و میں نے دیکھا سب بال نظر آیا و میں نے دیکھا سب بال نظر آیا و میں نے دیکھا سب بال نظر آیا</p>
<p>کس کا کھیتہ تھا کہ جو لوگ کے اڑتا کیا موصفہ تھا جو اک وار کوئی روک لیتا</p>	<p>جیتا نہ یہ چھوڑی کسی بیرون جوان کو لے لے بس اب رو کی تھیں دو زبان کو</p>	<p>سر نہ رکرو صادق الاقرار ہو تم تو است کی شفاعت کے طلب کار ہو تم تو</p>

<p>۹۱۱ خالی اور کھینچا تو گئی چوٹی زینت پان فلذہ عالم پیرین لوت پیرین</p>	<p>۹۱۲ قرآن پڑھو جو گلابون سنگار شعرا کی زمین کا نیب گیا لنبذار جو زمین تلامذہ ہوا لکھرا کر کوسا جو روح سخن سر تا بقدم سید ابرا</p>	<p>۹۱۳ سب جاوید شمع شمع شمع شمع حیدر اکو کو ذراغ غنچہ ان کے بابو یاں در پیکر می پیتی تھی غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ کھلا کے اوسے شمعے کا نام اور</p>
<p>۹۱۴ نہ تھی نہوائیسی شکوئی تن پہ جگہ مٹی ہاں خیر خوشخوار کی گردن پہ جگہ مٹی</p>	<p>۹۱۵ سینہ جو رہا نیز وئی سریاں نکل آئین سر کھولو ہور قات سر پیریاں نکل آئین</p>	<p>۹۱۶ شہ فرج ہو روز مینٹ دلگیر کے آگے بھائی کا گاکاٹ گیا ہمشیر کے آگے</p>
<p>۹۱۷ شکر شکر اسے غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ سچو دین جیجا فاطمہ کی کو کا پا انٹو سنس جیجا کو شمع سے سنس جیجا زیر اسے لکھا اور اکر بسودن والا</p>	<p>۹۱۸ مرثیہ غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ حشر از اشار کیا ایک لفظ غنچہ جا یو تھی جو جلاؤ دیو جیجا سب جیجا فرار نظر اسے شمع کی شمع</p>	<p>۹۱۹ یوسف کا کا برائیس غنچہ غنچہ غنچہ غنچہ باز آقا دیا قاطو یا قاتل عادل عالمین بہ حشمت اسے بیانی مغل سب طلب لہون تھی گاہ و جاں</p>
<p>۹۲۰ قاتل کو تو کچھ مونس ہو فرماؤ تھ حیدر فرزند سے ہر مار لپٹ جاؤ تھ حیدر</p>	<p>۹۲۱ ہر پانہ اکین حشر ہو خیر کے چار امان لے گلا رکھ دیا ہر میر و گلہ پر</p>	<p>۹۲۲ ہر خطہ فزون دولت و اقبال و حشر ہو غم ہو تو فقط فاطمہ کے لال کا غم ہو</p>
<p>۹۲۳ سلام بہار عشق شامی و لوترا ب خدا سے کہو دیا تو سوا آفتاب پہلے پہلے آئے ہیں لوترا ب بابہ شہر کی خلعت میں آفتاب</p>	<p>۹۲۴ دین ہندوین شامی خراب کو خفت بین طلبیہ اب و ترا ب بہت کھل گیا اور حشر ہو گیا بارش شک اب کو تو پوچھو میں اتنا تو کہیں حاجب</p>	<p>۹۲۵ کھنچا لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ کھنچا لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ کھنچا لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ کھنچا لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>

<p>۴۱ چشم بزمین تنہا چشم بزمین غلات اور زلزلے سر زلزلہ سر زلزلہ سر جلب بزمین چک چک چک چک چک چک حالت آبی اللہ لکن لکن لکن لکن لکن</p>	<p>۴۲ اوشا بزمین کا رو چا بزمین کا رو بزمین کا رو چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک بزمین کا رو چک چک چک چک چک چک</p>	<p>۴۳ بزمین کا رو چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک بزمین کا رو چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک چک</p>
<p>طریقہ فلک کا صورت گوارہ ملک دہر کر پھاڑ خاک کے دامن سر ملک</p>	<p>اولیٰ مین مثل شیر خدا استین کو اگر دگر عرش پیا لے زمین کو</p>	<p>گھر چھٹ گھر تھے جانور و گویہ رنگ خشکی مین تھے نہنگ تری مین پانگ</p>
<p>۴۴ انسانیت فوق جنت شمال مین نگار شہر شہر شہر شہر شہر شہر منظر شہر شہر شہر شہر شہر شہر غل غل غل غل غل غل غل غل</p>	<p>۴۵ چنگل مین شہر شہر شہر شہر شہر شہر آسمان مین شہر شہر شہر شہر غار دار و در و در و در و در و در بیاختار و در و در و در و در و در</p>	<p>۴۶ غل</p>
<p>شہر کا غضب نمودہ قہر اکہ تھا ملوار کیا علم تھی کہ عالم تباہ تھا</p>	<p>مانند موج چلبلیو مین اضطراب تھا زہرہ ہر ایک سنگ کا پانی مین آب تھا</p>	<p>خولا دہو کر سنگ یہ نمودہ موڑتی مین برو ویکے کسی کو کبھی چھوڑتی مین</p>
<p>۴۷ راست مین جان فلک کو غل غل قلعہ مین در و در و در و در و در کھا کھا کھا کھا کھا کھا کھا کھا پر اعظم سے غل غل غل غل غل غل</p>	<p>۴۸ تاریک تھا چکر و فلک کو غل غل منظر شہر شہر شہر شہر شہر شہر بن سوسا گوش مین شہر شہر شہر غدا تھا دہر و در و در و در و در</p>	<p>۴۹ غل</p>
<p>اولیٰ زمین سچوئے دلو پیر مین گئی پیر کو گوش اور بیکے جان و پیر مین گئی</p>	<p>سچ علی علم تھی جو دشت قتال مین چھوٹوں نے نہایت چھوٹوں کی کشت مین</p>	<p>غل غل غل غل غل غل غل غل باو فٹا سے گلشن ہستی تباہ ہے</p>

<p>۴۴ ظاہر و باطن میں جو کچھ ہے گہری و سطحی میں جو کچھ ہے خاتونین کی طرح ہر طرف سے کے ہر طرف سے خفا و خفا ہے</p>	<p>۴۴ موت و حیات میں جو کچھ ہے آئینہ کی طرح ہر طرف سے مات و حیات میں جو کچھ ہے ظہر و عورت کی طرح ہے</p>	<p>۴۴ آئینہ کی طرح ہر طرف سے مات و حیات میں جو کچھ ہے ظہر و عورت کی طرح ہے گہری و سطحی میں جو کچھ ہے</p>
<p>سویں ہستی زبانی کسی کا گلا نہ خٹا سویں ہستی ہر طرف سے کہانی بلا نہ خٹا</p>	<p>چمک کا و تھا گلاب کا اوس سر زمین پر گرتے تھے ٹوٹ ٹوٹ کر اختر زمین پر</p>	<p>لاریب نور چشم ہی و علی یہ ہے نصرت جلی ہوا کر خدا کا ولی یہ ہے</p>
<p>۴۴ خاتونین کی طرح ہر طرف سے چمک کا و تھا گلاب کا اوس سر زمین پر گرتے تھے ٹوٹ ٹوٹ کر اختر زمین پر</p>	<p>۴۴ موت و حیات میں جو کچھ ہے آئینہ کی طرح ہر طرف سے مات و حیات میں جو کچھ ہے ظہر و عورت کی طرح ہے</p>	<p>۴۴ آئینہ کی طرح ہر طرف سے مات و حیات میں جو کچھ ہے ظہر و عورت کی طرح ہے گہری و سطحی میں جو کچھ ہے</p>
<p>تھم جاؤ تھے حسین جوتلو ار تول کر حورین بلا میں تھی تھیں غزنو کو کو کر</p>	<p>پلکوں کے تیر سب کے کیجئے پاک پارچے پہنچتی تھی یان کمان او دھڑا دھڑا</p>	<p>باتو نہیں بند میں صفا کائنات کے صدقے میں بات بات پر کوز و نبات کو</p>
<p>۴۴ خاتونین کی طرح ہر طرف سے چمک کا و تھا گلاب کا اوس سر زمین پر گرتے تھے ٹوٹ ٹوٹ کر اختر زمین پر</p>	<p>۴۴ موت و حیات میں جو کچھ ہے آئینہ کی طرح ہر طرف سے مات و حیات میں جو کچھ ہے ظہر و عورت کی طرح ہے</p>	<p>۴۴ آئینہ کی طرح ہر طرف سے مات و حیات میں جو کچھ ہے ظہر و عورت کی طرح ہے گہری و سطحی میں جو کچھ ہے</p>
<p>کیسوں تھے رخ خفا و تراب پر تھی جدول سیم و ورق آفتاب پر</p>	<p>سجھتے نہ دور آنکھ ملاؤ کی ویران تھی ہر چشم میں کہ تراکی میں شیر ہے</p>	<p>ایسے گزرتے تھے کہیں بحر حقیق میں گویا چمک رہی ہیں ستار و حقیق میں</p>

<p>۴۱۵ وہ علیٰ کبریا و ستر و تبارک و تعالیٰ شاہ بین ایک جاہلان مشب قدر و نور کیا نہ شمشاد گز و قمر و اسیر ہر صبح و شام ایک جگہ جیسے</p>	<p>۴۱۶ ہو دم از حال و اخلاص و ازین سخن عالم میں خوشنویس جانی شہ کیون جان و کونین غلام و کونین مینا اور جی خاطر و کونین</p>	<p>۴۱۷ آئینہ حجاب و نور و نور و نور یہ صوفی و برین و نور و نور پان لکھ و نور و نور و نور قرآن خلاف مینا و کونین</p>
<p>۴۱۸ ہے رہتبار و شہ و زیشان کھلا ہوا دیکھو و ہر اہل پہل پہ قرآن کھلا ہوا</p>	<p>۴۱۹ وہ رکن جب ہوا و کونین و بلاتین اب مین فقط و کونین و بلاتین</p>	<p>۴۲۰ کیا تھر ہے کسی نے پاس ادب کیا زانا و اوسے یہ شہرے رکھا و کونین</p>
<p>۴۲۱ کچھ کونین کوئی کیا کرے محبوب کیب ز سدا و کونین چرخ و کونین و کونین و کونین</p>	<p>۴۲۲ اختیار کونین و کونین و کونین دست کونین و کونین و کونین</p>	<p>۴۲۳ پیشینہ و کونین و کونین و کونین شہ و کونین و کونین و کونین</p>
<p>۴۲۴ بخشا فرخ جسے یہ ایمان طور کو سرکات کر بجا دیا اوس سمع نور کو</p>	<p>۴۲۵ عقد و کونین و کونین و کونین چوہ و کونین و کونین و کونین</p>	<p>۴۲۶ پھولوں کی بوم و کونین و کونین است کی مغفرت پہ کونین و کونین</p>
<p>۴۲۷ وہ و کونین و کونین و کونین وہ و کونین و کونین و کونین</p>	<p>۴۲۸ منا و کونین و کونین و کونین منا و کونین و کونین و کونین</p>	<p>۴۲۹ منا و کونین و کونین و کونین منا و کونین و کونین و کونین</p>
<p>۴۳۰ سب پر کھلی ہر عہدہ کشائی و کونین روشن و کونین و کونین و کونین</p>	<p>۴۳۱ سیدہ نین و کونین و کونین و کونین ایمان کی سجدہ گاہ و کونین و کونین</p>	<p>۴۳۲ شہ و کونین و کونین و کونین شہ و کونین و کونین و کونین</p>

<p>۴۴ شکرش کی عبادت کا نور ہر دین کے جلوہ نما و خا کا نور زمر اور عجب و حسن و جلال کا نور شکرش کی عبادت کا نور</p>	<p>۴۵ شکرش کی عبادت کا نور ہر دین کے جلوہ نما و خا کا نور زمر اور عجب و حسن و جلال کا نور شکرش کی عبادت کا نور</p>	<p>۴۶ شکرش کی عبادت کا نور ہر دین کے جلوہ نما و خا کا نور زمر اور عجب و حسن و جلال کا نور شکرش کی عبادت کا نور</p>
<p>حیران لباس نور پہ سجلا ہوا اوریش میں حواس و عقل و فہم شکرش کی عبادت کا نور</p>	<p>سرکش کہاں میں شکرش کی عبادت کا نور گوشت و پھل و پھل و پھل شکرش کی عبادت کا نور</p>	<p>لشکر بڑھو میں شاہ پیدائش آتی ہے جس طرح سر و پا جو ہم شکرش کی عبادت کا نور</p>
<p>۴۷ شکرش کی عبادت کا نور ہر دین کے جلوہ نما و خا کا نور زمر اور عجب و حسن و جلال کا نور شکرش کی عبادت کا نور</p>	<p>۴۸ شکرش کی عبادت کا نور ہر دین کے جلوہ نما و خا کا نور زمر اور عجب و حسن و جلال کا نور شکرش کی عبادت کا نور</p>	<p>۴۹ شکرش کی عبادت کا نور ہر دین کے جلوہ نما و خا کا نور زمر اور عجب و حسن و جلال کا نور شکرش کی عبادت کا نور</p>
<p>اوسکو عروج کیوں نہ ملے قضا کا پشت پناہ خلق ہے جسکی پناہ میں شکرش کی عبادت کا نور</p>	<p>دست خدا کے لال جری میں لیریں اس ہاتھ سے جہاں زبردست زمین شکرش کی عبادت کا نور</p>	<p>چار و اطراف سے نزع و فوج کثیر ہے ابر کرم پہ بارش باران تیر ہے شکرش کی عبادت کا نور</p>
<p>۵۰ شکرش کی عبادت کا نور ہر دین کے جلوہ نما و خا کا نور زمر اور عجب و حسن و جلال کا نور شکرش کی عبادت کا نور</p>	<p>۵۱ شکرش کی عبادت کا نور ہر دین کے جلوہ نما و خا کا نور زمر اور عجب و حسن و جلال کا نور شکرش کی عبادت کا نور</p>	<p>۵۲ شکرش کی عبادت کا نور ہر دین کے جلوہ نما و خا کا نور زمر اور عجب و حسن و جلال کا نور شکرش کی عبادت کا نور</p>
<p>جو شکرش کی عبادت کا نور شکرش کی عبادت کا نور شکرش کی عبادت کا نور</p>	<p>لشکر جو دیو کا ہو تو دم میں ملاں اسکی ہوا کے تو بدن جل کر خاک شکرش کی عبادت کا نور</p>	<p>آفت جناب فاطمہ کے گھر پہ آتی ہے ٹاپو سے برکتوں کی زمین تیر ہے شکرش کی عبادت کا نور</p>

<p>مرثیہ شکر کر کے کہہ دو کہ میر انیس ہیں ان کی صفات و خصلتوں کا آئینہ دار ہیں جن کی صفات واحدہ گراں گزشتہ ہیں</p>	<p>مرثیہ ایک سو و پندرہ سو کو بیس تاج و خزان سب چیزیں کہ تیرے تاج و خزان تقیقہ و تاج و خزان جوئی کا خود و تیرے تاج و خزان</p>	<p>مرثیہ بندہ تو غالب اسکو نہیں یاد نہیں جو میں نے تیرے تاج و خزان کیا یہ تیرے تاج و خزان آپ بندہ تیرے تاج و خزان</p>
<p>مرثیہ رکھیں پاس پر ہر غم فوج کثیر کو لاؤں کہ اس سر آج جناب امیر کو</p>	<p>مرثیہ میں نے کسی کچھ نہیں کہ حق کا ظہور ہے مٹوئی کا ہے یہ قول کہ خالق کا نور ہے</p>	<p>مرثیہ لب پر جو وہ بزرگ مرا ذکر لائے ہیں یہ سب شرف حضور کو صد سوا لائے ہیں</p>
<p>مرثیہ آئی تو سب سے صدا و شہرت سب سے پہلے میر انیس کی صفات میر انیس کی صفات و خصلتوں کا آئینہ دار ہیں ان کی صفات</p>	<p>مرثیہ عجائب سے تیرے تاج و خزان حاضر ہے کہ لائیں اس وقت نمازین تیرے تاج و خزان ماں بپا رہا تیرے تاج و خزان</p>	<p>مرثیہ سب چیزیں اس آئینہ دار ہیں ایک تیرے تاج و خزان تیرے تاج و خزان آپ بندہ تیرے تاج و خزان</p>
<p>مرثیہ دین ہے بلند گھر کی بنیاد پست ہو ہر طرح تیری فتح ہے ادنی شکست ہو</p>	<p>مرثیہ تیرے تاج و خزان کی کسو ہو نہیں تقدیر سے کسی کامی جان نہیں</p>	<p>مرثیہ سب گھر لے کر وہ اسیر بلا نہ ہو میں بیکفن رہوں یہ بہن وار نہ ہو</p>
<p>مرثیہ پسینہ چھین موز رات کو ناز جو تیرے تاج و خزان کی صفات میر انیس کی صفات و خصلتوں کا آئینہ دار ہیں ان کی صفات</p>	<p>مرثیہ کی عرض شاہ و خزان پر سے ایک مولائیں اس غلامت و شرافت پر تیرے تاج و خزان کی صفات آپ بندہ تیرے تاج و خزان</p>	<p>مرثیہ فدائے تیرے تاج و خزان کو فدا شال بہن کسیت سب غلام و خزان و تیرے تاج و خزان آپ بندہ تیرے تاج و خزان</p>
<p>مرثیہ جانیئے کہ ان جو میں تیرے تاج و خزان میں سے سب سے اول تیرے تاج و خزان</p>	<p>مرثیہ میں نے چاہیں لیو میں لاشاق پاک جان آئی غلام میں آؤں سے آپ کے</p>	<p>مرثیہ و مولوں نہ بایں تیغ کی بھی شعلہ ریز نہیں میں تیرے تاج و خزان کی تیغ و شعلہ</p>

<p>۱۰۳۳ خوشبو شکار از شکستہ افروختن جو کشتاوتی شمشیر افغانیون شمس انصاری علی بنی برادر جانیون نیز آن گواہ جز زبان خدا یون</p>	<p>۱۰۳۳ نغمہ نغمہ کو کجی کجی خوف جان لازم از سر سخن کدین مومن بادی نغمہ نغمہ کو کجی کجی خوف جان لازم از سر سخن کدین مومن بادی</p>	<p>۱۰۳۳ اعلیٰ عزت سر جی مری جنت بند بجلی بجلی گری جو جوی برون جنت بند رستم زور و انظار کدین دشت جنت بند کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>کس آئی کہ ہم مین ذکر علی نہیں قرآن مین کیا مثنیٰ ہے کہ ہم پر علی نہیں</p>	<p>لاکھوں سو موخہ پیر کو نہ کہی وہ دلیر یون مین بیشہ کشجاعت و ہمت کاشیر یون</p>	<p>یہ جس شقی کو پسینہ سے گذرا وہ فوت ہو اسکی سنان نیز مر انگشت موت ہو</p>
<p>۱۰۳۳ جو توین کلام مین اور مین کلام جس طرح لام مین و الف و الف مین فانین فانیہ کہ وہ بانی توین امت کو فرض عین و دو دعا توین</p>	<p>۱۰۳۳ جنتا جو کجی کجی از شکستہ افروختن اس سست و شوش مین و دست کجی برادر کجی کجی کجی کجی کجی کجی پانی سحر و زور کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۰۳۳ دینا جو کجی کجی از شکستہ افروختن آغوش خدا کا اور دست کجی پانی کجی کجی کجی کجی کجی کجی اگلی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>جو مخرف ہو اوہ مطیع خدا نہیں قرآن و الہیبت ازل سو جہد نہیں</p>	<p>اولئون فلک کو یون ہو قصد انظار کجی جس طرح لوٹ جاتا ہر ساغر جواب کجی</p>	<p>طاقت اگر دکھاؤں رسالت تاب کی رکھ دوں زمین پر پیر کو دھال قباب کی</p>
<p>۱۰۳۳ جس طرح کجی کجی کجی کجی کجی کجی جس طرح کجی کجی کجی کجی کجی کجی جس طرح کجی کجی کجی کجی کجی کجی جس طرح کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۰۳۳ جس طرح کجی کجی کجی کجی کجی کجی جس طرح کجی کجی کجی کجی کجی کجی جس طرح کجی کجی کجی کجی کجی کجی جس طرح کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۰۳۳ جس طرح کجی کجی کجی کجی کجی کجی جس طرح کجی کجی کجی کجی کجی کجی جس طرح کجی کجی کجی کجی کجی کجی جس طرح کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>کیون موخہ پیر الیہ حدیث و کتاب ہے محشر مین کیا کہو گے رسالت تاب ہے</p>	<p>اولئون طبع زمین کیون جھک کو زور ہے جس طرح جہاز و تیر مین گرد آستین ہے</p>	<p>جس وقت ضرب شیر خدا یاد آتی ہے ماہی سمیت گاؤں مین تھر تھراتی ہے</p>

<p>شکست از انفق اسرار از تو شکست چو بوی خوش سے باغستانوں سے فقیہ سے فقیہ سے بزرگ سے بزرگ سے چو بھلے سے بھلے سے لکان سے زردین سے</p>	<p>شکست از انفق اسرار از تو شکست چو بوی خوش سے باغستانوں سے فقیہ سے فقیہ سے بزرگ سے بزرگ سے چو بھلے سے بھلے سے لکان سے زردین سے</p>	<p>شکست از انفق اسرار از تو شکست چو بوی خوش سے باغستانوں سے فقیہ سے فقیہ سے بزرگ سے بزرگ سے چو بھلے سے بھلے سے لکان سے زردین سے</p>
<p>ترکش کمین پڑموتے نشان کہین پیکان کہین تو شمشست کہین تھی سرین</p>	<p>لب صورت شکاف قلم بند کر دیے فقر و مکے ذوالفقار سے دم بند کر دیے</p>	<p>پھونکے زہم اس سحر ہمارے نکلتے ہیں از در کی طرح موندھو سحر ہمارے نکلتے ہیں</p>
<p>شکست از انفق اسرار از تو شکست چو بوی خوش سے باغستانوں سے فقیہ سے فقیہ سے بزرگ سے بزرگ سے چو بھلے سے بھلے سے لکان سے زردین سے</p>	<p>شکست از انفق اسرار از تو شکست چو بوی خوش سے باغستانوں سے فقیہ سے فقیہ سے بزرگ سے بزرگ سے چو بھلے سے بھلے سے لکان سے زردین سے</p>	<p>شکست از انفق اسرار از تو شکست چو بوی خوش سے باغستانوں سے فقیہ سے فقیہ سے بزرگ سے بزرگ سے چو بھلے سے بھلے سے لکان سے زردین سے</p>
<p>جب ڈھال پر چمک کر راقی تھی خود سرکش کران پڑتا تھا سرکش کی گود میں</p>	<p>دکھلا کے اوج جاتی تھی یون ہر مہر جنگل میں باز کرتا ہے جیسے شکار ہر</p>	<p>ذہم قدم کے فیض سے سارے چمک گئے جب پتلیاں اوٹھیں تو ستارے چمک گئے</p>
<p>شکست از انفق اسرار از تو شکست چو بوی خوش سے باغستانوں سے فقیہ سے فقیہ سے بزرگ سے بزرگ سے چو بھلے سے بھلے سے لکان سے زردین سے</p>	<p>شکست از انفق اسرار از تو شکست چو بوی خوش سے باغستانوں سے فقیہ سے فقیہ سے بزرگ سے بزرگ سے چو بھلے سے بھلے سے لکان سے زردین سے</p>	<p>شکست از انفق اسرار از تو شکست چو بوی خوش سے باغستانوں سے فقیہ سے فقیہ سے بزرگ سے بزرگ سے چو بھلے سے بھلے سے لکان سے زردین سے</p>
<p>پہرے تھے جب زمین پیادوں کے روئے کھا لیتی تھی سرو نکودہن کھول کھول</p>	<p>جب تک چلی وہ زرد سپاہ غدو دیتی اوسد نکمے سر کر مین وہی سر زور دیتی</p>	<p>سیاہ تھا زمین پہ فلک پر سحاب تھا دریا پہ موج تھا تو ہوا پر عقاب تھا</p>

<p>۵۵۳ کھینچ نکلو کیلکچر لک جو خزان گروں وہ جسکے شمع میں ترس گون لال آہیں تہ نسبت شہ کی جیون پرانی جال دل کو دست دیا خوشی سپہ سال</p>	<p>۵۵۴ رو دین سوار لکھے دھڑکی اگر لک اور نہ فرس خوب میر سوسوڑ خال وہ ناز بانیان زمین لکھیں پیر اس کھل کیدم من وہ صو کیلکچر</p>	<p>۵۵۵ پیارا اگر کعبین شمع بادا پیر آہیں گھر کلی تو تپے لکے جلال سے کلام جہان کو جانی دین سب جلال مہینہ و ناز بانی کی حاجت کر کیا اور</p>
<p>ہر نفل پاک حسن یہ تھا اوس جلوس میں آئینہ جس طرح سر ہو دست غروس میں</p>	<p>تنگی سے آسمان کی خضایہ سمند ہے کیونکر اوڑھی تیری ہر کہ شیشے میں بند ہے</p>	<p>فتر اک گروا سے کبھی اک ذری اوڑھی یون اوڑ گیا کہ سب نو یہ جانا پری اوڑھی</p>
<p>۵۵۶ کعبین اعتقاد میں حکما آواز افون اشراقی اس کو تعلقین سب میں راکب اور سکون سب در او سونو اور آسمان پہ ساقی کو کجی کو</p>	<p>۵۵۷ کل کی طرح اشاری دین منو جال جلی پہ جس طرح دم پیر پیر کاوی میں لکھ کسب دوار کجی نفلے کے کہ و صورت پر کجی</p>	<p>۵۵۸ صورت جلیت تیغ سوسوڑ جہان چیکار السیپ والی صا ایک نیر باز نام دے کیا جو نین نسبت شمع کا وار نیرہ اور کھلے کھلے لکے شاہ سروز</p>
<p>بجلی کی وہاں چمک نہ فلک پر تمام ہو یاں کب سر خوب بین فرس نیر کام ہو</p>	<p>دوڑے بروے آب تو پتلی بھی تر نہ ہو آنکھوں میں یون پھرے کہ نہ کو خبر نہ ہو</p>	<p>ہاں اسے اجل گرفتہ کراستوار کر نیر کو کا ہے غور تو آ کوئی وار کر</p>
<p>۵۵۹ کسی کو نوزی شتاب میں جیون کے نین صاف پتھل جیاب میں عزت کا اوسو صفت کعبین گن میں سپرن میں صورت تیغ لکھ میں</p>	<p>۵۶۰ کھانوس صاحب کجی کجی زمین پر تو سپہا کی نیر نیر جی کجی کجی بدن کجی کجی کشت کو کو نوز و نوز کجی کجی</p>	<p>۵۶۱ طلعت سے شہا پیا یاد نایب کس کی طرح سے پیر کا ہر طرف مند نیر سے اسو آ کجی کجی کجی شکل شہا کے لال اور کھو کجی</p>
<p>اوسکی شہا اگر کوئی لاکے زبان پر ساکن جو حرف ہو وہ نہ اس کے زبان پر</p>	<p>سید انہیں شہا کسی کو نہ یار استیز کا نام ہر ایک نفل میں شہا تیغ کا</p>	<p>شہا کو کہ نیرہ بازی یہ ظالم تھلا ہوا یاں تھا سب اوس کو عزم کا عقد کھلا ہوا</p>

<p>۴۹۱ پیر کی اوس کھینک لڑائی جو پیری دو دو نظرت سے جو کھینک لڑائی نہ پیر کی اور نہ پیر کی شہر سار جی جو پیر کی جو پیر کی شہر سار</p>	<p>۴۹۲ قربان نہ دیا زور نہ سلطان اجنبی نہین سوار کھاک اور سکینان کی کیا بند پو پو چا سقہ پٹن دا جیاب نہ ہو پچا زین جیب تو ہو پو پو پو پو پو</p>	<p>۴۹۳ خالی اسی روش سے جو کھینک لڑائی تو دی لگا لگا کٹ کر حضرت زبیر کی چاپا کھینک لڑائی کھینک لڑائی جلد لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی</p>
<p>اک مہر کہ مخا بیچ مین دشت قتال کے دو مار کو تھکے گئے زبا نین نکال کر</p>	<p>اپنے ہنر پہ ناز تھا اوس نیزہ باز کو دکھلا دیا جہان کے کشیب و فراز کو</p>	<p>پیچھے ہٹے نہ پاؤں مزا ہے یہ جنگ کا تو بھی تو توڑ دیکھ میر محمد ننگ کا</p>
<p>۴۹۴ تو پیر کی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی</p>	<p>۴۹۵ کلام اوس خطا شہار کا جیاب لڑائی کھلی ہو کر ایک قدر ازاد ہے نظیر کو پیشین کا نہاد خطا شہار کھینک لڑائی تیرے توڑ جا تھا جوشن کھینک لڑائی</p>	<p>۴۹۶ پان دوش سے لگا لگا تو اور جیاب لڑائی قبضہ مین ماہ کو کیا آفتاب لڑائی پیشے کے ہاتھ جو ہم لیے پو پو پو پو ہا کا خطا کھینک لڑائی کھینک لڑائی</p>
<p>خالم پہ آسمان سے بلانا گمان گہری دو تین نیزہ اوڑ کے زمین پر سنان گہری</p>	<p>کیا کوئی اوس سے آگے بھلا سوا تھا سکا رستم بھی جس کمان کی نہ سیس اور تھا سکا</p>	<p>ترکش بھی اتر دہا سادہن کھول کر لگا کھانا نقاب تیر تو پیر تو سنے لگا</p>
<p>۴۹۷ تیر کی لڑائی نہ ترانا طاقت قرار گھوڑ کی لڑائی نہ ترانا طاقت قرار پیر کی لڑائی نہ ترانا طاقت قرار پیر کی لڑائی نہ ترانا طاقت قرار</p>	<p>۴۹۸ پان دوش سے لگا لگا تو اور جیاب لڑائی قبضہ مین ماہ کو کیا آفتاب لڑائی پیشے کے ہاتھ جو ہم لیے پو پو پو پو ہا کا خطا کھینک لڑائی کھینک لڑائی</p>	<p>۴۹۹ کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی کھینک لڑائی</p>
<p>موزی تھا وہ کھینک لڑائی یہانی فتنہ کوب گہری سیر مینان تھی پشت کو مہر و نینچ مہر</p>	<p>حلقہ او وحر کمان کا جو ہو کر گیا یان تیغ شہر سے تیر قائم ہو کر گیا</p>	<p>چلے تو شہرست شاہ زمین سے نکل گیا وان تیر دل کو توڑ کے سن سے نکل گیا</p>

<p>کمزورستان متوجہ ہو کر جانیں گے نیز نال شاخ و برگ کا بیج گے درستے کا لکھنؤ کا بیج گے کوثر شہنشاہ کا بیج گے</p>	<p>کشتا تھا اتنے غور سے کہ یوں کوئی غور اس وقت ہم اپنے غلاموں پر غور میں بیٹ کر جال کوئی کہیں صدوقہ کی کج رج کا بیج گے</p>	<p>اوس غلاموں کو جو نہایت نام صدوقہ کو بیج گے کہ نہایت نام گروں پر اکابر اس کو بیج گے شیجا اچکھو کہ بیج گے</p>
<p>پتھر سے کھڑے ہو کر جو عالم بڑے ہو گوشت سے خود او تر گئے چار چور ہو</p>	<p>اکھین ہم اپنی دور سو قد موہی ہو تلوار رو کیے کہ کس بدم شکستہ میں</p>	<p>آنکھوں کو بند کر کے فرس ہائینے لگا رو کی جیو ذوالفقار بدن کا بیج لگا</p>
<p>اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج سود سے نشاں سے نشاں سے بیج کشتے سے شاخ و برگ کا بیج باز کو چھوڑتے رہے رسول کا بیج</p>	<p>اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج</p>	<p>اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج</p>
<p>روح علی یہ کہتی تھی پاس آن آس صدقے ہر ایک تیر کے قربان کماں</p>	<p>اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج</p>	<p>سبحانہ مقابین کہ اب مری امت تمام یہ جبر اختیار یہ تیرا ہی کام ہے</p>
<p>منظر دین کی مانند شاخ و برگ کا بیج منظر دین کی مانند شاخ و برگ کا بیج منظر دین کی مانند شاخ و برگ کا بیج منظر دین کی مانند شاخ و برگ کا بیج</p>	<p>اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج</p>	<p>اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج اٹھو دی گداز تا شاخ و برگ کا بیج</p>
<p>جہاں حکم کرتے تھے شہر خدا کی طرح دوانتو نہیں جس پر تھے سب کہ بالیہ</p>	<p>مولا مجھے قسم ہے رسول کی کبری چکا نہ ذوالفقار جناب امیر کی</p>	<p>باطل شقاوت و حسد و کینہ ہو گیا ایسی جلا زہولی کہ حق آئینہ ہو گیا</p>

<p>عزیز و عزیز و عزیز و عزیز خاک را اسماں شرف کا قریب سویلا جو کجی خوش فوہ و جنت کا دروازہ پیدا اصل جس کو کاہون سکھانے کا</p>	<p>عزیز و عزیز و عزیز و عزیز خاک را اسماں شرف کا قریب سویلا جو کجی خوش فوہ و جنت کا دروازہ پیدا اصل جس کو کاہون سکھانے کا</p>	<p>عزیز و عزیز و عزیز و عزیز خاک را اسماں شرف کا قریب سویلا جو کجی خوش فوہ و جنت کا دروازہ پیدا اصل جس کو کاہون سکھانے کا</p>
<p>است و ظلم ستم ہو نامہ جہوت کر کیا انکو پھیل ملیگا مرابع لوٹ کر</p>	<p>دشمن ہو اسے سارا زما غلام کا است میں اب نہیں ہو شکا نا غلام کا</p>	<p>یون تو دل و جگر کو بھی جا کاہ زخم تھی تن پر ہزار و ہند و بجاہ زخم تھے</p>
<p>عزیز و عزیز و عزیز و عزیز خاک را اسماں شرف کا قریب سویلا جو کجی خوش فوہ و جنت کا دروازہ پیدا اصل جس کو کاہون سکھانے کا</p>	<p>عزیز و عزیز و عزیز و عزیز خاک را اسماں شرف کا قریب سویلا جو کجی خوش فوہ و جنت کا دروازہ پیدا اصل جس کو کاہون سکھانے کا</p>	<p>عزیز و عزیز و عزیز و عزیز خاک را اسماں شرف کا قریب سویلا جو کجی خوش فوہ و جنت کا دروازہ پیدا اصل جس کو کاہون سکھانے کا</p>
<p>میں جبکی فکر میں کہی سو یاد چین سے پانی او خین عزیز تو میر حسیں کی ہو</p>	<p>پھیلا کو پا کون خاک پر سونا نصیب ہو راحت دے جو قبر کا کونا نصیب ہو</p>	<p>جھکتے ہیں زمین پر موندے سو دال دال گھوڑے خوش میں کون اوتار دے سناں</p>
<p>عزیز و عزیز و عزیز و عزیز خاک را اسماں شرف کا قریب سویلا جو کجی خوش فوہ و جنت کا دروازہ پیدا اصل جس کو کاہون سکھانے کا</p>	<p>عزیز و عزیز و عزیز و عزیز خاک را اسماں شرف کا قریب سویلا جو کجی خوش فوہ و جنت کا دروازہ پیدا اصل جس کو کاہون سکھانے کا</p>	<p>عزیز و عزیز و عزیز و عزیز خاک را اسماں شرف کا قریب سویلا جو کجی خوش فوہ و جنت کا دروازہ پیدا اصل جس کو کاہون سکھانے کا</p>
<p>بچپن میں شام ہوں اس وقت میرا لاجی ساتھ لکھیا حسین کو</p>	<p>یاد گھر تھی کی مال کا بے نور ہو گیا زخم و سو داں تن شہر میں چور ہو گیا</p>	<p>صدہ چو تھا بہن کی کھنے کا شاہ کو گردن پھرا کے دیتے تھے خیر گاہ کو</p>

<p>کسی سنبھلے جسے خونِ شہید کی گواہی ہو جس کا اشتیاقِ جویں خفا کی ہو</p>	<p>کچھ دوزخِ کج کا سیاہیِ شہیدِ حال خالی از زمین اور پیرِ پناہِ کمال</p>	<p>سیرِ چنگ پیکرِ یکا را وہ دلاور سیرِ پیکرِ یکا کی جیسے ماسوار</p>
<p>آنکھیں گھین بن جلہ حق تھا گاہ میں گرتے ہی محو ہو گئے یادِ از بین</p>	<p>روتاؤ یوں وہ غمِ زمین شہدِ مار کو جیسے سپرِ روتی زبانِ ڈالِ حین مار کو</p>	<p>زہرِ اقرب لاشِ سپرِ خاک اور آتی ہو نیچے میں جاؤ ہوئے کو فوج آتی ہے</p>
<p>اعمالِ نیک اور کرمِ نیک کی گھر سے جسے حسین گروہ کی</p>	<p>دنیا و زمین کی مٹی کی سیاہی تجربہ سب اقل ہو افلاکِ سیاہی</p>	<p>راویِ قریب کر کے احوالِ نیک دن میں گناہین چاکرِ حق کی</p>
<p>ہو ہے کوئی نہیں شہرِ والا کی لاش ایمان پس لبِ جلوہ مر با باکی لاش</p>	<p>بتلا سوار و دوش پیمبر کو کیا کیا ہے ہے مے غریب برادر کو کیا کیا</p>	<p>زوالِ نورِ اچھو سینے پہ ایذا سوا ہوئی نعلِ شاکلِ لوقیامت کبرا پہا ہوئی</p>
<p>سنتِ شہید کی شہادت کی گواہی ہو جس کا شہرِ شہادت کی گواہی ہو</p>	<p>دینِ تر و رسول کی گواہی ہو دودن کی جگہ کی گواہی ہو</p>	<p>سنتِ شہید کی شہادت کی گواہی ہو جس کا شہرِ شہادت کی گواہی ہو</p>
<p>نعلِ شاکلِ لوقیامت کبرا پہا ہوئی نفسِ فحشہ گاہ کا پردہ اولت دیا</p>	<p>سایہ ہو کہ لاشِ ہی جلتی زمین کو نورِ کسے خون کو زمین تیر زمین پر</p>	<p>صبرِ ہو جو رگوں جو خنجر کی دھار کی چپ ہو گئی ہوئی وصل کی پکار کے</p>

<p>۱۱۱ خوشنشین خلیفہ امیر انیس کیجا و بسا خاندانہ کیجا کلجہ سے ایک ضعیفہ بیہوش تیرے نام آقا بسا اور کا نہیں</p>	<p>۱۱۲ خوشنشین خلیفہ امیر انیس اس وقت کہ زمین بے خبر انوشیروان حسین کی لاش بوجہ ایک مرت سمان کا بار</p>	<p>۱۱۳ خوشنشین خلیفہ امیر انیس کیجا اور سب خاندانہ کیجا کیجا اور سب خاندانہ کیجا کیجا اور سب خاندانہ کیجا</p>
<p>چاہا نہ اضطراب میں تھی ہم پاک پر تیرا اک سیرا تیرے پیشہ اور ایک خان</p>	<p>اسو طائر و نہ صاحب ہو بھائی کی لاش سایہ کرو یہ دکھان پاش پاش پر</p>	<p>زائیدین امیر بھری ہو میں رنج کلکتی میں اوسے کو نہ خون کی بوندیں ہو میں</p>
<p>۱۱۴ چلان تھی کار کوئی شہر تیرا کہ چھوٹا تھا زمین بے خبر اگر کوئی کہتا ہے اس کا نام کوئی چھوٹا تھا زمین بے خبر</p>	<p>۱۱۵ اس وقت کہ زمین بے خبر اس وقت کہ زمین بے خبر اس وقت کہ زمین بے خبر اس وقت کہ زمین بے خبر</p>	<p>۱۱۶ خوشنشین خلیفہ امیر انیس کیجا اور سب خاندانہ کیجا کیجا اور سب خاندانہ کیجا کیجا اور سب خاندانہ کیجا</p>
<p>مہمان کیا تھا او شہر شہر قین کو اوسے کو لاگتی ہو میں لوگی حسین کو</p>	<p>تسے جدا سر پر فاطمہ ہوا اب آئے کیا کر گی بیان خاتمہ ہوا</p>	<p>حاصل حضور شہر گردون اساس زوہ غلام خاص جو آقا کی پاس</p>
<p>۱۱۷ خوشنشین خلیفہ امیر انیس کیجا اور سب خاندانہ کیجا کیجا اور سب خاندانہ کیجا کیجا اور سب خاندانہ کیجا</p>	<p>۱۱۸ خوشنشین خلیفہ امیر انیس کیجا اور سب خاندانہ کیجا کیجا اور سب خاندانہ کیجا کیجا اور سب خاندانہ کیجا</p>	<p>۱۱۹ خوشنشین خلیفہ امیر انیس کیجا اور سب خاندانہ کیجا کیجا اور سب خاندانہ کیجا کیجا اور سب خاندانہ کیجا</p>

<p>۴۱ جس بیاغ حسنیٰ پر خزانہ کی گنجینہ کھیتی تو تھی نہ تھی کی دھج جگہ کی چھوڑو نہ لکھو چل خاک کی گنجینہ بہن کی دل نہ ہر پر کھٹا چھاتی</p>	<p>۴۲ چو خلی کہ ہون گلشن تھی تین شاد کرتے ہیں ریاض و سیسپد صاحب دار پتہ گوی توڑی گوی را زمین زینار دون بھولو نہ یلوار و کھیل گوی</p>	<p>۴۳ دیاغ تو نسبتین اپنی جہاں اب سر گلستان محمد کا شہنشاہ دشمن دین لکھو دراک فاطمہ کلال میں نہیں نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>پانی جو ملا تھانہ کسی غنچہ دہن کو کس پیاس نکھو تھے حسین اپو جہن کو</p>	<p>یہ خم ہے جو غنچہ سنگا گریبان بھوین نخل چین فاطمہ تیغوتے کے بھوین</p>	<p>یہو بچا نہیں دور و دور بانی جود ہائین ہین پیاس سر کا تر گل نہ ہرا کی نہ ہائین</p>
<p>۴۴ جس بیاغ حسنیٰ پر خزانہ کی گنجینہ کھیتی تو تھی نہ تھی کی دھج جگہ کی چھوڑو نہ لکھو چل خاک کی گنجینہ بہن کی دل نہ ہر پر کھٹا چھاتی</p>	<p>۴۵ پون بلبل لالان کو زین خزانہ رجا گیا قاسم گل بلبل خزانہ اور دینے لگے کج بگڑانی حسرت کہ بیاگل نہ ہرا زینانی</p>	<p>۴۶ خداوند عالم کی راخونین تر بتا کر لکھو سے گل افروختن تر سارن شان اہل کی قباغونین تر</p>
<p>لوٹا گیا گلشن چین آرا و جہان کا یہی فصل بہاری کہ ہوا دخل خزان کا</p>	<p>نہروین روان خلق میں چشم بھی بھر وین حیدر کا چین خشک ہو اھیت ہر وین</p>	<p>گرمی کی ہرک تھی کہ چھلکے جاوے رہواری کی گردنہ چھلکے جاتے تھے</p>
<p>۴۷ پانی سر دھو کر بھر تھی زین شاد کھیتی تو تھی نہ تھی کی دھج جگہ کی چھوڑو نہ لکھو چل خاک کی گنجینہ بہن کی دل نہ ہر پر کھٹا چھاتی</p>	<p>۴۸ آج بیاغ حسنیٰ پر خزانہ کی گنجینہ کھیتی تو تھی نہ تھی کی دھج جگہ کی چھوڑو نہ لکھو چل خاک کی گنجینہ بہن کی دل نہ ہر پر کھٹا چھاتی</p>	<p>۴۹ آج بیاغ حسنیٰ پر خزانہ کی گنجینہ کھیتی تو تھی نہ تھی کی دھج جگہ کی چھوڑو نہ لکھو چل خاک کی گنجینہ بہن کی دل نہ ہر پر کھٹا چھاتی</p>
<p>قطر و اوصین شبنم کی میسر نہ ہو تھے دور و تلک خشک گل تر نہ ہو تھے</p>	<p>کہتی ہو یہ بلبل کسے دیکھیل گمان وہ سرور و ان خاک کو پر دینے نمان</p>	<p>کرتے ہیں نظر پیاس سر شہنشاہ اک زخم تو بازو یہ ہر اک زخم جگر پر</p>

<p>۴۰ از غم غیبی اگر از زار گاہ سبک رسا سو دشت شود کرم طوفان و بوی طوفان درد کو بر بار و ندیدن چو در و در ملایم جادو شود و شود و شود و شود</p>	<p>۴۱ جب پنج سو دہ شدت گنج گنج شاخ گنج گنج گنج گنج گنج گنج بس کرد کو گنج گنج گنج گنج گنج از گنج گنج گنج گنج گنج گنج</p>	<p>۴۲ آجا تاجاجات کا دگر گنج گنج غریب تر و پکی فوار گنج گنج از گنج گنج گنج گنج گنج گنج غریب تر و پکی فوار گنج گنج</p>
<p>ملتی تھی کسی کو نہ امان امج امان کی غل غشا کو دہائی پر سلیمان جہان کی</p>	<p>مقتل رویی وہ شبہ ذیجاہ کھر وین مگر رویی زہرا کو گلیے کو پڑو دین</p>	<p>سب محم و نکو کھولا ہے امام ازلی دی ہو تر و آنے کی خبر نکو علی سے</p>
<p>۴۳ چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۴۴ چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۴۵ چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم</p>
<p>اسوقت کسی ذیہ کیا قصد ملک کا جنت کی ہو فوج کہ لشکر ہو ملک کا</p>	<p>عاشق او سو کچھ جو امام ام اپنا مولائے رکھا پشت پر دست کرم اپنا</p>	<p>اب بیکیس و پیر خلع شاہ عرب ہے تو پوچھنے آیا ہمدین اسکا بھی عجب ہے</p>
<p>۴۶ چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۴۷ چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۴۸ چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم چشم غم غم غم غم غم غم غم</p>
<p>کچھ فوج زمین پر ہے تو کچھ فوج ہوا پر لشکر ہر کہ دریا کی ہر اک موج ہوا پر</p>	<p>جو دوست ہمارا ہو او سو جاو دین ہم تو ز عمر جن ہر کچھ پہچان دین ہم</p>	<p>انداز مائے کی یہ گردش کوئے دین جو میر و شناسا ہو وہی بھول گئے دین</p>

<p>۴۱ سنا بچہ کن کہنے گار غفر و غفار بوسخت خجالت مجھ یا سبیا بدار خاک سہرا آؤ تو تہ تب اگر نگار تلاور نہ نہ جو جبک کیا سبیا بکار</p>	<p>۴۲ اک ششتر خفاوان زمین تہم تہم گتھی جو زار و دیو تہم تہم بتلاؤ تو اسے موفی یا مکھتا متمثال میں آقا کو مکر کوں بجاتا</p>	<p>۴۳ نصیر سے زوار ظلم سبیا بدار شہر و دیو تہم تہم تہم تہم نہم تہم تہم تہم تہم تہم نہم تہم تہم تہم تہم تہم</p>
<p>زندہ شہر و دیو بجاہ کے پیار و گونہ و یکسا مستاب کو دیکھا پستار و گونہ و یکسا</p>	<p>سب کہہ کر حیدر و نسدا جکی مادی اون لوگوں کی کچھ اپنے نہ محسن کی مادی</p>	<p>جو حق ہے کہ جاؤ گار گوشہ وہاں ہوں اچھ کاٹو اساہوں امام و دجہاں ہوں</p>
<p>۴۴ شما ششتر میں شاد و کینا بخت بکار جو خاف میں ناگاہ تہم تہم تہم بہن تہم تہم تہم تہم تہم پرونی جاعت میں تہم تہم تہم</p>	<p>۴۵ اباذن مفاویر مجھ یا ششتر سارام اسلک تہم تہم تہم کیا بود و نہ بود اک تہم تہم اور سکتے ہیں احمد کو اس تہم تہم</p>	<p>۴۶ بہر ششتر جاعت کر الیون انجین لازم تہم تہم تہم تہم نہم تہم تہم تہم تہم نہم تہم تہم تہم تہم</p>
<p>ہو تہم تہم تہم تہم تہم تہم و تہم تہم تہم تہم تہم تہم</p>	<p>بڑھ کر ابھی بچہ میں و بالیتا ہر سب کو اک جن کو جوہر و حکم تو کھا لیتا ہر سب کو</p>	<p>ہر چند نہیں نیک عمل امت بد کا شرم آتی ہے پڑھتے ہیں یہ کلمہ مریجہ کا</p>
<p>۴۷ شک لچے پیلے میں خجالت طرف آیا تھا اب الم و غم تہم تہم تہم آتی صد اقباسے تہم تہم تہم و تہم تہم تہم تہم تہم</p>	<p>۴۸ پیلے میں تہم تہم تہم نہم تہم تہم تہم تہم نہم تہم تہم تہم تہم نہم تہم تہم تہم تہم</p>	<p>۴۹ کی دست اور جب جہاں جگہ صحر میں یاخار کی فحش تہم تہم تہم و تہم تہم تہم تہم تہم و تہم تہم تہم تہم تہم</p>
<p>نہم تہم تہم تہم تہم تہم غل تہم تہم تہم تہم تہم</p>	<p>ہو آج کوں عہد فدا ہوئی کی انکو یہ وہ بین کہ بیماری نہیں جان آپ کو</p>	<p>کافر بین یہ کچھ ترک مروت نہیں اس میں خادم بھی لڑا اگر توقبات نہیں اس میں</p>

<p>۴۴۴ فرمایا شہزادین فریاد کر گزشتہ روزی ارسلان مٹی ایسی مصلحت از بندہ یاری بیجا تھا از خدین حق از خوف حق بی جا تو ایاز الفت سے سو دگر نہ بجا</p>	<p>۴۴۵ تیرے غم جن بولا کر یا سید یار پیش کر کے تیرے نصیب بجا تو بجا شہزادہ کامین ہونے خلت خلت کر کونین میں شہزادین غم قاضی تھا</p>	<p>۴۴۶ رزاکا جو سپہ سالار تیرے کمان کی سپہ سالاری کا سرسبز کمان کی شہزادین درانی تو جگہ کمان کی اترتی جو جگہ سے تو کمان کی</p>
<p>انسان سو جنات کو گر حکم و غام و ن عا دل کوئی لو پھر تو جواب سکا میں گیا</p>	<p>دیکھی نہیں احمد کے نواسہ کی لڑائی ہاں دیکھ تو اب بھوکا پراسہ کی لڑائی</p>	<p>ٹھہری نہ کر پر نہ رکھی خانہ زمین پر رہوار کو دو کر کے گری رو زمین پر</p>
<p>۴۴۷ بولاق شاہ سپہ سالار و زنیان آقا تر قرآن تر و عدل آقرآن کہ تو شہزادہ کی جنت میں صوت انسان مہج کو بونہ کی گریں ہم از خدین بجان</p>	<p>۴۴۸ یکے پہ چہرہ ز فاسور عالی نظرتین نظر تیرے اس شہر قرانی پھر باد علی پر کے جو تلو ارغالی بجلی سی اچھلنے لگی شمشیر پلائی</p>	<p>۴۴۹ ہنگامہ صدا جیتے مسیحا پہاڑ تھیم ابد رک تو تلوار کو راو سپہ سالار کون ایسا ہو جو سنا تیرا کراہی اسلم اگر سے تیری جگہ لگیا شکر اعظم</p>
<p>سب کو یہی حسرت ہو زمین راہ خدا ہے گرم گئے ہو جائینگے داخل شہدائے</p>	<p>حیدر کی طرح آکھن لشکر کینا ہے بجلی سی گرمی تیغ ہراک دشمن دینا ہے</p>	<p>بس خوب لڑے تیغ شر بار کو رو کو سب فوج جلی جاتی ہے تلوار کو رو کو</p>
<p>۴۵۰ شہزادہ کو در تاج و خاں کبر تو چاہتا ہوں تیرے سب سے پہلے لیکن نہ چاہتا ہوں تیرے سب سے پہلے لیکن نہ چاہتا ہوں تیرے سب سے پہلے</p>	<p>۴۵۱ دم شہزادہ کو ان کا حکم ہو تو کیجا وہ سب سے پہلے کہ جلی ہو تو کیجا شہزادہ کے ساتھ چلتے ہو تو کیجا شہزادہ کے ساتھ چلتے ہو تو کیجا</p>	<p>۴۵۲ آواز کا آنا شاہ تلوار کو رو کا فرمایا کہ جو حکم کروں تو کا ادا کیا دخل جو اب میں کروں تو کا ادا میں تیغ ناخیز تو کو نیت کا آقا</p>
<p>معلوم ہے مجھ کو نہ اجل آج علیگی اللہ کے سجدہ میں چہری مجھ جلیگی</p>	<p>اوس تیغ شر بار سے بیتاب تھواری تلوار جو تھی آگ تو سیاب تھواری</p>	<p>سرتیغ سے حیدر امین کشاڑ کی خوشی ہو دربار میں تیرے مجھے آنے کی خوشی ہو</p>

<p>۴۴۶ چون که می بیند شکر و شکر چون که می بیند شکر و شکر چون که می بیند شکر و شکر چون که می بیند شکر و شکر</p>	<p>۴۴۷ است حق که لا اله الا الله است حق که لا اله الا الله است حق که لا اله الا الله است حق که لا اله الا الله</p>	<p>۴۴۸ چون که می بیند شکر و شکر چون که می بیند شکر و شکر چون که می بیند شکر و شکر چون که می بیند شکر و شکر</p>
<p>است مردمانی که بگویند که من اب بچی به اگر بمانم تو در من اب بچی به اگر بمانم تو در من اب بچی به اگر بمانم تو در من</p>	<p>رو زمین بخت ابر شهادت کا میزبیت بین مرا میری محبت کا میزبیت بین مرا میری محبت کا میزبیت بین مرا میری محبت کا</p>	<p>که تا هر دوین خست و ده جاد و تا هر دوین یہ لشکر جن میر میری روتا و تا هر دوین یہ لشکر جن میر میری روتا و تا هر دوین یہ لشکر جن میر میری روتا و تا هر دوین</p>
<p>۴۴۹ از غفر چن بخت رضا منده غفر اس کیسی بین اگر مو اید و کار راضی مو اید بخت خفت خفت کار پیر ایک سخن یاد در جاد و کار</p>	<p>۴۵۰ بخت چن در کار کا شکر و شکر بخت چن در کار کا شکر و شکر بخت چن در کار کا شکر و شکر بخت چن در کار کا شکر و شکر</p>	<p>۴۵۱ خست کی صلوات و شاد و شاد تنهایی که خست و شاد و شاد گرس بودی که خست و شاد و شاد عوض و شاد و شاد و شاد و شاد</p>
<p>چون پیاس بین تو بانی که بچی بچانی تب تشنگی تو یا و میری که بچی بچانی تب تشنگی تو یا و میری که بچی بچانی تب تشنگی تو یا و میری که بچی بچانی</p>	<p>سستی زبون جاد و میری حسینا کی صدا دنیا بین قیامت بین آئی تو بکیا دنیا بین قیامت بین آئی تو بکیا دنیا بین قیامت بین آئی تو بکیا</p>	<p>اعداد کونه اب قمر الی سے بچاؤ کشتی کو غریب و بکیا بچاؤ کشتی کو غریب و بکیا بچاؤ کشتی کو غریب و بکیا بچاؤ</p>
<p>۴۵۲ تو دل بین که در صفا و شاد و شاد بخت چن در کار کا شکر و شکر بخت چن در کار کا شکر و شکر بخت چن در کار کا شکر و شکر</p>	<p>۴۵۳ بخت چن در کار کا شکر و شکر بخت چن در کار کا شکر و شکر بخت چن در کار کا شکر و شکر بخت چن در کار کا شکر و شکر</p>	<p>۴۵۴ بخت چن در کار کا شکر و شکر بخت چن در کار کا شکر و شکر بخت چن در کار کا شکر و شکر بخت چن در کار کا شکر و شکر</p>
<p>جواب تو که جلد و بخت و شاد و شاد یہ بار امانت میری که در شاد و شاد یہ بار امانت میری که در شاد و شاد یہ بار امانت میری که در شاد و شاد</p>	<p>سیدانی ہے واجب بخدا اسکا ادب سر تنگ کسی نے اس کو کیا تو غضب سر تنگ کسی نے اس کو کیا تو غضب سر تنگ کسی نے اس کو کیا تو غضب</p>	<p>کیونکہ نور سب شاد و شاد و شاد ان سپر بھی تو احسان میری که در شاد و شاد ان سپر بھی تو احسان میری که در شاد و شاد ان سپر بھی تو احسان میری که در شاد و شاد</p>

<p>۴۴۰ میں نہ پوچھو کہ میر نے کیا کیا کیا آزاد ہو کر میر نے کیا کیا کیا نہ سوس کے جا کر میر نے کیا کیا کیا میں اور میر نے کیا کیا کیا</p>	<p>۴۴۱ میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا اس وقت میر نے کیا کیا کیا کیا کیا واجب ہے میر نے کیا کیا کیا کیا کیا اس وقت میر نے کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>۴۴۲ میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا سب سے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا سب سے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>
<p>آفت سر پر اللہ کی جائی کو بچائے میں وہی دعا میں رہ کر بھائی کو بچاؤ</p>	<p>میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>آفت سر پر اس صبر و شکیبائی کو صدقہ اور سب سے میر نے کیا کیا کیا کیا کیا</p>
<p>۴۴۳ میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>۴۴۴ میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>۴۴۵ میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>
<p>فرزند علی گھر گیا تھا فوج ستم میں اس وقت تو کیا آیا کہ جان آگئی ہم میں</p>	<p>۴۴۶ میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>۴۴۷ میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>
<p>۴۴۸ میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>۴۴۹ میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>۴۵۰ میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>
<p>میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>	<p>میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا میں نے کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا</p>

<p>۴۴۴</p> <p>سر پہ کون ان غصہ جن کی بیگاری تو نے سپر فاطمہ جان خواری واجب تھی تجھے سید کو نین کی باری غزلت نہ رہی اسے جھکے باری</p>	<p>۴۴۵</p> <p>رو کر کہ غصہ نے میں شکار کر لیا فریاد مدد میں علی کو نہیں درکار حکم شہر کو نین میں جو گیا باج دین نہ رہی تھی شہر سے بے سنگار</p>	<p>۴۴۶</p> <p>خاصی شوق میں اس کا جو ہو گیا بانی کچھ تیری دریاؤں کی طبیعت کی رانی پیش میں ہر خوبیہ الفاظ و سانی تشریف لکھو بے نین اپنی زبانی</p>
<p>اب محکمہ حشر میں جاؤ گی مین کیونکر مومنہ فاطمہ کو جاؤ گے کھانگی مین کیونکر</p>	<p>مین کیا کروں سر جھک کو کٹا نہیں دیتے است یہ تو وہ ہاتھ اوٹا نہیں دیتے</p>	<p>مداحی حضرت نو کرسے مومنہ ترا کیا ہر اداد محمد ہے یہ الطاف خدا ہے</p>
<p>۴۴۷</p> <p>تیمور ز تری باپ کیا کیا کیا کیا جان بخشی تھی کوئی اور سوزی کیا حرم درس صفہ کشائی کر تین شکل جیو پیری و مین کو دیا سنا</p>	<p>۴۴۸</p> <p>اوس کو کچھ چاؤ خواہر ہو جان ایسا مومنہ زینب کا میں نہیں میا نین سلامت جو ہو وہ مین کان مین و دودھ و خوشنوی جو نہ دیا کاؤ جان</p>	<p>۴۴۹</p> <p>یابی کچھ فصل غرا جیبا جیبا جیبا گم گم گم گم جیبا جیبا جیبا یابی کچھ فصل غرا جیبا جیبا جیبا گم گم گم گم جیبا جیبا جیبا</p>
<p>فرزند میراج اوس کو برا وقت پڑا ہے تو سارے مین بیٹا جو وہ میدان مین لکھرا ہے</p>	<p>چلتی ہے چھری شیر الہی کے پسر پر مین نے تجھے صدقے کیا نہ ترا کو پسر پر</p>	<p>یابی کچھ فصل غرا جیبا جیبا جیبا گم گم گم گم جیبا جیبا جیبا یابی کچھ فصل غرا جیبا جیبا جیبا گم گم گم گم جیبا جیبا جیبا</p>
<p>۴۵۰</p> <p>بپاچہ تر اور اتو جین و سکوت اعد اکانشان صفہ سستی سر شانتا فرزند میراج کے عوف جیبا جیبا شہزاد کو آفرین ہو پگلا اپنا لانا</p>	<p>۴۵۱</p> <p>پسنتی میں دین و دنیا سارا زندہ مجھے دکھلا میرا آقا کو خدایا یان ہو چکا تھا قتل عدالت کا جادیا اوس وقت وہ ہو پوچھا کہ تیرا ہوا یا دیا</p>	<p>۴۵۲</p> <p>یابی کچھ فصل غرا جیبا جیبا جیبا گم گم گم گم جیبا جیبا جیبا یابی کچھ فصل غرا جیبا جیبا جیبا گم گم گم گم جیبا جیبا جیبا</p>
<p>جو اہل وفا ہو تو مین مرجاؤ مین بیٹا یوں چھوڑ کر آقا کو چلے آ تو مین بیٹا</p>	<p>سر کاٹ کنیز میری ہو چڑھاؤ تجھے سنگ سید انیسو کو لوٹھو چاؤ تجھے سنگ</p>	<p>یابی کچھ فصل غرا جیبا جیبا جیبا گم گم گم گم جیبا جیبا جیبا یابی کچھ فصل غرا جیبا جیبا جیبا گم گم گم گم جیبا جیبا جیبا</p>

<p>۴۱ نہایت پرستش و شکر و تعظیم کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران</p>	<p>۴۲ نہایت پرستش و شکر و تعظیم کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران</p>	<p>۴۳ نہایت پرستش و شکر و تعظیم کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران</p>
<p>سایہ جو ہر پرتغ و درمیک کا زمین پر جبریل امین کا پتہ گم عرش برین پر</p>	<p>سرچرخ پہ اکھینیا سے شمشیر دوسر کا شوق ہو کہ مسدود نہ کہیں پھر آج قمر کا</p>	<p>پھر جان کمان آگہ سار زمین گرا سکے ہستی کو جلا دیوینگے دم میں شر اس کے</p>
<p>۴۴ نہایت پرستش و شکر و تعظیم کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران</p>	<p>۴۵ نہایت پرستش و شکر و تعظیم کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران</p>	<p>۴۶ نہایت پرستش و شکر و تعظیم کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران</p>
<p>غل تھا کہ اولیٰ اس سے زمانہ کوید مہر چھپتا تھا قلم لوح میں اور لوح قائم میں</p>	<p>تاریک تھا دل تاب کہ میں کو نہیں تھی پروانہ کہ نہیں جلتا تھا اور شمع کہ میں تھی</p>	<p>شمشیر شراب اس سے موعظہ سب گم ہو گئے اور سستی نہ تھیں ہوش یہ پر یوں کا در ہو گئے</p>
<p>۴۷ نہایت پرستش و شکر و تعظیم کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران</p>	<p>۴۸ نہایت پرستش و شکر و تعظیم کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران</p>	<p>۴۹ نہایت پرستش و شکر و تعظیم کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران کے ہر فن و فنکار و فنکاران</p>
<p>کوئین سے ضرب شہ عالم نہ ہوگی یہ تیغ وہ بجلی ہے کہ اکدم نہ اڑیگی</p>	<p>ناحق گل زہر را یہ چھاموئی ہو گل کو باغی نہیں برائیا اس تیغ کو پھل کو</p>	<p>جو خاک نشین تھا وہ ہر اسان اوٹھا تھا آب دم شمشیر سے طوفان اوٹھا تھا</p>

<p>سب کا دل خان میں کھینک کر نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا</p>	<p>سب کا دل خان میں کھینک کر نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا</p>	<p>سب کا دل خان میں کھینک کر نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا</p>
<p>اللہ ربی و ربی و ربی و ربی غل فرشتہ سر تعارض تلک علی کا</p>	<p>مختار و عالم کے جہان زیر نگین تھا یہ نقش سلیمان کی بھی خاتم پیمین تھا</p>	<p>جو ہر نظر آتے ہیں جو اس تیغ دوم کو پانی ہو بر جا تو ہین جگر اہل ستم کے</p>
<p>سب کا دل خان میں کھینک کر نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا</p>	<p>سب کا دل خان میں کھینک کر نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا</p>	<p>سب کا دل خان میں کھینک کر نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا</p>
<p>عالم شب سراج کا دکھاتی ہیں غیظ آتا سرور کو تو بل کھاتی ہیں</p>	<p>مانند اشد لڑائی یہ تھکتے سو عقدہ مشکل و خین ہاتھوں کو</p>	<p>زہر اسے محمد سے علی سے نہ وفا کی شکائی رہ سب تو کسی سر نہ وفا کی</p>
<p>سب کا دل خان میں کھینک کر نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا</p>	<p>سب کا دل خان میں کھینک کر نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا</p>	<p>سب کا دل خان میں کھینک کر نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا نہ تھا خفا نہ تھا کین نہ تھا</p>
<p>کشم مصلحت ہو گے صبح طرب ہو رخت ہر سپید کین سیاہ میں خفت ہو</p>	<p>بھاری ہو یہ گسار اجمان جنگ تلوار زور اس کا ہو کر قلعہ خیر یہ تو کھل جاو</p>	<p>وہ کو نہ ہو کہ تھے جو دکھائیں تو تو کیا کیا کنوین پیری میں جھکا کنوین تو</p>

<p>۴۱۱ ہر روز زندان جی سناں سجدہ تیری شرف و نام نہت نہی خاطر کہم کہی کل روز و ہوا شہید کا جگر ہر دھار</p>	<p>۴۱۲ جس کو گئی اگر در تیرے نام بہرے ہر چار و در و در است کہ جو کا نام نہ تو حاضر ہوا پیر پیر ز سوار کوئی نہیں سبب جہاد</p>	<p>۴۱۳ ہوں کہ تو شہید گئی کہ تو تابوت کو دنیا ہوا جگر ہوا ہوں جا نہیں تیرے تیرے ہوں کہ تو شہید گئی کہ تو</p>
<p>۴۱۴ باقی خائفہ تین غریب و نسیم چٹا ہوں پانی کو ترستا ہوں غریب میں لاش ہوں</p>	<p>۴۱۵ کھو کر مجھے دھو دھو کو تو فریاد کرو گے جب میں نہ ملو گا تو بہت یاد کرو گے</p>	<p>۴۱۶ یوں بھول کر بھی ذکر نہیں کر تو میں مسکا مرجا تا ہر جب کوئی تو دم بھر تو میں مسکا</p>
<p>۴۱۷ نہ کہے اس کا کچھ نہ تو شہید گئی اب سبک دین کیا میرے ہر روز و ہوا شہید میری قوت میں اب بھی تنہا نہیں گاہ شہر تو بمان زال ہر روز میرے ہوا</p>	<p>۴۱۸ جو زندہ ہو تو شہید گئی نہ تو شہید گئی زندہ نہ ہو تو شہید گئی نہ تو شہید گئی جوت کی ہر جا خفا ہو تو شہید گئی نہ تو شہید گئی سو جا تا ہر جب تو شہید گئی نہ تو شہید گئی</p>	<p>۴۱۹ شہید ہو تو شہید گئی نہ تو شہید گئی شہید ہو تو شہید گئی نہ تو شہید گئی شہید ہو تو شہید گئی نہ تو شہید گئی شہید ہو تو شہید گئی نہ تو شہید گئی</p>
<p>۴۲۰ تو را کا مالک ہوں لیکن لی ہوں جرات مرا حصہ ہر کہ فرزند علی ہوں</p>	<p>۴۲۱ رو تو تو اسے کیا جو شہید گئی نہ تو شہید گئی تو رفیق اگر بعد فنا کی تو اسے کیا</p>	<p>۴۲۲ ہر خوف ہیں وہ جنگو تو لا علی سے ہاں زاد سفر دوستی آل بھی ہے</p>
<p>۴۲۳ خائف ہوں تو شہید گئی نہ تو شہید گئی خائف ہوں تو شہید گئی نہ تو شہید گئی خائف ہوں تو شہید گئی نہ تو شہید گئی خائف ہوں تو شہید گئی نہ تو شہید گئی</p>	<p>۴۲۴ ہوں کہ تو شہید گئی نہ تو شہید گئی ہوں کہ تو شہید گئی نہ تو شہید گئی ہوں کہ تو شہید گئی نہ تو شہید گئی ہوں کہ تو شہید گئی نہ تو شہید گئی</p>	<p>۴۲۵ ہوں کہ تو شہید گئی نہ تو شہید گئی ہوں کہ تو شہید گئی نہ تو شہید گئی ہوں کہ تو شہید گئی نہ تو شہید گئی ہوں کہ تو شہید گئی نہ تو شہید گئی</p>
<p>۴۲۶ خیر اپنے سر و لبی ہو جو منظور تو سر کو دیکھو ابھی رو کہ ہو تو ہوں تیرے دھار کو</p>	<p>۴۲۷ پیر و انہیں پیوند ہو کر خشت بدین مر تو میں بس انہیں کہ کھٹ ہو کھٹ</p>	<p>۴۲۸ اعمال و عقائد میں نہ ہر کہ خلل آ کر کیا جائیے کہ سوت پیام اجل آئے</p>

<p>۴۱۱ زانی زان لشکر سپہ سالار شہر کو جلایا اس کی فتح اجل دلائی زور سب کو بجا دینے کا شہر کو اس فتح کو بجا</p>	<p>۴۱۲ بوجان بوجان زینت زمین چمن بوجان کو فتح کو زینت چمن کچھ بوجان کو فتح کو زینت چمن بوجان کو فتح کو زینت چمن</p>	<p>۴۱۳ اعلیٰ سرور جو وہ شہر زان اعلیٰ سرور کو فتح کو زینت چمن بوجان کو فتح کو زینت چمن بوجان کو فتح کو زینت چمن</p>
<p>گر پاس نہوتا پر جہر بل امین کا لسان پتازیر زمین گاوزمین کا</p>	<p>موضع خود وزیر کو بھی موڑا نہیں سہو دشمن کو بھی جنگ میں چھوڑا نہیں سہو</p>	<p>دستاویزین یون کاٹ لگی دست ستم کو جس طرح تراش کر کوئی جلدی بین قلم کو</p>
<p>۴۱۴ جس وقت سر چاہی افرام کے نبات ہزاروں ترقی و درام کے فرادگان سکن ہر عالم کے ہر شہر خادین محمدین ہم آئے</p>	<p>۴۱۵ چمن کو ترقی و درام کے چمن کو ترقی و درام کے چمن کو ترقی و درام کے چمن کو ترقی و درام کے</p>	<p>۴۱۶ خود اور ہر جگہ کو ترقی و درام کے خود اور ہر جگہ کو ترقی و درام کے خود اور ہر جگہ کو ترقی و درام کے خود اور ہر جگہ کو ترقی و درام کے</p>
<p>مہنگا سزا پھر اگر اس راہ سونگین یوسف کی قسم لوجو بھی چاہے نکلیں</p>	<p>چکی ہر جسم تو صفین جاٹ لگی ہر اک ہاتھ میں سونگہ کو لگاٹ لگی ہر</p>	<p>اوس تن سے فولاد کا دل نرم ہوا تھا تن سرو تھے بازار اجل گرم ہوا تھا</p>
<p>۴۱۷ اس ہاتھ میں دھننگی سنانو کو چاہو دھننگی سنانو کو چاہو دھننگی سنانو کو چاہو دھننگی سنانو کو چاہو</p>	<p>۴۱۸ بوجان کو ترقی و درام کے بوجان کو ترقی و درام کے بوجان کو ترقی و درام کے بوجان کو ترقی و درام کے</p>	<p>۴۱۹ چار امین والو کو ترقی و درام کے چار امین والو کو ترقی و درام کے چار امین والو کو ترقی و درام کے چار امین والو کو ترقی و درام کے</p>
<p>ہر گنتی ہے ہر جوشن پہ نہ ہمتی ہو کر پیر یہ مرگ مفاجات سو جلد آئی ہر سر پیر</p>	<p>نظر کیا میدان کہ ہر ہر احد آیا لشکر میں پڑا شور کہ بھاگوا سدا آیا</p>	<p>ہوشن کو سنا تھا کہ حفاظت کا محل ہے اسکی نہ خبر تھی کہ یہی دام اجل ہے</p>

<p>عقل شاگرد و حال و نفس و تامل و تامل دیکھو سے نہایت شرم و ہار و تامل سویا گر کیگی پیر اکبر کیگی ہر وقت غصہ بزدل و تامل</p>	<p>ہم ہون کہ نیلے نو حسن کا فریاد ہر رنگ بیا تھاکہ سینہ اشک و تامل اعجاز تو دیکھو کوہین اخت کوہین قدرت کا نام شان و کوہین</p>	<p>اللہ تو کر کے سر و صدر و شکاف و تامل تو فیروز صاحب صفات و تامل جانی سی جو چہا آئینہ صفات و تامل یاد فاضل و تامل</p>
<p>انگشت تضا کہ تیریں اس تیغ کو بھل کو سر پر کبھی آ کر نہیں دیکھا ہر اجل کو</p>	<p>دم بند تھے و ہشت سوشجاعان جہاں مسدود و تھمسب سترومان امن امان</p>	<p>چل جاتا صاحب وار امام مدنی کا غل ہوتا تھا افلاک پر اللہ غنی کا</p>
<p>ہم ہون کہ شکر کوہ و نشان کی تامل آب سی کی خوشی میں بیوقوفان کی تامل دور ایسا کہ سب فوج کی جان کی تامل ہر ایسا کہ جھل کو گھسان کی تامل</p>	<p>ہم ہون کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل</p>	<p>ہم ہون کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل</p>
<p>سر سیکڑوں کا ٹٹے پر رنگ سکا ہر تھا ہر ناب یلین ناگن کی طرح زہر بھر اٹھا</p>	<p>غل تھا کبھی یوں تیغ کو چاہو نہیں دیکھا افعی کو کبھی زہر ہر اوگلے نہیں دیکھا</p>	<p>سب گھاٹ سوز و ہوا تلک خونین تر تھی توار نہ تھی ماہی وریا سے ظفر تھی</p>
<p>ہم ہون کہ کھنڈے تھے قفسین بیا ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل</p>	<p>ہم ہون کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل</p>	<p>ہم ہون کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل ہر ایسا کہ سب کی جی بوجھ کی تامل</p>
<p>بار حوالیسی مقابل کبھی دریا نہیں جس سے گھاٹ ایسا کہ جیتا کوئی اور نہیں جس سے</p>	<p>موند کیا تھا کہ اک قہ شاخ شاخ غصہ تھا لشکر کا مویگیں دم تھا کہ غصہ تھا</p>	<p>موند کھول کے اثر و زور نے لولا کیا سب کو بجلی کی تڑپ لے تہو بالا کیا سب کو</p>

<p>۴۶۸ کس چشم بر سر در در رسیدان هر دو دوان پیر صبر چو که جز جنگ که خوا مان هر دو دوان</p>	<p>۴۶۹ سبک گو تنها زمین لاکه زمین کمر زمین یہ خاک پر لاشه او زمین پیارو که پیر زمین</p>	<p>۴۷۰ چو سونہ پر چرخ خاک کا یہ بند ہوا ہر نیز و نسو کہین عقدہ کشا بند ہوا ہر</p>
<p>۴۷۱ ایک ایک شمشیر و سحر و جادو مغرور و سرکش و پیر و پادشاه و سلاطین و پادشاہ</p>	<p>۴۷۲ ہر کوئی نجانی پیر و پادشاه و سلاطین ہر ایک خدا و پادشاہ و پیر و پادشاہ و سلاطین</p>	<p>۴۷۳ وار از تیر و جیب و کمر او کہ کئی باری شکار از گلہ با تیر و شمشیر و کئی باری</p>
<p>۴۷۴ پیاسہ تھے تعین خون امام ازلی کو دہنو کو عداوت تھی گھر از سر علی کو</p>	<p>۴۷۵ تم دونوں ہو کیا فتح کبھی پانہین سکوت لاکھوں ہوں تو قبضہ سر مر مر جانہین سکوت</p>	<p>۴۷۶ نیز و نکی سنان کو دہ شمشیر کاٹا نعل شکا کہ سر شت کو گلگیر کاٹا</p>
<p>۴۷۷ جیو کو لاؤ تو آئے مجھ کو اگر شست دین پھر تو شست دین</p>	<p>۴۷۸ ناگاہ میں تیرے کو کہہ دو شہنشاہ ہمیں جو کی برت چھوٹے شہنشاہ</p>	<p>۴۷۹ اک نیرنگ و کافور و خوشبو و خوشبو نیکو ازین عالم کہ پیر آرا و خوشبو</p>
<p>۴۸۰ حافظی خدا کچھ مجھے یہ دانہین جو ہو یہ بھی ہر شکون نیک کہ پیر ہی سو ہو</p>	<p>۴۸۱ آمدین یہ دعوی تھا ہر اک بانی شر کو لوگو میرا و طاعتی ہیں نہ ہر اک کیر کو</p>	<p>۴۸۲ دہنو کو ڈرا یا بھی نہ شمشیر دہ سر سے پیاسہ ہو و خود تو پیر سے اپا دھر سے</p>

<p>صلح اگر خیر بین تو سکا اور ادا ہو گیا دوست چاہو سکا تو چاہی کر دو گئی اے سچو سچو شہنشاہ اسکو سچو سچو کے موت و رحمت اسکو دھم دھم کر دو گئی</p>	<p>صلح اچھو کہہ دینا کہ تھے قاتل وہ سنگدل باتی جو امان سب کو تو خود رکھ لی بوجہ مدد کی کیا است غدار جفا کار پان اچھو کا دار نسو ہوئی تیری جفا کار</p>	<p>صلح نصاں کر کیا ہے اگر تھے وفا کی جاگشہادت مجھ کو خالق نے عطا کی اے شکر سے وعدہ کیا جو اسی وفا کی یہ انہیں سوچو تو امانت ہو خدا کی</p>
<p>گرمی میں لڑا ہوتے شہد و لکیر و دونوں ٹھنڈ ہو ہو و آب دم شمشیر و دونوں</p>	<p>یان رحم تھا اور امت عاصی کی دعا تھی وان صلح میں تھا مگر لڑائی میں غامض تھی</p>	<p>سر دینے میں جت نہیں تکرار نہیں ہے ہم لوگوں نے اقرار میں انکار نہیں ہے</p>
<p>صلح اے افسوس جان بڑا ہو تو دونوں مگر حضرت اکبر اور سچو کوئی دلاور دعویٰ ہو تو دیکھو سچو تلوار کراچو چھو تار کس تھی کہ قابل ہو چو</p>	<p>صلح وان ظلم و ستم اور ظلم و طاقت دار باطل بود تھے سچے پیرا لڑکر کا پیرا دھماک کر تو تھے یہ تھا شمشیر کا وان اکھ گستاخ اور اک پاسبان کا</p>	<p>صلح فرما کہ یہ تھیں سچے دلاور سچے پیرا لڑکر دیا ہر شے پیرا لڑکر کا پیرا پیرا تھا جو شہادت دینا لڑکر کا پیرا سب کی یہ شام کو بل لڑکر کا پیرا</p>
<p>دونوں نکو اجل لائی تھی شمشیر کو بھیر صید آہو جانا ہر کوئی شیر کے بھیر</p>	<p>وان قتل کا غل فوج مخالف میں لڑھا تھا سو کچھ ہو ہو ہو تو نیچا دھم شکر خدا تھا</p>	<p>لشکر کی سیاہی تھی کہ گھر اس کے شمشیر سب فوج کی تیغوں کا آگے شمشیر</p>
<p>صلح اے شہنشاہ سب سے خدا کی توفیق ہے نہایت کی جتنی سب کو دل کا شمشیر جب چاہیں ملے دینا کہ تیری توفیق ہے سب کو کہہ کر کہو است کا توفیق ہے</p>	<p>صلح سب کی سب سے سجدہ کرتا تھا کراچو جلدی سرفروزی کی کاٹ کر لاؤ یہ باتوں میں تھی تو خون شمشیر کا پیرا فرما تھے شمشیر کا پیرا</p>	<p>صلح اے شہنشاہ سب سے خدا کی توفیق ہے نہایت کی جتنی سب کو دل کا شمشیر جب چاہیں ملے دینا کہ تیری توفیق ہے سب کو کہہ کر کہو است کا توفیق ہے</p>
<p>دیو تھے وہ بانی جو ہر و اہل جفا کے آنسو نکل آتے تھے امام دوسرا کے</p>	<p>طوفان کیمین کشتی تن پیرا وتر جلائے سرتن ہو جہا ہو تو بڑا بار او تر جلائے</p>	<p>کشتی تھیں رگین ظلم کا دروازہ کھلا تھا اجرا سوتن پاک کا شیرازہ کھلا تھا</p>

<p>۴۲ بہشت از شکر و جود و بخشش خفاخف چو مشکلی شکر جود کا دولاکھ طرازا را در اک صفتی کیا سوسو بندری تھی پشش</p>	<p>۴۳ جہان از آتش کس نہ سوزد فرستہ شدہ فیروز سبیل پیشانی چو کبوتری چشم کس چو گلستا</p>	<p>۴۴ میں نے کبھی کبھی جود بھی کیا کبھی کبھی شکر بھی کیا کبھی کبھی جود بھی کیا کبھی کبھی شکر بھی کیا</p>
<p>۴۵ فرعون کا حضرت موسیٰ پر ستم تھا سب فوج کی تیغیں تھیں اور کاشا کا دم تھا</p>	<p>۴۶ چند تار تاج تیر و نسے جگر شاہ زر کا نور لب خشکایدی پر ستار حسن کا</p>	<p>۴۷ یوں تیر و نکی بوجھار کسی تن پر نمونے جو شاہ پہ گزری کسی دھن پر نمونے</p>
<p>۴۸ بیکس چو گردن جو چو سبیل غریب ہوا سبیل شاہ شکر نیز جو سبیل شاہ شکر چو سبیل شاہ شکر</p>	<p>۴۹ خفاخف کا سبیل چو سبیل خفاخف کا سبیل چو سبیل خفاخف کا سبیل چو سبیل خفاخف کا سبیل چو سبیل</p>	<p>۵۰ پیار سے ناگاہ کر تو کیا کو نین میں نے جود و سادہ تھی تو گر جین میں نے جود و سادہ تھی تو گر جین میں نے جود و سادہ تھی تو گر جین</p>
<p>۵۱ بند آنکھین کو جو تیر تھے گھوڑ پر نہیں تلوار کو پھیل گئے تھے اور سچا لہو تیر</p>	<p>۵۲ میرین سراپا ہوا مام و وجہان تھے دو خون کو پر نہاسے رکابو سہرہ ان تھے</p>	<p>۵۳ تیرا گئے چورہ طے ارض و سما کے نور و نکی صدا آنے لگی شیر خدا کے</p>
<p>۵۴ چو این گل خرم کوئی جانبدین خال شہابی سے خنجر گل کی لانا یونٹ کٹ کر کٹا کر شکر است جیسے کوئی آواز چو پیر کی دانی</p>	<p>۵۵ پان ایک تن زار و دھرم کسیا کبھی تیر کبھی جی جی حالت جو نہیں ہزار چکچکایا نظر میں کا بونہر دم</p>	<p>۵۶ آئی صدراعظم کس سے کیا خاتون قیامت ہو نہیں کیا فریاد جوجوئے کسی کی نہ</p>
<p>۵۷ جاگر جو پیر آؤ کے نہیں باغ جہان میں عالم کو دکھا زمین بہار اپنی خزان میں</p>	<p>۵۸ سینے سے کوئی تیر نکالا نہیں جاتا امت دول مجروح سنبھالا نہیں جاتا</p>	<p>۵۹ بالا سے سر شاہ جود ہے اوب آیا غل تھا کہ اولشا ہے زمانہ غضب آیا</p>

مرثیہ میر انیس
جلد چہارم

<p>۴۹۱ کھینچے گا سینیچہ پنا تو تیرا نہی کر کی صدا آئی برابر سے دوبرا پیشہ کے تلمذ کیلئے سب پر لپکا سنگال زرا تو کو نہ سینیچہ سے اوارا</p>	<p>۴۹۲ اقا تیرے عار گلگون کے تصدق سپوت تیرا دین پر عین تو خوں کے تصدق اون خوں کے تصدق دل خوں کے تصدق یقینی پڑے تیرے قد سوز و غم کے تصدق</p>	<p>۴۹۳ اقا تیرے قربان خدا حافظ نام اگر شیعیوں کو مسلمان خدا حافظ نام اگر خا طمد کی جان خدا حافظ نام اگر دین کو سلطان خدا حافظ نام</p>
<p>ظالم جگر شیر خدا کاٹ کاوٹا خنجر سے مسافر کا گلا کاٹ کے اوٹا</p>	<p>خنجر کے تلسخہ رب کرنے کے صدقے سرور تری پانی کے طلب کرنے کے صدقے</p>	<p>مجبور دین گر قرین ہم ہو گئے مولا جیسے تین تو پھر اگلے برس رو گئے مولا</p>
<p>۴۹۴ سب کیسے کھینچے تیری سی جو چائی تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۹۵ بان اہل غر اور دروگر ہوا آخر اگر جلیسیں بیویاں کہ یہ غم ہوا آخر سامان غراوے شہ عالم ہوا آخر کیا جمع احباب شہام ہوا آخر</p>	<p>۴۹۶ خاموشی انہیں لے کر تیرے تیرے تیرے حق ہے تیرا تاجی سب سے تیرے تیرے حاصل تیرے تیرے تیرے تیرے تیرے ناغم جودہ چاند پورا اور کوئی غافل</p>
<p>ماور کو تڑپتا ہوا اجنگاہ دین و یکسا آگے جو طبعی بھائی کا سر راہ دین و یکسا</p>	<p>یہ مجلس آخر ہے جگر بند نبی کی تم لوگوں کو نصرت ہر حسین ابن علی کی</p>	<p>سب مل کر بن نظم کا یہ نظم و نسق ہو باطل ہو سو باطل ہو جو حق ہو سو وہ حق ہو</p>
<p>۴۹۷ بان اہل غر و شایب ہوتا ہے آخر پڑسا و دگر جو خا طمد اس بنم جانم ہر شہ آوارہ وطن کو اس سفر مذہب قاتل شہ دین صلیب شہ</p>	<p>۴۹۸ کیا خوب تر آٹھ دن اور دو تیرے نیلے رہے تیرے غم اور دگر تیرے کوتاہ کیا ہاتھ نہ تیرے تیرے ہر روز صائیں تیرے تیرے تیرے</p>	<p>۴۹۹ سلام نظم و نثر زندگی لائی قضا میری کچھ نظم و نثر زندگی لائی قضا میری کچھ نظم و نثر زندگی لائی قضا میری کچھ نظم و نثر زندگی لائی قضا میری کچھ</p>
<p>غرضین وہ تری خاک دین سب تک لیکن ہر تری خنجر سے گرین کے گنیں آقا</p>	<p>دل روتا ہر صد مسرور عجیب طرح کا جان دیکھو تو کہ کیا آج او داسی ہر مکان پر</p>	<p>نظم و نثر زندگی لائی قضا میری کچھ نظم و نثر زندگی لائی قضا میری کچھ نظم و نثر زندگی لائی قضا میری کچھ نظم و نثر زندگی لائی قضا میری کچھ</p>

<p>۴۸ جب چاہیں تو تیرے شہسوار اعدا میں پڑاؤں کے اندر میرا اس فوجی قوت سے تو ان غلطیوں ایک ایک سے کرنا نہ غلطیوں پر آبا</p>	<p>۴۹ تو کہیں تو کہیں حال اس آقا پر نہیں جو ایک پر خفست سے خوش ہے جو ایک پر کام زبان کام وہ نہیں تو کہیں تو کہیں نوبت باز وہ نہیں</p>	<p>۵۰ حافظ جو کہیں تیری دعا کہیں اکبر نہیں جیتا ہے ابھی تو نہیں دل میں نہ ملاقت تو ابھی تو نہیں جو ایک علی اکبر سے نمود میں ملاقات</p>
<p>کیا شاہ تیرے سب بار کی ہمشکل نبی کو اب روگو کوئی سبط رسول عربی کو</p>	<p>۵۱ مکسین نظر آتی ہیں جو رخ ابن علی کی رویا ہو بہت لاش پہ ہمشکل نبی کی</p>	<p>تب تک مجھے آرام نہ ہو گا جہان میں پڑ جائے کہیں تفرقہ جلدی تن و جان میں</p>
<p>۵۲ تو کہیں تو کہیں مشکل تو کہیں تو کہیں میرا چاہیے کہیں تو کہیں تو کہیں میرا چاہیے کہیں تو کہیں تو کہیں میرا چاہیے کہیں تو کہیں تو کہیں</p>	<p>۵۳ اک دیکھ کر کہیں تو کہیں تو کہیں گیا کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں نہ تو کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں حالت پر کہیں تو کہیں تو کہیں</p>	<p>۵۴ تو کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں میرا چاہیے کہیں تو کہیں تو کہیں میرا چاہیے کہیں تو کہیں تو کہیں میرا چاہیے کہیں تو کہیں تو کہیں</p>
<p>اکبر سائے سب کا جوان سامنہ مر جاؤ انصاف کرو تم کہ وہ کیا مفرور مر جاؤ</p>	<p>۵۵ لڑنے کا ارادہ نہیں بچا تو نہیں ہم اب صلح بھی کر جا نہیں تو کیا تو نہیں ہم</p>	<p>فرقت ہوئی ہے جب سے پیر اور سپہین اس زخم سے کہ ابھی کہیں زخم جگر میں</p>
<p>۵۶ کے کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں کے کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں کے کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں کے کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں</p>	<p>۵۷ ظفر تو کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں وہ نہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں نہ تو کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں نہ تو کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں</p>	<p>۵۸ ابھی تو کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں سب نہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں کے کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں نہ تو کہیں تو کہیں تو کہیں تو کہیں</p>
<p>سبھو نہ کیلا ہزار و سہ لاکھ اکبر نہ جیگا نہ اسے چین پڑگا</p>	<p>۵۹ پیرا زور و نواز تو سب لیکر عباس بھائی کو نقطہ اپنا الم دہی کر عباس</p>	<p>گو جسم کا تیغ سے ہر اک بند جدا ہو پر باپ کے سینے سے نہ فرزند جدا ہو</p>

<p>۱۰۰ مختارین تیرے ہیں میرا اہل کار جو چاہیے اس کے آگے نہ چلاؤ تم کاٹ کر نشانوں میں میرا ذکر پرست ہے تم بازو پیر میرا ذکر</p>	<p>۱۰۱ عجیب علی کو تیرے تختہ میں قاسم غنی کو تیرا ذکر اکبر انبیا کو تیرا ذکر شہناج کو تیرا ذکر</p>	<p>۱۰۲ عجیب علی کو تیرے تختہ میں قاسم غنی کو تیرا ذکر اکبر انبیا کو تیرا ذکر شہناج کو تیرا ذکر</p>
<p>کچھ غم نہ تھا پامال جو کرتے مرہون کو گھوڑوں سے کچھ نہ مگر ابن حستن کو</p>	<p>پر غم نہیں کچھ پاس نہ ہو کسی کو اللہ لو ہر سر پر حسین ابن علی کے</p>	<p>تنہا کی دین بھی تان مرختی خدا ہون نمانتے خدا مجھ پہین است یہ فراہون</p>
<p>۱۰۳ مختارین تیرے ہیں میرا اہل کار جو چاہیے اس کے آگے نہ چلاؤ تم کاٹ کر نشانوں میں میرا ذکر پرست ہے تم بازو پیر میرا ذکر</p>	<p>۱۰۴ عجیب علی کو تیرے تختہ میں قاسم غنی کو تیرا ذکر اکبر انبیا کو تیرا ذکر شہناج کو تیرا ذکر</p>	<p>۱۰۵ عجیب علی کو تیرے تختہ میں قاسم غنی کو تیرا ذکر اکبر انبیا کو تیرا ذکر شہناج کو تیرا ذکر</p>
<p>اک جان ہر سو محبوب غم و رنج و بلا ہر اک دل ہر سو داغ و غم و رنج و بلا ہر</p>	<p>تنہا میری ہو زمین کچھ اسرار زمان ہر وہ خوب سمجھتا ہر مجھے فہم کمان ہے</p>	<p>اکبر کا نہ اصغر کا نہ عباس کا غم ہے ناموس محمد کی تباہی کا الم ہے</p>
<p>۱۰۶ عجیب علی کو تیرے تختہ میں قاسم غنی کو تیرا ذکر اکبر انبیا کو تیرا ذکر شہناج کو تیرا ذکر</p>	<p>۱۰۷ عجیب علی کو تیرے تختہ میں قاسم غنی کو تیرا ذکر اکبر انبیا کو تیرا ذکر شہناج کو تیرا ذکر</p>	<p>۱۰۸ عجیب علی کو تیرے تختہ میں قاسم غنی کو تیرا ذکر اکبر انبیا کو تیرا ذکر شہناج کو تیرا ذکر</p>
<p>تنہا کی دین جیسے کامز آہ نہیں ہر دینا میری کو ج اور کوئی ہر آہ نہیں ہر</p>	<p>آج او سکے کرم سے سبھی مغدور ہو پراو سکی جو مرضی وہی منظور ہو</p>	<p>بیجان کرو گے کج جو فرزند علی کو کیا سہم نہ دکھاوے رسول عربی کو</p>

<p>۴۱</p> <p>گراخی جو اسل مرزا بونو چو چکا تو اتنا اجازت کا بھی نہ تھی بیون بونو چو چو خیر اور مرزا نہیں کہوں اور اس میں غلطی نہ تھی</p>	<p>۴۲</p> <p>شہید اور اقل ہی گرو نظر ہے تو یہ کہ کو کیا پانی پلاؤں پہا ساروہ جو ساقی کو شکر کا لیم اضافہ کرو دیکھیں اور حیات کو</p>	<p>۴۳</p> <p>شب شمس گنگر پیر چکر کیا کہو پانی نہ لگیا تھیں دل سے کہو شہزاد کا نام اتنا نندین مقدور شہر پر فخری محبوب ہی ہے تو دین محبوب</p>
<p>مارو گئے جو یان مرزا سا تھہ اک وطن کیونکہ اور نصیران محروم رہو روغن سے</p>	<p>مرزا ہو کر موفہ میں چو او تیرین پانی جیوان کو دم فوج پلا دیتے ہیں پانی</p>	<p>سوسو تھو اگر ساسنے پانی کے ہینگے صا بر بھی ہم ایسے ہیں کہ پیاسہ ہی تھینگے</p>
<p>۴۴</p> <p>تھوئی بھی مہلت اگر تھو دینا تو خاک میں ان چاند کو جو چھپا آتش لحد میں علی کہ کو شہزادوں اک شمع ہی بت علی اضطرر بناو</p>	<p>۴۵</p> <p>جو مرزا پیر کا گنگا دھشت اوپر اس سب خلق خاں گویا مختار شرافت کا لکھا ہے کو ہو گا کوئی میر مرزا ساسنی کو</p>	<p>۴۶</p> <p>لب لطف بجائی کو تو پیرین نندین سب گر پیاسہ میری کال جان کرین کچھ دیر نہیں چھوڑے شمع ہی شمع جو دم کر اب اپنا سودم با پیرین</p>
<p>پہنان کروں کشت دل شہیر کو زمین میں گاڑوں تن عباس ولا اور کو زمین میں</p>	<p>بیکس حق اوسدن میں کی کم او گھاوالہ جنت میں جسے چاہو گایا او گھاوالہ</p>	<p>کیا غم ہے جو یان ہو کیو میر نہمین پانی کو شکر ہے یہ پانی سے تو بہتر نہمین پانی</p>
<p>۴۷</p> <p>اعل شہر شہیر زور کو کہی بات دین کنز کلہ کو تو کیا کوہہ بدوات چاندون کہیں نہ تھی چاندین خفا بیکس کو حضرت اکراض و نور شہ</p>	<p>۴۸</p> <p>کہا سچن پانی چو گنگا کی باری مظلومی شہیر پر روز کے ناری افواج شمع و جہم جہم جہم اور انکھو شمع ہی شمع جہم جہم</p>	<p>۴۹</p> <p>سب گنگا کی چو پانی چو شہر سب گنگا کی چو پانی چو شہر سب گنگا کی چو پانی چو شہر سب گنگا کی چو پانی چو شہر</p>
<p>کس طرح بھلا گاڑو کہ مٹا دو دوتن کو محتاج رہو کہ تھیں جب گورو کفن کو</p>	<p>رو پیر تھے سرور جو لب خشاک کھا کر نزدیک تھا پانی جو پلا دے کوئی لا کر</p>	<p>ہر داغ غم اگر وہ عباس جس گریں قوت ہو نہ تھا تھو نندین شرافت ہو گریں</p>

<p>۴۲۳ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ انصاف کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ</p>	<p>۴۲۴ حضرت سے کہا اوس کو کہہ دو کہ تو ایک ترار نہ بنے جس کی خاطر سب کو خیر و برکت ہو جائے</p>	<p>۴۲۵ جب دارالحدیث کو اقدس چاہا اور سب کو ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ</p>
<p>۴۲۶ تنہا کو جو مارا تو بڑا کام نہیں ہے مردوں کو لیے تنگ ہو یہ نام نہیں ہے</p>	<p>۴۲۷ تنہا ہو نہیں اب کوئی مرد یا س نہیں ہے لیکن خدا کچھ مجھے دے گا میں نہیں ہے</p>	<p>۴۲۸ کس طرح ہو سکتا کروں گوشت نہ جگر ہوں میں بھی تو اوسے شیر آئی کا پس ہوں</p>
<p>۴۲۹ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ</p>	<p>۴۳۰ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ</p>	<p>۴۳۱ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ</p>
<p>۴۳۲ فاقہ نہیں یہی تھا فرس تیر قدم میں بجلی سا لگا کو نہ فرسیدان ستم میں</p>	<p>۴۳۳ زخمی ہوں پیہقت مجھ منظر نہیں ہے حیدر کے گھرانے کا یہ دستور نہیں ہے</p>	<p>۴۳۴ پر آنہ سکا سب پر رسول مدنی سے نیز کو اور اے لیکے نیز کی اتی سے</p>
<p>۴۳۵ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ</p>	<p>۴۳۶ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ</p>	<p>۴۳۷ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ ہر ایک کو دینے کے لئے ایک ایک کی جگہ</p>
<p>۴۳۸ سزا تہم آہن میں مسلح وہ جوان تھا اکہیل سا اس پر رکاب پھیان تھا</p>	<p>۴۳۹ تھا علم اوحیدین محرم اسرار خدا تھا جو چاہے سو کرے یہ راضی برضا تھا</p>	<p>۴۴۰ بجلی سی چلی شاہ کی تیغ و زبان بھی دو ٹکڑی ہو اتیر بھی چلے بھی کمان بھی</p>

کے

<p>۴۳۳</p> <p>ازین سرنگار کا ترانہ خیزد و بلبل حکلیا نام و سر سے پھر اچھلے چلے رک رک چلے جب راز کی غمخیز وکلانی اوسو فاطمہ کے دور و صحن</p>	<p>۴۳۴</p> <p>ہو گیا ایک غمخیز ایک سرخ و شاد منوریت و سر سے نظر آتا مسکین جب پہنچے از ارباب غم کو یک بیان شکرین ہوا شاد و مریخی فوج</p>	<p>۴۳۵</p> <p>زور زنی شریعت و دولت و دولت خند و سر عالم کلمہ و دور و صحن الکھڑکی کی ایک سے خجور کی شجاعت ہر جوی حاکمیت کی دولت و جی</p>
<p>۴۳۶</p> <p>و حجابی لگا خوش گار شمشیر دوم پر اک وار میں سر جا پڑا چالیس قدم پر</p>	<p>۴۳۷</p> <p>ان سیمو نہیں تھراؤ تھے جنگ شہر میں نگہبیر کی آتی تھی صد لشکر کین سے</p>	<p>۴۳۸</p> <p>گر فتح ہے منظور تو تیر سے لڑ تو اب چارہ صفین باندھ کر شمشیر سے لڑ تو</p>
<p>۴۳۹</p> <p>بلند ہو گئے گزرا پچھلے اور کین بالا قدر و زور اور چالاک و فوری تر شجاعت و شاد و شہر و شہر چھینے سوراخوں کو کین شمشیر</p>	<p>۴۴۰</p> <p>کشت و شکار شکرین صفین و شہر کشت و شکار شکرین صفین و شہر بڑے جہاز و زمین شہر و شہر اب ایک کو شہر و زمین شہر و شہر</p>	<p>۴۴۱</p> <p>و چارہ صفین گزرا و شہر و شہر اک صفین شہر و شہر و شہر شہر و شہر و شہر و شہر اور شہر و شہر و شہر و شہر</p>
<p>۴۴۲</p> <p>اس پھر قی سے گزرا پچھلے اور کین وہ ہو کے گزرا و شہر و شہر</p>	<p>۴۴۳</p> <p>سید انہیں بڑھا پادشاه کی سرزن و جہاں یہ ضربت شمشیر نہیں قمر خدا ہے</p>	<p>۴۴۴</p> <p>غش طاری ہو جب صفین و شہر تہہ و تہہ و تہہ و تہہ و تہہ</p>
<p>۴۴۵</p> <p>ایک ایک ہی طرح لگا از شمشیر شہر و شہر و شہر و شہر و شہر چونچ کر علامہ و شہر و شہر چھینے سوراخوں کو کین شمشیر</p>	<p>۴۴۶</p> <p>جہاں شکر کا نظر آ رہا عالم گم گم گم گم گم گم گم گم گم واللہ اگر دونوں جہاں شہر و شہر شہر و شہر و شہر و شہر و شہر</p>	<p>۴۴۷</p> <p>اراستہ کین کا نظر آ رہا عالم استادہ کین کا نظر آ رہا عالم شہر و شہر و شہر و شہر و شہر اور شہر و شہر و شہر و شہر</p>
<p>۴۴۸</p> <p>دہشت سے قدم اگر نہ پڑتا تھا کس کا تھا فوج میں غل و غل شمشیر علی کا</p>	<p>۴۴۹</p> <p>ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک کے جہاں سب فوج تہہ و تہہ و تہہ</p>	<p>۴۵۰</p> <p>تین تین لہر اک غول پس پشت کھڑا تھا اور تین تین تہہ و تہہ و تہہ و تہہ</p>

[illegible]

<p>۱۳۸ چند روز نہیں کر آرا جاز قیامت میدان شمع ہو گیا صحرای قیامت یہاں آج ہر گناہ گشتہ فرما قیامت اللہ اس طرح کی فطرتا قیامت</p>	<p>۱۳۷ خدا کو اس کا صد اخلاص غور الیاس سر پہ دین بیان میں کھنڈے گناہ اس کا تہا لاکت تقدیر عالم پر تو اس کا مری کچھ نہیں</p>	<p>۱۳۶ بے خبر ہو گیا دل میں کچھ کچھ ہاتھ اڑا دیا اگر کا بیگیا اوقات اکبر کھنڈے گناہ دم شمع کو آپ بے خبر</p>
<p>غصے میں لو اس پر رسول دوسرا کا اب خاتمہ ہے امت محبوب خدا کا</p>	<p>ناچار ہوا تھا کہ بہت بے ادبی کی اگر تائید نہ امت پر رسول عربی کی</p>	<p>بی تاب ہوں امت کی شفاعت کی خوشی بچپن سے مجھے اپنی شہادت کی خوشی ہو</p>
<p>۱۳۵ اعلیٰ علیٰ قاف زبانی شاہ کی تلواریں جواز نہ آفت کی نہ اچھے سرکاریاں اوسب پر پیڑ خلعت سب سرکار وہ پورے چین میں کیا تھا جو پیچہ</p>	<p>۱۳۴ اب تکی کی زمینیں چین میں بند کر دہ نظروں جو جرحے نظر تیرا دستہ چینی کر دین تو تیرے دم اردن تو کر دین اس کا چین</p>	<p>۱۳۳ کشت کر خون سے مرزا کی چھوڑا تو تیرا کیم دین کہ ملا تیرے راج لاشہر جو دہرا افغان گور کو محتاج ہاں میں سرور قیدی ہوں گن کچھ ہوا راج</p>
<p>غصہ تو اگر آج یہی لشکر کہیں پر جیتا نہیں ہو کر کالو فی روز زمین پر</p>	<p>تو وارین ہی اب کھا اٹھا کرو نکو چکا کر دیکھو گناہ قبضے کی طرٹ آنکھ اٹھا کر</p>	<p>بلو دین سر زمینت و گلشوم کھلا ہو یہ سب ہو مگر امت عاصی کا بھلا ہو</p>
<p>۱۳۲ بستہ ہو چلا کی جو تختہ تخت و تخت بہو چھتے مقابل کسی دین زمین طاقت پہنچے نہ ہو گی اگر تیری شہادت یہی کہ پہنچتے صاف کی شہادت</p>	<p>۱۳۱ ایسا کہ جتنا ہوں تری ادب میں پہنک میں نہ تو میرے سر گنگ جات میں ہی کچھ جیو جان کی تو میں جاو میکو اور خط جیو ہم دین خط شہادت</p>	<p>۱۳۰ یک ایک عین کو صدی کا اب بس ایک چکر ہم اس بین تلوار کا خون شوق کا اٹھ کر نہ اس کا بیاو تیرا کاشا نہ مری سے بے بیاو</p>
<p>اگر جان ہی پیاری تو عین تو کو بچا دو بکشتانی ہے است تو گناہ جلد گناہ دو</p>	<p>کچھ سچ نہیں رہی اگر تیرے ہونے ہو گا بوسہ لب ہر زخم سے سو فار دیا ہو گا</p>	<p>صبر پسر شاہ ولایت کو بھی در کھو جرات کو تو دیکھا مری عزت کو بھی دیکھو</p>

میں نے تو سب کو غافل کر دیا
نہایت تا غافل جان کر ہے
تو بے خبر کھول کر تیرا ہے
کون تر کر دے غافل ہے

لو ارمی ڈوب چکی خون عدو میں
ارمان تیرے کا ہے اب اپنی لہو میں

میں نے تو سب کو غافل کر دیا
نہایت تا غافل جان کر ہے
تو بے خبر کھول کر تیرا ہے
کون تر کر دے غافل ہے

سب چھاتی جو مچھتی اوس تشنگی
نہ تو سہرا وین دور ملک جینین لہو کی

میں نے تو سب کو غافل کر دیا
نہایت تا غافل جان کر ہے
تو بے خبر کھول کر تیرا ہے
کون تر کر دے غافل ہے

بس اگر امین اب کسویں ایوان ہے
یہ مرثیہ مقبول امام و وجہان ہے

میں نے تو سب کو غافل کر دیا
نہایت تا غافل جان کر ہے
تو بے خبر کھول کر تیرا ہے
کون تر کر دے غافل ہے

زخم تیرے سب سے سب سے
سب کو لٹ پڑے غافل ہے

میں نے تو سب کو غافل کر دیا
نہایت تا غافل جان کر ہے
تو بے خبر کھول کر تیرا ہے
کون تر کر دے غافل ہے

تبدلی وطن خاک بھرت تو ہے
یہ ہے ہر مچھتی لہو کی

میں نے تو سب کو غافل کر دیا
نہایت تا غافل جان کر ہے
تو بے خبر کھول کر تیرا ہے
کون تر کر دے غافل ہے

کیا کیا دولت تو خزانہ ہے
کیا کیا دولت تو خزانہ ہے

میں نے تو سب کو غافل کر دیا
نہایت تا غافل جان کر ہے
تو بے خبر کھول کر تیرا ہے
کون تر کر دے غافل ہے

کتاب قدم جو رہے تیغ و سنان
جو شکر کھانا کوئی حرف رہا ہے

میں نے تو سب کو غافل کر دیا
نہایت تا غافل جان کر ہے
تو بے خبر کھول کر تیرا ہے
کون تر کر دے غافل ہے

حاجی ہے مسافر ہے گرفتار بلا ہے
یہ ظلم محمد کے نواسے پر روا ہے

میں نے تو سب کو غافل کر دیا
نہایت تا غافل جان کر ہے
تو بے خبر کھول کر تیرا ہے
کون تر کر دے غافل ہے

وہی جو خزانہ تو خزانہ ہے
وہی جو خزانہ تو خزانہ ہے

<p>۴۱ بیم مود و دلدار دل جان علی کو کشتن تو تیغ و خنجر جان علی کو خاشق منور و نور کشف جان علی کو</p>	<p>۴۲ جنگ و جدائی و شوق جان علی کو دشمن و دوستی و غم جان علی کو درد و لذت و حلاوت جان علی کو</p>	<p>۴۳ حب و کفر و غم و کفر جان علی کو نیل و لاش و قتل و کفر جان علی کو غصہ و غم و کفر جان علی کو</p>
<p>خاک اوڑنے لگی بختن پاک کو گھر میں لوٹا گیا زہرا کا چین تین پر میں</p>	<p>چند روز پیر آنکھوں سے روپوش رہا تھا یہ وقت کس واس داغ میں کب ہوش ہا تھا</p>	<p>بڑیرہ ہر روز میت سی بن شرم کی جاہر فرزند کے مر جائے سے یہ داغ سیاہ ہے</p>
<p>۴۴ باقی تھا جسے نہ بڑا و شہر دین کا بیان نہ تھا نہ بڑا و شہر دین کا خانی ہوا ناظر و بڑا و شہر دین کا نہا شو کہ بان کا شہر دین کا</p>	<p>۴۵ دین و شہر دین کا شہر دین کا دین و شہر دین کا شہر دین کا دین و شہر دین کا شہر دین کا دین و شہر دین کا شہر دین کا</p>	<p>۴۶ نہا شو کہ بان کا شہر دین کا دین و شہر دین کا شہر دین کا دین و شہر دین کا شہر دین کا دین و شہر دین کا شہر دین کا</p>
<p>عباش نہیں ہیں علم و فضل نہیں ہر اب فاطمہ کے لال کا وہ اوج نہیں ہر</p>	<p>خیم ہو گئے کھوکھو کھوکھو کھوکھو تھی ریش میں اتنی تو سپیدی نہ سحر کو</p>	<p>ور نہ کبھی باہر قدم انکا نہیں نکلا و نہ کسی بی بی کا جنازہ انہیں نکلا</p>
<p>۴۷ اب تھیں حسدین این علی کو اب تھیں حسدین این علی کو اب تھیں حسدین این علی کو اب تھیں حسدین این علی کو</p>	<p>۴۸ باز و شہر دین کا شہر دین کا باز و شہر دین کا شہر دین کا باز و شہر دین کا شہر دین کا باز و شہر دین کا شہر دین کا</p>	<p>۴۹ باز و شہر دین کا شہر دین کا باز و شہر دین کا شہر دین کا باز و شہر دین کا شہر دین کا باز و شہر دین کا شہر دین کا</p>
<p>اس غم میں کمان جنگ کا یاد نہیں اکبر کے جواں مرنے نے ارادہ نہیں کو</p>	<p>نہی سامنے لاش اکبر مجموعہ جگر کی حضر ہر سہ پہر پان گئی شہر کی</p>	<p>لیکن غم فرزند کچھ آسان نہیں ہے خاموش تو نہیں تھیں گے انہیں ہے</p>

<p>۱۴۱ چہاں پہنچا اچھا احمد خاں کا پیرا ناموس کا نشانہ اس سے ہو گا گوارا نہار کا کیا کر چکا دروغ انشا ہر بین متفرق ہو رہا ہے تیرا</p>	<p>۱۴۲ جس وقت سن سچن جلد نہ تفرق پڑ پڑا ہوا جو کر نین جان لگا پڑا جو میں ہو چکا ہے جھانڈا کون وہ کوئی نہ کرے گی مجھ کا کون</p>	<p>۱۴۳ چوڑی سبیل بھی سسٹیک ہی کا خشت انکھین باز ہو کر چھین لگا خجڑا کو بندین تھے اتھو بندین حاکم سادات اسب قافلے تو نہ اسے</p>
<p>جلدی نہ کرو فتح بین کچھ نہ پڑ جائے ایسا نہ ہو عجلت میں بنا کام گر جائے</p>	<p>اشک بھینا ہی توں نہ ایکا ایک شقی کا دیکھنے لگا ہوا آج حسین ابن علی کا</p>	<p>نانا نہ علی کو نہ رسول عربی کو دنیا کے لیے دیکھ کیا آل غبی کو</p>
<p>۱۴۴ چوڑی سبیل بھی سسٹیک ہی کا خشت انکھین باز ہو کر چھین لگا خجڑا کو بندین تھے اتھو بندین حاکم سادات اسب قافلے تو نہ اسے</p>	<p>۱۴۵ دلا کھڑا تھل چہ ظلم کر کے خونریز پڑا تو نہ شہستان اس پچھو دیلایاں وہ جانی شہید جاں دوست کو دولت اریجی زانو قاضی</p>	<p>۱۴۶ چوڑی سبیل بھی سسٹیک ہی کا خشت انکھین باز ہو کر چھین لگا خجڑا کو بندین تھے اتھو بندین حاکم سادات اسب قافلے تو نہ اسے</p>
<p>نیار ہے سچا و کا کیا زور جلیگا ناموس بھی لٹا بیٹے خیمہ بھی جلیگا</p>	<p>قرآن سو وقت نہ خراون کو خبر سے الفت بھی تو دنیا سے جنت بھی تو زور سے</p>	<p>یہ فکر تھی اک بیگم دیار کے خاطر حرف تھے یہ سب ایک تن زار کے خاطر</p>
<p>۱۴۷ چوڑی سبیل بھی سسٹیک ہی کا خشت انکھین باز ہو کر چھین لگا خجڑا کو بندین تھے اتھو بندین حاکم سادات اسب قافلے تو نہ اسے</p>	<p>۱۴۸ خاک سبز کو لادائی تھی جو جان نہ خاک سبز کو لادائی تھی جو جان نہ خاک سبز کو لادائی تھی جو جان نہ خاک سبز کو لادائی تھی جو جان نہ</p>	<p>۱۴۹ چوڑی سبیل بھی سسٹیک ہی کا خشت انکھین باز ہو کر چھین لگا خجڑا کو بندین تھے اتھو بندین حاکم سادات اسب قافلے تو نہ اسے</p>
<p>دم بھر بین و رفیع ظفر کھول کر سونا ابرار کو راحت سر کر کھول کر سونا</p>	<p>برام ہوں جو درہم نہ ہوا ستار کو اندر دینار جو دیکھیں تو گرین مار کو اندر</p>	<p>جو خضر بہ تن سید والا پیر لگی چوٹ اس کی دل احمد و زہرا پیر لگی</p>

مرثیہ میر انیس

<p>۱۲۸ آواز تیش شہر دینا تھی سپہ شام خیمہ بن کر باغ خوشی شاہ خوشنجام سیاہ نیکو درون کا سخن دینا ہم کیسا کر تھی بانو کو در آن کیسین بچام</p>	<p>۱۲۹ جیل خالف کی صلاح تھی زائر دل سپو کر سیمین تین جالو تھے سے پڑ پڑ جاہ زور تھے سلطان سے لوہی تھی بہن بھائی اور بھائی سے</p>	<p>۱۳۰ حضرت کو سوار تو تان پانی چھوڑا پھر کن لوٹو دی جو جو نہ ہو پڑا اگر کے جوان مرو کا نام نہیں چھوڑا مراؤنگی بھائی مطلب جیسے گھوڑا</p>
<p>مقصوم کی خاک پہ بیوش پڑ گئے شاہ شہد ار اندر نوک حلقے دین کھڑ گئے</p>	<p>چلائی تھی ہے مرو با نجامی برادر بن بھائی کی ہوئی تو بہن مامی برادر</p>	<p>آفت ہے یہ سایہ جو مرو سر تو ٹھیکا داغ آپکے مرنے کا نہ خواہر سے اٹھیکا</p>
<p>۱۳۱ شاہ تھی کوئی دامن خون نہ چھوڑا جھاڑی کو دین کھڑی تھی کئی شہر پتہ پتہ گو دین کھڑی تھی کئی جھگڑا مہر پر کی بلاتین کوئی</p>	<p>۱۳۲ جھپٹا چھوڑ تین تھم چھوڑا چکا سیاہی کی آفت کو اسیر کی کیا نکلے ار دم سے تو پتہ چھوڑا چکا بن سے جو مروی تو پتہ چھوڑا چکا</p>	<p>۱۳۳ عادل ہو عدالت کو مرو پتہ چھوڑا کیا کیلے دل مار کو بھجائے چھوڑا نیپا بن کوئی اور تو پتہ چھوڑا قربان تھی صبر بھجے آجیگا پتہ چھوڑا</p>
<p>میتاب تھے شہر بمیو کی انور گری پر پر دئے گئے پڑتے تھے شمع سحری پر</p>	<p>کیا کم تھا مروی واسطے مان باپک مرنا اللہ نہ دیکھائے مجھے آپکا مرنا</p>	<p>مسند کو محمد کی اولتے ہوی دیکھوں ہے یہ یہ گلاتیخ سے کٹتے ہوئے دیکھوں</p>
<p>۱۳۴ بانی تھی کوئی افشا کہ بند بنائے مسند تھی اور خالی تھی ناز و نیاز حضرت تو چھوڑا کھڑا کھڑے حوائے چھوڑا کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>	<p>۱۳۵ بانی تھی کوئی افشا کہ بند بنائے مسند تھی اور خالی تھی ناز و نیاز حضرت تو چھوڑا کھڑا کھڑے حوائے چھوڑا کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>	<p>۱۳۶ مسند تھی اور خالی تھی ناز و نیاز حضرت تو چھوڑا کھڑا کھڑے حوائے چھوڑا کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>
<p>ہر کوئی غریب جو نکا اسل و جڑ مرو بنین بانہ حسین گل آل محمد کے رسن ملین</p>	<p>حضرت دین تو زندہ مروان باہرین بھائی زیرینکے توجہ کو چہرین سوا آب پین بھائی</p>	<p>پیر و سیمین رشی سے بند حسین ہاتھ ہین ما نجامی کو رہنے دین مگر ساتھ بہن کے</p>

<p>۱۴۵ اگر خاک و خشت کے سوا کچھ نہیں ہے یہ ایک بیرون کر خوشی توئی باب دوست و آرام و ہمدرد و احباب مستحق ہوتا ہے کہ کچھ نہ تھا چاہے</p>	<p>۱۴۴ کیا کچھ نہیں ہے کہ کچھ نہ تھا یہ ایک بیرون کر خوشی توئی باب دوست و آرام و ہمدرد و احباب مستحق ہوتا ہے کہ کچھ نہ تھا چاہے</p>	<p>۱۴۳ یہ ایک بیرون کر خوشی توئی باب دوست و آرام و ہمدرد و احباب مستحق ہوتا ہے کہ کچھ نہ تھا چاہے</p>
<p>آج اور کنگہ ہم مرے یہ فریاد کرینگے کل اور اسی طرح ہمیں یاد کرینگے</p>	<p>بہتر ہے وہی ہمیں ضامن ہی رہے ہو کیا غدر ہو سرکار میں جسوقت طلب ہو</p>	<p>خاقان میں ہمیں ہر چہ بیان کھا کر کی رضا دو بس اب یہی الفت ہو کہ جان کر کی رضا دو</p>
<p>۱۴۲ کیا کہیں کے کوئی نہ تھا نہیں جانی بہتر ہے وہی ہمیں ضامن ہی رہے ہو کیا غدر ہو سرکار میں جسوقت طلب ہو</p>	<p>۱۴۱ یہ ایک بیرون کر خوشی توئی باب دوست و آرام و ہمدرد و احباب مستحق ہوتا ہے کہ کچھ نہ تھا چاہے</p>	<p>۱۴۰ یہ ایک بیرون کر خوشی توئی باب دوست و آرام و ہمدرد و احباب مستحق ہوتا ہے کہ کچھ نہ تھا چاہے</p>
<p>منا نہیں پھر خلق سے جو جاتا ہر زمین روئے سے مسافر کہیں پھر آتا ہر زمین</p>	<p>پہر آج کے مرے میں بہن اور مرزا ہو خوشنودی معبود ہے امت کا بھلا ہے</p>	<p>کیون دو کڑی روتی ہویاں آؤ سکھینے پھر باپ کی چھاتی سے لپٹ جاؤ سکھینے</p>
<p>۱۴۰ یہ ایک بیرون کر خوشی توئی باب دوست و آرام و ہمدرد و احباب مستحق ہوتا ہے کہ کچھ نہ تھا چاہے</p>	<p>۱۳۹ یہ ایک بیرون کر خوشی توئی باب دوست و آرام و ہمدرد و احباب مستحق ہوتا ہے کہ کچھ نہ تھا چاہے</p>	<p>۱۳۸ یہ ایک بیرون کر خوشی توئی باب دوست و آرام و ہمدرد و احباب مستحق ہوتا ہے کہ کچھ نہ تھا چاہے</p>
<p>جب سہی میں مضطرب دل پر صبر کو دیکھا کہ سہی کے روتے ہوئے اور قہر کو دیکھا</p>	<p>اس گھر کی تباہی کی لہر روتا ہوا ہر چہ تم چھٹی نہیں مان سو جدا ہوتا ہر چہ</p>	<p>مشکل ہو جو امت یہ تو حل کیجیو بیٹا تحریر یہ بابا کی عمل کیجیو بیٹا</p>

<p>۴۲ موت قاتل نہ کر دے کیا زیب جس کی جاکو گشت ترا بنادیکر نہ جو غصہ دل کو کر پورا دہ رہا جس گنگاں کا پورا</p>	<p>۴۳ بازو میں قتل غلیظ کا دل تا جگہ میں کھل جائے رک میں سانس یغین کی زبردستی خند آتا نہیں کیا صبر کی یاد</p>	<p>۴۴ موت نہ جی چھلکا جو چوڑی پانی بڑھ کر کھیل توں سبائی دانی شیشہ چوڑی ہے سید اللہ کا جانی ورج ہو پورا اختر میں حکم کیانی</p>
<p>کلیان وہ جنہیں غنچہ دل دیکھ کر کھل جائے وہ خلد میں ہے سایہ دامن جس پر لجاؤ</p>	<p>ہر دست قوی تیغ شہنشاہ حرب پر مولا کے مگر رحم کی سبقت پہ غضب پر</p>	<p>جنگل کو برن خوف سے موندھوڑ مڑ ہو میں وریا کی ترائی کو اسد چھوڑی ہو میں</p>
<p>۴۵ جس کا گم نہ تھا شفاعت میں پورا جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا</p>	<p>۴۶ میں نے غنچہ دل تو توڑ دیا جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا میں نے غنچہ دل تو توڑ دیا جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا</p>	<p>۴۷ میں نے غنچہ دل تو توڑ دیا جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا میں نے غنچہ دل تو توڑ دیا جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا</p>
<p>ہے بہر نگین اسم نگین اسم کی خاطر بس قطع وہ جامہ تھا اسی جس کی خاطر</p>	<p>کچھ غنچہ دل تو توڑ دیا مردی میں ترزل میں سیر زم زم میں کو</p>	<p>لگتی ہے زمین او سکودہ مکتا ہے زمین کو قوران ہے گرد و نمک وہ سکتے ہے زمین کو</p>
<p>۴۸ دستا کو کیا اتھن پہنچے شہنشاہ جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا چاپا نہیں کی نور خدا کو نہیں کیا جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا</p>	<p>۴۹ میں نے غنچہ دل تو توڑ دیا جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا میں نے غنچہ دل تو توڑ دیا جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا</p>	<p>۵۰ میں نے غنچہ دل تو توڑ دیا جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا میں نے غنچہ دل تو توڑ دیا جس کا گم نہ تھا جو دوا جو طاقت میں پورا</p>
<p>کچھ دھمال کی حاجت بھی مہجک نہیں ترا خوشیشت پناہ و وجہان وہ شہر میں ترا</p>	<p>ہے خوف کہ کرسی نہ گزیرش کو اور پڑھتے ہیں ملک ناو علی عرش کو اور</p>	<p>بیت الشرف سید لولاک میں میں ہوں باقی فقط اب پنجتن پاک میں میں ہوں</p>

<p>عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا انسان کی طرح اس کی شکل کو گلاب تعمیر کئے تھے سب کو اس علم آیا کیسوں نے دکھائی دیباچات کا کیا</p>	<p>عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا نہایت خود ساختہ ہے جابجائی جاری ہے ہوا خاق میں فیضی اگر کسی نے بھی چاہی تو یہی</p>	<p>عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا یاد دہی شہر خدا قافل خوش نہایت جہان جوشن باز و جوشم سلطان قضا میر قدر حیدر جوشم</p>
<p>تاب او کی لڑائی کی جی جان نہ لاسے بچتی نہ کبھی جان جو ارمان نہ لاسے</p>	<p>مرد و جدا ہو گئے وہ قبول جہاں دیکھو تھیں کانٹہ میں جا پھول جہاں</p>	<p>پرنور کیا نور سے ایمان کی زمین کو تغ اور کی جلا دی گئی آئینہ دین کو</p>
<p>عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا ابن دین و سبب زبانیں لالہ میں چاہوں تو خاتمہ الہی فیضی جانیں مر و فتنہ کی مٹن خوش قربان پارس جان عالم کجی لیتا ندین احسان</p>	<p>عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا ماخوذ ہے سب کا دین شاہ گھر ماخوذ ہے سب کا دین شاہ گھر ہر وقت دین ہی نہ تہیہ کیا بہت تو کہے بارے کی شکل کو گھر</p>	<p>عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا مبتدا اگر عقلہ فیضی غار آئینہ اسلام سے جا بڑھ چکے خفا فیضی نہ دے لڑائی کا کیا جنگ دکھو یاد دہی مٹن و باطل کجی</p>
<p>جن کیا ہیں ملائک کا بھل حسان کو گلا میں وہ ہوں کہ خود آئینے اور اون نہ دولا</p>	<p>اک شور تھا گھر کے نور و کاحرم میں کیا سخت ہم تھی جسے سر کر دیا دم میں</p>	<p>میدار و کی بستی ہوئی میرا نہ جہاں تھا وان خاتمہ حق نگیا تھا نہ جہاں تھا</p>
<p>عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا</p>	<p>عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا</p>	<p>عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا عجیب ہے پھر اس کی تہیہ کیا</p>
<p>گو ضعف ہے اور شدت نشہ دہی ہو ہاتھ نہیں مگر قوت خیر شکنی ہے</p>	<p>نظر آئے ہیں زور و شہوت کی شہوت مرحب کی زبرد کیا ہو جبریل کے شہوت</p>	<p>آتش کا بھی وہ گرمی باز نہیں ہو ابہ و رہے شہوت کا زار نہیں ہو</p>

<p>۴۴ میں نے اپنے دل میں جو کچھ چاہا میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں</p>	<p>۴۵ میں نے اپنے دل میں جو کچھ چاہا میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں</p>	<p>۴۶ میں نے اپنے دل میں جو کچھ چاہا میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں</p>
<p>بچپن میں کسی کو یہ یاد آج کمان تھا میں ہوں کہ میں دوش نبی جس کا مکان تھا</p>	<p>بہتر ہے تم سے جو یہ خشک گلا ہو راضی ہو نہیں جس بات میں تم سب کا بھلا ہو</p>	<p>امت کا محمد کی ہوا خواہ تو ہو نہیں یہ بھی نہیں اگل بندہ اللہ تو ہو نہیں</p>
<p>۴۷ اللہ کی عزت میں کوئی نہ تھا جس قوم پر چاہتا تھا آواز تباری آج جنت اللہ میں ہم سب آئی بزرگین اور سزا سکن تباری</p>	<p>۴۸ میں نے اپنے دل میں جو کچھ چاہا میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں</p>	<p>۴۹ میں نے اپنے دل میں جو کچھ چاہا میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں</p>
<p>اللہ ہے ساتھ اس کے جو ساتھ ہمارا کونین میں ہر دست خدا ہا ہمارا</p>	<p>پیارا ہوں جگر گوشہ محروم و جہاں کا دل بند ہو نہیں سیدو قوسیدین کاں کا</p>	<p>مشتاق دین کی حکومت کا نہیں میں رخصت کرو اب بھی تو نکلیاؤں کہیں میں</p>
<p>۵۰ میں نے اپنے دل میں جو کچھ چاہا میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں</p>	<p>۵۱ میں نے اپنے دل میں جو کچھ چاہا میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں</p>	<p>۵۲ میں نے اپنے دل میں جو کچھ چاہا میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں میں نے اس کو اس کے حق میں</p>
<p>نہ گھر کی باتیں نہ دنیا جانتا ہو نہیں تم سب کو عزیز و فخر سوا جانتا ہو نہیں</p>	<p>لہ کر و پاس رسول عربی کا زہرا میری مادر ہے نواسا ہوں نبی کا</p>	<p>سختی بھی اوٹھا لوں گا مصیبت بھی ہوں گا رازق ہے خدا جا کے پڑاؤ نہیں رہوں گا</p>

<p>۴۴ تو نہ ہو سکتا ہے جو نہ ہو سکتا ہے اس بے بسی کی حالت میں کہ کسی کا دل بے بسی کی حالت میں کہ کسی کا دل بے بسی کی حالت میں کہ کسی کا دل</p>	<p>۴۵ خدا کی رحمت کی غنیمت کو یاد رکھو وہ کام کرو جو حسین نے کیا ہے وہ کام کرو جو حسین نے کیا ہے وہ کام کرو جو حسین نے کیا ہے</p>	<p>۴۶ میں جو امانت کا بھونک رہا ہوں فریاد کیا کیا ہے جاؤ گاؤں میں فریاد کیا کیا ہے جاؤ گاؤں میں فریاد کیا کیا ہے جاؤ گاؤں میں</p>
<p>۴۷ ممكن نہیں جیسے کامزار بن جائے سن لیجئے کہ مر جاؤ گاؤں میں سن لیجئے کہ مر جاؤ گاؤں میں سن لیجئے کہ مر جاؤ گاؤں میں</p>	<p>۴۸ وعدہ ہے جو کچھ وہ بھی نہ پاؤ گیارو دیکھو ماسر کاٹ کے پھٹاؤ گیارو دیکھو ماسر کاٹ کے پھٹاؤ گیارو دیکھو ماسر کاٹ کے پھٹاؤ گیارو</p>	<p>۴۹ تو دشمن اولاد رسول دوسرا ہے فاسق کی وہ ہمت کرسے جو ہمت خدا ہے فاسق کی وہ ہمت کرسے جو ہمت خدا ہے فاسق کی وہ ہمت کرسے جو ہمت خدا ہے</p>
<p>۴۹ بانی نشان کہ فضلالت کا گیارو نہ سستوں کے توبہ دین کا گیارو نہ سستوں کے توبہ دین کا گیارو نہ سستوں کے توبہ دین کا گیارو</p>	<p>۵۰ ان بی بیوں کی شان میں ہر گز نہیں میں سے زیادہ میری بی بیوں کی شان میں سے زیادہ میری بی بیوں کی شان میں سے زیادہ میری بی بیوں کی شان</p>	<p>۵۱ یون بیان کر اس شوق کو صغیر نکالا غل غل کا وہ موصفہ غار کو صغیر نکالا غل غل کا وہ موصفہ غار کو صغیر نکالا غل غل کا وہ موصفہ غار کو صغیر نکالا</p>
<p>۵۲ گو آج زبردست ہو یا صاحب زہو مرنا بھی تو اک دن ہے مقرر کہ بشر ہو مرنا بھی تو اک دن ہے مقرر کہ بشر ہو مرنا بھی تو اک دن ہے مقرر کہ بشر ہو</p>	<p>۵۳ لازم ہے کہ سادات کی امداد کرو تم او ظالمو اس گھر کو نہ برباد کرو تم او ظالمو اس گھر کو نہ برباد کرو تم او ظالمو اس گھر کو نہ برباد کرو تم</p>	<p>۵۴ ہماری ہونیں دو تون جو زبانیں نظر آئیں ہو تو تونپہ ستم گاروں کی جانیں نظر آئیں ہو تو تونپہ ستم گاروں کی جانیں نظر آئیں ہو تو تونپہ ستم گاروں کی جانیں نظر آئیں</p>
<p>۵۴ ایکے معینوں سے کہ شاہ اہم ہے جانیں دین کہیں آکھو نہ ہو جائیں جانیں دین کہیں آکھو نہ ہو جائیں جانیں دین کہیں آکھو نہ ہو جائیں</p>	<p>۵۵ چلا کہ تیرے سب کہنے کا شکر ہے بان بان کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں بان بان کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں بان بان کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۵۶ جلیان جلیان شکر شکر کو دکھائی شکر کی لپکتی لپکتی شکر کو دکھائی شکر کی لپکتی لپکتی شکر کو دکھائی شکر کی لپکتی لپکتی شکر کو دکھائی</p>
<p>۵۷ حاکم سے جمل ہوں یہ نہیں کام ہمارا سر کاٹ کے لہجائیں تو ہونا م ہمارا سر کاٹ کے لہجائیں تو ہونا م ہمارا سر کاٹ کے لہجائیں تو ہونا م ہمارا</p>	<p>۵۸ بیعت کا یہ قصہ ہے فساد اور زمین ہر بچنے کا سوا اس کے کوئی طور نہیں ہر بچنے کا سوا اس کے کوئی طور نہیں ہر بچنے کا سوا اس کے کوئی طور نہیں ہر</p>	<p>۵۹ کس طرح کھلا اہل ستم رنگ نہو جائیں چار آئینے ششدر رہے کہ چورنگ نہو جائیں چار آئینے ششدر رہے کہ چورنگ نہو جائیں چار آئینے ششدر رہے کہ چورنگ نہو جائیں</p>

<p>۱۵۳ شاد تو خوش و غم تو خوش چل بچھو نہ کر اگر چھو نہ کر ستار تو ہا شے نہ کر</p>	<p>۱۵۴ شاد تو خوش و غم تو خوش چل بچھو نہ کر اگر چھو نہ کر ستار تو ہا شے نہ کر</p>	<p>۱۵۵ شاد تو خوش و غم تو خوش چل بچھو نہ کر اگر چھو نہ کر ستار تو ہا شے نہ کر</p>
<p>۱۵۶ وہ تیرا خوش تر جو لڑنے پہ تیار ہے لو کہ اسکی نہ پہنچی تھی کہ سب بند کھڑے</p>	<p>۱۵۷ پالال تیرا لبش خوشید میں تنہا ہے برہوت میں روحین تعین جنم میں بادشاہ</p>	<p>۱۵۸ اعدا کی صفیں خون سرور منور کی جگہ روحین نفس جسم جوی جھوڑ کر کھالین</p>
<p>۱۵۹ جب غم و شادی تو جھلکات کر دیتی دشاں کو اندھا قاتل کے اوشی جو غم و شادی تو جھلکات کر دیتی</p>	<p>۱۶۰ چار شاہد اوشی تو جھلکات کر دیتی چار شاہد اوشی تو جھلکات کر دیتی</p>	<p>۱۶۱ اک غریب میں دو کر دیکھا ہے کیا منہ چھو لیا اور سر سسکتا ہے کیا</p>
<p>۱۶۲ بالائے وہ شمشیر ستمگار فروغ تھا دیکھا تو فرس بھی اویں اک ضرب میں دھکا</p>	<p>۱۶۳ غل بٹھا کہ وہن کو اور صورت لارہ لو کہ اکی گھوڑی کو بھی ہونہ ہر کہ بلا ہے</p>	<p>۱۶۴ مطلب تھا چکنے سے یہ تیغ ووزبان کا وہ راہ ہر ووزخ کی یہ جادہ ہر جان کا</p>
<p>۱۶۵ بیتان خالق میں کون کی شکر جولا شمشیر نے لگشت شہادت کو اوشی</p>	<p>۱۶۶ شمشیر نے لگشت شہادت کو اوشی شمشیر نے لگشت شہادت کو اوشی</p>	<p>۱۶۷ شمشیر نے لگشت شہادت کو اوشی شمشیر نے لگشت شہادت کو اوشی</p>
<p>۱۶۸ کفار سے میدان و غاصات کیا تھا کیا تیغ یزید اللہ سے انصاف کیا تھا</p>	<p>۱۶۹ جس وقت ہو الگ گئی اوشی تو وودم کی سب اور گنیمت شافین شہلا وستم کی</p>	<p>۱۷۰ کیا منہ تھا جو آنا کوئی اوشی کو منہ لاتی تھی قضا کی شمشیر کو منہ</p>

۱۷۱
 شاد تو خوش و غم تو خوش
 چل بچھو نہ کر اگر چھو نہ کر
 ستار تو ہا شے نہ کر

<p>جانی چنگی کر رہی جارب کچھ کچھ کے اور کچھ کچھ کے نہی ہو گئے تو زور دلی کا پتہ بھی چھوڑ نہی ہو گئے تو زور دلی کا پتہ بھی چھوڑ</p>	<p>پلو صلاحت نہ کرانی دانی دور کر فاقہ میں نہ جرات نہ دانی پانی کی کوئی لین نہ بھی پانی کر دانی ان صدوں کی کوئی لین نہ بھی پانی کر دانی</p>	<p>سیدہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>
<p>شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>پیشانی پہ سہ تو ذرا دیر دو بیٹا ہاتھوں کی ہلاکین تو مجھے لینے دو بیٹا پیشانی پہ سہ تو ذرا دیر دو بیٹا ہاتھوں کی ہلاکین تو مجھے لینے دو بیٹا</p>	<p>کٹ کٹ کے کر بندید الہ کھلا تھا شہزادہ قرآن بن شاہ کھلا تھا کٹ کٹ کے کر بندید الہ کھلا تھا شہزادہ قرآن بن شاہ کھلا تھا</p>
<p>جانی چنگی کر رہی جارب کچھ کچھ کے اور کچھ کچھ کے نہی ہو گئے تو زور دلی کا پتہ بھی چھوڑ نہی ہو گئے تو زور دلی کا پتہ بھی چھوڑ</p>	<p>پلو صلاحت نہ کرانی دانی دور کر فاقہ میں نہ جرات نہ دانی پانی کی کوئی لین نہ بھی پانی کر دانی ان صدوں کی کوئی لین نہ بھی پانی کر دانی</p>	<p>سیدہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>
<p>جو خاکی و آبی تھادہ تھانہ گری بین شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>	<p>کر دو خرابو سکھ بھی کہ شہزادہ بین اب آؤ کہ لڑنے کا مجھے حکم نہیں کر دو خرابو سکھ بھی کہ شہزادہ بین اب آؤ کہ لڑنے کا مجھے حکم نہیں</p>	<p>سماں تھے دنیا بین فقط چند نفس کے عشش ہو گئے تھے سر سے سماں ابن انس کے سماں تھے دنیا بین فقط چند نفس کے عشش ہو گئے تھے سر سے سماں ابن انس کے</p>
<p>جانی چنگی کر رہی جارب کچھ کچھ کے اور کچھ کچھ کے نہی ہو گئے تو زور دلی کا پتہ بھی چھوڑ نہی ہو گئے تو زور دلی کا پتہ بھی چھوڑ</p>	<p>پلو صلاحت نہ کرانی دانی دور کر فاقہ میں نہ جرات نہ دانی پانی کی کوئی لین نہ بھی پانی کر دانی ان صدوں کی کوئی لین نہ بھی پانی کر دانی</p>	<p>سیدہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ شہزادہ</p>
<p>اب خلق ہے اور حاکم تہم جھاسے ہاں صابرو شاگردم تسلیم و رضا ہے اب خلق ہے اور حاکم تہم جھاسے ہاں صابرو شاگردم تسلیم و رضا ہے</p>	<p>تینوں نے جو سب عضو تن پاک کر گئے دھمکے ہوئے ہیں مگر زبان چھوڑ گئے تینوں نے جو سب عضو تن پاک کر گئے دھمکے ہوئے ہیں مگر زبان چھوڑ گئے</p>	<p>قابو بین نہ دست لیس عتدہ کشا تھے تھرا تھے جو سے پاؤں کا بونہ جہا تھے قابو بین نہ دست لیس عتدہ کشا تھے تھرا تھے جو سے پاؤں کا بونہ جہا تھے</p>

<p>۱۵۱ کس نے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا چلائی تھی تو وہی طرح ہی چلائی تھی</p>	<p>۱۵۲ بیاہی نہیں کون کر لیا تو کس نے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا</p>	<p>۱۵۳ کس نے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا چلائی تھی تو وہی طرح ہی چلائی تھی</p>
<p>فریاد بہن شہر سے جدا ہوتی ہو لوگو دودھ کوئی سید بہن ہوتی ہو لوگو</p>	<p>ویرانے میں فریاد ہونے کو کسی کی بستی بھی نہیں کوئی محبتان علی کی</p>	<p>وہ حلقہ شہر سے جدا ہوتی ہو دودھ کوئی سید بہن ہوتی ہو</p>
<p>۱۵۴ علی زانو نہایت شہادت کا کھینچ کر مظلومی کو کھینچ کر</p>	<p>۱۵۵ اس شہر میں بیاہی نہیں کر لیا تو کس نے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا</p>	<p>۱۵۶ خاموش انیس اب کہ جاہل سے میں شہر سرور کی شہادت کا دودھ کو قلعہ ہو</p>
<p>کس نے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا چلائی تھی تو وہی طرح ہی چلائی تھی</p>	<p>۱۵۷ لہتی ہوئی امان کی کمانی کو بچا کوئی ترابندہ مر ہو بھائی کو بچا</p>	<p>۱۵۸ بیاہی نہیں کر لیا تو کس نے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا</p>
<p>۱۵۹ بیاہی نہیں کر لیا تو کس نے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا</p>	<p>۱۶۰ کس نے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا چلائی تھی تو وہی طرح ہی چلائی تھی</p>	<p>۱۶۱ بیاہی نہیں کر لیا تو کس نے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا</p>
<p>۱۶۲ کس نے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا چلائی تھی تو وہی طرح ہی چلائی تھی</p>	<p>۱۶۳ کس نے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا چلائی تھی تو وہی طرح ہی چلائی تھی</p>	<p>۱۶۴ کس نے ہونے سے پہلے ہی کہہ دیا تھا چلائی تھی تو وہی طرح ہی چلائی تھی</p>

<p>۵۱۰ اک جاہو شایہ مخضوف و شایہ آموخته گشتی چاکے سہو نیاز</p>	<p>۵۱۱ مولا کی ذات خلق میں ہر سایہ است کا ساز و دھار عالم کا خیر خواہ</p>	<p>۵۱۲ ایک کی تائید صفت میں کی تائید آغاز جب کہ بے ازل انجام برآید</p>
<p>گر وہ قوی ضعیف سے کار جہاں لڑ رو باہ جا کے شیر کی آنکھیں نکال لڑ</p>	<p>گر حشر میں وہ حامی امت سپر نہو تیغ عذاب حق سے کسی کو مفر نہو</p>	<p>اوس میں بھی سب صفات نہ ہو بہترین فقر میں مبتلا کے خبر کی خبر نہیں</p>
<p>۵۱۳ ایک کی تائید صفت میں کی تائید آغاز جب کہ بے ازل انجام برآید</p>	<p>۵۱۴ دارالرحم صطفوی مستعار خلق خضر اولاد میں بدین پیشوا و خلق</p>	<p>۵۱۵ خداوند میں سب تری ماحی الام بندوں کے سطح سے زبان کا کا نام</p>
<p>پچھے زبان سے وصف شہنشاہ کین اشکو سے پہلے مردم دیدہ و شہو کین</p>	<p>بھیجیں درو کو یوں نہ ملک و جا کین سجدہ کا حکم دیویر خدا جسکی خاک کین</p>	<p>دوڑ سے وصف میر تابان ہو کسطح اک شور سے شام سلیمان ہو کسطح</p>
<p>۵۱۶ جس میں آ کر جو نور شرفین بیکے پرستے کیا پیرو خدین</p>	<p>۵۱۷ باب السلام علی آسمان شرف نور سراج دین شرف خاندان شرف</p>	<p>۵۱۸ راحت نہیں دل مضطر کو یک نفس نالان چون تیری راہ میں دین جمع</p>
<p>اوسکی نہ کوئی آس نہ کوئی مرا دھنی خیر گاہ پہ تھا تو تمھاری ہی یاد دھنی</p>	<p>اوس کو کرم سے گلشن دین تازہ ہو گیا شیونہ پہ واہشت کا دروازہ ہو گیا</p>	<p>اس سال ہے دعا کہ نہ دوری نصیب ہو مولا طلب کرو تو حضور نصیب ہو</p>

<p>۴۴۴ گلزار دین پہنچ خزان غنیمت جی یعنی قلم مراد چمن سر قلم علی وقت نماز ظہر مراد دوپہر واصلی نہار مراد حضرت محبوب کا ولی</p>	<p>۴۴۵ رکعت انہیں کوئی اور غریب الہیادار ششہ شمسہ بار بار سر چہ بار بار تیرنگی تن پہ دو سر جو شیشہ مار نیز کوٹھا اٹھا کر کرین سب وار</p>	<p>۴۴۶ علی خان خوجا حسنین کی شہنشاہی روشن جبین عجمیہ کبریا کی شال اک آسمان حسن اک اور دین وصال اور غلطی کی آنکھ کا لہر اور خیال</p>
<p>بھائی کے خم سے خم شہر لکیر ہو گئے بیٹا جوان جو قتل ہو اسیر ہو گئے</p>	<p>آگ سے تیغ و تیغ و تیر و سان چلا پوچھے سے فرق پاک پہ گزر کر ان چلا</p>	<p>کیا داخل راستے نظر بد سے بند ہون مجر ہین آفتاب تو اختر سمیہ ہون</p>
<p>۴۴۷ کلیں نظر بیکار تے تے دوان بانی تم خیر سے نظر تے تے تے تے تے تے تے غیر چار تے تے تے تے تے تے تے تے کس جاو کی جاو الشیخ ابی یوسف</p>	<p>۴۴۸ بان غازی تو قریب وار تے تے تے بازین اڑا کے جلد کر واس کو کم بیتا کر کوئی انہیں تقار و نظر عابد کے باختر بانو اکبر کیو کیو</p>	<p>۴۴۹ کچ کتاب حسن اک و ششانی خباب جس خجیل غمیا جو کتاب تے خباب معراج بین و تون و مطلع ابور اکبر خباب قوتان کی طرح جب نظر خلسا لا جواب</p>
<p>چادر کوئی اورھاو تن پاش پاش پر روڈ کوڑھیا تے ہوا لکری لاش پر</p>	<p>راحت دلو کوڑھیا کی قتل حسین سو سیدانیو کوڑھیا کوڑھیا کوڑھیا سو</p>	<p>ششہ اصحا اسی خنیکو کا وصف ہے والقیل اذ انجی اسی کیسو کا وصف ہے</p>
<p>۴۵۰ موتی تھی فوج ظلمت تین تین شاہ چالی تھی چالی طرف شام کی سیاہ کناختا جاکے صفین شکر و سیاہ موتا جاکے کیو کیو کیو کیو</p>	<p>۴۵۱ پروڈر خاک نور خدا کا ہوا خلسو دور زمین کی جاکے شمس چرخ طور لوہو بوشست کیل گئی غنیمت و دور پوچھا خاک تے تے تے تے تے تے تے</p>	<p>۴۵۲ وہ فوج شکر و شمس خلسا انفسو پیر کوئی کوڑھیا شمس شمس شمس شمع اور دھوین میں تے تے تے تے تے کیا زمین ہم کوڑھیا شمس شمس</p>
<p>حلقہ میں لیلیو آؤ تھی لیون اوسن لکرو جنگل میں کیر لیتے ہیں جسطحی شکر کو</p>	<p>پیر تو سے رشک طور ہر اک سید نہ ہو گیا نخنہ زمین کا غیرت آئینہ ہو گیا</p>	<p>ظلمت میں نور نور کو ظلمت میں راہ ہو ہے سنبھل میں ہر کہ ہالہ میں ماہ ہو</p>

<p>۴۳ سب کو شک یوں بال غم سے ہے نہیں نہ جی بے محو در خیال چہ وہ قوت را بد و نور کان کہانی چہ در جہان تو زبان جوان</p>	<p>۴۴ اگر کھنکھاسے دیوہ فاجوین ہا پسند پہلی جہ کر شیشیے اگر اندر لگا دی رخسار دیوہ سے اور روشن کار پہلی سے اور حسن کار تر ہو ابلند</p>	<p>۴۵ اور دوش بزمین شفق غایت کا جلیپ اور دوش بزمین شفق غایت کا جلیپ اور دوش بزمین شفق غایت کا جلیپ اور دوش بزمین شفق غایت کا جلیپ</p>
<p>سجدہ کی جا ہے زہر و جبینو کا واسطہ گوشتہ ہے خوب چاند نشینو کا واسطہ</p>	<p>ابر و دین اسطرح رخ پر آب و تاب ہے ہو جسطح سے بدالف آفتاب ہے</p>	<p>ہیما ت کچھ نہ دست خدا کا ادب کیا پوچھو نچو نکو سار بان فر کا غضب کیا</p>
<p>۴۶ و نہوں کھینکے کانون صوف کشیدہ بالہ سے سر راست لال خمیدہ رخسار نازکی میں گل انور سید ہر کھینکے جلاب فاطمہ کی نور سید</p>	<p>۴۷ صدقہ بن کر اور لڑائی میں شکار خشنہ بن کر عین عین شکار پہلی لب بزمین دن کو نور و نور بقرہ در صورت مع جوان شکار</p>	<p>۴۸ و نہوں کھینکے کانون صوف کشیدہ بالہ سے سر راست لال خمیدہ رخسار نازکی میں گل انور سید ہر کھینکے جلاب فاطمہ کی نور سید</p>
<p>جلوع خدا کے نور کا ہے اس گاہ میں پہلی زمین ہر چشم میں یہ سقہ ہر جاہ میں</p>	<p>ہیر و کر کے بھی گلین تجل انور حضور میں و نہوں زمین یہ گوہر دریا نور میں</p>	<p>ہر دم میں مثل ابر کرم پرستہ ہو ہر دم میں ناخنو پتہ مشک کھلے ہو</p>
<p>۴۹ و نہوں کھینکے کانون صوف کشیدہ بالہ سے سر راست لال خمیدہ رخسار نازکی میں گل انور سید ہر کھینکے جلاب فاطمہ کی نور سید</p>	<p>۵۰ نارنگ میں میں بزمین بزمین اور زب تاب گوہر و زب تاب کو کب میں آسمان چلا جلا جلا میں آفتاب جلا جلا جلا</p>	<p>۵۱ و نہوں کھینکے کانون صوف کشیدہ بالہ سے سر راست لال خمیدہ رخسار نازکی میں گل انور سید ہر کھینکے جلاب فاطمہ کی نور سید</p>
<p>قرآن فاطمہ کا دل غم رسیدہ ہے چشم کشودہ صاف کمان کشیدہ ہے</p>	<p>پانی انھیں پر فاطمہ پیتی تھیں وار بتیس در زمین دو دو کی تھیں وار</p>	<p>عاجز و غماشہ عالم نہ ہوتے تھے لوٹی ہوئی گرتی گرتی نہ ہوتے تھے</p>

<p>کھنڈا بام دین کے قدم پر ہزار کھنڈا بام دین کے قدم پر ہزار کھنڈا بام دین کے قدم پر ہزار</p>	<p>اعلا سے اس طرح کی ہے کہ اعلا سے اس طرح کی ہے کہ اعلا سے اس طرح کی ہے کہ</p>	<p>دور اور دن خلق کو کہنے کی بات دور اور دن خلق کو کہنے کی بات دور اور دن خلق کو کہنے کی بات</p>
<p>رتبہ دلاوری کے سر ہو گئے نہیں سرک گیا پکھیت سپاؤں پر نہیں</p>	<p>کوئی بھی کاٹتا ہے گلابی گناہ کا مین کون ہوں جناب رسالت پناہ کا</p>	<p>کسکی سنا کا غل ہے عراق و حجاز میں سائل کو کہنے دی ہے انگوٹھی نما زمین</p>
<p>ایک دفعہ پوچھو کہ بر ملا کی گناہ ایک دفعہ پوچھو کہ بر ملا کی گناہ ایک دفعہ پوچھو کہ بر ملا کی گناہ</p>	<p>کسکی پیکر نام نہان کی ہے کسکی پیکر نام نہان کی ہے کسکی پیکر نام نہان کی ہے</p>	<p>حق و کیا عطا پھیلانے کا ہے حق و کیا عطا پھیلانے کا ہے حق و کیا عطا پھیلانے کا ہے</p>
<p>کتنے ہیں سب کہ غلطہ دار و گیر ہو تزوید ہر کہ بارش باران تیر ہو</p>	<p>بنیاد کفر کہنے جہان سے مٹائی ہے کسے نبی کے وہ شپہ مولع پائی ہے</p>	<p>دنیا میں کون غلط کائنات ہے کسکو کہا خدا نے کہ یہ میرا مات ہے</p>
<p>سب کی طرح لشکر کینا اور جوش نیز ہمارے ہیں جوانان و جوش</p>	<p>اوتی ہے جو کچھ کہہ کر دے کون اوتی ہے جو کچھ کہہ کر دے کون</p>	<p>بانتا ہر روز عالمی بلا شرف خاصیت بانتا ہر روز عالمی بلا شرف خاصیت</p>
<p>غل ہے کہ شاہ شہر و طحا کو گھیر لو مظلوم کو غریب کو تنہا کو گھیر کو</p>	<p>سب کا فرو کو کہنے مطیع خدا کیا باطل کو کسکی تیغ نے حق سے جدا کیا</p>	<p>کسکو کہا ہے مندر روہادی جہان میں نقص مبالغہ ہے کہ کسکی شان میں</p>

مرثیہ میر انیس

<p>۴۴۴ عجب حق از سبقت الایمان کیا نویا اپنا جسم کے جان کے کیا داندہ دقاتق قرآن کے کیا نور و دین و جنت و پیمان کے کیا</p>	<p>۴۴۵ سب کا فو کو بد و بر سر میں کیا پیش رسول اعظم کو بد و بر کیا جنگ خنین میں خندق کو کیا ختر کو سہ سے تاب قدم کو کیا</p>	<p>۴۴۶ کشفات شگفت عالم کو کیا کون سا نین کون ہوا فو کائنات عجبے کو کسے بخشا و سراپا جلات نور و دین کو کس کو طبع کو کیا</p>
<p>۴۴۷ کہتے ہیں سب ہی خدا کس جناب کو رجعت ہوئی ہر کسکے لیے آفتاب کو</p>	<p>۴۴۸ مارا جو ایک ضرب دین رجب کو جاسو آتی تھی رجب کی صدا آسمان سے</p>	<p>۴۴۹ گل کر دیا ہے ناک کو کسے خلیل پر لکھا ہے کسا نام پر جبرئیل پر</p>
<p>۴۴۸ کسے بخشا نین کو فو غم خاک کیا کسے شہر فزونی کو شکر کیا کسے غلامی ایک نور فو کسکے کیا کسے غلامی کی طرح جبار و جبر کیا</p>	<p>۴۴۹ جسے بنا دین میں نین کو کیا جسے شہر فزونی کی کو کیا فوت جبرئیل سے خاک کو کیا جسے پیغمبری مدنی و کو کیا</p>	<p>۴۵۰ کسے بخشا بیعت ابوبکر سے جکلام کسے شہر فزونی کو شکر کیا باطق ہو کسے شام نین کو کیا انجیل و زبور دین کو کیا</p>
<p>۴۵۱ قائل ملک ہیں ضرب امام جلیل کو کاؤر ہیں کسکی تیغ و زہر جبرئیل کے</p>	<p>۴۵۲ کیونکر نجات چاہے یوسف و یاقوب کو طوفان سے نوح کی کشتی بچائی کو</p>	<p>۴۵۳ حامی ہر کون سب کا حیات و ممانت میں کسکی شنا ہے سورہ و العادیات میں</p>
<p>۴۵۳ شہر و جبرائیل جو عالم کا حال آتش میں جا کے کو دیر و زور کیا دیر و جبرائیل چکانا ہوا حال سایہ کی طرح کو سب فوج کیا</p>	<p>۴۵۴ آدم سے پہلے عرش کیسے بنا کیا حق تو سب کو کون تھا اور کون کیا آرام کیسے چست حق کا فو کیا جسکا ضیاء تھی طور و کھنکھو کیا</p>	<p>۴۵۵ پہن کے نام صندور اور زلف کیا ذی علم و ذی سعادت و ذی شرف کیا شیر شجاع و صابر و مصوم کیا منصور و از قیاد و یلیا و کیا</p>
<p>۴۵۶ نویا اونکے سامنے ٹھہری نہ جن کو شیر خدا ز دین کرتے تین دن لڑ کو</p>	<p>۴۵۷ چلا رہے تھے ہر مدو سب کو دیر سے کس شیر نے چھڑا دیا سلا نکو شیر سے</p>	<p>۴۵۸ بازو وہی مظہر و منصور ہے وہی غالب وہی ہے طور وہی نور ہے وہی</p>

<p>۴۶۲ سپہا خلیفہ جنت میں الگ القاب باب معلوم فرمادے ہوئے یو جلا اللہ ابوالحسنین البیہار نہر و قحط و قحط و قحط و قحط</p>	<p>۴۶۳ واللہ تعالیٰ اعلم عالمی نسب لہذا نسب جو لہذا اچھا آسمان کا سب سے چھوٹا</p>	<p>۴۶۴ اسم اللہ علیہ السلام عظیم الشان و عظیم الشان عظیم الشان و عظیم الشان</p>
<p>قرآن میں کون نور سلوات و افواج طاعت وہ کسی ہر جو نام پر فرض ہر</p>	<p>ہے حکم مثل کعبہ مرے احترام کا فرزند ہونے میں مشعر و رکن و مقام کا</p>	<p>مانینگے فاطمہ کو نہ شیر الہ کو کاٹینگے بوسہ گاہ رسالت پناہ کو</p>
<p>۴۶۵ شش شش شش شش شش شش شش شش شش شش شش شش شش شش شش شش شش شش</p>	<p>۴۶۶ دیندار و عفو و عفو و عفو میرا اور سب کا رخصت و عفو حق میں و کلام بیان خدا و عفو</p>	<p>۴۶۷ کیا ہو گا اس کی شش شش شش آپ کی شان چل جان اور شش دست علی شش شش شش شش</p>
<p>ہر فریحات اونسے طلب گار خون پر جسکے یہ مرتب ہیں جسمیں اوسکا کوڑا</p>	<p>میزان منفعت میں گناہوں کو قبول و عقد ہر جو لاکھ ہوں شش شش شش</p>	<p>حملہ منو سکیا ہزار آپ کو کہیں عباس اب نہیں ہیں جو اگر وہ کہیں</p>
<p>۴۶۸ میں پادشاہ جو ان کی شش شش میں نور مومن جا نہیں سر شش میں نور مومن جا نہیں سر شش</p>	<p>۴۶۹ کیسی والدہ جو جو جو جو نور مومن و نور مومن و نور نور مومن و نور مومن و نور</p>	<p>۴۷۰ پیلو مسکراؤ مسکراؤ مسکراؤ اعدا کی نظر صفت شش شش ساتون فلک لڑ کر او جی جا نہیں</p>
<p>۴۷۱ اسمیں بھی مصلحت ہر جو مظلوم آج ہوں شاہرو کا شاہ ہوں سر عالم کاج ہوں</p>	<p>۴۷۲ عزت یہ فاطمہ کی کینہی میں پائی اوسکے لیے بھی نعمت فردوس کی ہوں</p>	<p>۴۷۳ چکی جو فو الفقار خلک غلام سے پریان بچا کے جان اور میں کوہ قاف سے</p>

مرثیہ

<p>محم نور کیا کہ اور کس سدا بیکار کی تھیں در کس کی تھیں آپا علی کا شہر خیر دار کیچون تو در تون کیچون</p>	<p>محم صورت و رنگ کی کشت افواج بیکار نیز تون تون تون تون تون تون بر حمت غنی سنہ سنہ سنہ سنہ بر صفت غنی تون تون تون تون</p>	<p>محم نور کیا کہ اور کس سدا بیکار کی تھیں در کس کی تھیں آپا علی کا شہر خیر دار کیچون تو در تون کیچون</p>
<p>مجھے کسے جہانمیں مجال ستیز ہے برمان قاطع ایک رمی تیغ تیز ہے</p>	<p>پیکان بہم تھے جیسے ہون گل و گلہ ہو گوشوں سر تھے کمانوں کا گوشہ ملے ہو</p>	<p>میں نے موز اپنا چھپایا تھا خوف کو سینے کو آسمان نے چڑایا تھا خوف کو</p>
<p>محم افاق بین زمین مری شمشیر کی تھیں چو کھیلین تون تون تون تون تون تون قوت وہ ہو کہ وہ کو کا تون تون تون جہانے آسمان جو تون تون تون تون</p>	<p>محم اوی ہوئی تھی تون تون تون تون تون تھیں تون تون تون تون تون تون تون خجہ کجی تون تون تون تون تون تون وہ گور خجہ تون تون تون تون تون</p>	<p>محم ور سے ہوا فرائد کی تون تون تون اور تون تون تون تون تون تون تون پانی سے چھلپو تون تون تون تون تون میر شست تون تون تون تون تون تون</p>
<p>دریا سموم قمر سے میر و سر آب ہو نفرہ کروں تو زہر ہر مرغ آب ہو</p>	<p>دو دو تیر تیر پاس ہر اک خود پسند کر حلقہ تون تون تون تون تون تون تون</p>	<p>اک شور تھا بچائے خدا اسکے کاٹ سے طوفان اٹھا ہے تیغ حسین کی گھاٹ سے</p>
<p>محم نقادہ و فدا لگی چو یک یک اڑھا غور کو کس کی تون تون تون شہر کی صدا سحر اسان کی تون وہاں لگی تون تون تون تون تون</p>	<p>محم حکایت خیر فلک بار گاہ تون رو کا سیکر تون تون تون تون تون راہ افان کو تون تون تون تون تون تھیں تون تون تون تون تون تون تون</p>	<p>محم کھیتی اور کھیتی تون تون تون تھیں تون تون تون تون تون تون تون تھیں تون تون تون تون تون تون تون تھیں تون تون تون تون تون تون تون</p>
<p>شور و ہل سے حشر تھا افلاک کتنے مرد بھی ڈر کے چونک پڑو خاک کتنے</p>	<p>تلوار تھی کہ قہر قہر خدا چلا گو یا زبان نکالو ہو اثر دیا چلا</p>	<p>شیطان تھا او سطرف تو اودھرو کا تھا میدان زمین تھا بلہ لڑو نار تھا</p>

<p>۴۵۰ جنگی گریز چو تیر چو تیر کس کس کی کس کی کس کی کس کی کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ سکات اگر اور صبر چاؤ تھی اور صبر</p>	<p>۴۵۱ میرا دلانی تھی وہ تھی جاگلی اور ناروئیو نیاک برستی تھی وہاں گنگو تھے جاناں شکر دل مقتل کی خاک کو تو سب کی تھی</p>	<p>۴۵۲ آتشیں نہ تھیں نہ تھیں نہ تھیں نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ وہاں نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ چو تیر چو تیر چو تیر چو تیر</p>
<p>زہین تنوین شل کفن چاک ہو گئیں اک آئین صفین کی صفین خاک ہو گئیں</p>	<p>گشتوئی حد تو زخمیوئی انتہاء تھی اعد اکرتن سر دم کے نکلنے کی جاہ تھی</p>	<p>تھے سخت کشکاش بین ستار اور سطوت تھے اسطوت کو کھینچتی تھی نار اور سطوت</p>
<p>۴۵۳ پتلی تھی جیکے فرق پو تھی شکست موت تھی سر سے نکل تھی شکست تاسیت کوئی اور کوئی تھی شکست چار آئینہ کسی کا کسی کی تھی شکست</p>	<p>۴۵۴ کیش تھی سر پر تھی خانان اب خود دگر کے دگر تھی شکست کوئی نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ جس طرح دگر تھی شکست</p>	<p>۴۵۵ تھی شکل لا تھی نہ نہ نہ نہ نہ نہ کرتی تھی تھی تھی تھی تھی تھی عالم سے کات کات کوئی تھی شکست دوا دگر تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>سر تھا اگر تو ہاتھ کا تن پر اثر نہ تھا ثابت کسی کر ہاتھ اگر تھے تو سر نہ تھا</p>	<p>غزوت بین شہر کی ضرب علی کا تو یہ تھا سر تھا نہ چار آئینہ تھا اور سر نہ تھا</p>	<p>دُرسے اوسی کے کفر کی بنیاد پست تھی اسلام کو نظر تو تھو تھو شکست تھی</p>
<p>۴۵۶ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی غل تھی تھی تھی تھی تھی تھی نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ عقد کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو</p>	<p>۴۵۷ چو تیر تھی تھی تھی تھی تھی تھی تاب کار تھی تھی تھی تھی تھی سر تھی تھی تھی تھی تھی تھی سر تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۴۵۸ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھا تھی تھی تھی تھی تھی تھی آتش تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>ثابت کسی سوار کے تن پر زہ نہ تھی کھولی نہ جو جسے کوئی ایسی گرہ نہ تھی</p>	<p>اون باغیہ نہ تھی کے جو بر عیان ہو جب پھل لگا تو پھول سپر کہ خزان ہو</p>	<p>سرکٹ کے دور جسم سے اکدم بین جا تن مثل میم تھر جسم بین جا رہا</p>

<p>۹۱۱ آہ شاہکارا کو اڑا کر لے گیا کسی کی شہریت نہ بنی خط قدیر بن گیا نیز تو تھے بلند گزشتہ بن گیا اگر نہ پاؤں و سر او طالع بن گیا</p>	<p>۹۱۲ جس نے شہریت نہ بنی کیوں کر اس نے شہریت آج سے سزاوارتہ رہا تھا اس کی چکی وہ جب نہ تو کاغذ بن گیا</p>	<p>۹۱۳ جس نے شہریت نہ بنی کیوں کر اس نے شہریت جس نے شہریت نہ بنی کیوں کر اس نے شہریت سویں سو دس چلے گئے شہریت نہ بن گیا</p>
<p>سر تیغ سے مثال قلم کتبہ جا تو تھے بیچے ہی ظالموں کے قدم بہتے جا تو تھے</p>	<p>ہر شے تھی خوف جالہ خضوع خوشوع میں سجد وین تھی زمین تو فدا کیا کوہ میں</p>	<p>دم بند خور و نوک بھی تھے اوس صاف دینا تین تین چھپی تھیں خوف کراہی غلام دینا</p>
<p>۹۱۴ اک دن سچا چکی تھی بالاسر حال گاہ سو سو سکے کہ چھپی چھپی ناک چوٹن تو بار بار پتھر اور چھپی چھپی دیر تھی تھی نہ تیغ نہ درگاہ تھی</p>	<p>۹۱۵ جانو چھپو تھی تھی نہ تیغ نہ درگاہ تھی ادھری ناک بجاوہ نہ تیغ نہ درگاہ برجہ اور سا دیدنی تھی نہ تیغ نہ درگاہ اگر نہ دھو نہ دھو تھی نہ تیغ نہ درگاہ</p>	<p>۹۱۶ نہیں لہو کی دشت میں پیش نگاہ تھی کشتوں کی کشتیاں شط خون میں تباہ تھی تھے شعلہ صبح و شمس تھی نہ تیغ نہ درگاہ تا دین بھو تھی نہ تیغ نہ درگاہ</p>
<p>اسپہ پرونی فکر تھی روح الامید کو عشہ تھا چرخ پیر کو سکتہ زمین کو</p>	<p>تھی موج بحر قمر خدا وارہ گیر میں سیل فنا کا جال تھا اوس کے خیر میں</p>	<p>نہیں لہو کی دشت میں پیش نگاہ تھی کشتوں کی کشتیاں شط خون میں تباہ تھی تھے شعلہ صبح و شمس تھی نہ تیغ نہ درگاہ تا دین بھو تھی نہ تیغ نہ درگاہ</p>
<p>۹۱۷ بی بی صفت چار کر زار شہر سلطان اوتی تھی تھی کو صورت کا خدا کر چھپی چھپی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۹۱۸ جس نے شہریت نہ بنی کیوں کر اس نے شہریت جس نے شہریت نہ بنی کیوں کر اس نے شہریت جس نے شہریت نہ بنی کیوں کر اس نے شہریت جس نے شہریت نہ بنی کیوں کر اس نے شہریت</p>	<p>۹۱۹ جس نے شہریت نہ بنی کیوں کر اس نے شہریت جس نے شہریت نہ بنی کیوں کر اس نے شہریت جس نے شہریت نہ بنی کیوں کر اس نے شہریت جس نے شہریت نہ بنی کیوں کر اس نے شہریت</p>
<p>یہ تھے قدم گرہ زکے کو جو بھی بند تھے شعلہ دم تیغ تھی سر اعدا شہید تھے</p>	<p>جوشن کو کاٹ جاتی تھی یوں کر آج پیر اک جس طرح نکل آتا ہو موج</p>	<p>ہو جاتی تھی دو چند برش ذوالفقار میں ہو تو تھو سب کا ہاتھ قدر ایک وار میں</p>

<p>جنت چیک کا وہ جنت کی بوسہ نہایت یک کو دیکھ لگی عجب کو لگ لگی کسی کو لگی کام کسی کو لگی کسی کو لگی</p>	<p>کھلم کھلم جب حلو را نام سبیا فتن کشتہ کو دھم دھم چھوٹتی ہو بانی لگے پو پو پو پو پو</p>	<p>کھلم کھلم کسب کسب کسب کسب کسب بانی پناہ جو پو پو پو پو کشتہ کو دھم دھم کسب کسب</p>
<p>ضربت پختل دیکھنے والو کی نگہ تھی اغنی کسی جاہ تو کسی جاننگ تھی</p>	<p>کشتہ کی شکل خوشہ جو رویش کوئی گفتی اجل کو او کی فراموش ہوئی</p>	<p>پاپو نسو سرکشوئی حصفین پائمال تھیں زین آفتاب تھا تو کامین ہلال تھیں</p>
<p>کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ بہت چو کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ بگن کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ اوتی کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ</p>	<p>کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ</p>	<p>کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ</p>
<p>و خود سے جسم سے کیے نگاہیں جو ہر زمین میں تھے میں وندان ہرین</p>	<p>غل تھا سمین باد شہ شرق و غرب ہر سکہ ہے اس کے نام کا جسکی ہر ضرب ہر</p>	<p>عزت میں تھا ہر تلو غا میں ہر ہر تھا پستی میں سبیل تھا تو باندی میں ہر تھا</p>
<p>کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ</p>	<p>کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ</p>	<p>کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ کشتہ</p>
<p>دو آفتوں فرشتوں دین کو دیا لیا سر تیغ سے لیا تو اجل کو گلا لیا</p>	<p>غل طائر زمین تھا کہ جب اہوار ہے تخت ہوا پہ آج سلیمان سوار ہے</p>	<p>فر فر روان ادھر سے دم جہت و ہر تھا اولٹا پھر ادھر سے تو رفتہ ہر تھا</p>

میرزا بیگم نے شاہ جہاں کو
کہا کہ میں نے تم کو
میں کیا کیا ہے کہ میں نے
عجب یہ کہ میں نے
وہ کہ میں نے

میرزا بیگم نے شاہ جہاں کو
کہا کہ میں نے تم کو
میں کیا کیا ہے کہ میں نے
عجب یہ کہ میں نے
وہ کہ میں نے

میرزا بیگم نے شاہ جہاں کو
کہا کہ میں نے تم کو
میں کیا کیا ہے کہ میں نے
عجب یہ کہ میں نے
وہ کہ میں نے

کیا جنگ سوچو جو ہم کو
ہاں کہ میں نے

رحم او نہ آجکان خون لڑا
تیغ علی کو روک لیا

بھائی سپر کی جنگ شہنا
بابا سے سر فراز کیا

میرزا بیگم نے شاہ جہاں کو
کہا کہ میں نے تم کو
میں کیا کیا ہے کہ میں نے
عجب یہ کہ میں نے
وہ کہ میں نے

میرزا بیگم نے شاہ جہاں کو
کہا کہ میں نے تم کو
میں کیا کیا ہے کہ میں نے
عجب یہ کہ میں نے
وہ کہ میں نے

میرزا بیگم نے شاہ جہاں کو
کہا کہ میں نے تم کو
میں کیا کیا ہے کہ میں نے
عجب یہ کہ میں نے
وہ کہ میں نے

سرو کی حق کی راہ میں
میرزا بیگم نے

روٹی پھل کر کر تو
بے آپ کے کسی سے

ہاں چھوڑیو نہ
لہجہ کو چھوڑا

میرزا بیگم نے شاہ جہاں کو
کہا کہ میں نے تم کو
میں کیا کیا ہے کہ میں نے
عجب یہ کہ میں نے
وہ کہ میں نے

میرزا بیگم نے شاہ جہاں کو
کہا کہ میں نے تم کو
میں کیا کیا ہے کہ میں نے
عجب یہ کہ میں نے
وہ کہ میں نے

میرزا بیگم نے شاہ جہاں کو
کہا کہ میں نے تم کو
میں کیا کیا ہے کہ میں نے
عجب یہ کہ میں نے
وہ کہ میں نے

میرزا بیگم نے شاہ جہاں کو
کہا کہ میں نے تم کو
میں کیا کیا ہے کہ میں نے
عجب یہ کہ میں نے
وہ کہ میں نے

میرزا بیگم نے شاہ جہاں کو
کہا کہ میں نے تم کو
میں کیا کیا ہے کہ میں نے
عجب یہ کہ میں نے
وہ کہ میں نے

میرزا بیگم نے شاہ جہاں کو
کہا کہ میں نے تم کو
میں کیا کیا ہے کہ میں نے
عجب یہ کہ میں نے
وہ کہ میں نے

<p>۱۶۸ شہزادہ کا حق زمین کا کلام درویش شہزادہ کا کلام حیدر علی بن سکوت کا کلام زینب بی بی کا کلام</p>	<p>۱۶۹ شہزادہ کا کلام گونج کا کلام حیدر علی بن سکوت کا کلام زینب بی بی کا کلام</p>	<p>۱۷۰ شہزادہ کا کلام گونج کا کلام حیدر علی بن سکوت کا کلام زینب بی بی کا کلام</p>
<p>خیر قریب زانو سے قائل قریب ہو آج امتحان صبر حسین غروب ہے</p>	<p>تین علی کے لال کشانہ چل گیا چھائی کر پانہ نوکی لوکین نکل گئیں</p>	<p>تین حسین ستر کی شہرہ خوشحال ہو چلتے تھے سنگ فالہ زہرا کے لال ہو</p>
<p>۱۷۱ شہزادہ کا کلام گونج کا کلام حیدر علی بن سکوت کا کلام زینب بی بی کا کلام</p>	<p>۱۷۲ شہزادہ کا کلام گونج کا کلام حیدر علی بن سکوت کا کلام زینب بی بی کا کلام</p>	<p>۱۷۳ شہزادہ کا کلام گونج کا کلام حیدر علی بن سکوت کا کلام زینب بی بی کا کلام</p>
<p>جو لطف رحم میں ہر نہیں ہمتاب میں ہر عاجزی پسند خدا کی جناب میں</p>	<p>داعو نسو خور خور خور خور شکل خور سیدہ اقدس نگار خور</p>	<p>سنبھلا نجا بیگا خور لودہ قدم حسین کے نگار کا بھر</p>
<p>۱۷۴ شہزادہ کا کلام گونج کا کلام حیدر علی بن سکوت کا کلام زینب بی بی کا کلام</p>	<p>۱۷۵ شہزادہ کا کلام گونج کا کلام حیدر علی بن سکوت کا کلام زینب بی بی کا کلام</p>	<p>۱۷۶ شہزادہ کا کلام گونج کا کلام حیدر علی بن سکوت کا کلام زینب بی بی کا کلام</p>
<p>دور ہو دور کوثر و جنت قریب ہو میں فوج ہوں ہواں حسین است نصیب ہو</p>	<p>سیپارہ تھانہ صد رفتار و جنت کا پیرزور و برق و برق تھا خدا کی کتاب کا</p>	<p>پہو پنی فلک پہ آہ شہر مشرقین کی آئی صد از میں سو تر ہو حسینیت کی</p>

<p>۱۳۱۱ دور و دور سب سے دور دورانِ زینت کی طرح دور و دور سب سے دور دورانِ زینت کی طرح</p>	<p>۱۳۱۲ دور و دور سب سے دور دورانِ زینت کی طرح دور و دور سب سے دور دورانِ زینت کی طرح</p>	<p>۱۳۱۳ دور و دور سب سے دور دورانِ زینت کی طرح دور و دور سب سے دور دورانِ زینت کی طرح</p>
<p>یہ چین تیرے کر کے نہ یہ دور مند ہو اے ارض کر بلا سے معلق بلند ہو</p>	<p>یہ چین تیرے کر کے نہ یہ دور مند ہو اے ارض کر بلا سے معلق بلند ہو</p>	<p>یہ چین تیرے کر کے نہ یہ دور مند ہو اے ارض کر بلا سے معلق بلند ہو</p>
<p>۱۳۱۴ یہ چین تیرے کر کے نہ یہ دور مند ہو اے ارض کر بلا سے معلق بلند ہو</p>	<p>۱۳۱۵ یہ چین تیرے کر کے نہ یہ دور مند ہو اے ارض کر بلا سے معلق بلند ہو</p>	<p>۱۳۱۶ یہ چین تیرے کر کے نہ یہ دور مند ہو اے ارض کر بلا سے معلق بلند ہو</p>
<p>دولت نبی و خاطر و مرقعہ کی ہو دامنِ ملین و اسے یہ امانت خدا کی ہو</p>	<p>دولت نبی و خاطر و مرقعہ کی ہو دامنِ ملین و اسے یہ امانت خدا کی ہو</p>	<p>دولت نبی و خاطر و مرقعہ کی ہو دامنِ ملین و اسے یہ امانت خدا کی ہو</p>
<p>۱۳۱۷ یہ چین تیرے کر کے نہ یہ دور مند ہو اے ارض کر بلا سے معلق بلند ہو</p>	<p>۱۳۱۸ یہ چین تیرے کر کے نہ یہ دور مند ہو اے ارض کر بلا سے معلق بلند ہو</p>	<p>۱۳۱۹ یہ چین تیرے کر کے نہ یہ دور مند ہو اے ارض کر بلا سے معلق بلند ہو</p>
<p>یہ چین تیرے کر کے نہ یہ دور مند ہو اے ارض کر بلا سے معلق بلند ہو</p>	<p>یہ چین تیرے کر کے نہ یہ دور مند ہو اے ارض کر بلا سے معلق بلند ہو</p>	<p>یہ چین تیرے کر کے نہ یہ دور مند ہو اے ارض کر بلا سے معلق بلند ہو</p>

<p>جلد چہارم</p> <p>الہیائی و مانی تھی تھی انجمن باخدا موندو تو یونین سے نہ نہ رہا یہ غائب گر وہ کسی شکار اور برین پیمان کو غائب پیو یہ شکار اور برین پیمان کو غائب</p>	<p>جلد چہارم</p> <p>جلانی و طہر کر خال سے تانا مکر کو آؤ جلانی و طہر کر خال سے تانا مکر کو آؤ انان خدا کو اور اس سے نہ نہ رہا یہ غائب جو جیجی حسین کو اور اس سے نہ نہ رہا یہ غائب</p>	<p>جلد چہارم</p> <p>فریاد کر کے گنجی وہ سوختہ جگہ بان تن سے گشت گیا سپر فاجیہ کا جلانی و طہر کر خال سے تانا مکر کو آؤ جو جیجی حسین کو اور اس سے نہ نہ رہا یہ غائب</p>
<p>جلد چہارم</p> <p>کھی آگے آگے جاوے صمت کی مٹی بکھر رہے سر کے بال کو مٹی جھجک ہوئی</p>	<p>جلد چہارم</p> <p>ہو رہے کوئی نہیں جو سبھا حسین کو اویروا جناح تو ہی چاکر حسین کو</p>	<p>جلد چہارم</p> <p>کب دیکھیہ کہ لاش غریب لوطن اوٹھو شہید کیا جہاں سے اوٹھو بختیان اوٹھو</p>
<p>جلد چہارم</p> <p>حالی نظر پر اجاڑ سے ذرا بلیغ جلانی کو سبب کین ہو گئی تباہ آؤں جگر از زمین پہ شہر بارگاہ اگر ہلاک ہو جگر کا گھر بارگاہ</p>	<p>جلد چہارم</p> <p>آؤں ذرا بلیغ سبب کین شہر جلانی کو سبب کین ہو گئی تباہ آؤں جگر از زمین پہ شہر بارگاہ اگر ہلاک ہو جگر کا گھر بارگاہ</p>	<p>جلد چہارم</p> <p>آؤں ذرا بلیغ سبب کین شہر جلانی کو سبب کین ہو گئی تباہ آؤں جگر از زمین پہ شہر بارگاہ اگر ہلاک ہو جگر کا گھر بارگاہ</p>
<p>جلد چہارم</p> <p>دیکھی جو اد سے تیغ گلہ برام کے ریتی پر گریڑی وہ کچھ کو تھام کے</p>	<p>جلد چہارم</p> <p>مین بنت فاطمہ ہوں جو بھائی کو یاؤ میر و سمنو کو آنکھوں سے اپنی لگاؤ لگی</p>	<p>جلد چہارم</p> <p>کستان ہو کے عرض کیا ہر معاف ہو ہمنے تو ایک دل کو نہ دیکھا کھان ہو</p>
<p>جلد چہارم</p> <p>سلامی نہ شہر پہ پہنچا جا سلامی نہ شہر پہ پہنچا جا سلامی نہ شہر پہ پہنچا جا سلامی نہ شہر پہ پہنچا جا</p>	<p>جلد چہارم</p> <p>کے فوج افسار سے عیادت نے کے فوج افسار سے عیادت نے کے فوج افسار سے عیادت نے کے فوج افسار سے عیادت نے</p>	<p>جلد چہارم</p> <p>کے فوج افسار سے عیادت نے کے فوج افسار سے عیادت نے کے فوج افسار سے عیادت نے کے فوج افسار سے عیادت نے</p>

دفعہ نمبر ۱۲

چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں
 چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں
 چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں
 چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں
 چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں

چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں
 چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں
 چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں
 چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں
 چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں

چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں
 چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں
 چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں
 چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں
 چو بھلی جو توی مرا دل شکست
 تو نظر دے دریا او تر جا بیاں

<p>۴۱ مشرق ہم از قشچہ چمنستان جہان کا نوازا سرخ خلق سر سلطان جہان کا سازین تیر تیر برون جہان کا جہان میں تیر سبیلان جہان کا</p>	<p>۴۲ گلشن فردوس ملک جہان کا نوازا سرخ خلق سر سلطان جہان کا سازین تیر تیر برون جہان کا جہان میں تیر سبیلان جہان کا</p>	<p>۴۳ حضرت ابو جعفر علی واد علی جہان کا شہناہن منینہ جہان کا سیدنا ان تیر تیر برون جہان کا اعلامین تیر تیر برون جہان کا</p>
<p>مضطربین ملک شو تظلم ہر فلک پر آہ دل ز ہر اسے تلامطم ہر فلک پر</p>	<p>پانی نمین ملتا چمن مرقتو سی کو اب جان کر لا اورین سیدین ابن علی کو</p>	<p>دو بے ہوئے خونین شہدا گرد پڑھین گھوڑیہ اکیلے شہدا بار کھر ٹرے ہین</p>
<p>۴۴ مختار تیر تیر تیر تیر تیر تیر کر تیر تیر تیر تیر تیر تیر باز تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر</p>	<p>۴۵ مختار تیر تیر تیر تیر تیر تیر کر تیر تیر تیر تیر تیر تیر باز تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر</p>	<p>۴۶ مختار تیر تیر تیر تیر تیر تیر کر تیر تیر تیر تیر تیر تیر باز تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر</p>
<p>ہم تیر تیر تیر تیر تیر تیر ہر فردیہ اک تیر تیر تیر تیر تیر</p>	<p>ماتم تیر تیر تیر تیر تیر تیر فریاد کی غنچہ تیر تیر تیر تیر تیر</p>	<p>یہ شوق شہادت ہر شہد شاہ زمین کو بو چھار سے تیر تیر تیر تیر تیر</p>
<p>۴۷ مختار تیر تیر تیر تیر تیر تیر کر تیر تیر تیر تیر تیر تیر باز تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر</p>	<p>۴۸ مختار تیر تیر تیر تیر تیر تیر کر تیر تیر تیر تیر تیر تیر باز تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر</p>	<p>۴۹ مختار تیر تیر تیر تیر تیر تیر کر تیر تیر تیر تیر تیر تیر باز تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر تیر</p>
<p>قتل کیسے سید لولاک کا دن ہے یہ خاتمہ پہنچتین پاک کا دن ہے</p>	<p>پیا سو نکریہ جام جو پھر پھر کو دھو دو چشمہ کسافر میں اشکوں کو دھو</p>	<p>ہو آتی ہے دریائے برادر کے لمبوی چھبیسین تیر تیر تیر تیر تیر</p>

<p>۱۹ کشتاؤں میں لگا کر بے رحمی سے موت دینا چاہتا ہے جس کو جس کو چاہے اس کو بے رحمی سے موت دینا چاہتا ہے جس کو</p>	<p>۲۰ پیارے خاندان سے دور ہو کر جائی کی رو سے اس کو اگر کسی نے بھی اس کو ماتہ پر چلیں تو اس کو</p>	<p>۲۱ اس کو چاہئے کہ اس کو ماتہ پر چلیں تو اس کو اگر کسی نے بھی اس کو ماتہ پر چلیں تو اس کو</p>
<p>۲۲ بے جنگ نہ بیکس پر شمشیر جھکیگا جب تیغ کھینچی پھر نہ مرا باغ زر کیگا</p>	<p>۲۳ میں پاس ہوں اور آپ پر ہرگز تو کاہر کس نہ کر لے پھر مجھے باندھ کر سے</p>	<p>۲۴ اس کی کھنکھ میں ہوں صبا پر غنائت ہو خدا کی اک اور مری پاس امانت ہے خدا کی</p>
<p>۲۵ کیونکہ غنیمت میں لاؤ تو ہوشیار رہنا وہ کیونکہ سناؤ غنیمت شے خدا کی</p>	<p>۲۶ میں شمع آ رہا ہے آج بیکجا کھینچ کر اب اس کو</p>	<p>۲۷ اس کا ہونے کو چاہئے کہ اس کو عجائب آج بیکجا</p>
<p>۲۸ کیا خاطر ہے کہ آہ کا کچھ خون نہیں ہو بندی ہو پر اللہ کا کچھ خون نہیں ہے</p>	<p>۲۹ زندہ نہیں اور تر ہو کوئی گھاٹ سو میری آگاہ ہیں جبریل امین کاٹ سو میرے</p>	<p>۳۰ کس طرح ابھی جنگ پر تیار ہو شمشیر پہنچا ہے اسے بھی تو سبکا ہر شمشیر</p>
<p>۳۱ اس کو چاہئے کہ اس کو ارصہ سے جو کچھ</p>	<p>۳۲ اک حرب میں نہیں اس کو اک دم میں کیا تو</p>	<p>۳۳ چوڑا نظر جو دیکھ رہی تو اس کو اٹھا رہا ہے اس کو</p>
<p>۳۴ ناری ہیں یہ حضرت سوا صدیقین اب تائب کیا ممبر و رحیمی کی کہی مد ہے</p>	<p>۳۵ بجلی کی طرح جو صدف شومن پر گری ہو دم میں حق و باطل کو جدا کر کچھری ہو</p>	<p>۳۶ جلد آئیے رننے دم ادا ہے آقا فریاد ہے فریاد ہے آقا</p>

[illegible]

<p>۴۳۴ پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت</p>	<p>۴۳۵ خون علی صفت پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت</p>	<p>۴۳۶ پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت</p>
<p>باقی رہے تو اور فنا فوج ستم ہو جواہر شہادت ہو کچھ اوسیدن سو نہ ہو</p>	<p>کوثر بہ بین جاؤں تو گذر ساقی ہونکا واسن ہو مرا حشر میں اور ہاتھ ہوانکا</p>	<p>مازان ہوں کہ تو خوش ہو حسین ابن علی کو اسوقت کی لذت کوئی پوچھو مری جی سو</p>
<p>۴۳۷ اسب بندہ نازی آفراسیاب اولاد ہی صفت ہے تصدق ہو داس</p>	<p>۴۳۸ آفراسیاب پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت</p>	<p>۴۳۹ پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت</p>
<p>یہ قوم جفا پیشہ و نا اہل ہو مولا گر تیری عنایت ہو تو سب بہل ہو مولا</p>	<p>خوش ہو تو کہ رتیر تر ہو شیعوں کا بڑھینکا وہ حشر کو دن نور کا تو نہ چڑھینکا</p>	<p>فرمایا کہ مان خربت شمشیر کو دیکھو لوفاطر کے دودھ کی تاثیر کو دیکھو</p>
<p>۴۴۰ خون علی صفت پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت</p>	<p>۴۴۱ خون علی صفت پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت</p>	<p>۴۴۲ خون علی صفت پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت پسایا تو تو بانی چو بانی با صفت</p>
<p>چھاتی پہ تو قاتل ہو تو تیغ گلا ہو ان سب کو عرض امت عاصی کا بھلا ہو</p>	<p>فردوس میں صفت رحمت اوسین کا روٹی کو عرض خبر شہادت اوسین کا</p>	<p>پالی ہے ظفر قبضے پر جب ہاتھ دھرا ہے رگ رگ میں مری زور یہ اللہ بھرا ہے</p>

<p>۵۴۳ جس نے دنیا میں اپنی کج خلقی کو بھول کر تھاں میں سطر کر کے پڑھ کر دیا اگر کافر کا اب بھی تھا تو کج خلق میرزا میرزا نے کج خلق کو بھول کر</p>	<p>۵۴۴ کاش کہ اس کا کج خلقی نہ ہو اگر میں دیکھتا ہوں ان کو کج خلق جو کج خلق تھا تو اب کج خلق نہیں رہا نیکو خلقی کا شکر ہے</p>	<p>۵۴۵ اگر میں دیکھتا ہوں ان کو کج خلق جو کج خلق تھا تو اب کج خلق نہیں رہا نیکو خلقی کا شکر ہے</p>
<p>۵۴۶ یہ ان کے نظر رحم سے گویا ادبی کی پیش آیا ہے یہ امر کرامت ہوئی کی</p>	<p>۵۴۷ خون سرا حد اسے ہمیشہ خوش سلی پوچھ کر کوئی جبریل امین سر بر ش سلی</p>	<p>۵۴۸ سب زیر قدم جرات و محنت کا چلن تھا اشن ل میں تھا شیر تو اوس میں ان تھا</p>
<p>۵۴۹ میں وہ ہوں کہ جس کا ہر کج خلقی خیر کی نظر میں ہے جسے نیچا ہے شہرہ بر کھار کر لشکر کی تابا ہے اتلا شہادت کی پانی درویش کی</p>	<p>۵۵۰ میں کہتا ہوں کہ جو کج خلقی خیر کی نظر میں ہے جسے نیچا ہے شہرہ بر کھار کر لشکر کی تابا ہے اتلا شہادت کی پانی درویش کی</p>	<p>۵۵۱ میں کہتا ہوں کہ جو کج خلقی خیر کی نظر میں ہے جسے نیچا ہے شہرہ بر کھار کر لشکر کی تابا ہے اتلا شہادت کی پانی درویش کی</p>
<p>۵۵۲ قبضہ ہو رہی اور وہی تیغ و سرور جب ہاتھ اوٹھایا تو سر دست ظفر ہو</p>	<p>۵۵۳ روکوں نہ تو دم سے نہ پر روح امین پر پھل جا کر لگے شاخ سرگاز میں پر</p>	<p>۵۵۴ نیشہ جو وہ کرنا تھا تو ہٹ جا کر تو گھر پر ہر صف میں الف ہو کر اول جا کر تو گھر پر</p>
<p>۵۵۵ میں کہتا ہوں کہ جو کج خلقی خیر کی نظر میں ہے جسے نیچا ہے شہرہ بر کھار کر لشکر کی تابا ہے اتلا شہادت کی پانی درویش کی</p>	<p>۵۵۶ میں کہتا ہوں کہ جو کج خلقی خیر کی نظر میں ہے جسے نیچا ہے شہرہ بر کھار کر لشکر کی تابا ہے اتلا شہادت کی پانی درویش کی</p>	<p>۵۵۷ میں کہتا ہوں کہ جو کج خلقی خیر کی نظر میں ہے جسے نیچا ہے شہرہ بر کھار کر لشکر کی تابا ہے اتلا شہادت کی پانی درویش کی</p>
<p>۵۵۸ پانی سے اور آتش سے خمیل کا بنا ہو بجلی سے کبھی اور کبھی سیل فنا ہے</p>	<p>۵۵۹ غل تھا کہ میں ان کو سوار امین اور اشن ل میں چکارا نہیں اور</p>	<p>۵۶۰ وصو کا پریدہ وار کا ہے دامن زمین پر طاؤس ہوا پر ہے تو بجلی ہے زمین پر</p>

<p>حکم اے شہنشاہ عشق تو نے عشق کو شہنشاہ بنایا یہاں تھے سب سرور و شرف و شہنشاہی کا کیا گلزارِ شان و دیدہ ہو تو حق کا کیا کچھ ہو تو حق چار ہفت چھوٹا کیا</p>	<p>حکم مارا جو زمین تو زمین تو نہ تھا تو مقتل سے کیا تو حق تو نہ کو وہ تار تو حق کی تو نہ شہنشاہی تو نہ کچھ تو گرہ ہوئی تو الگ الگ کی جا تو وہ تار</p>	<p>حکم خشتے کی تار اور تار سے سیار یاد آ گیا امت پر خدا ہوا کا اقرار تو کیا کہ گھوڑے کو کبھی بیان میں نہ تو کیا کہ نفس کو کھڑا ہو گیا ر ہوار</p>
<p>حکم کڑو شہرِ بے قرعہ شہنشاہ کی ماں بھی کیا غم تھا کہ اڑھالو کو بچھو تو یہ خزان بھی</p>	<p>حکم اعجازِ ہر نگام روانی نظر آیا یانی میں تو آگ آگ میں پانی نظر آیا</p>	<p>حکم ڈر کر جو چھپے تھے وہ سنگ مرغل آئے خیمے سے حرمِ قبر سے حیدر مرغل آئے</p>
<p>حکم کھنڈر کی کشتی تو تو ہے جو بھنگا چلتی ہوئی تلوار کو حضرت کو نہیں بھنگا ماستہ زار نے تو بھنگا ہے جو بھنگا جہاں جا کر کوئی نہ بھنگا تو بھنگا</p>	<p>حکم ہو تو شہنشاہ کی نذر تو نہ تو شہنشاہ بیجان تھا کوئی اور تو نہ تو شہنشاہ سیاہ تھا شہنشاہ تو نہ تو شہنشاہ بیانی تو نہ تو شہنشاہ تو نہ تو شہنشاہ</p>	<p>حکم باد کی طرح شہنشاہ شہنشاہ کا شہنشاہ تلوار سے نہیں بھنگا تو نہ تو شہنشاہ کچھ تو نہ تو شہنشاہ تو نہ تو شہنشاہ کچھ تو نہ تو شہنشاہ تو نہ تو شہنشاہ</p>
<p>حکم اک وار میں ظالم کے ہراک بند کو کاٹا جو شہن کو چہل پہر کو کرہ بٹ کو کاٹا</p>	<p>حکم خشکی و تری میں نہ کہ میں امن کی جاتی ہر صفت میں محمد کی دو ہائی کی صدا تھی</p>	<p>حکم کیون تو تم گئے کہنے شہنشاہ کو روکا ہے ہر مریخ و ناجائز سے تلوار کو روکا</p>
<p>حکم آبادی شہنشاہ آواز میں آکر نہاں ہوئی شہنشاہ شہنشاہ کو روکا چاہا بیکٹ دن اس کو کھنڈر میں روکا کہ اتھن شہنشاہ شہنشاہ کو روکا</p>	<p>حکم شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ اب اس کو شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ آواز میں آکر شہنشاہ شہنشاہ سب شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ</p>	<p>حکم کیان غنیمت سے نہ تو شہنشاہ شہنشاہ گناہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ وہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ نہاں ایک ہزار اور کئی شہنشاہ شہنشاہ</p>
<p>حکم یوں نہ کہ شہنشاہ مر افراز سے پڑا تھا شہنشاہ کو شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ</p>	<p>حکم مظلوم و غریب میں ہر نام ہو میٹا جنگل ب کر و عرصہ کا ہر نگام ہو میٹا</p>	<p>حکم شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ گر و نکو شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ</p>

<p>۴۹۱ غم نہ توں نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے</p>	<p>۴۹۲ کس نے نہ توں نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے</p>	<p>۴۹۳ غم نہ توں نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے</p>
<p>۴۹۴ چھاتی سر پہ لے کر کوئی تھی سکینہ چھاتی سر پہ لے کر کوئی تھی سکینہ</p>	<p>۴۹۵ لاشہ پڑا اور سر ٹوٹ پڑی فوج شہر کی لاشہ پڑا اور سر ٹوٹ پڑی فوج شہر کی</p>	<p>۴۹۶ زخم زین و زیندہ شہر کی آواز دار زخم زین و زیندہ شہر کی آواز دار</p>
<p>۴۹۷ سب کو بے رحمی سے قتل کر دیا سب کو بے رحمی سے قتل کر دیا</p>	<p>۴۹۸ کیا توں نے غم کی دستانہ ڈال کیا توں نے غم کی دستانہ ڈال</p>	<p>۴۹۹ اس سال میں اس شہر دلیکیر کو دیکھیں اس سال میں اس شہر دلیکیر کو دیکھیں</p>
<p>۴۹۹ فرزند کے پہلو سے نہ رہتے تھے محمد فرزند کے پہلو سے نہ رہتے تھے محمد</p>	<p>۵۰۰ دستاؤں کے ہاتھوں سے نازی کو اوتار دستاؤں کے ہاتھوں سے نازی کو اوتار</p>	<p>۵۰۱ سلام کہیں نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے سلام کہیں نہ تیرے نہ تیرے نہ تیرے</p>
<p>۵۰۲ توں نے کتنے جو گناہ دیے شہر توں نے کتنے جو گناہ دیے شہر</p>	<p>۵۰۳ تیرے شہر شہر کی کیا کیا کوئی تیرے شہر شہر کی کیا کیا کوئی</p>	<p>۵۰۴ سب کو بے رحمی سے قتل کر دیا سب کو بے رحمی سے قتل کر دیا</p>
<p>۵۰۴ سید جو دہا تیرے وکی سر پران گل گین سید جو دہا تیرے وکی سر پران گل گین</p>	<p>۵۰۵ عریان ہتھکڑی خاک پہ پڑی پشت بہا عریان ہتھکڑی خاک پہ پڑی پشت بہا</p>	<p>۵۰۶ مرید شہر کی زیندہ شہر کی آواز دار مرید شہر کی زیندہ شہر کی آواز دار</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۵۱۷ چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا</p>	<p>۵۱۸ چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا</p>	<p>۵۱۹ چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا</p>
<p>۵۲۰ ہنگام گھوڑے کی اس دم پیر اندین سکتے یہ زخمی ہیں کہ وہاں تک ہم آئیں سکتے</p>	<p>۵۲۱ خدا اور خالق بندہ نواز ہو شکیں چرخ و سنان پہ جو سر ہر فراز ہو پیر</p>	<p>۵۲۲ گل پہ جلد رواں لایمیر چرخ بے زبان ہو اس ایک بے رحم کرم کی بھی شکل آسان ہو</p>
<p>۵۲۳ چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا</p>	<p>۵۲۴ چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا</p>	<p>۵۲۵ چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا</p>
<p>۵۲۶ حسین امام کی خواہر کو رکھ دیکھا بتول پاک کی دختر کو رکھ دیکھا</p>	<p>۵۲۷ جو وہ ہو راضی تو مرنا بھی زندگانی نہ محل پرینچ و مصیبت یہ دار فانی نہ</p>	<p>۵۲۸ سانسے تیغ سے جو بے دل نگار نہ پرستے کاٹ کے سر نیز پر ہر سوار نہ</p>
<p>۵۲۹ چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا</p>	<p>۵۳۰ چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا</p>	<p>۵۳۱ چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا چاروں طرف سے تیرے ہاتھوں میں تیرا ہاتھ کبھی نہ رہے نہ کسی دھڑکنے والا</p>
<p>۵۳۲ نہ جانو کہ مجھے زخموں کی اذیت تہ خدا کی راہ میں جو رنج ہر سوار تہ</p>	<p>۵۳۳ نہ پیو سمدنہ و سر نہ بکا کرو بھینا اب اپنی بھائی کو حق میں دعا کرو بھینا</p>	<p>۵۳۴ نہ اضطراب نہ خالچہ اور نہ بیقراری مٹی دعا و بخشش امت زبان پہ جاری مٹی</p>

<p>۵۷۰ سینہ خطے کا جو شکار و الجناح تو در کھم آتا تھا ہر تر و درہ بچار کز تر و پلو پاک بد نہاد نے دار میر سپ کیا وہ جناب سب کل بچار</p>	<p>۵۷۱ میر انیس سینہ خطے کا جو شکار و الجناح تو در کھم آتا تھا ہر تر و درہ بچار کز تر و پلو پاک بد نہاد نے دار میر سپ کیا وہ جناب سب کل بچار</p>	<p>۵۷۲ پکار ہی فاطمہ خطے کا جو شکار و الجناح تو در کھم آتا تھا ہر تر و درہ بچار کز تر و پلو پاک بد نہاد نے دار میر سپ کیا وہ جناب سب کل بچار</p>
<p>کائنات و ملی جو سینہ خیزین درہ ہونے لگا تو شہ کا چہرہ پہ نور زرد ہونے لگا</p>	<p>جہاں جو گہر سے وہ نامدار ہونے لگا تو فوج الجناح ہی گردن جھکا کر ہونے لگا</p>	<p>خدا نہ کردہ جو نہ نیمان زمین پہ گرا یقین سمجھ کر کس آسمان زمین پہ گرا</p>
<p>۵۷۳ تس تم بچا بچا تارے آہ وہ لپٹا کسی فرق نہ لک چار لک شیشیر ابو خرقہ معین زکامین جو کھڑا لگا باہر سو دل چہرہ بچا بچا</p>	<p>۵۷۴ انجمن بچا بچا تارے آہ وہ لپٹا کسی فرق نہ لک چار لک شیشیر ابو خرقہ معین زکامین جو کھڑا لگا باہر سو دل چہرہ بچا بچا</p>	<p>۵۷۵ تس تم بچا بچا تارے آہ وہ لپٹا کسی فرق نہ لک چار لک شیشیر ابو خرقہ معین زکامین جو کھڑا لگا باہر سو دل چہرہ بچا بچا</p>
<p>وہ مانتا تھا چاند ساریں تیر کا نشانہ ہوا کہ لپٹت سر ہو وہ تیر سے رواں ہوا</p>	<p>وہ مانتا تھا چاند ساریں تیر کا نشانہ ہوا کہ لپٹت سر ہو وہ تیر سے رواں ہوا</p>	<p>زمین پہ گز کے جہ غاطان بگڑ رہو گیا نہ زمین میں کز خم زمین درو رہو گیا</p>
<p>۵۷۶ وہ زمین کا جس کی لگا کا لگا جینت سر صورت تارے خون ہوا جا لگا پہر ان میں کھنکھاتا کہ بچا بچا بچا اروکی نہ رہت اللہ وہ بچا بچا</p>	<p>۵۷۷ وہ زمین کا جس کی لگا کا لگا جینت سر صورت تارے خون ہوا جا لگا پہر ان میں کھنکھاتا کہ بچا بچا بچا اروکی نہ رہت اللہ وہ بچا بچا</p>	<p>۵۷۸ وہ زمین کا جس کی لگا کا لگا جینت سر صورت تارے خون ہوا جا لگا پہر ان میں کھنکھاتا کہ بچا بچا بچا اروکی نہ رہت اللہ وہ بچا بچا</p>
<p>وہ برحق سینہ شمشیر سے جو پار ہوئی تو روح فاطمہ مرقدین پر قرار ہوئی</p>	<p>شہید اللہ مرا بیگناہ ہوتا ہے دو کو کہ مرا گھرتا ہوتا ہے</p>	<p>خدا کا دوست اسے ایسا پیار کرنا تھا نہ لڑا تھا نہ تھا جب تک نہ لڑا تھا</p>

<p>۴۳۰ منجھ کو کھو کر زار زمین پہنچنے کی صدا تو مٹھتی ہے کس کس تازی زار زمین پہنچنے کی اور کر زار زمین پہنچنے کی زار زمین پہنچنے کی لہو میں ابھی زار زمین پہنچنے کی</p>	<p>۴۳۱ کون جو جسے زار زمین پہنچنے کی کیسے جسے زار زمین پہنچنے کی کیسے جسے زار زمین پہنچنے کی کیسے جسے زار زمین پہنچنے کی</p>	<p>۴۳۲ یہ تار کے تار پہنچنے کی ام میں پہنچنے کی زار زمین پہنچنے کی تار پہنچنے کی زار زمین پہنچنے کی تار پہنچنے کی زار زمین پہنچنے کی</p>
<p>وہ گدیہ خاک سے اوس بن کی لاش گم سار بدن کر زار زمین پہنچنے کی لاش گم سار بدن کر زار زمین پہنچنے کی لاش گم سار بدن کر زار زمین پہنچنے کی لاش گم سار</p>	<p>ارو غریب ہو میکس ہو بھوکا بیا سار زار سمجھو تو کس شخص کا لاش گم سار زار سمجھو تو کس شخص کا لاش گم سار زار سمجھو تو کس شخص کا لاش گم سار</p>	<p>اب آگے حال کمون کیا گلو و خنجر کا انیس تازہ ہے غم تاب حشر مرد کا انیس تازہ ہے غم تاب حشر مرد کا انیس تازہ ہے غم تاب حشر مرد کا</p>
<p>۴۳۳ زینت</p>	<p>۴۳۴ اور زینت</p>	<p>۴۳۵ سلام زار زمین پہنچنے کی سلام زار زمین پہنچنے کی سلام زار زمین پہنچنے کی سلام زار زمین پہنچنے کی</p>
<p>دوسار ہو کے وہ تیر ستم لگے لگا گل میں آ کے زکا دم لہو پہنچنے لگا گل میں آ کے زکا دم لہو پہنچنے لگا گل میں آ کے زکا دم لہو پہنچنے لگا</p>	<p>لہو کی دھارا اوس لیکن نظر جو آن لگی دوہائی دید یک زینت پچارین کھا لگی دوہائی دید یک زینت پچارین کھا لگی دوہائی دید یک زینت پچارین کھا لگی</p>	<p>کیا شہادت کی خوشی تھی شاہ کو نہ جو کھا یاد نہ کیا نہ جو کھا یاد نہ کیا نہ جو کھا یاد نہ کیا</p>
<p>۴۳۶ تو تار کے تار پہنچنے کی تو تار کے تار پہنچنے کی تو تار کے تار پہنچنے کی تو تار کے تار پہنچنے کی</p>	<p>۴۳۷ تو تار کے تار پہنچنے کی تو تار کے تار پہنچنے کی تو تار کے تار پہنچنے کی تو تار کے تار پہنچنے کی</p>	<p>۴۳۸ سینہ آ کر تار پہنچنے کی سینہ آ کر تار پہنچنے کی سینہ آ کر تار پہنچنے کی سینہ آ کر تار پہنچنے کی</p>
<p>حجاب روح میر سے کچھ بھی آتا ہے تو دیکھتا ہے مرا بھائی مارا جاتا ہے تو دیکھتا ہے مرا بھائی مارا جاتا ہے تو دیکھتا ہے مرا بھائی مارا جاتا ہے</p>	<p>کسی کے پیٹے زونے کامت خیال سمجھو کہ کھو کر نکلا لاش بھی پائال سمجھو کہ کھو کر نکلا لاش بھی پائال سمجھو کہ کھو کر نکلا لاش بھی پائال</p>	<p>تار کے تار پہنچنے کی تار کے تار پہنچنے کی تار کے تار پہنچنے کی تار کے تار پہنچنے کی</p>

<p>۴۸ جس طرح کی سسکت تھی تھی جس طرح کی سسکت تھی تھی جس طرح کی سسکت تھی تھی جس طرح کی سسکت تھی تھی</p>	<p>۴۹ تیرے لیے سنو اور تیرے لیے سنو تیرے لیے سنو اور تیرے لیے سنو تیرے لیے سنو اور تیرے لیے سنو تیرے لیے سنو اور تیرے لیے سنو</p>	<p>۵۰ تیرے لیے سنو اور تیرے لیے سنو تیرے لیے سنو اور تیرے لیے سنو تیرے لیے سنو اور تیرے لیے سنو تیرے لیے سنو اور تیرے لیے سنو</p>
<p>آخر ہے رات حمد و ثنا خدا کرو اوستھو فریضہ سحری کو ادا کرو</p>	<p>رنگین عبائیں ووشپہ کہیں کسی ہو بیشک و زباد و عطریں کپڑے کسی ہو</p>	<p>ابھو چہ شاعران عرب تھو مری ہو پستی لیوننگ وہ کہنگ سے بھر مری ہو</p>
<p>۵۱ مات غازیہ یون جو اتان قتال کا مات غازیہ یون جو اتان قتال کا مات غازیہ یون جو اتان قتال کا مات غازیہ یون جو اتان قتال کا</p>	<p>۵۲ سکھو</p>	<p>۵۳ سکھو</p>
<p>ہم وہ ہیں تم کہ رنگ فلک جگر واسطے راتیں تڑپ کر کائی ہیں اسد نگر واسطے</p>	<p>کانو لگو حسن صوت سے خطاب ملا باتو نہیں وہ کہنگ کہ لو لگو ملا</p>	<p>بہترین ایسے لعل صدف میں کہ نہیں حور و نکاحوں کا یہ ملک میں ابشر نہیں</p>
<p>۵۴ سکھو</p>	<p>۵۵ سکھو</p>	<p>۵۶ سکھو</p>
<p>سب ہیں وحید و ہم پر غل چار سواوٹ دنیاس جو شہید اوٹھو سرخرو اوٹھو</p>	<p>دنیا کو بھیج دیو بیچ سہرا یا کچھ نہیں درباری سے بھر کو نظر کچھ نہیں</p>	<p>ہبتاب سے رخو کی عطا اور ہو گئی بہشتی سے آئینہ نہیں جلا اور ہو گئی</p>

<p>۵۱۳ خاکسیر گلابین علی کو سنا خوش حال بہنچینا کی تھی خوش خیرات کمال کے مجاہدین کی تھی خوش خیرات کمال</p>	<p>۵۱۴ عالم تھا محو قدرت رب عباد پر مینا کیا تھا وادی میں سواو پر ان منمنوں کو پاؤں کو ان منمنوں کا</p>	<p>۵۱۵ سب کے رخو نکا نور سپہرین پتھا اٹھارہ آفتابوں کا غنچہ زمین پتھا کچھ گل فقط ان کے تھے رب عطا کی رح</p>
<p>۵۱۶ وہ جہاں وہ جہاں شاد و دل و دل کے پیکر خوش کر رہا گویا دل و دل پیا گلشن سے قدرت اللہ کا دل و دل</p>	<p>۵۱۷ وہ جہاں وہ جہاں شاد و دل و دل کے پیکر خوش کر رہا گویا دل و دل پیا گلشن سے قدرت اللہ کا دل و دل</p>	<p>۵۱۸ گلشن خجل تھے وادی میں اساکر جنگل تھا سب بسا ہوا پھولوں کی باسک طاہر ہوا میں مست ہر ن سبزہ زار میں</p>
<p>۵۱۹ خدا ہاں تھے زیر گلشن زہرا جواں شبنم زہرا ہویے تھے گھوڑے گلاب وہ باغیوں کے ہاتھ سے جنگل میں لٹ گیا</p>	<p>۵۲۰ خدا ہاں تھے زیر گلشن زہرا جواں شبنم زہرا ہویے تھے گھوڑے گلاب وہ باغیوں کے ہاتھ سے جنگل میں لٹ گیا</p>	<p>۵۲۱ خدا ہاں تھے زیر گلشن زہرا جواں شبنم زہرا ہویے تھے گھوڑے گلاب وہ باغیوں کے ہاتھ سے جنگل میں لٹ گیا</p>
<p>۵۲۲ خدا ہاں تھے زیر گلشن زہرا جواں شبنم زہرا ہویے تھے گھوڑے گلاب وہ باغیوں کے ہاتھ سے جنگل میں لٹ گیا</p>	<p>۵۲۳ خدا ہاں تھے زیر گلشن زہرا جواں شبنم زہرا ہویے تھے گھوڑے گلاب وہ باغیوں کے ہاتھ سے جنگل میں لٹ گیا</p>	<p>۵۲۴ خدا ہاں تھے زیر گلشن زہرا جواں شبنم زہرا ہویے تھے گھوڑے گلاب وہ باغیوں کے ہاتھ سے جنگل میں لٹ گیا</p>

<p>۱۹۱ اللہ عز و جل کا رون اور ناز کا کیا سچوئے سہلے سے تھے نہ محکم کے گلزار دیکھو بڑے خوش حال تھے اچل چلے گا بکار جاگ رہے ساری رات کو وہ منیر کا خار</p>	<p>۱۹۲ ناگ جوتے پر خطا تھیں تو اعیان تشریف جانا بڑا بلا شہر زمان تجاویز کچھ کمر کو عقوبت شاہ انش جاب صوت شناس کر کرے سرور و عزت</p>	<p>۱۹۳ تیسرے وقت اور تر تار تھیں خاک افصح الفصحی جاب گو کیا چوڑی حشرت دارو و بازو یاد بدار کھڑے صد اکڑ نالین</p>
<p>۱۹۴ راہین تمام جسم کی خوشبو سو گیس گئیں جب مسکرا کر پھولوں کی گلیاں بکس گئیں</p>	<p>۱۹۵ ہر اک کی چشم آنسو و نسو ڈیڈ باگئی گو یا صد رسول کی کالوئین آگئی</p>	<p>۱۹۶ سب سے صد امین پیکر یان جیسے پہولین بلبل چمکے رہا سہوہ ریاض رسولین</p>
<p>۱۹۷ وہ وقت اور وہ خیمہ زار گروٹھان گو یارین پر نسیب تھا اک ناز و آسمان چوڑے سب سے جبکہ ساساں پیش رفت تھیں دیکھو بڑے جاں</p>	<p>۱۹۸ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں پانی سے منور تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۹۹ پیرا طرف کوئی تابان تھیں تھیں عین الکمال سے تھیں تھیں تھیں وہ نو و عی کر جبکہ طلاق تھیں تھیں دو دو دن ایک نو و عی تھیں تھیں</p>
<p>۲۰۰ اللہ کو جبکہ پیار و اوسی میں تھے سب بش کبریا کے ستار و اوسی میں تھے</p>	<p>۲۰۱ اعجاز عکار و لبر شہیر کی صد ہر خشک تر سے آتی تھی تگبیر کی صد</p>	<p>۲۰۲ غربت میں بڑ گئی از مصیبت حسین فاتہ تیسرا ہے مر سے اور عین</p>
<p>۲۰۳ وہ بڑا کر تھی اور شہر تھیں تھیں استخار آسمان تھیں تھیں تھیں پورے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۲۰۴ تھیں</p>	<p>۲۰۵ تھیں</p>
<p>۲۰۶ دیکھا جو نور شمسہ کیوں جناب کیا کیا ہنسی ہے صبح گل آفتاب</p>	<p>۲۰۷ کرتے ہیں یوں شتا و صفت ذوالجلال لوگوں کو ان سنو مرے یوسف جمال</p>	<p>۲۰۸ مولا تھے جاشان ہدایت مناظر یا قبا و کھڑے تھے سلیمان بساط پر</p>

۱۹۰
تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں
تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں

<p>۵۳۳ قرآن حکام کو اجاعت کی نئی ناز بسم اللہ جسیر اگر جو یوں تشریف چا سلطان حسین عظیم عجب ہوا کرتی تھی خود ناز بھی اونی ادا ہوا</p>	<p>۵۳۴ ان صف میں تجھ کو خود خیر کی نئی ناز اٹھارہ نو جوان میں اگر کچھ شہار پہر سب جاگتا تھا آگاہ خاکسار پہر وایام یکے کے دانا سے روزگار</p>	<p>۵۳۵ فاغ ہوئی ناز سے جب قبا نام آئے صاف کو جو امان تشنہ کام پہر کچھ شہر دست شمشاد خاض علم از حسین کین قدم پر کسی نے باہر نام</p>
<p>صدرتہ سحر بیاض پہرین اسلمو کی سب آیتین تھیں صحت ناطق کو نو کی</p>	<p>تسلیم ہر طر تہ افلاک و خین کی ہر جس پرورد و پر خورین یہ خاک و خین کی ہر</p>	<p>کیا بول تھے کیا سپاہ رشید و سعید تھی باہم منافق تھے کہ مرئی کی عید تھی</p>
<p>۵۳۶ اسی نفرت جو علی علیہ السلام خیر از کرم کچھ اور نہ ہو گا کرم لیکن دین نیادوں رہ مستقیم پہلے اشارہ ہر صفت لایم ہے</p>	<p>۵۳۷ وہ پہرہ طویل کہ کج اور وہ چو وہ پہرہ طویل کہ کج اور وہ چو وہ پہرہ طویل کہ کج اور وہ چو وہ پہرہ طویل کہ کج اور وہ چو</p>	<p>۵۳۸ عید وین شکر شکر شکر شکر پہر عطا شکر شکر شکر شکر نفت جی کین تھی کین تھی کین تھی مولا و عطا کرا تھے کین تھی کین تھی</p>
<p>جبل المتین یہی سو نجات اکمل کا تھہر قرآن کا اور آل محمد کا سا تھہر ہے</p>	<p>طاقت پہلے پھر نو کی تھی ما تھہر باوین گر کر کے سجد کر کے تھوئی چھاوین</p>	<p>فاقہ نہ شہ کامی و غربت پہ رحم کر یارب مسافر و نکی جماعت پہ رحم کر</p>
<p>۵۳۹ باز کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ خود کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ خود کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ خود کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۴۰ باز کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ خود کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ خود کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ خود کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۴۱ نار تھی اتجا تھی نجات تھی راح خان صفت کشی عظیم و قدسی شہاد کشتا تھا ابن سعد یہ جا جا کر نہ پرا گما گما ہو شیار تراری سے جا جا</p>
<p>خیم کردین شہن سب کی خیم خوش ہوا سجد وین چاند نہر مہلو تھے کوین</p>	<p>وہ خاکسار جو تھڑے تھے فرش پر روح القدس کی طرح دعائیں تھیں خوش</p>	<p>دور روز سے ہر شہر دہانی حسین کو ہاں مرقوم بھی دیکھو پانی حسین کو</p>

<p>۴۴ عجب ہے غمناک چنانچہ شاد فکارت کیا ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ</p>	<p>۴۵ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ</p>	<p>۴۶ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ</p>
<p>پر وہ تھے سراج امامت کے نور پر رو کی سپر حضور کرامت ظہور پر</p>	<p>یہ کس خطایہ تیر پیاسے پرستی میں ٹھنڈی ہوا کے واسطے پھر ترستی میں</p>	<p>جب ایسا بھائی ظلم کی تیغ نہیں آ رہا پھر کس طرح نہ بھائی کی چھائی پر آ رہا</p>
<p>۴۷ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ</p>	<p>۴۸ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ</p>	<p>۴۹ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ</p>
<p>غفلت میں تیر سے کوئی بچہ تلف نہو ڈر رہے مجھے اگر دنِ احقر ہوں نہو</p>	<p>دیکھیں فضا بہشت کی دلِ باغِ باغ امت کو کام سے کہیں جلدی فرغ</p>	<p>بائو و نیکنام کی کھیتی ہری رہے صندل سواگ چوٹے گودی بھری رہے</p>
<p>۵۰ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ</p>	<p>۵۱ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ</p>	<p>۵۲ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ عجب ہے کہ غمناک ہے کہ غمناک چارہ</p>
<p>کرمی میں ارمیات تو گھٹا گھٹ کر دیا بچے ابھی تو سر دھوا پاکر سوئے ہیں</p>	<p>پر تو سے رخ کے برق چمکتی تھی خاک پر تلوار ماتھے میں تھی سپر فروش پاک پر</p>	<p>فاقہ نسو جان بلب میں عطش سواگ پر یارب تر در رسول کی ہم آل پاک پر</p>

<p>۴۳۳ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک اور عظیم شان ان کو بعد ازاں حضرت زین العابدینؑ نے بیان کیا</p>	<p>۴۳۴ ایک اور عظیم شان بنی کلابیہ کی ایک عظیم شان بنی کلابیہ کی ایک عظیم شان</p>	<p>۴۳۵ حضرت علیؑ کی ایک عظیم شان حضرت علیؑ کی ایک عظیم شان حضرت علیؑ کی ایک عظیم شان</p>
<p>۴۳۶ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>	<p>۴۳۷ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>	<p>۴۳۸ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>
<p>۴۳۹ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>	<p>۴۴۰ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>	<p>۴۴۱ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>
<p>۴۴۲ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>	<p>۴۴۳ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>	<p>۴۴۴ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>
<p>۴۴۵ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>	<p>۴۴۶ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>	<p>۴۴۷ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>
<p>۴۴۸ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>	<p>۴۴۹ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>	<p>۴۵۰ ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان ایک اور عظیم شان</p>

<p>۴۴۴ بتیار اور سرگاہ چکا آقا و خاں تیار اور سرگاہ چکا آقا و خاں کھول کر دیکھو کہ یہ کون سا عالم روٹی پختی بخام چوب علم خاں</p>	<p>۴۴۵ پس اندوہ و غم کی کیا بکریاں پس اندوہ و غم کی کیا بکریاں اس کا بھی خوف کرو کہ نہ تو کیا بکریاں اس کا بھی خوف کرو کہ نہ تو کیا بکریاں</p>	<p>۴۴۶ کھول کر دیکھو کہ یہ کون سا عالم کھول کر دیکھو کہ یہ کون سا عالم اس کا بھی خوف کرو کہ نہ تو کیا بکریاں اس کا بھی خوف کرو کہ نہ تو کیا بکریاں</p>
<p>تین تین کر مین دوشیہ شط پڑ ہو کر تین تین کر مین دوشیہ شط پڑ ہو کر تین تین کر مین دوشیہ شط پڑ ہو کر تین تین کر مین دوشیہ شط پڑ ہو کر</p>	<p>آقا کے ہم غلام مین اور جان شاد مین آقا کے ہم غلام مین اور جان شاد مین آقا کے ہم غلام مین اور جان شاد مین آقا کے ہم غلام مین اور جان شاد مین</p>	<p>روئے لکھ کے تم جو بریا بھلا کمون روئے لکھ کے تم جو بریا بھلا کمون روئے لکھ کے تم جو بریا بھلا کمون روئے لکھ کے تم جو بریا بھلا کمون</p>
<p>۴۴۷ روئے لکھ کے تم جو بریا بھلا کمون روئے لکھ کے تم جو بریا بھلا کمون روئے لکھ کے تم جو بریا بھلا کمون روئے لکھ کے تم جو بریا بھلا کمون</p>	<p>۴۴۸ لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون</p>	<p>۴۴۹ لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون</p>
<p>۴۵۰ لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون</p>	<p>۴۵۱ لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون</p>	<p>۴۵۲ لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون</p>
<p>۴۵۳ لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون</p>	<p>۴۵۴ لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون</p>	<p>۴۵۵ لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون</p>
<p>۴۵۶ لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون</p>	<p>۴۵۷ لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون</p>	<p>۴۵۸ لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون لیکن ہمارے جو کوئی زور یا بھلا کمون</p>

<p>۴۴۴ چو ہو بہ بین جو صف صاف پو افتخار زیادہ کیا بزرگ سے کہ فرزند بکار دکھلا دواج حیدر و جعفر علی بازار</p>	<p>۴۴۵ نہ تر تین تین سر شکر شکستہ کمال لہان کا باغ ہوا ہر چکل میں بہاں پو چھاپا کیا کھوڑت کیوں نہ کر کیا دین لستہ بنی ہونے میں نہ کیا</p>	<p>۴۴۶ نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین</p>
<p>تم کیوں کہو کہ لال خدا کو لی کرہین نوحین پکارین خود کو انواسر علی کوہین</p>	<p>مخوار تم مرے ہو نہ عاشق امام کے سہلیم ہو گیا مجھے طالب ہونام کے</p>	<p>ایون دیکھئے کو سب میں بزرگوں کو طور میں تیور بھی انکے اور ارادہ بھی اور ہیں</p>
<p>۴۴۷ کیا چھپو علم سے جعفر علی کا مقام یہ بھی اہل علم و رسول کا مقام گباری لڑائی میں بن اراؤ میں کام جب کچھ چھپو تو بتا تھارو مقام</p>	<p>۴۴۸ نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین</p>	<p>۴۴۹ نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین</p>
<p>بیجان ہوے تو نخل و غار ٹھریے ہاتھوں کے بدلے حق نے جواہر کے پرویے</p>	<p>نوحین بھلا کے گچ شہید انہیں سوئیگا تب قدر ہوگی آپ کو جب ہم نہوئیگا</p>	<p>بیشک یہ ورثہ دار جناب امیر میں پر کیا کمون کرد و نوئی عمرین صغیر میں</p>
<p>۴۵۰ نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین</p>	<p>۴۵۱ نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین</p>	<p>۴۵۲ نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین نہ تر تین تین تین تین تین تین تین</p>
<p>اوکھڑا وہ لیون اگر ان تھاجو دنگ نہ کر جس طرح توڑے کوئی پتا و رخت سے</p>	<p>کیا تھہ جاؤن مان کی نصیحت نہری لکی بچو یہ کیا کہا کہ جگر پر چھری لکی</p>	<p>مالک ہو تم بزرگ کوئی ہو کہ خرد ہو جسکو کہو اوسی کو ہمدہ سپرد ہو</p>

<p>عج بہشت کی آسپاسی کیلئے جو سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل</p>	<p>عج عجبتی ان کو جو توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل</p>	<p>عج عجبتی ان کو جو توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل</p>
<p>شوکت خدمت میں شان میں جس کو کی خدمت عباس نامدار است بہتر کو کی خدمت</p>	<p>انکی خوشی وہ ہے جو رضا بہتین کی ہو لو بجائی لو علم یہ عنایت بہن کی ہے</p>	<p>سزین سے ابن فاطمہ کے رو برو کرے شہید کے پسینے پر میرا لہو گرے</p>
<p>عج عجبتی ان کو جو توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل</p>	<p>عج عجبتی ان کو جو توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل</p>	<p>عج عجبتی ان کو جو توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل</p>
<p>صفیر پر شیر دل ہے بہادر بزرگ ہو بیشل سیکڑ و نہیں ہزار و نہیں ایک ہو</p>	<p>ہو جائے آج صلح کی صورت تو کل چلو ان آفتوں سے بچائی کو لیکر نکل چلو</p>	<p>فیض آپکا ہے اور تصدق امام کا عزت بڑھی کثیر کی رتبہ غلام کا</p>
<p>عج عجبتی ان کو جو توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل</p>	<p>عج عجبتی ان کو جو توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل</p>	<p>عج عجبتی ان کو جو توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل کے جس وقت توجہ سے سزاوارتہ حاصل</p>
<p>کی عرض انتظار ہے شاہ غبور کو چلیے بھوجی نے یا کیا ہے حضور کو</p>	<p>ساونت بہن پس اسد ذوالجلال کے گر شیر ہو تو پھینک دین آنکھیں نکال کے</p>	<p>بچے جبین ترقی اقبال و جاہ ہو سایہ میں آپکے علی اکبر کا میاں ہو</p>

<p>۴۰۰ مستطین خورشید شاد و شاد چرخ شاد و شاد و شاد چرخ شاد و شاد و شاد چرخ شاد و شاد و شاد</p>	<p>۴۰۱ مستطین خورشید شاد و شاد چرخ شاد و شاد و شاد چرخ شاد و شاد و شاد چرخ شاد و شاد و شاد</p>	<p>۴۰۲ مستطین خورشید شاد و شاد چرخ شاد و شاد و شاد چرخ شاد و شاد و شاد چرخ شاد و شاد و شاد</p>
<p>بغدی تھارا لال ملے ہاتھ پاؤں میں لاؤ دھون کو بیاہ کو تارو کی چھاؤں میں</p>	<p>بغدی تھارا لال ملے ہاتھ پاؤں میں لاؤ دھون کو بیاہ کو تارو کی چھاؤں میں</p>	<p>بغدی تھارا لال ملے ہاتھ پاؤں میں لاؤ دھون کو بیاہ کو تارو کی چھاؤں میں</p>
<p>۴۰۳ کسیا کے بال سکینے نہ کیو کسیا کے بال سکینے نہ کیو</p>	<p>۴۰۴ کسیا کے بال سکینے نہ کیو کسیا کے بال سکینے نہ کیو</p>	<p>۴۰۵ کسیا کے بال سکینے نہ کیو کسیا کے بال سکینے نہ کیو</p>
<p>شوک خدا بڑھا کر مریم جو جان کی میں بھی تو دیکھوں شان علی کو نشانی</p>	<p>شوک خدا بڑھا کر مریم جو جان کی میں بھی تو دیکھوں شان علی کو نشانی</p>	<p>شوک خدا بڑھا کر مریم جو جان کی میں بھی تو دیکھوں شان علی کو نشانی</p>
<p>۴۰۶ عجب شاد و شاد و شاد عجب شاد و شاد و شاد</p>	<p>۴۰۷ عجب شاد و شاد و شاد عجب شاد و شاد و شاد</p>	<p>۴۰۸ عجب شاد و شاد و شاد عجب شاد و شاد و شاد</p>
<p>تھکے کوئی نہ دیکھے نہ انعام دیکھے قربان جاؤں پانی کا اک جام دیکھے</p>	<p>تھکے کوئی نہ دیکھے نہ انعام دیکھے قربان جاؤں پانی کا اک جام دیکھے</p>	<p>تھکے کوئی نہ دیکھے نہ انعام دیکھے قربان جاؤں پانی کا اک جام دیکھے</p>

کھنکھ

<p>۹۹۱ خوشنمیں نہ کھانا پڑا پڑا خوشنمیں نہ کھانا پڑا پڑا خوشنمیں نہ کھانا پڑا پڑا خوشنمیں نہ کھانا پڑا پڑا</p>	<p>۹۹۲ اندری سپا خدا کی شان خاکے لگے خود خلالت کو بھی نشان کون کسے علم کسے تہا شمی جوان دنیائی زینتیں کی غنیمت جانی جان</p>	<p>۹۹۳ دنیائی را دلوں کو شکر ہے خاکے لگے خود خلالت کو بھی نشان کون کسے علم کسے تہا شمی جوان دنیائی زینتیں کی غنیمت جانی جان</p>
<p>۹۹۲ گردنیں ڈالیں ہاتھ یہ تیر لوگوں شوق تیر بالا دروی میں اسکو چہا پر بھی فوق تیر</p>	<p>۹۹۳ ایک ایک دو دو ان علی کا چراغ تھا جسکو بہشت پر تھا تقویٰ وہ باغ تھا</p>	<p>۹۹۴ سب خودیوں کا خاتمہ لبس اس حسین پہ ہو محبوب حق ہیں عرش پر سایہ زمین پہ ہو</p>
<p>۹۹۳ گھوڑوں کی لہن سوار دیکھتے ہیں ارہت بیٹھا کار سروسر دیکھتے ہیں</p>	<p>۹۹۴ لوگوں کے وہ سات اٹھتے ہیں گھوڑوں کی لہن سوار دیکھتے ہیں</p>	<p>۹۹۵ گھوڑوں کی لہن سوار دیکھتے ہیں ارہت بیٹھا کار سروسر دیکھتے ہیں</p>
<p>۹۹۴ پھولوں کو لیکے با و بہاری بیچ گئی بستان کر بلا میں سواری پہنچ گئی</p>	<p>۹۹۵ نیز وانی سمت چاند سے سینے سے بہو آؤ تے عید گاہ میں دو طہ بنے بہو</p>	<p>۹۹۶ بالا کبھی تھی تیغ کبھی زیر تنگ تھی اک اک کی جنگ مالک آتش کی جنگ تھی</p>
<p>۹۹۵ پڑا دھڑکے کھانا اور آفتاب اور ایسی دنیا تھی خاک پڑا دھڑکے کھانا اور</p>	<p>۹۹۶ دنیائی کا بیخ کنی ہو گیا پڑا دھڑکے کھانا اور آفتاب اور</p>	<p>۹۹۷ دنیائی کا بیخ کنی ہو گیا پڑا دھڑکے کھانا اور آفتاب اور</p>
<p>۹۹۶ تھے وہ وطن جو وہ علم اس ارتقا کے لوگوں کو ہوئے تھے نار خطوط شعاع کے</p>	<p>۹۹۷ مایت لیو وہ لال خدا کے ولی کا ہے اب تک جہان میں سائے نبی و علی کا ہے</p>	<p>۹۹۸ بجلی گر مہا پر و نیہ شمال و جنوب کے کیا کیا لڑی ہیں شام کو بادل میں ڈوب کے</p>

<p>مرثیہ خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا</p>	<p>مرثیہ خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا</p>	<p>مرثیہ خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا</p>
<p>اتنی سوار قتل کیے تھے بڑی دیر میں وہ لوگ کہ گھوڑے چھپ کر لاشوں کو دیکھ رہے تھے</p>	<p>جیسا جیسا شوق میں دریا کی سیر کے ایلی ترائی تیر کی موجوں میں پیر کے</p>	<p>وہ حالو کا دور ہر چھپو کا اوج ہو گیا ہر کام ظہر خا تہ فوج ہو گیا</p>
<p>مرثیہ خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا</p>	<p>مرثیہ خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا</p>	<p>مرثیہ خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا</p>
<p>شوکت ہو نہ تھی جناب امیر کی طاقت دکھا دی شیریں ازبیت کشمیر کی</p>	<p>عباس بھر کاشک کو یوں تشدد لے لے جس طرح نہروا میں امیر عرب لڑے</p>	<p>استے پہاڑ گر پڑیں جہنم زدہ خیمہ نہو گر نہو برس جیون تو یہ مجمع ہم نہو</p>
<p>مرثیہ خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا</p>	<p>مرثیہ خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا</p>	<p>مرثیہ خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا خداوندی کے لئے سو گری کا راز میں نے کچھ نہیں کہا تھا</p>
<p>حلقہ دکھا دیے اسد گردگار کے مقتل میں سوئے لڑق شامی کوہار کے</p>	<p>سراوٹا و تر مرن سوچو تھران چہرہ ہوا عباس سوچی جنگ میں تھو کہ چہرہ ہوا</p>	<p>اعدا کسی تشدید کا جب نام لیتے تھے تھرا کر دونوں ہاتھوں سے دل تمام لیتے تھے</p>

مرثیہ

<p>فصل چو پیر چرخ جگر جگر تیرا تیرا اک بار باغ غنچا غنچہ پیرا غنچہ غرض شاہ کا پیرا تیرا تیرا چو پیر کی پیرا تیرا تیرا</p>	<p>فصل غیا و سطر کینین دین کینین مارا جوین جہاں کا دوسرا جہاں بہن غنچہ شاہ پیرا تیرا تیرا</p>	<p>فصل یہ کیا ہے غنچہ تیرا تیرا نہ کینین کینین تیرا تیرا زیب دین کینین تیرا تیرا</p>
<p>پڑتی تھی دھوپ سکن پاش پاش چادر بھی اک تھی علی اکبر کی پاش پاش</p>	<p>سڑ پاجو شیر خوار تو حضرت آزاد کی مصوم فرج ہو گیا گو دین شاہ کی</p>	<p>حرفہ کی وصال تیغ شہ لافا کی ہرین نرہ جناب رسول خدا کی</p>
<p>فصل قتل کرنا غنچہ تیرا تیرا غرض شاہ کا پیرا تیرا تیرا</p>	<p>فصل جسم تیرا کینین دین کینین چو پیر کی پیرا تیرا تیرا</p>	<p>فصل یہ کیا ہے غنچہ تیرا تیرا نہ کینین کینین تیرا تیرا</p>
<p>پھر ایک بار اوس پیرا کو دیکھ لیں اکبر کے شیر خوار پیرا کو دیکھ لیں</p>	<p>واسن دین رکھ کر جو محبت علی کی ہے دولت ہر فاطمہ کی امانت علی کی ہے</p>	<p>خوشنود تھا خانہ زاد تھا دل نزاوتھا شہید بھی سنی تھے فرس بھی بجاوتھا</p>
<p>فصل خوشنود تھا خانہ زاد تھا دل نزاوتھا شہید بھی سنی تھے فرس بھی بجاوتھا</p>	<p>فصل یہ کیا ہے غنچہ تیرا تیرا نہ کینین کینین تیرا تیرا</p>	<p>فصل یہ کیا ہے غنچہ تیرا تیرا نہ کینین کینین تیرا تیرا</p>
<p>عم کی چھری چلی جگر چاک چاک پر بٹھالیا حسین زونانوں پاک پر</p>	<p>سید زلال حضرت خیر النساء کا ہے مصوم نرہ شہید ہے بندہ خدا کا ہے</p>	<p>آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر گویا ہو اسے آگ پرستی تھی خاک پر</p>

<p>دلہا دلہن و آفتاب کی صورت جانتی ہے کافور گلشن صوبہ و چاندان شب خود سر عطر کی سوسو محو و شریب خود چہرے جہاں کو توڑتے سب کو</p>	<p>دلہا دلہن کی شہین گل خوش رنگ بار کوسون کی شہین گل خوش رنگ بار ایک ایک گل جل رہا تھا صوبہ و شریب رشتہ خالو کی گل نہ لکھتا تھا سب کو</p>	<p>دلہا دلہن کی شہین گل خوش رنگ بار کوسون کی شہین گل خوش رنگ بار ایک ایک گل جل رہا تھا صوبہ و شریب رشتہ خالو کی گل نہ لکھتا تھا سب کو</p>
<p>اوتری تھی خال خشک تھا چہرہ حیات کا کھولا چہرہ اٹھا دھوپ کی پانی فرات کا</p>	<p>گرمی یہ تھی کہ زمیت سہ دل سب کے سرو پہ پتھر بھی منش چہرہ مدقوق زرو ستھ</p>	<p>بھڑکی تھی آگ گنبد چرخ اشیر مین باول چہرے سب کہ زمرہ پر مین</p>
<p>دلہا دلہن کی شہین گل خوش رنگ بار کوسون کی شہین گل خوش رنگ بار ایک ایک گل جل رہا تھا صوبہ و شریب رشتہ خالو کی گل نہ لکھتا تھا سب کو</p>	<p>دلہا دلہن کی شہین گل خوش رنگ بار کوسون کی شہین گل خوش رنگ بار ایک ایک گل جل رہا تھا صوبہ و شریب رشتہ خالو کی گل نہ لکھتا تھا سب کو</p>	<p>دلہا دلہن کی شہین گل خوش رنگ بار کوسون کی شہین گل خوش رنگ بار ایک ایک گل جل رہا تھا صوبہ و شریب رشتہ خالو کی گل نہ لکھتا تھا سب کو</p>
<p>سرخی اوتری تھی چہرہ لہو سبزی گیاد سو پانی گنبد زمین اوتر تھا ساسا لو کی چاہ سو</p>	<p>گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر بھجن جانا تھا گر تاتھا زمانہ زمین پر</p>	<p>سب آب تیسرا تھا جودن میمان کو ہموتی تھی بات بات مین لکنت زبان کو</p>
<p>دلہا دلہن کی شہین گل خوش رنگ بار کوسون کی شہین گل خوش رنگ بار ایک ایک گل جل رہا تھا صوبہ و شریب رشتہ خالو کی گل نہ لکھتا تھا سب کو</p>	<p>دلہا دلہن کی شہین گل خوش رنگ بار کوسون کی شہین گل خوش رنگ بار ایک ایک گل جل رہا تھا صوبہ و شریب رشتہ خالو کی گل نہ لکھتا تھا سب کو</p>	<p>دلہا دلہن کی شہین گل خوش رنگ بار کوسون کی شہین گل خوش رنگ بار ایک ایک گل جل رہا تھا صوبہ و شریب رشتہ خالو کی گل نہ لکھتا تھا سب کو</p>
<p>گرچہ سہ محل کے گھر جانو راہ مین پڑ جائیں لاکھ آبلے پاسے گاہ مین</p>	<p>پانی تھا آگ گرمی روز حساب تھی ماہی جو سینہ میج تک آئی کباب تھی</p>	<p>پانی کا دام و دو کو پلا نا لٹوا ب تھا ایک ابن قاطمہ کے لیے قحط آب تھا</p>

یہ مرثیہ میر انیس کی ہے جو ان کی شہین گل خوش رنگ بار کے نام پر لکھا گیا ہے۔

<p>۱۲۱۳ سوار کا لئے تختہ سحر سحر خادم کئی تھے وہ وہ خیر ان اوطاف کر تیرا سپاہی کس کو زمین تیرا فرزند ناگہ سے نہ تھا سہا پہ</p>	<p>۱۲۱۴ کچھ کا نام یوں تو بھی کیا کرتا کوئی تیرا سہیل کا احاطہ کیا کرتا سج الامنہ زمین تیرا لیکر لے نکالے گا فسخ کا پیغام کیا کرتا</p>	<p>۱۲۱۵ طلوع دم جب تک نہیں تھی تو کو سلطان تیرا گیتی کے ظلم کیسے کر کہیں تیرے انتہا کیسے کر کہیں تیرے کسی جلی اوتھ تو مرا ستین تیرے</p>
<p>وہ وہ خوب ہشت کی وہ جلال آفتاب کا سونہ لایا تھا رنگ مبارک جناب کا</p>	<p>چاہوں جو انقلاب تو دنیا تمام ہو اولے زمین یوں کر نہ وہ نہ تمام ہو</p>	<p>جلوہ دیا ہری نے عروس مصاف کو مشکاک شاکی تیغ سے مچھوڑا غلام کو</p>
<p>۱۲۱۶ کشتا خاں سحر کر اور آسمان تیرا بیت چہ چہ چہ چہ تو جعفر چہ چہ فرات تیرے حسنیت کر اور آسمان تیرا دریا کو نکال جا تیرے آسمان تیرا</p>	<p>۱۲۱۷ فرات کے یہ نگاہ چہ چہ سو نور انظار نہا کر چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ ظلمہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ آواز تیرے حرب ہوئی آسمان تیرا</p>	<p>۱۲۱۸ کا چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ مناہب شریع چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ</p>
<p>فاسق تو پاس کچھ تیرا اسلام کا نہیں آب ہما ہر یہ تو مے کام کا نہیں</p>	<p>نیزو اوٹھا کے جنگ پاسوار چہ چہ کار نشان فوج سپہ رو کر کھل گئے</p>	<p>گر جاہور عدا بر سے بجلی نکل پڑی محل میں دم جو گھٹ گیا لیلی نکل پڑی</p>
<p>۱۲۱۹ کسوں تو خوان کو تو آدین خلیاں چاہوں تو سلسبیلی کسوں میں آدین کیا جام آب کا مجھے تو گلا دینا نہا کر تیرے سحر کوئی خلیاں</p>	<p>۱۲۲۰ وہ وہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ کچھ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ تھرانی یوں زمین کر اور تیرا چہ چہ نہا کر تیرے چہ چہ چہ چہ چہ</p>	<p>۱۲۲۱ آئے حسین یوں کا خلیاں آئے حسین کافر کہہ کیا کا خلیاں آئے حسین باندہ بیت مسوری چاہے آئے حسین دوار افسر تشبیب یوں آئے حسین</p>
<p>جس بچول پر پڑی تر اسایہ وہ بوند مٹھوا کر قصہ لہ تو کہیں گے اوند</p>	<p>وہ صالحین یوں سرونیہ سواران شوم صحرایں جیسے آکر گھٹا جھوم جھوم کے</p>	<p>یوں تیغ تیر کو نہ لگی اوس گروہ ہر بجلی تیرے گرتی ہے جس طرح کوہ ہر</p>

<p>۱۰۰۰ کرمی میں تفتق و تفرق چکر چکر جھوٹا چکر اور کاجوین کو توڑو پاکار سپر چکر اور دھوڑو رجع الدین مسافہ سے جا کر لیاو</p>	<p>۱۰۰۰ یاد رہے شعلہ نشان خدا کی شان پانی میں نال آگ میں پانی خدا کی شان خاموش اور تیز زبان خدا کی شان استاد آبدین مردان خدا کی شان</p>	<p>۱۰۰۰ خج خج خج گلشن آبی کی یاد گلو گلو خج خج خج کی یاد نہ حق نامی کفر پرستی کی یاد جواب سپر بوند پرستی کی یاد</p>
<p>ظاہر نشان اسم عریمت اثر ہو جنہر علی گناہ ہی پر سپر ہو</p>	<p>لہرائی جبہ او تر گیا دریا چڑھا ہوا نیزوں تھاؤ و افتقار کا پانی بڑھا ہوا</p>	<p>لہتے ہیں راستی جس وہ خم کے ساتھ ہے تیزی زبان کو ساتھ تیز دم کو ساتھ ہے</p>
<p>۱۰۰۰ جس پرستی وہ تفتق و تفرق کر گیا کشتہ ری چار کلوڑ دیا کر گیا وان تفتق و تفرق کر گیا مختی بھی کچھ پیری تو کر گیا</p>	<p>۱۰۰۰ خانہ جناح و عیسوی مسرتاہ گردن نشان است خیر البابتاہ خندان میں صفت تروبا البابتاہ بیجان جسم و روح سا فرابتاہ</p>	<p>۱۰۰۰ سینہ پیکر گلی کو پیچ لہو ہوا گو گلو گلو موت کا نافع فو ہوا چکی تو آذان کا غل چار سو ہوا جوا سکھ نہ کھپا گیا بے پرو ہوا</p>
<p>نہ زمین تھا فرس پہ نہ اسوار زمین پر کوئی ان زہر کی کھیری ہوئی تھیں زمین پر</p>	<p>بازار بند ہو گیا جھنڈو او کھڑ گئے خوجین ہو میں تباہ محلہ او جڑ گئے</p>	<p>رکنا تھا ایک وار نہوس سو پانچ سے چہرہ سیاہ ہو گئے تھے او سکی آنکھ سے</p>
<p>۱۰۰۰ اگر ایک کھول چوب گرا گئی میں میں چوب گرا گئی ایک ایک کھول چوب گرا گئی سب کی آنکھوں میں چوب گرا گئی</p>	<p>۱۰۰۰ اگر ایک کھول چوب گرا گئی میں میں چوب گرا گئی ایک ایک کھول چوب گرا گئی سب کی آنکھوں میں چوب گرا گئی</p>	<p>۱۰۰۰ چکی تو اسطوٹ اور آرائی و آرائی دو دو نظرت کی فوج پکار کر آرائی اوس کو کیا بیان وہ پکار لو آرائی</p>
<p>آپو نچا اوسکو گھاٹ پہ چوم کر گیا دریا لہو کا تیغ کے پانی سے بھگیا</p>	<p>خونسر فلک کو لاشوں سے قتل کو بھی گئی سوار و زمین چرخ چرخ پرستی اور ترقی گئی</p>	<p>موند کسٹھ و تیز نو کو خبر نہ تھی سر گر رہے تھے اور تونو کو خبر نہ تھی</p>

<p>۱۲۱ گزشتہ کی طرح تیرے ہونے کا حال تیرا کہ جس کی جگہ تیرے ہونے کا حال تیرا کہ جس کی جگہ تیرے ہونے کا حال</p>	<p>۱۲۲ دیا خا کا فوج جو حسن سر تائی کا نوین الا ان کی صدا تیرائی دیکھ کر کہ خود تیرے ہونے کا حال</p>	<p>۱۲۳ صفت صفت تیرے ہونے کا حال اسوار سپہ سالار تیرے ہونے کا حال اسوار سپہ سالار تیرے ہونے کا حال</p>
<p>اب ہاتھ و دستیا بنیں ہونے چھاؤ کو ہاں پاؤں رہ گئے ہرین فقط بھاگ جاؤ کو</p>	<p>بھلی گری جو خاک پر تیغ جناب کی آئی صدا زمین سے یا بوتراب کی</p>	<p>ٹوٹے پرے شکست وہ فوج ستم ہوئی دنیا میں اس طرح کی بھی ابتدا کم ہوئی</p>
<p>۱۲۴ اندر خوف تیرے ہونے کا حال زبردست حال تیرے ہونے کا حال چاروں طرف کا تیرے ہونے کا حال</p>	<p>۱۲۵ اس کی شکست کی گزشتہ کی اس کی شکست کی گزشتہ کی اس کی شکست کی گزشتہ کی</p>	<p>۱۲۶ چھوڑ کر تیرے ہونے کا حال چھوڑ کر تیرے ہونے کا حال چھوڑ کر تیرے ہونے کا حال</p>
<p>غل تھا کہ برق گرتی ہو رہے ہیں بھاگ کر خدا کے قہر کا دریا ہو جوش ہے</p>	<p>دہشت ہو جوش اور گزشتہ کی سو فار کھول دے تیرے ہونے کا حال</p>	<p>بستی نہیں تھی مردوں کی قریے او جا رہے لاشوں کی تھی زمین مرونگے پہاڑ تھے</p>
<p>۱۲۷ گزشتہ کی طرح تیرے ہونے کا حال گزشتہ کی طرح تیرے ہونے کا حال گزشتہ کی طرح تیرے ہونے کا حال</p>	<p>۱۲۸ تیرے ہونے کا حال تیرے ہونے کا حال تیرے ہونے کا حال</p>	<p>۱۲۹ غائب تیرے ہونے کا حال غائب تیرے ہونے کا حال غائب تیرے ہونے کا حال</p>
<p>دریا نہ تھا خوف سواروس برق تیرا لیکن پھر تیرے ہونے کا حال</p>	<p>زہوش و زگر تیرے فوج خدا کے نشان پیکار نہیں رہ کر تیرے ہونے کا حال</p>	<p>اوس تیغ بیدار تیغ کا جلوہ کمان نہ تھا سہم تیرے سب پر گونہ امن و امان نہ تھا</p>

<p>وہ غور و فکر سے کیا گیا ہے کہ میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے</p>	<p>میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے</p>	<p>میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے</p>
<p>پہلے کتابت شدہ کتب کوئی دل تھا اوسد کی تائید کی ہے کہ وہ اوسد کی تائید کی ہے کہ وہ</p>	<p>خالق فرمودہ و یا بتا گیا ہے خود اور کس سائے تھا چھوڑا خود اور کس سائے تھا چھوڑا</p>	<p>ہو تا تھا مل جو کر کے ہے بھلا کہ شیر گونج رہا ہے بھلا کہ شیر گونج رہا ہے</p>
<p>میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے</p>	<p>میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے</p>	<p>میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے</p>
<p>کیا آگ لگی تھی وہاں خراب کو پتھر تھے سب حسین تر پتھر تھے پتھر تھے سب حسین تر پتھر تھے</p>	<p>ترکش سے کھینچ کر کوئی یہ جگر تھا بہنے کہ یہ ہاتھ رکھتاں ہر نہ تھا بہنے کہ یہ ہاتھ رکھتاں ہر نہ تھا</p>	<p>بیر اچھا یا آسپے طوفان سے نوح کا اب رحم واسطہ علی اکبر کی روح کا اب رحم واسطہ علی اکبر کی روح کا</p>
<p>میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے</p>	<p>میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے</p>	<p>میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے</p>
<p>کھوت عرق کو نظر کی تھی رو پاک پر سوئی پتھر جان سے مقتدی کی خاک پر سوئی پتھر جان سے مقتدی کی خاک پر</p>	<p>آری جو ہو گئی تھی فقار سے تیر خون نے موندھ پھر الہ سے تیر خون نے موندھ پھر الہ سے</p>	<p>میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے میں نے اس کتاب کی تائید کی ہے</p>

<p>۱۶۱۳ چلایا ہوا سارے راتوں کو بوجھ اسو اور غیبت کا تیرہ سوست مٹھنے لگو نیا دار اور کیا نہیں ہو جرات اک چلوان پونہ پونہ کی کو جرات</p>	<p>۱۶۱۴ منہ جال شکل حجب قند چلایا دین میں بھی نقشہ ہون و فخر چلایا تیری زبان میں صوفی شمشیر چلایا خوار کا قلم دم شکر و جا چلایا</p>	<p>۱۶۱۵ نظر کو سنبھال کر دین کی جرات وہ نظر تھا کہ نہیں سنبھالے گا یہ جالین لہو سنبھالے گا خستہ بین اگر گھوڑی کو جرات</p>
<p>نعرہ کیا کہ کرتا ہوں حمالہ نام اسے ابن سہر لکھو سے ظفر میر نام</p>	<p>نقشہ کھینچا صاف صاف کارزار کا پانی دوات چاہتی ہے ذوالفقار کا</p>	<p>ماری جو تاپ ڈر کہتے ہر عین کو پاؤں ماہی پر ڈر گئے گا زمین کے پاؤں</p>
<p>۱۶۱۶ بالا قدر خلقت تیرے ہوت چہرہ روشن تن و سیاہ درون آنچل ناک چوڑی گڑ گڑاں جل ماکہ تین تین ہزار دھڑکے تیرے چہرہ</p>	<p>۱۶۱۷ نظر میں خطرات و خوف کی جلی سازت تیرا اسرار سان جلی ڈرنا کہ حسین تیرے تیرے جلی غل تھا وہ تیرے حجب و خیر اور جلی</p>	<p>۱۶۱۸ نظر ملک شاہ پر پاؤں نہ پھیند شکستہ آلال سے نکلو راتیم تیرا انسر بھی نمودار جلی چلایا دھڑکے جلی تیرے سر پھیند</p>
<p>دل میں بدی طبیعت بدین بگارتھا گھوڑی پر تھانسی کہ ہوا پر پہاڑ تھا</p>	<p>کون کج سر بلند ہوا اور کون پست ہو کسکی نظر ہو دیکھیے کسکی شکست ہو</p>	<p>وہ تیرے گم جو در آتے تھے سنگ میں گوشے نہ تھے کہا نہیں نہ پیکان جڑنگ میں</p>
<p>۱۶۱۹ ساتھ لکھو اور تیرے قدر کا تیرے آکھین ہو درگاہ سیرت و نور تیرے بکارت و شکار و سنگا و نور تیرے جگہ سارے بکارت و نور تیرے</p>	<p>۱۶۲۰ کہا تو دیکھا تیرے غیبی اثر کی بے لکھو اور تیرے سرور کی اوتھیں علی کی تیرے دودھ کی پیچھے رست ہو کر تیرے نور کی</p>	<p>۱۶۲۱ ظالم و ظلمت کو تیرا کیا جواب خاندان خواہ خستہ خلعت و نور تیرے مارا جہاں تیرے جاکر کیا جواب جاکر تیرے نور کی کیا جواب</p>
<p>بھاسے لیے کسے ہو کیوں ستیگر ہوا ناز ان وہ حربہ گرز ہوا تیغ تیز ہوا</p>	<p>والشہ وہ مشور و سخت بڑھا نعرہ مار کے پانی بھڑکایا موند میں اور ضرر و الفقار کے</p>	<p>بد ما تھ میں ملک ستیگر ہوا ما تھ اوڑکے جاکر کیا جواب</p>

<p>۱۱۱ لکھنویں ایک کیسین دیکھو ایسا وزیرِ فاطمہ کی بی بی تو تیرا تارا جالوہ اور بی بی پور شہر تیرا تارا وزیرِ مہین بجائے تو تیرا تارا</p>	<p>۱۱۲ بیسین شہنشاہی شہر کی سبکدوش سرکارِ گلشن کی شہر کی سبکدوش مانی گلیاں میں شہر کی سبکدوش بی بی گلیاں میں شہر کی سبکدوش</p>	<p>۱۱۳ بی بی گلشن کی فاطمہ کی سبکدوش است و جلیوت لیا و اخلا اسوقت کون حق و حقیقت کو ادا جو درِ ظلم اور دودِ عالم کا بادشاہ</p>
<p>۱۱۴ غصہ میں تیرا جو فوج کمر کش بھر ہو خالی کمر حسین پر تر کش بھر ہو</p>	<p>۱۱۵ کھوڑ پوپ و لکاکے جو حضرت زہرا کی تیرا لکھی ضربِ رسالت پناہ کی</p>	<p>۱۱۶ اوٹیس سوہن زخمِ تن چاک چاک پر زمیں بیکل حسین تر پتا ہر خاک پر</p>
<p>۱۱۷ دیکھو تیرا بی بی بھر تو شہر کی اک سنگدل فریس سوار حسین کی صدر سے زرد ہو گیا سببِ غمی کا ہاتھ پر تیرا تیرا گل کا خدو</p>	<p>۱۱۸ حسینؑ کی بی بی بھر تو شہر کی بی بی بھر تو شہر کی بی بی بھر تو شہر کی حسینؑ کی بی بی بھر تو شہر کی حسینؑ کی بی بی بھر تو شہر کی</p>	<p>۱۱۹ رزان قدم خمیدہ کو غرقِ خون جگر چارہ لطف بیکار کی تھی کمرِ حسینؑ</p>
<p>۱۲۰ سخا ماگلا جناب نے ماتھے کو چھوڑ کر نکلا وہ تیرا خلقِ مبارک کو توڑ کے</p>	<p>۱۲۱ قرآنِ رحلِ زمین سو سرِ فرش گر پڑا دیوارِ کعبہ پیٹھ گئی عرش گر پڑا</p>	<p>۱۲۲ امان قدم اب اوٹھے نہیں شمشہر کام پہونچا دوا لاش پر مر مر بازو کو تھام</p>
<p>۱۲۳ لکھنویں پچال کا شہر اور شہر بی بی بھر تو شہر کی بی بی بھر تو شہر بی بی بھر تو شہر کی بی بی بھر تو شہر بی بی بھر تو شہر کی بی بی بھر تو شہر</p>	<p>۱۲۴ ادبِ المومنین کو سنبھالا گئے جگر حسینؑ کی بی بی بھر تو شہر کی حسینؑ کی بی بی بھر تو شہر کی حسینؑ کی بی بی بھر تو شہر کی</p>	<p>۱۲۵ اسوقت حسینؑ کی بی بی بھر تو شہر کی گو خدا کے واسطے جلیو تارا بی بی بھر تو شہر کی بی بی بھر تو شہر بی بی بھر تو شہر کی بی بی بھر تو شہر</p>
<p>۱۲۶ اوہلا ہو خون نکلتا ہوا دم ٹھہر گیا چلو رکھا جو زخم کے نیچے تو بھر گیا</p>	<p>۱۲۷ اوٹھے بی بی بھر تو شہر کی بی بی بھر تو شہر تیرا ورنہ میں لڑا کہ بی بی بھر تو شہر کی</p>	<p>۱۲۸ شعلہ دل و جگر سے نکلتے ہیں آہ کے یہ کون نام لیتا ہے میرا کراہ کے</p>

<p>۱۹۴ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۱۹۳ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۱۹۲ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>اب چھوڑو نہ دشت بلا میں حسین کو نہا خاطر ہے چھپا لور و امین حسین کو</p>	<p>جز بزرگ در و بھر کا چار انہیں کوئی میرا تو اب جمانیں سہارا انہیں کوئی</p>	<p>بیزار ہے وہ خستہ جگر اپنی جان سے باندھے نہ کوئی اوس کا کار سیماں سے</p>
<p>۱۹۵ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۱۹۶ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۱۹۷ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>پہونچ جو تھکا گاہ میں اوس کو کر نوک پر دیکھا حسرت میں کو نیز کی نوک پر</p>	<p>دنیا تمام او جگر گئی ویرانہ ہو گیا بیٹھوا کہ ادا کر کہم تو خراخرا ہو گیا</p>	<p>یہ فصل اور یہ بزم عزایا و کار ہے پیری کے دلوں میں خزانگی ہمار ہے</p>
<p>۱۹۸ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۱۹۹ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۲۰۰ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>صدقہ گئی لٹا گئے گھر و وعدہ گاہ میں جنش لبو کو ہے ابھی یاد آگاہ میں</p>	<p>سرکٹ گیا ہمیں تو الم سے فراغ ہے گر ہے تو بس تحساری جدائی کا داغ ہے</p>	<p>خاف و خاف و خاف و خاف خاف و خاف و خاف و خاف خاف و خاف و خاف و خاف خاف و خاف و خاف و خاف</p>

<p>۴۱ چند روزی کہ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے چہرے پر غم و اندوہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ سب کچھ سننے سے بے بسی ہو گیا ہے۔</p>	<p>۴۲ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے چہرے پر غم و اندوہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ سب کچھ سننے سے بے بسی ہو گیا ہے۔</p>	<p>۴۳ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے چہرے پر غم و اندوہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ سب کچھ سننے سے بے بسی ہو گیا ہے۔</p>
<p>چادر کسی کے پاس نہ تھی از وہ جامین سیدانیان اسیر جوین فوج شامین</p>	<p>کیونکہ بلائین لاشوں کی لون در سر زمین بس زمین سنگ و گارہوں کپیر اس زمین</p>	<p>وہ ملک گیا جو طوق سے گہرا کر پڑے کاٹا جیسا تو خاک پہ تھر کے گہر پڑے</p>
<p>۴۴ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے چہرے پر غم و اندوہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ سب کچھ سننے سے بے بسی ہو گیا ہے۔</p>	<p>۴۵ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے چہرے پر غم و اندوہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ سب کچھ سننے سے بے بسی ہو گیا ہے۔</p>	<p>۴۶ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے چہرے پر غم و اندوہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ سب کچھ سننے سے بے بسی ہو گیا ہے۔</p>
<p>جو دستگیر خلق تھا وہ دستگیر تھا پوتا علی کا طوق و رسن بین اسیر تھا</p>	<p>وہ سو گوار بھائی کو چلا کر رہ گئی لاش حسین خاک پہ تھر کے رہ گئی</p>	<p>کشتی تھی راہ بندگی سے نیاز زمین شب کہ جب گھر کو دیکھا تو پایا نما زمین</p>
<p>۴۷ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے چہرے پر غم و اندوہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ سب کچھ سننے سے بے بسی ہو گیا ہے۔</p>	<p>۴۸ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے چہرے پر غم و اندوہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ سب کچھ سننے سے بے بسی ہو گیا ہے۔</p>	<p>۴۹ میں نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے چہرے پر غم و اندوہ تھا۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ سب کچھ سننے سے بے بسی ہو گیا ہے۔</p>
<p>پانچویں گھر میں لاش شہید شہر قہرین کو سب ملکہ ہم و دلع تو کر لین حسین کو</p>	<p>پچھلی ماں کی گود یونین بھڑا رہی عائید پیادہ پاتے سنگ سوار رہی</p>	<p>کسکو سداون سینے پہ امیہ تم نہیں اوتر اہو دوں چھاتی میں اور آہ تم نہیں</p>

<p>۱۱۱ چراغ جلائی شد شمع خندان چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب</p>	<p>۱۱۲ چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب</p>	<p>۱۱۳ چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب</p>
<p>اوس مشت مین او تر کر دیند کر پرو نیز و نیز پیر نصیب و وہ امید و کر سر پرو</p>	<p>کس پر امین چو پیاں صدم او صلا وعدہ کیا تھا جسے سید ہم مر و آفرین</p>	<p>است ستائیک شہ ذوالاحرام کو کعبہ مین کون قتل کریگا امام کو</p>
<p>۱۱۴ چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب</p>	<p>۱۱۵ چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب</p>	<p>۱۱۶ چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب</p>
<p>دلی گلہ تیغ سے پیشانی تیر سے لہزہ زبانی گرتی بہن حلق صغیر سے</p>	<p>جسے غنی کیا تھا تجھے وہ فقیر ہے آزاد کرنے والی تری خود را سیر ہے</p>	<p>سید کے سر کو تیغ سے ناحق اوتاہیگر کس جرم پر بھی کے اواس کو مارینگے</p>
<p>۱۱۷ چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب</p>	<p>۱۱۸ چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب</p>	<p>۱۱۹ چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب چرخ چرخ و تاب و تاب</p>
<p>صدم جو ہر پہ گزرا و سو جاننی نہیں مین ہون حسین تو مجھ پر جاننی نہیں</p>	<p>چلائی وہ کہ تخت امانت اولٹ گیا تر ہے مر و امام کا سر تن سوکٹ گیا</p>	<p>کوئی نہ تو جنت مین رہے یہ مراد ہے وہ جنت سوازیہ سے ابن زیاد ہے</p>

<p>۴۱۱ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ</p>	<p>۴۱۲ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ</p>	<p>۴۱۳ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ</p>
<p>او کو نظر ہے کچھ نہ ریاست نہ جاہ پر لکھ کر کیا ہے قبر رسالت پس نہ جاہ پر</p>	<p>آکھنوں کی سیل شک جو ہستی تھی رنگ گئی مار خوشی کے خاک پر سجدہ کو چھل گئی</p>	<p>کتنی تھی میر سے کم زمین ابھی سو جو نور کو یہ آباد امام زمین کا ظہور ہے</p>
<p>۴۱۴ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ</p>	<p>۴۱۵ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ</p>	<p>۴۱۶ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ</p>
<p>اب داخل ہے فاطمہ کے نور عین کا یا نہر قریب اور تراہر لشکر حسین کا</p>	<p>کیونکر خوشی منوں کہ یہ روز سعید ہو آؤ حسین آج ہم کو کمین عید ہو</p>	<p>راحت سے شہر نشین پر امام زمین عین حجرہ یہ اس لیے ہے کہ دو محلہ دو وطن عین</p>
<p>۴۱۷ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ</p>	<p>۴۱۸ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ</p>	<p>۴۱۹ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ دینا تو خوشی کی بات ہے کہ حاصل غلہ کی خوشی کی بات ہے کہ</p>
<p>مستی کر لوگ شہر کی زیارت کو جاؤ یاں صبح سے ہر شور کہ شہر آؤ زمین</p>	<p>بالو سنسے اسے گھر کی زمین کو بناد گئی شہر اور پوچھ آج کو صدقے اوتار د گئی</p>	<p>چہرہ پر اک خوشی تھی یہ دن بھر اٹھا فرزند فاطمہ کا اوسے انتظار تھا</p>

<p>۴۳</p> <p>نہ جبار چنبرہ اور نہ کر برادر اور نہ شہرست جہاں نور نگاہ حضرت شمس مستطابق ہوں جس ملک</p>	<p>۴۴</p> <p>تکلیف خیز نہ کی جاوے حال کچھ بیان کرنا حال شمع و کربال روزین مار بھول کر اظہار حال اس نقیضان صفت کی شہرت و حال</p>	<p>۴۵</p> <p>بلوادیہ سب نہ ہو کر شہرستوں کو انتظام حسین کنز لکھنے سے کیا کسین جا کیلئے حسین کا حق و حال</p>
<p>انکین تو شاہزاد و نیا پھر شاہزاد ہوں عابد کے دیکھنے کے لیے پھر شاہزاد ہوں</p>	<p>طاقت نہیں جو دھوپ سے آئینہ چھاؤں گردنیں بھاری طوق ہر زنجیر پاؤں</p>	<p>خیر گلاب سب سے میر پر چل گیا بہتر سے حسین شاہ سو وہ میر چل گیا</p>
<p>۴۶</p> <p>کس قدر غنی ہو کر چلائے کس قدر پوچھا تو کہ کس کو سے تو اس کی کلام رکھا سپہیوں نے تو اس کی کلام میں بھی شہزاد شاہ کا اولیٰ کلام</p>	<p>۴۷</p> <p>پتھر کی طرح نہ کی اس قدر کس غرض اپنا حال تو کچھ بھی بیان چہرہ تو اور نہ کس کی سب کلام گردن چھکا کر بوسے یہ بجا و توان</p>	<p>۴۸</p> <p>دشت بادین گشت گزرا کا چین جیتا بجا ہوں ایک شہنشاہ چین ہر جگہ از رو زمین بندھی کلام یہی کر کوئی انکین کوئی شام چین</p>
<p>۴۹</p> <p>ہو گئے کبھی امیر پہ اب تو فقیر نہیں بیکس ہیں بیوطن ہیں یتیم و سیر نہیں</p>	<p>۵۰</p> <p>مظلوم ہوں یتیم شہر مشرقین ہوں عابد جو میر انام ہیں ابن حسین ہوں</p>	<p>۵۱</p> <p>مظلوم ہوں یتیم شہر مشرقین ہوں عابد جو میر انام ہیں ابن حسین ہوں</p>
<p>۵۲</p> <p>سنگساز نہ بدین بنو آرا کوئی شہر جاوے چھوڑنے خالک پتھرین چارہ اس ساربان خالک کا پسیر ہوں میں بن شہر دارا فک ہوں</p>	<p>۵۳</p> <p>اوستے کیا تا بنی خاوم کو کیا کلام زیادہ کس کی کس مظلوم کلام مضطرب غم نہ ہو اس کی کلام کس شہر میں میر کو کیا ان دشت کلام</p>	<p>۵۴</p> <p>سب سے غنی ہو کر چلا دارا کلام شہرین کفر تھی اس کی کلام شہرین کفر تھی اس کی کلام شہرین کفر تھی اس کی کلام</p>
<p>خیمہ اوج نہیں شہر عالیہ قدام گجگو پتا و نصین سے لیکھا امام کا</p>	<p>قیدی ستم کی فوج میں چوں سیرت میں ساربان قافلہ اہلبیت ہوں</p>	<p>شہر ہر کور وئے دیکھنے دل کو نہ کل بڑی وڈھوڑھی سے پوٹتی ہوئی باہر نکل بڑی</p>

چلو دین صدارت کی یہاں سے
اوسنے کے کارخانہ کی یہاں سے
خبر سے پہلے خبر سے پہلے

چلو دین صدارت کی یہاں سے
اوسنے کے کارخانہ کی یہاں سے
خبر سے پہلے خبر سے پہلے

چلو دین صدارت کی یہاں سے
اوسنے کے کارخانہ کی یہاں سے
خبر سے پہلے خبر سے پہلے

زمینت ہوئی اسیر میں اسیر
یہاں سے آگے راہ میں سجاد

زمینت ہوئی اسیر میں اسیر
یہاں سے آگے راہ میں سجاد

زمینت ہوئی اسیر میں اسیر
یہاں سے آگے راہ میں سجاد

چلو دین صدارت کی یہاں سے
اوسنے کے کارخانہ کی یہاں سے
خبر سے پہلے خبر سے پہلے

چلو دین صدارت کی یہاں سے
اوسنے کے کارخانہ کی یہاں سے
خبر سے پہلے خبر سے پہلے

چلو دین صدارت کی یہاں سے
اوسنے کے کارخانہ کی یہاں سے
خبر سے پہلے خبر سے پہلے

اوترا ہے بیان جو آگے وہ لشکر
لائے ہیں حسرت میں علیہ السلام

اوترا ہے بیان جو آگے وہ لشکر
لائے ہیں حسرت میں علیہ السلام

اوترا ہے بیان جو آگے وہ لشکر
لائے ہیں حسرت میں علیہ السلام

چلو دین صدارت کی یہاں سے
اوسنے کے کارخانہ کی یہاں سے
خبر سے پہلے خبر سے پہلے

چلو دین صدارت کی یہاں سے
اوسنے کے کارخانہ کی یہاں سے
خبر سے پہلے خبر سے پہلے

چلو دین صدارت کی یہاں سے
اوسنے کے کارخانہ کی یہاں سے
خبر سے پہلے خبر سے پہلے

ہم سب کو سنا ہے کہ جو شریف لاؤ
مرکز حسرت میں وعدہ وفا کی

ہم سب کو سنا ہے کہ جو شریف لاؤ
مرکز حسرت میں وعدہ وفا کی

ہم سب کو سنا ہے کہ جو شریف لاؤ
مرکز حسرت میں وعدہ وفا کی

<p>چشم پیکر دوزی جانبہ فزونی پیر آفتاب ساسا ایسا دوسرے</p>	<p>چشم آتش بیدار تو خورشید آتش بیدار تو خورشید</p>	<p>چشم پایا نہیں کفن تو کچھ زیب و بیدار تو کچھ</p>
<p>نزدی لہو کی چاند سی گردن ہو گئی لوندی کو میمانی کی حسرت ہی گئی</p>	<p>یانسہ جو خاک و رانی ہوئی گھر میں گئی اب فرش و خاک زمین صفت نہ چھائی</p>	<p>ماتم میں میرے نالہ و فریاد کیجیو جب پانی بیجیو تو ہمیں یاد کیجیو</p>
<p>چشم اس خون بھر ہوئی نور کسین شام خیالین اب تلک لب لہو کرین شام</p>	<p>چشم عجاز سے دوزی سر شمع شیرین تر و درخانی منظور کیا</p>	<p>چشم یک چرخ جگ گیا سوسو زینت کسین غیاں گیا گیا با سہ شمشاد شمشین</p>
<p>کیا بیگلی حضور کمان کر با کمان نیرنگی کی لوگ با کمان بیگلا کمان</p>	<p>پیرسا ہمارا از شب عالی ہجوم کو دور دھوت ہو بس یہی کرو المین کم کو دور</p>	<p>دنیا میں کیا کسی کا مقدر رسو و رنج شیرین تو ہے کلام مگر بخت شور ہے</p>

۴۱ کونین منہ مرا خاں تیرا جلال عباد گم ہو گیا تاراج نام نہ سرا کننہ بڑا خوبس شہر عشقہ کاشاکا عریان ہوا سر پہ بیدین صان خوا	۴۲ جس شخص کو داد اتنا عاقبت خیر ہیئتے غفلت سبیل نبی عابد ہے پو راحمی بڑا خیر خواہ شوق دار خاک کے لیے عشقہ کشتاں دین ہے	۴۳ ہر غم صبر و شکر سے بڑا دوا نہیں غلغلی ہر غم شکر سے بڑا دوا نہیں غلغلی ہر غم شکر سے بڑا دوا نہیں غلغلی ہر غم شکر سے بڑا دوا نہیں غلغلی
جن یہ بیوی نکاسا یہ بھی دیکھا کہ کسی افسوس دل دشمنین پروردہ کیا فوج شقی نو	جسکے نہ ڈگسے پاؤں بزرگوں کے چلن سر ہائے او کو ستمگاروں کے بازو تھر تھر سن سر	منزل پہ بھی کھا تو ستنے نہ کچھ نہ تو عباد اعجاز امانت سر فقط حیرت سے عباد
۴۴ اور دین تو تیرا شکر ہے سندہ تو تیرا شکر ہے دور تو تیرا شکر ہے دور تو تیرا شکر ہے	۴۵ قطع نظر ان باتوں کی تیرا شکر ہے پاؤں تو تیرا شکر ہے تھا صفت سر کا گام و عباد تیرا شکر ہے پیدل پر چلتے تھے اسے ظالم عباد	۴۶ سارے دین کے تیرا شکر ہے تیرا شکر ہے تیرا شکر ہے تیرا شکر ہے
دنیا میں بنا دین کی تھی جس کی زمین اعدائے وہ گھر چھوٹکے یا آتش کین	عش آتا تھا گراہ دین تشریف دہنی سر ظالم اسے چوکا تو تھے نیز گانی سر	تھی قید میں یہ اوس ہر کار کی صورت پہچانی نہیں جاتی تھی بیمار کی صورت
۴۷ کونین منہ مرا خاں تیرا جلال عباد گم ہو گیا تاراج نام نہ سرا کننہ بڑا خوبس شہر عشقہ کاشاکا عریان ہوا سر پہ بیدین صان خوا	۴۸ خاکوں لاغریوں کو تو اڑا طوق کلا اور یہ تو نہیں جانتے بیمار کے نہایتی کلا ماترین جگر پر تیرا شکر ہے اور یہ تو نہیں جانتے بیمار کے نہایتی کلا	۴۹ چون بیجا قیامت کی سبیل نبی عابد ہے اور طوق کو انکے سے جگہ جاتی کلا بہ کین نیلے تھے ہر کار کی صورت تیرا شکر ہے
بے آون جہاں پاؤں ملک ازاد تھا ہیما ت وہ گھر کو تیرا الو تھے ہر آتھا	اوشنے کی تعقید کوئی کرتا تھا کلا کام تو تیرا کوئی کھینچتا تھا طوق کلا	خاموش تھے کچھ موم نہ موم نہ ہر ما خوڑا ہو سر کو چلا جاتے تھے عباد

<p>بسمِ نظر آتا کون کی دانتی بجائے عجب کدو کی راد کی دور بریں پاجا تاخارہ میں</p>	<p>کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی</p>	<p>کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی</p>
<p>بیمار کے آگے سے دسرا کاتے کاٹے نفس کی طرح پاؤں میں چھبھ جاؤ تو کاتے</p>	<p>کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی</p>	<p>ویدار سے اپنے مجھے ترسائے بین بابا بیٹی سے خفا میں جو نہیں آکر بین بابا</p>
<p>اگر سے صبر پر کون کی کون کی اگر سے صبر پر کون کی کون کی اگر سے صبر پر کون کی کون کی</p>	<p>کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی</p>	<p>وہ ہوا تو کون کی کون کی کون کی وہ ہوا تو کون کی کون کی کون کی وہ ہوا تو کون کی کون کی کون کی</p>
<p>یہ ظلم و ستم تھے یہ صورت یہ جھانسی ہر لحظہ کز بخشش امت کی دعا تھی</p>	<p>چلائی تھی کون کی کون کی کون کی وارث مرا بیگور کون کی کون کی</p>	<p>کیونکر نہ کرے نال و فریاد سکینے مرا سے ہوئی باپ کبر باد سکینے</p>
<p>اگر سے صبر پر کون کی کون کی اگر سے صبر پر کون کی کون کی اگر سے صبر پر کون کی کون کی</p>	<p>کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی</p>	<p>کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی کون کی</p>
<p>نامور ہوئی پیر سے شہر ہائی تھیں بالوں سے چھپا کر ہو ہو ہو ہو</p>	<p>سرنگا تھا کرتے کا گریبان پھٹا تھا اور چاند سا مونہ گریہ میں سر آٹھا</p>	<p>نہیں ہون گود میں اوٹھا ہو مجھ آکر نہیں آئی سے چھاتی پوٹھا ہو مجھ آکر</p>

<p>۵۱۹ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>	<p>۵۲۰ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>	<p>۵۲۱ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>
<p>۵۲۰ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>	<p>۵۲۱ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>	<p>۵۲۲ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>
<p>۵۲۱ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>	<p>۵۲۲ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>	<p>۵۲۳ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>
<p>۵۲۲ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>	<p>۵۲۳ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>	<p>۵۲۴ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>
<p>۵۲۳ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>	<p>۵۲۴ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>	<p>۵۲۵ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>
<p>۵۲۴ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>	<p>۵۲۵ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>	<p>۵۲۶ پانی کو عورتوں کے لئے نہ دینا مذہب امیر انیس</p>

<p>۲۱۵ شیریں کوئی عالمی تو ہے از شیریں گدازد کج حال شاد کج حال از شیریں چو در کوئی ز شیریں کج حال از شیریں چو در کوئی ز شیریں کج حال از شیریں</p>	<p>۲۱۶ تیکے کیا تو کسے دراز تو کسے تیکے کیا تو کسے دراز تو کسے تیکے کیا تو کسے دراز تو کسے تیکے کیا تو کسے دراز تو کسے</p>	<p>۲۱۷ دراز تو کسے دراز تو کسے دراز تو کسے دراز تو کسے دراز تو کسے دراز تو کسے دراز تو کسے دراز تو کسے دراز تو کسے دراز تو کسے دراز تو کسے دراز تو کسے</p>
<p>۲۱۸ اگر دویہ تفتید کہ پہلے نہ کسی کا چلا کر نہ لین نام حسین ابن علی کا</p>	<p>۲۱۹ گھیر لے ہر سے دیر کو کیوں فوج گرانہ تم کون ہو کیا کام ہے آفرمہ کمانہ</p>	<p>۲۲۰ تاریک بین سوختہ اشک و سہو و الکیں ازیر دروازہ کیا بند توروں الکیں برائے دیر</p>
<p>۲۲۱ اوس را دین تان بھرتی تو در عالم اوس را دین تان بھرتی تو در عالم اوس را دین تان بھرتی تو در عالم اوس را دین تان بھرتی تو در عالم</p>	<p>۲۲۲ کھنڈے کا اوس سے عمر سوچو کیا کار کھنڈے کا اوس سے عمر سوچو کیا کار</p>	<p>۲۲۳ بلیو بلیو اندیمہ عمر سوچو کیا کار بلیو بلیو اندیمہ عمر سوچو کیا کار</p>
<p>۲۲۴ بدا عمر اس دیر میں اید از تو پید بھنڈے کا کراشت شب خوشتر رہیں</p>	<p>۲۲۵ اگر تھوڑے تھوڑے تھوڑے تھوڑے حاکم نے زمین تھوڑے تھوڑے تھوڑے</p>	<p>۲۲۶ جس ہجو کے اندر مر شاہ شہدائے وان خود بخود اک نور خدا جلوہ نما</p>
<p>۲۲۷ شاکر دوان فنا کر تو کسے کسے کسے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۲۲۸ اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے</p>	<p>۲۲۹ افاک کرتے ہیں ملک فطرت اور خشت پاک ہے بیجا با حال بیجا</p>
<p>۲۳۰ اسے شہر زندہ بھی کوئی دیر کر دیک تلقہ کیے شیار سے فوج ہو تک</p>	<p>۲۳۱ یہ رات جو گذری زمین اسن و امان کیا اخصیں ہم صبح چلا جائیں یا سن</p>	<p>۲۳۲ بو لو کہ جگہ کے مرے چو بند ہو بیٹا کس حجرہ تاریک میں تم بند ہو بیٹا</p>

<p>۴۴۴ اگر میری چھان سے گرا چلو درال بہشتیوں کو سب سے بھلا کر دے سینچا جو جو در در میں لکھی ہو اوجھ اور چین اور درد و غم کی</p>	<p>۴۴۵ اگر میری چھان سے گرا چلو درال بہشتیوں کو سب سے بھلا کر دے سینچا جو جو در در میں لکھی ہو اوجھ اور چین اور درد و غم کی</p>	<p>۴۴۶ اگر میری چھان سے گرا چلو درال بہشتیوں کو سب سے بھلا کر دے سینچا جو جو در در میں لکھی ہو اوجھ اور چین اور درد و غم کی</p>
<p>ما تم میں سے آہ رو لایا مجھے بیٹا ترت میں سے بھی اعدا کیا مجھے بیٹا</p>	<p>تو بعد شہادت بھی گرفتار مجھ سے سر قید ہے تن خاک پر محتاج کفن ہے</p>	<p>ہوش آیا تو دیکھا نہ وہ مجمع نہ تھاں ہے پرخون وہی سر و رو ہی تار یک کمان ہے</p>
<p>۴۴۷ اگر میری چھان سے گرا چلو درال بہشتیوں کو سب سے بھلا کر دے سینچا جو جو در در میں لکھی ہو اوجھ اور چین اور درد و غم کی</p>	<p>۴۴۸ اگر میری چھان سے گرا چلو درال بہشتیوں کو سب سے بھلا کر دے سینچا جو جو در در میں لکھی ہو اوجھ اور چین اور درد و غم کی</p>	<p>۴۴۹ اگر میری چھان سے گرا چلو درال بہشتیوں کو سب سے بھلا کر دے سینچا جو جو در در میں لکھی ہو اوجھ اور چین اور درد و غم کی</p>
<p>چھاتی سے لپیٹ جا کر وہاں سے نہ تم کشیدہ شہر میں کشیدہ نہ ہوں</p>	<p>بیٹا بی بی میں کہ او جھتی تھی کہ گرتی تھی بیٹا پر وہ نہ معفت گرد تر و پر تھی تھی بیٹا</p>	<p>یہ تو ہوا معلوم کہ تو خاصہ رب ہوں لقد تھاوے ترا کیا نام و نسب ہے</p>
<p>۴۵۰ اگر میری چھان سے گرا چلو درال بہشتیوں کو سب سے بھلا کر دے سینچا جو جو در در میں لکھی ہو اوجھ اور چین اور درد و غم کی</p>	<p>۴۵۱ اگر میری چھان سے گرا چلو درال بہشتیوں کو سب سے بھلا کر دے سینچا جو جو در در میں لکھی ہو اوجھ اور چین اور درد و غم کی</p>	<p>۴۵۲ اگر میری چھان سے گرا چلو درال بہشتیوں کو سب سے بھلا کر دے سینچا جو جو در در میں لکھی ہو اوجھ اور چین اور درد و غم کی</p>
<p>چھاتی سے تری چہرہ کو کیا فوج شقی اسد کو مجھے بالائے اس کو چلی</p>	<p>جب عرش سے نہ ترا اتنا بڑھو دلی اس ظلم کی اشد سے فریاد کر دلی</p>	<p>حیران ہوں قرابت تجھ کو لگو نہ کیا تو ریت میں انجیل میں نام لکھا لکھا</p>

<p>۴۶ تو کون کر کے جو سیریاں تیری تیرا دودار خاصان غارتیہ کر کے کر کے زمین تیرا اعجاز ہے کہ شمشیر کی کیا شکار اگر کبیر سنی تیری کی تو کبیر کی</p>	<p>۴۷ میں چون لا شوق کوئی جیکے دریا میں چون کہ تیرے شوق آرم و سوسیا میں چون کہ آست آست آست آست میں چون کہ تیرے شوق کوئی دودار</p>	<p>۴۸ سینا کی محبت کو کبیر کی کمال پیارے کبیر کو کبیر کی کمال میں چون کہ تیرے شوق آست آست میں چون کہ تیرے شوق کوئی دودار</p>
<p>آفت زوہ ہوں گشتہ شمشیر حصار ہوں مظلوم ہوں سید ہوں مہاجر ہوں</p>	<p>مسافر ہوں شکوہ نہ گلا کر نام ہوں پیری امستہ کی شفاعت کہ دعا کر نام ہوں پیری</p>	<p>جن زمین کا باپ تھے شاہ عرب ہوں ننگے پیر ایام نعین ایم و یمن نم ہوں</p>
<p>۴۹ تا شمع و شمع و شمع و شمع میں چون کہ تیرے شوق آست آست میں چون کہ تیرے شوق کوئی دودار</p>	<p>۵۰ میں چون کہ تیرے شوق آست آست میں چون کہ تیرے شوق کوئی دودار</p>	<p>۵۱ میں چون کہ تیرے شوق آست آست میں چون کہ تیرے شوق کوئی دودار</p>
<p>۵۲ تالی تختیہ حورین جنین خلق مین کیون امان تختیہ جو چاک گریبان کیون</p>	<p>۵۳ پامال ہو اگھر تیرے جیسے کا مین ہوں وامان بیابان ہر کفن جیسے کا مین ہوں</p>	<p>۵۴ میں گردن تو کبیر ہوں کردی این ولی ہوں معلوم ہو اب کہ تسلیت این علی ہوں</p>
<p>۵۵ کیا کھنڈن اگر کھنڈن کیون تا کھنڈن کیون کیون کیون</p>	<p>۵۶ چاہے کہ تیرے شوق آست آست میں چون کہ تیرے شوق کوئی دودار</p>	<p>۵۷ ۵۸ میں چون کہ تیرے شوق آست آست میں چون کہ تیرے شوق کوئی دودار</p>
<p>اور فاطمہ زہرا میری مان کو کھنڈن یہ جرم چہری جسے کھنڈن چلی ہے</p>	<p>۵۹ یہ ظلم نہو گا کسی کا فر کے بھی کھنڈن چادر کبھی نہ چھوڑی میری ناموں کو کھنڈن</p>	<p>۶۰ زندہ نہ اودھر آچکا آنا ہوا آقا مر کر مرے گھر آچکا آنا ہوا آقا</p>

<p>عجیب بیتن چرخ چرخ چرخ چرخ جنت کجی با سید ارباب جنت کجی کجی کجی کجی وایا آبرو کجی کجی کجی جنت کجی کجی کجی کجی</p>	<p>عجیب شکستنی قوتی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>عجیب کجی</p>
<p>ایمان کانپس از مرگ خداوند کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>ایمان کانپس از مرگ خداوند کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>ایمان کانپس از مرگ خداوند کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>عجیب کجی</p>	<p>عجیب کجی</p>	<p>عجیب کجی</p>
<p>رتبه کجی و یاعزت اسلام کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>رتبه کجی و یاعزت اسلام کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>رتبه کجی و یاعزت اسلام کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>عجیب کجی</p>	<p>عجیب کجی</p>	<p>عجیب کجی</p>
<p>منظور یہ ہے وفن کردن جا کجی سورہ چون گریاک کو پاکیزه صدف کجی</p>	<p>منظور یہ ہے وفن کردن جا کجی سورہ چون گریاک کو پاکیزه صدف کجی</p>	<p>منظور یہ ہے وفن کردن جا کجی سورہ چون گریاک کو پاکیزه صدف کجی</p>

<p>دہلی تو مہر خان کو تو چہرہ مستقیم تو تین در لکھا تو پست پست کلیہ شہر باغ دین کو دہشت پست</p>	<p>دہلی تو مہر خان کو تو چہرہ مستقیم تو تین در لکھا تو پست پست کلیہ شہر باغ دین کو دہشت پست</p>	<p>دہلی تو مہر خان کو تو چہرہ مستقیم تو تین در لکھا تو پست پست کلیہ شہر باغ دین کو دہشت پست</p>
<p>دہلی تو مہر خان کو تو چہرہ مستقیم تو تین در لکھا تو پست پست کلیہ شہر باغ دین کو دہشت پست</p>	<p>دہلی تو مہر خان کو تو چہرہ مستقیم تو تین در لکھا تو پست پست کلیہ شہر باغ دین کو دہشت پست</p>	<p>دہلی تو مہر خان کو تو چہرہ مستقیم تو تین در لکھا تو پست پست کلیہ شہر باغ دین کو دہشت پست</p>
<p>دہلی تو مہر خان کو تو چہرہ مستقیم تو تین در لکھا تو پست پست کلیہ شہر باغ دین کو دہشت پست</p>	<p>دہلی تو مہر خان کو تو چہرہ مستقیم تو تین در لکھا تو پست پست کلیہ شہر باغ دین کو دہشت پست</p>	<p>دہلی تو مہر خان کو تو چہرہ مستقیم تو تین در لکھا تو پست پست کلیہ شہر باغ دین کو دہشت پست</p>

<p>۴۱ اے میرا دل کیوں صاف نہ ہو دیکھو وہاں کے شہر و دیہات ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۴۲ محتاج کی محنت تھی تو تیری دلالت تھا وعدہ وفا کی کا خیال کیا کہ نہ تھا کیا بات کہ تو نے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۴۳ سوچو وہاں کیلئے شہر و دیہات کی تھوڑی سی تھوڑی سی تھوڑی سی ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>
<p>چاہا جو خدا نے وہی چاہا شہر دین کیا وعدہ طفل کو بنا شہر دین فرما کر کیا وعدہ کو وفا سبھی نے</p>	<p>اس طرح کو صادق کہی کہ ہر دین کسی نے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>فرز مذہبی ابن شہنشاہ جنت ہے شیریں کی گیزی میں مجھ دین تو شرف ہے</p>
<p>۴۴ محتاج کی محنت تھی تو تیری دلالت تھا وعدہ وفا کی کا خیال کیا کہ نہ تھا کیا بات کہ تو نے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۴۵ محتاج کی محنت تھی تو تیری دلالت تھا وعدہ وفا کی کا خیال کیا کہ نہ تھا کیا بات کہ تو نے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۴۶ محتاج کی محنت تھی تو تیری دلالت تھا وعدہ وفا کی کا خیال کیا کہ نہ تھا کیا بات کہ تو نے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>
<p>فرماتے تھے سرزن یہ امانت ہو خدا کی یہ دین ادا ہو تو عنایت ہو خدا کی</p>	<p>پاؤں سے جو مالوس شہنشاہ دین تو کچھ پیار کی باتیں تھیں محبت کو سننے سے</p>	<p>کھلتا نہیں کچھ مجھے یہ اسرار دین صدق کیوں کرتی ہو لو مذہبی کو گنہگار دین صدق</p>
<p>۴۷ اے میرا دل کیوں صاف نہ ہو دیکھو وہاں کے شہر و دیہات ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۴۸ محتاج کی محنت تھی تو تیری دلالت تھا وعدہ وفا کی کا خیال کیا کہ نہ تھا کیا بات کہ تو نے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۴۹ محتاج کی محنت تھی تو تیری دلالت تھا وعدہ وفا کی کا خیال کیا کہ نہ تھا کیا بات کہ تو نے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے</p>
<p>وعدہ فقط اک سر کا تھا و گاہ خدا حضرت نے بہتر دیئے سر را خدا میں</p>	<p>فرمائی جو یہ بات شہنشاہ امانت حضور الیاس و خیر سلطان عجم نے</p>	<p>جو کچھ تیری خدمت کرواں و اللہ وہ کہہ لو مذہبی تیری ابا و خیر سلطان عجم ہے</p>

<p>۴۱ اس سبب ہر جگہ شہریت غلام بانگوئی دوان شہر سے جیسا شہر بار کی عرض آلودہ کاغذ آب پیمبر کیچکھنا اور تو کورنل وہ انما</p>	<p>۴۲ بہنوئی سنسنی جی شہر لاگلی گشتار خوش جو کچھ ہی گزرتا ہے جی بار اور اسکو دیا یوروز درویش چار غنیمت لکھ اسکا سبب یاد چار</p>	<p>۴۳ صد گشتی غنیمت کہ مری جھونکا بہنوئی لکھ مایہ فانی تو دی کو دیا نہ اچھے حاجتوں کی صورت کیچکا اور نہ مست مری تو دی کو دیا</p>
<p>شہر گچھ کلہ ہو گا دل فسرہ ہر بانو تقریب پشیرین کی کچھ آرزو ہر بانو</p>	<p>اور وکونہ اتنا زور یورویا سنہ شیرین سے یہ افت کہ غنی کرو یا سنہ</p>	<p>نزدیک جو آنے کی خبر پاؤنگی داری چھاتی مری اٹک گی مین آپ آؤنگی داری</p>
<p>۴۴ اوچھ گزرتا زہر اکا پسر بانو ہر دہا دھکا جو کچھ کچھ بانو از تر تینین شہریت شہریت بانو نواز گل بانو سے شہریت بانو</p>	<p>۴۵ بانو شہریت کہ انوشو کو کینا پیر از کو دیا تھا انجین مین موز از چند سلطان عجب کو دین دشر پر غلام نہ آگاہی ہو موز</p>	<p>۴۶ پہلو تو شہریت شہریت بانو شفقت مری شہریت بانو جب آپا پیر شہریت بانو شہریت شہریت بانو</p>
<p>جو کچھ ہو تم او سکا مجھو حیان نہیں تو جب تم سی ہو بی بی تو کچھ اراں مین تو</p>	<p>خود صدقہ زہن شیرین پر اگر مین تو بجا ہو فرزند مین سے اسے آزاد کیا ہے</p>	<p>مولانا قد موسے جہا مری شہریت نعلین سر مو مری شہریت اور مری شہریت</p>
<p>۴۷ بانو کہ صد تین تین اس موز کچھ شہریت بانو کچھ حیان بانو مانع حیان مین نہ بانو غلام شہریت بانو</p>	<p>۴۸ شہریت بانو کہ شہریت بانو کینا پیر شہریت بانو شہریت بانو کہ شہریت بانو شہریت بانو کہ شہریت بانو</p>	<p>۴۹ شہریت بانو کہ شہریت بانو شہریت بانو کہ شہریت بانو شہریت بانو کہ شہریت بانو شہریت بانو کہ شہریت بانو</p>
<p>تھے تو دیا تلو کہ صادق ہو وہاں ہنہ اسے آزاد کیا راخ امین</p>	<p>خط بھیجا اپنا ماول شاد کر دے اس پانے والی کو کبھی یاد کر دے</p>	<p>لکھ کر مین اپنا یہ دستو نہیں ہے نزدیکہ مری تو دل سے تو کچھ دوز نہیں ہے</p>

<p>۴۴۴ لے لیکے ابین کہانہ پیرایہ جیسا برفاق بیکبختا کاروان اسے غرضت و غم و غم و غم و غم زینت و زینت و زینت و زینت</p>	<p>۴۴۵ لے لیکے ابین کہانہ پیرایہ جیسا برفاق بیکبختا کاروان اسے غرضت و غم و غم و غم و غم زینت و زینت و زینت و زینت</p>	<p>۴۴۶ لے لیکے ابین کہانہ پیرایہ جیسا برفاق بیکبختا کاروان اسے غرضت و غم و غم و غم و غم زینت و زینت و زینت و زینت</p>
<p>فرمایا کہ جو پورے سبب ارمان تری ہوگا ہم سب جہد ہم کو یہ سمان تری ہوگا</p>	<p>شیرین کو محبت تھی زلیخا کی بھی کی تھی آٹھ ہر یاد حسین ابن علی کی</p>	<p>آنکھیں قدم سبط میسر پہ ملیں ہم دور تلمک لے کر مولا کے چلیں</p>
<p>۴۴۷ بیات تو زمان پر زور غم و غم آخرت اسب کی شمشیر غم و غم کچھ لوگ کیو سبب غم و غم محبت میں وہ چہ چہ غم و غم</p>	<p>۴۴۸ بیات تو زمان پر زور غم و غم آخرت اسب کی شمشیر غم و غم کچھ لوگ کیو سبب غم و غم محبت میں وہ چہ چہ غم و غم</p>	<p>۴۴۹ بیات تو زمان پر زور غم و غم آخرت اسب کی شمشیر غم و غم کچھ لوگ کیو سبب غم و غم محبت میں وہ چہ چہ غم و غم</p>
<p>تھا پاس کینہ و دکھا جس شاہ ام کو ملعونوں نے بے پردہ کیا او کو حرم کو</p>	<p>آقا مری کیا جائے کب آئینک او کو پھر بھی کہیں دیکھو گی بین نہرا کو پھر</p>	<p>شوہر کوئی تھے جو اسے دیتا تھا لاکر حضرت کر لے رکھتی وہ کشتی میں لاکر</p>
<p>۴۵۰ اک کو چہ چہ غم و غم و غم و غم وان پوچھتے تو شین کو جو احسن چہ غما کہ بیوی کہ ملاقات او کو شہر میں نہر تہہ پہاں او کو چہ</p>	<p>۴۵۱ اک کو چہ چہ غم و غم و غم و غم وان پوچھتے تو شین کو جو احسن چہ غما کہ بیوی کہ ملاقات او کو شہر میں نہر تہہ پہاں او کو چہ</p>	<p>۴۵۲ اک کو چہ چہ غم و غم و غم و غم وان پوچھتے تو شین کو جو احسن چہ غما کہ بیوی کہ ملاقات او کو شہر میں نہر تہہ پہاں او کو چہ</p>
<p>گر تہہ می وصلت کی نہا تری جی بین لو کہہ کو تو چھوڑ کے آدین بھی بین</p>	<p>احمد کی زیارت شہر والا کی ملاقات زمیں کی ملاقات ہر ہر را کی ملاقات</p>	<p>آمد ہوا اگر شکر حضرت کی او دوسرے میں بھی چوں شہر او کو کہنے کو کہہ</p>

<p>۴۳۰ سنگر صلابی بیان کر گز گزین نوبتیک شاخ شمس گر در شریب نیز کر کو کجاو لاد شمس اوتو کو بڑھا جلد بوی سید شمس</p>	<p>۴۳۱ اصداو کا تو تختہ زین جبار کر اور خاک پر رشتہ شمس پان بھیرا تو شمس پان بھیرا</p>	<p>۴۳۲ چنگا اسی سمت چو سب لشکر کا ہو کوہ کو دامن بین شہین شمس جا کر کسی نو قضا آیا مع لشکر اسرار کا پیا</p>
<p>بن آیا نہ کچھ سید یکس کے سپر کو تسلیم ہند جو تھو نسو کی جھک کو پیر کو</p>	<p>تیار می میں کھا کی او وھرا اہل تم تھے فاقو کو سب قید یو ناو رنو پو دم تھے</p>	<p>ناموس بھی ہمراہ ہیں اور بھیڑ پڑی ہے جنگل میں کئی کوس تلک فوج پڑی ہے</p>
<p>۴۳۳ کھنچ چکا عالم کا خزانہ اوتو کیا چلا کھنچ چکا خزانہ مرد سے ہوئی شمشیر پوریاہ اسرار کو کھنچ چکا خزانہ</p>	<p>۴۳۴ جب اسی صورت میں تھو اک جا پورا ہوا تھو اک اوسو تھو شمس جو کو چلا لیکر شمس</p>	<p>۴۳۵ اس شمس کو کھنچ چکا بدلی کو تھو اب دل شمس مشکر کا خالق شمس وعدہ کو چلا تھو شمس</p>
<p>شٹا نو پے سنانو نکو جھکاتے تھے سنگر بیار کو کھینچے لیے جاتے تھے سنگر</p>	<p>پونچا جو دورا ہر کے قرین زک گیا جس سمت کو تھا کوہ او وھرا جھک گیا</p>	<p>اب چل کے قدم پر شمس والا کے گردنگی دن میر کو پھر سے گردین آقا کے چھوڑ گئی</p>
<p>۴۳۶ اوتو پونچا زوایان تھو اور پانس تھو عالم تھو وہین تھو</p>	<p>۴۳۷ نہ کہ لکھتے تھو نہ کہ لکھتے تھو نہ کہ لکھتے تھو</p>	<p>۴۳۸ عمارت خدا کو بنا کر تھو وہین تھو اب عرش کو بنا کر تھو</p>
<p>منزل پر اوتر کر بھی نہ سوئے تھو بابا کر لیے شام سے رو آئے تھو</p>	<p>اعجاز ہوا یہ جو سر سجامی سے اس راہ میں مہمانی کا وعدہ پڑی سے</p>	<p>کوہین میں ممتاز کیا شاہ زمین سے لوہی گو سرا فر از کیا شاہ زمین سے</p>

۴۱۱ سب کو باغوش ہو کر چھوٹا بن جائے بکچھ جی میں حضرت زینب سہو لا خداوندی کا دینی زمین دیدار کی تسست ہو و خا خا کلا کر لال کا	۴۱۲ خوشی تھی کہ تھی کہ تھی تھی کھانے کے کھنڈوں میں خوشی تھی خوشی تھی بنا کر سہو لا جو بڑے کھنڈوں کی سب کھنڈیاں	۴۱۳ شکر میں عجب طرح کا عالم نظر آیا شادی کمین دیکھی کمین نام نظر آیا	۴۱۴ کتنی تھی تصدیق نہ اوتار ونگی میں پہلا شہزاد یونہی پر آپ کو وار ونگی میں پہلا	۴۱۵ عجب تھی کہ تھی کہ تھی تھی اوتار ونگی میں تھی تھی تھی زینب کا کھنڈوں میں تھی تھی تھی بہشت کی تھی تھی تھی تھی	۴۱۶ وہ تھی کہ تھی کہ تھی تھی شہزاد یونہی پر آپ کو وار ونگی میں پہلا جو بڑے کھنڈوں کی سب کھنڈیاں	۴۱۷ گھر ہو کوئی اونہی کوئی تھی تھی کتنی تھی تھی تھی تھی تھی	۴۱۸ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی	۴۱۹ روشن مرا گھر کی گھر فیض قدم سے کچھ دور زمین آپ کے الطاف و کرم سے	۴۲۰ دعوت کا سراخام تو تیار ہوا ہے کیون دیر کی خاطر لال کو کیا ہو
--	--	--	--	---	--	---	---	--	--

<p>۱۰۰ ہر ایک کو بخش دے جو چاہے اور ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے</p>	<p>۱۰۱ ہر ایک کو بخش دے جو چاہے اور ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے</p>	<p>۱۰۲ ہر ایک کو بخش دے جو چاہے اور ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے</p>
<p>اب گھر ہے کمان سبط رسول عربی کا خیر تو جلا آئے حسین ابن علی کا</p>	<p>گھر ہے وہ زانو پہ جھکاؤ ہو ہر کو وہ بالی سکینہ ہے جو روتی ہو ہر کو</p>	<p>بھیجا تھا جہان تو فودہ لشکر بر شقی کا سر کاٹ کر لاؤ بین حسین ابن علی کا</p>
<p>۱۰۳ ہر ایک کو بخش دے جو چاہے اور ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے</p>	<p>۱۰۴ ہر ایک کو بخش دے جو چاہے اور ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے</p>	<p>۱۰۵ ہر ایک کو بخش دے جو چاہے اور ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے</p>
<p>کوئی نہ رہا فوج شہر جن ولشہر مین گھر فاطمہ کا صاف کیا تین پہر مین</p>	<p>مین سلینے کو آیا تھانہ پایا شہر مین کو تقدیر نے جیتانہ دکھایا شہر مین کو</p>	<p>لٹوا کے گھر اور تیغ سے گٹا کے سر لے فرمایا تھا او نگا سولون میر گھر آئے</p>
<p>۱۰۶ ہر ایک کو بخش دے جو چاہے اور ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے</p>	<p>۱۰۷ ہر ایک کو بخش دے جو چاہے اور ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے</p>	<p>۱۰۸ ہر ایک کو بخش دے جو چاہے اور ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے ہر ایک کی غلطیوں سے بخش دے</p>
<p>بند آگھن مین اب شکہ مین ہر کو وہ دیکھ لے سر نہر وکی لو کو نہر ہر کو</p>	<p>چلا کے کہا کہنے تھین لڑ لیا ہر جلدی اری لو کو کو مویہ ماجر کیا ہر</p>	<p>پیر سر کو وہ آتی ہے سولان گھر بھی نہیں ہو موضع کا ہر سر ہم دھان نہیں کہ چادر بھی نہیں ہو</p>

<p>۴۱۱ کونہی غنیمت کدو آموختی چاکر سب خط کو کہ شیشے ہوس چاکر شہین کا پتہ حال اگر تھی غنیمت بان تو قدم چو غنیمت کو قدم</p>	<p>۴۱۲ اقل غنیمت غنیمت تو غنیمت کی غنیمت غنیمت تو غنیمت کی اس غنیمت غنیمت تو غنیمت کی غنیمت غنیمت تو غنیمت کی</p>	<p>۴۱۳ غنیمت غنیمت تو غنیمت کی غنیمت غنیمت تو غنیمت کی غنیمت غنیمت تو غنیمت کی غنیمت غنیمت تو غنیمت کی</p>
<p>چلائی تھی ہے شہرہ بجاہ کو مارا کس جرم پر اعدائے مر و شاہ کو مارا</p>	<p>پیدا یاب خشک ہو حضرت کو صد اٹھی کیون تھی ہر شیرین ہی رضی خدا تھی</p>	<p>احسان کا یہ وقت ہر عجز کی یہ جا ہے وہ قید ہے جسے تجھے آزاد کیا ہے</p>
<p>۴۱۴ کیا فاطمہ لال اس کی ہول کی کیون خلق شہرہ بجاہ کی خدا در سب پروردگار تو صاحب جو سب را شہرہ بجاہ کی</p>	<p>۴۱۵ مدد کر تو غنیمت تو غنیمت کی دعوت تو غنیمت تو غنیمت کی فاقہ کسی تو غنیمت تو غنیمت کی اور پس تو غنیمت تو غنیمت کی</p>	<p>۴۱۶ پیدا ہو تو غنیمت تو غنیمت کی مدد کر تو غنیمت تو غنیمت کی راضی ہو تو غنیمت تو غنیمت کی خوشتر تو غنیمت تو غنیمت کی</p>
<p>گودی بھری اولاد سو خالی ہوئی ہزار بی بی مری ہزارت و والی ہوئی ہزار</p>	<p>دشمن کو بھی بچو نہ لیون فاقہ کشی ہو پانی اسے پلو اگر مری روح خوشی ہو</p>	<p>سے وارث و والی ہین گرفتار بلا ہین محتاج کفن ہم ہین یہ محتاج روا ہین</p>
<p>۴۱۷ کیا غنیمت تو غنیمت کی کیا غنیمت تو غنیمت کی کیا غنیمت تو غنیمت کی کیا غنیمت تو غنیمت کی</p>	<p>۴۱۸ کیا غنیمت تو غنیمت کی کیا غنیمت تو غنیمت کی کیا غنیمت تو غنیمت کی کیا غنیمت تو غنیمت کی</p>	<p>۴۱۹ کیا غنیمت تو غنیمت کی کیا غنیمت تو غنیمت کی کیا غنیمت تو غنیمت کی کیا غنیمت تو غنیمت کی</p>
<p>تھی ہین تو قدم دیکھنے آئی مر و مولا لوٹھی کو یہ کیا شکل دکھائی مر و مولا</p>	<p>کی جاتی نہیں بات بھی اوس تشہد ہین تنہا سا کلا شہرے باندھا ہین ہین</p>	<p>تم تشہد و ہین فوج ہو ہو بجو یہ غم ہے اور آکھو بھینا کی اسیری کا الم ہے</p>

<p>حکم چو تیری کسب کردی کہ تو تیرے چو تیری کسب کردی کہ تو تیرے چو تیری کسب کردی کہ تو تیرے چو تیری کسب کردی کہ تو تیرے</p>	<p>حکم آکھن تو گلا کہ شہرین از شاہ صدوق اس عجاظ کردی سرور چو چاکر اس کے کماست کوئی گھٹنک سو سو ویر بجھ جاکو</p>	<p>حکم چو تیری کسب کردی کہ تو تیرے چو تیری کسب کردی کہ تو تیرے چو تیری کسب کردی کہ تو تیرے چو تیری کسب کردی کہ تو تیرے</p>
<p>غم کھاؤ نہ چادر جو زمین باقی ہو چکی بالو سو تو مودو صا جو چلی جاتی ہو چکی</p>	<p>خدمت حرم شہر کی مجھے ملاحظہ ہے اے مجھے زرو مال اگر طالب زر ہے</p>	<p>غیرت سے مولی جاتی ہے صدمہ جو زمین پر ثابت نہیں کرتا ہے سکینہ کے بدن پر</p>
<p>حکم زینب کو تیری تھی اس شہر میں چلتی تھی شہرین کو میں نے شہر میں ان کا کھنکھو کر تو کھنکھو کر کیوں ہو کر اگر کوئی مرے دیو کا</p>	<p>حکم چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم</p>	<p>حکم جب دہشت فاضل ہو تو شہر میں شہرین کو میں نے شہر میں رود کوئی کی سید سچا جو گفتار کھاؤ کیے تھے شہر میں کیے تیار</p>
<p>نہ تین نہیں سیر اگر دیر سیر آگھن لاؤ تو کلوں چاند سو رضا سیر آگھن</p>	<p>دن سخت بہت گردش ایام سے گزری اک رات تو مظلومو نہ آرام سے گزری</p>	<p>سومر گئے بھوکے ہی مرضی تھی خدا کی ان کھاؤ نہ دو فاختہ شاہ شہر کی</p>
<p>حکم اگر شاہ سیر سیر کیا اوس خانہ کو باغ و چمن کی کیا کیا شہرین کو کھنکھو کر تو کھنکھو کر چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم</p>	<p>حکم چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم</p>	<p>حکم چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم چو تیری شہرین آقا اور شاہ عالم</p>
<p>سب دیکھ شہر کے رخ روشن کی بجلی کتے تھے یہ ہے واوی اکین کی بجلی</p>	<p>حلقہ میں حرم کے سر شہرین تو کھلا تھا غل اسے حسینا کا تھا اور شہر کا تھا</p>	<p>جس وقت لیا نام شہر شہر ومان کا اک شور ہوا رائے و زمین فریاد و فغان کا</p>

[illegible]

<p>۴۱ جہانگیر نے ہونے سے پہلے اپنے دور میں ہوا کی حالت کی حالت جب تک کہ وہ سوساں گشت مداغ کا جو اثر تھا تو راستہ نہیں</p>	<p>۴۲ بہیمان نے جو جی چاہا وہی کیا ماں و پڑاؤ کی حالت کی حالت کتنی ہی جی چاہا وہی کیا سیاہ آنکھ کی غلطی کو افسوس خواہ</p>	<p>۴۳ آپ نے کسی نہ کسی اور حالت میں نظر میں ہوا کی حالت کی حالت آپ نے کسی نہ کسی اور حالت میں نظر میں ہوا کی حالت کی حالت</p>
<p>چشمہ ہما شہزادین خون سے تھمتی تھی نالہ فاطمہ زہرا کی صدا آتی تھی</p>	<p>تہن پر و سیدین مونس بہمنی ہو رہا تھا آپ جنت کو سدھار رہے تھے گڑا بھائی</p>	<p>استاد احمد مختار کا گھر خاک ہوا نئے عمر خاتمہ پہنچتے پاک ہوا</p>
<p>۴۴ شہنشاہ فاطمہ کا راستہ چاہا تھا ہوئی تھی لاش شہزادین قتل ہوا خاک کو جو بڑھتا ہے وہ جہان قتل ہوا خاک بڑھتا ہے کون کون کا قتل ہوا</p>	<p>۴۵ لکھنؤ کے راز کو تو تم نے چھپا رکھا تھا روز عاشق کو کون کون کا قتل ہوا غل غلام جو بڑھتا ہے وہ جہان قتل ہوا آل احمد بنیاد ہے وہی قتل ہوا</p>	<p>۴۶ اوس کا یہ سہرا جو تھا قتل ہوا خاک بڑھتا ہے کون کون کا قتل ہوا خاک بڑھتا ہے کون کون کا قتل ہوا خاک بڑھتا ہے کون کون کا قتل ہوا</p>
<p>ظلم اعدا سے ہوا شیر بے لٹھا خانی ہو گئی پہنچتے پاک سے دنیا خالی</p>	<p>قتل فرزند ہوا غالب ہر غالب کا کے گے کیا باغ علی ابن ابیطالب کا</p>	<p>نالہ شیر الہی کی صدا آیا کی میرا خیر نہ رہا فاطمہ چلا یا کی</p>
<p>۴۷ شہنشاہ کیسے وہ ظلم سے سزا فرما ہوئی پانی کی پانی دم آخر فرما تاج مہر حق صابر شاہ فرما دھڑا احمد برسی کو جاوے فرما</p>	<p>۴۸ کہ خبر دار دن سے ناگاہ وہی فرما اوس کا کہہ کر اگر کیا نہ رہا کالپ فاطمہ زہرا کی حالت کیا فرما</p>	<p>۴۹ بولے شہر سے وہ آل محمد کا غم اس طرح کیا مجھے نقصان فرما</p>
<p>سر لیے جاتے ہیں نیز مرچ مرچا کر لیے کوئی آٹا بھی نہیں لاش اودھا کر لیے</p>	<p>خیمہ کی ڈیوڑھی پسیدانیاں چلائی ہیں بیٹیاں فاطمہ کی زمین چلائی ہیں</p>	<p>تین جب طعن پر کئی تھی تو کیا کر تھے اوس نے رو کر کہا امت کی دعا کر تھے</p>

<p>ع جنت کی لکڑی کی جھنجھکی قلب میں ہو جیسے ہوا میں اتھو تو خاک ہو اور جیہ خاکی ہو رستہ میں نہ جیہ جاوے تو رستہ میں</p>	<p>ع خاک تو تھکا حال سناؤں تک نہیں ہے اب تو جیہ میں کمر تو جیہ میں لگاؤں گے کمر تو جیہ میں لگاؤں گے</p>	<p>ع شکر اٹھائے تو جیہ میں شکر صد شکر کہ جیہ میں حکم تو جیہ میں لگاؤں گے جلد نہایت کہ تہا ابن اسد</p>
<p>عرش تھرا تا صاحب فاطمہ پائی تھی آلا مان کی مرور خیر سے صد آتی تھی</p>	<p>جب علی ہاتھ کیڑے تو ہٹ جاتی تھی پھر ٹپ کر شہر کیس لپٹ جاتی تھی</p>	<p>دن بہت کم ہے بسل رب فکر و مال کرو لٹ چکے خیر تو پھر لاش و نکو پامال کرو</p>
<p>ع خانان و سمنین نور و جہر گلاب شور و شایا طرہ اسرار و خیر شعور و شایا طرہ اسرار و خیر یہ اسمنین جہر اسرار و خیر</p>	<p>ع ہاں اگر احوال یہ دنیا تھا جانی بہت کم تو جیہ میں لگاؤں گے بہت کم تو جیہ میں لگاؤں گے بہت کم تو جیہ میں لگاؤں گے</p>	<p>ع چیل پیل اسمنین جہر اسرار و خیر غایت یہ کاسے جہر اسرار و خیر یہ اسمنین جہر اسرار و خیر یہ اسمنین جہر اسرار و خیر</p>
<p>تجلی اللہ بخشیا یہ کیا کرتا ہے سر شیعہ کو خیر سے جدا کرتا ہے</p>	<p>زیر مشیر گلوے شہم خوشور کھا آسمان ہل گئے جب سیر پر زلزلہ کھا</p>	<p>پاس ناموس نبی کے زور پور نہ رہے ہاں سر زمین کلا شوم ہے چادر نہ رہے</p>
<p>ع کون سب جہر اسرار و خیر کون سب جہر اسرار و خیر کون سب جہر اسرار و خیر کون سب جہر اسرار و خیر</p>	<p>ع خیر اولین شہرین اگر لکھتے دوسری بار چادر و دیو چاہتے تیسری بار چادر و دیو چاہتے چوتھی بار چادر و دیو چاہتے</p>	<p>ع کون سب جہر اسرار و خیر کون سب جہر اسرار و خیر کون سب جہر اسرار و خیر کون سب جہر اسرار و خیر</p>
<p>اوٹ کپڑے کہ وہ جی سو گز جاوے گی فرج ہو تو مجھ کی جی تو جاوے گی</p>	<p>پھر نہ کچھ حضرت شیعہ کی آواز آئی جب کلاٹ گیا تکبیر کی آواز آئی</p>	<p>آل احمد یہ عجیب طرح کی آفت آئی فرج کیا آئی کہ خیمے میں قیامت آئی</p>

<p>۴۱۱ ہونے لگا تو تیرے لیے انجان کو موعود ہونے لگا تو تیرے لیے تیرے سر پر لفظ غوث کا رہا سبک دینے کا چاہا حال مان چوٹی ہوئی چلائی تھی فیض خلیفہ</p>	<p>۴۱۲ تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے گھر تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے کہتا تھا فاقہ فاقہ فاقہ فاقہ فاقہ دینے دینے دینے دینے دینے دینے</p>	<p>۴۱۳ تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے</p>
<p>جان باب ہون شہ والا کو بلا دو کوئی ارمو لوگو مریزا با کو بلا دو کوئی</p>	<p>اب حسین ابن علی سے نہ زمانہ خالی ہو گیا آج محمد کا خزانہ خالی</p>	<p>اوشٹ موجود ہیں ناموس کو بھلائے کو بیڑیاں آتی ہیں بیماری تر ہو پناہ کو</p>
<p>۴۱۴ ارمو کو مریزا با کو بلا دو کوئی ارمو کو مریزا با کو بلا دو کوئی ارمو کو مریزا با کو بلا دو کوئی ارمو کو مریزا با کو بلا دو کوئی</p>	<p>۴۱۵ تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے</p>	<p>۴۱۶ تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے</p>
<p>۴۱۷ غلام تو شکر اسدا ہے دکھاتا محکو کوئی اس وقت بچا ہے نہیں آتا محکو</p>	<p>جی مرادو تاسے چھاتی ہو گا محکو مریگو ہر نہ کوئی دیکھے چھپا محکو</p>	<p>اولین صاحب شمشیر کا پوتا ہو نہیں قید ہوئے کائنات شمشیر کا پوتا ہو نہیں</p>
<p>۴۱۸ تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے</p>	<p>۴۱۹ تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے</p>	<p>۴۲۰ تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے تیرے لیے</p>
<p>مختصر رکھی ہو کہاں سبب تیری کی دولت کیا ہوئی احمد وزیر اور علی کی دولت</p>	<p>رنگی ہو ہم اسدا اللہ کا پیارا اثر با لٹ گئی خلق میں سرتاج ہمارا اثر با</p>	<p>ہم وہ ہیں جسے رسولوں نے دیا چاہی ہو دست بیمار میں بھی دورید الہی ہے</p>

<p>۴۱۴ جیناں گنبد سب سبیلان کھول کر بانو چلائی کہ سو سو مری جا رہا ہے کہا نہیں کہ تیری تہ پہ ہوا نہ پڑے کیونچہ نہ آدہ کر گیا ہوں تو تہ پر</p>	<p>۴۱۵ نوشہ لکھو تو خود جو فوج شورش ملوث لادین تو شورش کون کی اور شورش کہ چوہا بستہ تھا جا بے صف و جوش</p>	<p>۴۱۶ کہاں کہہ دے کہ تیرا دل چاہا میں نے نہ کھینچا نہ کھینچا میں نے نہ کھینچا نہ کھینچا</p>
<p>جنگ کا قصد نہ او سید سچا و کرو صد قرین باپ کی باتوں کو ذرا یاد کرو</p>	<p>گھر کے لئے کاناہ امولال تاشٹ کرنا مری سند بھی جلا دین تو نہ تم آؤں کرنا</p>	<p>دین تو صابر ہواں یہ نہ تیرے ہر گز آئی آواز یہ اللہ کہ ہم دیکھتے ہیں</p>
<p>۴۱۷ لیکے جان کی لائیں تیرا چار کا رفت رخصت نہیں کی کہ کہہ کر آواز خط وصیت کا تو تم کو دیکھو تو دیکھو لیکے اس نام کو سو جاؤ تو نہ دیکھو</p>	<p>۴۱۸ کھینچو نہ تیری کی لڑا لطف کا کھینچو نہ تیری کی لڑا لطف کا کھینچو نہ تیری کی لڑا لطف کا</p>	<p>۴۱۹ نوشہ لکھو تو خود جو فوج شورش ملوث لادین تو شورش کون کی اور شورش کہ چوہا بستہ تھا جا بے صف و جوش</p>
<p>لوے دیکھو نہ خطا نہیں دین کیا لکھا اور بیمار کی تقدیر دین کیا لکھا ہے</p>	<p>مر کے بھی شے نہ غافل یہ پدر ہو و یگا شام تک ساتھ تھارے مر اسر ہو و یگا</p>	<p>خونین کرتے کو بھر ادیکھ کے تھرائی تھی ہاتھ کاٹو نہ یہ و صحری باپ کو چلائی تھی</p>
<p>۴۲۰ خط کو کھلا تو لکھا تھا پل نہ مودنا از صاف پوری تنہائی کے صدمہ قریبا جو جواب جاؤ تو نہ خبر نہ آئی کہ سوچنا نہیں تو نہ خبر نہ آئی</p>	<p>۴۲۱ کہاں کہہ دے کہ تیرا دل چاہا میں نے نہ کھینچا نہ کھینچا میں نے نہ کھینچا نہ کھینچا</p>	<p>۴۲۲ کہاں کہہ دے کہ تیرا دل چاہا میں نے نہ کھینچا نہ کھینچا میں نے نہ کھینچا نہ کھینچا</p>
<p>تاج مرضی حق عابد و زاہد رہنا باپ کی بیکسی و یاس کے شہا رہنا</p>	<p>ہاتھ باندھو یہ گرفتار بلا حاضر ہے ہاتھ باندھو یہ گرفتار بلا حاضر ہے</p>	<p>گرد و غبار کے قنات آکے لگا دو بیٹا ہاتھ باندھو یہ گرفتار بلا حاضر ہے</p>

<p>۳۴۳ اہل بیت افراتیت سوار کی کوئی اور افراط نہ کیا دوسرا نہ ہو جوں نہ عاری ہی نہ ہو اپنی مہربانی کو چاہتی ہو نہیں نہ ہو اپنی مانجائی کی لہجے نہیں کہ نہ ہو</p>	<p>۳۴۳ مہر و تیر و تیر و تیر و تیر و تیر اوم کہ تیر و تیر و تیر و تیر و تیر تیر و تیر و تیر و تیر و تیر و تیر اوس کو مہر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>	<p>۳۴۳ باغی باغی باغی باغی باغی پیر و تیر و تیر و تیر و تیر و تیر پیر و تیر و تیر و تیر و تیر و تیر پیر و تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>
<p>۳۴۳ سر پہ چادر نہیں ہر شان ہمارے کچھ آج ناموس محمد کی سواری دیکھو</p>	<p>۳۴۳ باغی باغی باغی باغی باغی پیر و تیر و تیر و تیر و تیر و تیر پیر و تیر و تیر و تیر و تیر و تیر پیر و تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>	<p>۳۴۳ باغی باغی باغی باغی باغی پیر و تیر و تیر و تیر و تیر و تیر پیر و تیر و تیر و تیر و تیر و تیر پیر و تیر و تیر و تیر و تیر و تیر</p>

بایع
وہ جس کے درجہ میں آج ہیں وہ
جو اوچے درجہ میں آج ہیں وہ

وہ ان کے لئے کہ وقت بیکار ہو
اگر سودہ ان کے لئے کہ محتاج ہیں وہ

بایع
اب یہ قدم لکھ باب آہوینا
بیشیار ہو جلد وقت خراب آہوینا

پوری کی بھی دو روپے آہ انیس
بہ ظلم غریب افتاب آہوینا

بایع
الودہ تجت اس غم جاکھا ہیں وہ
زندہ تو وہ دل جو باواں لکھا ہیں وہ

ایشی وانی کی گئے گھر انیس
پتو پتو پتو کی پتو راہ ہیں وہ

بایع
کی کیا نیاسہ صاحب مال گھر
وہ ان کی ساقی و اطفال گھر

پتو پتو کی ملک آہوینا
جو اہل گھر تیرا اعمال گھر

بایع
وہ غم کوین شہر ہو جاگیں
اگر خیر ہی عام ہو جاگیں

وہ تو ہو انیس کی کیا جوانی گھر
پتو پتو کی شہر ہو جاگیں

بایع
جو کب کو کھار دی ہو کپڑے
وہ کب کب فشاں دی ہو کپڑے

پتو پتو کی آسمان کر شاں شہر
وہ پتو پتو کی کپڑے

<p>۴۱۰ جانور اگر گوشت آفرین مصیبت بجز جانورین خوشتر و کمالین بجا ان کا پتلا شمعین بھی بزرگ کیا جانور جو کھانا انہیں</p>	<p>۴۱۱ دادا کے سر زور سے اور بزرگ کی نسبت کنی کنی بنیاد باخدا و کبریٰ خیر و خدائی کی اور نہ پتلا شمعین کی</p>	<p>۴۱۲ جس نے تو کبھی جو پاک کی حاجت بارو کے کی حکم فاسق کی قیمت قربان نہیں اس نعم اگر اللہ رحمت یکساں ہے ہر جا تلخے و شیرین کی قیمت</p>
<p>۴۱۳ نہ ضعف کا باعث نہ قناعت کا سبب واللہ فقط بخشش است کا سبب</p>	<p>۴۱۴ اگر مخ کی جاگ مری اگر نہیں رسن ہو پوتے میں بھی لازم ہے کرداد کا چلہ</p>	<p>۴۱۵ خیر تو نہیں علی سے جو خون بیگا کیا طوق کی ایذا بھی نہ بیمار سمیگا</p>
<p>۴۱۶ ہر آدمی چون تو عالم کی بنا ہو بلی ہو اعجاز ہو موشی کا عصا میں ہو تو گلزار ہو سب سے بزرگ تر زمین کو بھی کرم کون صورت آؤ</p>	<p>۴۱۷ سب جا توین صابری جو تیرے اک از زور و قہر کیا قلندر خیر اک از زور و مظلوم ہو جو تیرے کیلے ہے تیرے جیاد کی کو بیلو کلا</p>	<p>۴۱۸ میں اذن و غفلت و غفلت اس چپائی پر اگر کی طرح چپائی شش ہر اس چپائی تو جان کی گناہ ایسا تو تھا میں اگر کلا بھی نہ گناہ</p>
<p>۴۱۹ ہر زور مری قہر میں جبر و کرہ برابر دو اوٹلیان میں تیغ و دو پیکہ برابر</p>	<p>۴۲۰ وہی آتش کین خیر کو حیدر کو پسر کے مجھ بھی وہی ظلم ہوا بعد پر کے</p>	<p>۴۲۱ وہ صاحب قسمت ہو مری داخل شہد الہی ہم قید کر قابل تھے جسے رنج و بلا میں</p>
<p>۴۲۲ ہر جو زور و قہر و قہر کا طوفان علیہ کی طرح وہ صبر سا کہ وہ صبر روز گزشتہ عالم گشت سلیمان خدات و ملک تیرے تراخ و خان</p>	<p>۴۲۳ جس نے سب زور و قہر کا طوفان نیکی کی راہ چھین گئی گمراہ کیا جو ہم ملنا چھوڑی ہر شے کو راہ سب کیا است کہ تو تیرے گمراہ</p>	<p>۴۲۴ جس نے لعین طوق کا طوق کیا کس صبر سے عالم زور پر چکا نہ خیر جو سب سے چار کے لایا فزندیہ اللہ تلخے و شیرین کی چکا</p>
<p>۴۲۵ ہر طوق چھاؤ کہ چکا ہو مری ہون میں سید مظلوم کا مظلوم پسر ہون</p>	<p>۴۲۶ خوش ہو کر اسیری کو بھی کھور و سینگ ہم وہ ہیں کہ ہر رنج میں صابری سینگ</p>	<p>۴۲۷ دم مارا نہ کچھ طوق گلو گیر ہیں کر سب کے لیے جھک گئے رنج ہیں کر</p>

<p>۴۳۳ او چنگ کجا سجدہ کر کے راز و لکھ پیدا نہ کرے نہ دینے کو خزانہ بند کرے حصا اس طرح جو طوفان اویس آبخشش است جو ترازو</p>	<p>۴۳۴ اور دے کہ وہ جا کر تار تار ازینو پینو چو صید بیاں با جانت اسو دے کہ کھوڑ و زینہ ظالم نجا وید و چپ نیسے پیر و پیر</p>	<p>۴۳۵ جس وقت تیرے در و در کا تیرا پا پینو تن شمشیر سے گزرتا جلال ان فدا ہے عین کرب و بیاں تقدیر فداش ایک لکھیا کو کربانی</p>
<p>۴۳۶ بہت دیکر ہر رخ میں غریب ہر کھین اسن قید میں بھی صبر کا پابند رہو نہیں</p>	<p>۴۳۷ نیز رو بہ جو پیر خون مر شاہ شہدا او ٹوٹو پیر بی زادیو نہیں حشر پانچا</p>	<p>۴۳۸ ہوں کو تو یہ ظلم نہ ان آگے نہرو دیکھو صد گویا ہر تیرے کین آگے نہرو دیکھو</p>
<p>۴۳۹ مائل ہوا تا سب تو تار و تار حالی ہے ہر پہلو کا غم و غما مولاتری طاقت سے قوی ہر تار یہاں کہان اور کہان حال و بار</p>	<p>۴۴۰ مقلد تیرے وہ تار تار تیرے قلم کا خط و خط سینے میں الم سے دل نجا وید بابا کو چار کر تیرے قیدی کی پیر</p>	<p>۴۴۱ چو چوچ صدا دشت تیری پیر و پیر چھاتی پیر و تار تار گودی میں جلالان کی نہرو دیکھو اور آج کو دن خاک پیر و پیر</p>
<p>۴۴۲ یاں ایک قدم چلے گا مقدور نہیں پہونچا دو چو منزل پہ تو کچھ دور نہیں</p>	<p>۴۴۳ صد مہر ہوا زینت پاشا و حرمین اشتر سے گری ماواخی لکھ زین پر</p>	<p>۴۴۴ اب کوئی بزرگو نہیں ہا سے برادر بھینا کسے لاش آپ کی دکھلائے برادر</p>
<p>۴۴۵ پس شمعیت اور شمعیت کی شمعیت عوارش کا ستار اور ستار کی ستار موجود ہر کون سے کون سے شمعیت انکھو کی شمعیت شمعیت شمعیت</p>	<p>۴۴۶ چلاں تیرا زینت اغوش شمعیت گردن توڑا دھا بوسن آں جو کسے آں صدا لاش شمعیت سے لکھ جہاں تیرے زمان ہوا و احوالی</p>	<p>۴۴۷ اک زینت شمعیت شمعیت شمعیت اور زینت سبب کی شمعیت شمعیت باجا تیرے آج کی شمعیت شمعیت کس کی شمعیت شمعیت شمعیت</p>
<p>۴۴۸ گو بلو مین عریان سزا مونس بھی ہو ستار تر نام ہر دل اس سر قوی ہے</p>	<p>۴۴۹ سچ ہو کہ عجب تیرے ہوا زمین زمین تیرے کھیز و کھیز بھی ہم رو زمین زمین</p>	<p>۴۵۰ ارام پس از رنج و محن بھی نہیں ملتا مظلوم ہوا ایسے کہ کفن بھی نہیں ملتا</p>

<p>ع دوبلے لہو میں شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو</p>	<p>ع دنیا ہوئی تباہ غنیمت کی گلیاں بیسرے نام خلق کا ستارچ ہو گیا گھر خال خال کا ظلم کا ستارچ ہو گیا کندہ بے سول ایک کا محتاج ہو گیا</p>	<p>ع ایں حرم میں باہر حرم کی گلیاں بیتن جھونکی تھیں تو غنیمت کی گلیاں چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو</p>
<p>زہرا انمین نبی علی حسن انمین پھر کیا راہ انمین جب پہنچتے انمین</p>	<p>کیا کیا گل ریاض محی خزان ہو تھی جیسے روشنی کوہ ستارہ زلفان ہو</p>	<p>کیونکر دلاؤڑھاؤں تن چاک چاک ہو سندھ نبی کی جھوڑ کے سو تو ہو خاک ہو</p>
<p>ع پیارے شکر میں غنیمت کی گلیاں چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو</p>	<p>ع بیسرے شکر میں غنیمت کی گلیاں چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو</p>	<p>ع اگ دن وہ شکر میں غنیمت کی گلیاں چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو</p>
<p>ایذا ہے بعد فرخ تن پاش پاش کو تربت میں کارۂ تمین سید کی لاش کو</p>	<p>زہرا برہہ سرخین علی اشکبار ستہ خوابیدگان کنج کھدہ بیکار ستہ</p>	<p>کیونکر ہن کے دل پر غم کا ونور ہو جب جسم پاک آپ کا تیغوں سے چور ہو</p>
<p>ع چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو</p>	<p>ع چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو</p>	<p>ع چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو</p>
<p>ایک ایک سروتہ کا گلہ انمین کٹ گیا سب خاطر کا باغ اسی انمین چھٹ گیا</p>	<p>ما تم کرو کہ سید زبجاں مر گئے اہل حرم تباہ ہو کر شاہ مر گئے</p>	<p>چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو چلیاں سے نکلے ہوئے شکر کی خوشبو</p>

<p>۱۰۰ ایسا روئے چمکرت غدر کا روکان اسکا ادب کیا وہ چھو پھر کا روکان چھو پھر کی کئی سوخت چاچا روکان چھو پھر کی سوخت چھو پھر کا روکان</p>	<p>۱۰۱ خندہ شہر شہر کی گلا شہر چکا خندہ شہر شہر کی گلا شہر چکا خندہ شہر شہر کی گلا شہر چکا خندہ شہر شہر کی گلا شہر چکا</p>	<p>۱۰۲ سنڈن جوشاد غلبہ کا گاہ باغ و سنڈن کو تمام کر دینے کی غل غل کا گاہ جھین جھین کا گاہ زیادہ جوشاد غلبہ کا گاہ</p>
<p>۱۰۳ یاں اذن جبریل کو چہنگ ماہمین پاس ادب سرورہ گہی آگڑ جھانہمین</p>	<p>۱۰۴ دانشہ اہلبیت نبی کو ستائینگ سندھ محمد عربی کی بتا سینگ</p>	<p>۱۰۵ آقا مختار و اہل حرم لوٹو جاتے ہیں یا شیر حق بچاؤ کہ ہم لوٹے جاتے ہیں</p>
<p>۱۰۶ بہشت کا زمین زمین کا زمین کے چہرے کے زمین زمین کا زمین یاں کی زمین زمین کا زمین اسکا ایک دروازہ کا زمین</p>	<p>۱۰۷ آگڑ و تھل کی چکا چکا چکا لوٹنے آگڑ و تھل کی چکا چکا آگڑ و تھل کی چکا چکا لوٹنے آگڑ و تھل کی چکا چکا</p>	<p>۱۰۸ کر تھلین صیب کی چکا چکا کر تھلین صیب کی چکا چکا کر تھلین صیب کی چکا چکا کر تھلین صیب کی چکا چکا</p>
<p>۱۰۹ رفتہ بین اوج عرش پر چکا و چہرہ کرسی سراسر کان کا پایہ بلند ہے</p>	<p>۱۱۰ کانہ شہر شہر چکا گہرا و نارینگ گہرا جو پہنچے ہوگی و دزیو نارینگ</p>	<p>۱۱۱ نامحرمونکو قہرا لہی کا ڈر نہیں مان بہنیں لوٹی جاتی ہیں بگڑ نہیں</p>
<p>۱۱۲ ظاہر شہر شہر کا حال ظاہر شہر شہر کا حال ظاہر شہر شہر کا حال ظاہر شہر شہر کا حال</p>	<p>۱۱۳ خندہ شہر شہر کی گلا شہر چکا خندہ شہر شہر کی گلا شہر چکا خندہ شہر شہر کی گلا شہر چکا خندہ شہر شہر کی گلا شہر چکا</p>	<p>۱۱۴ کر تھلین صیب کی چکا چکا کر تھلین صیب کی چکا چکا کر تھلین صیب کی چکا چکا کر تھلین صیب کی چکا چکا</p>
<p>۱۱۵ سید انیسو کے فقر سے آگاہ کیا نہیں ثابت کسی کو سر پہ گزی کی رو نہیں</p>	<p>۱۱۶ لٹا تھا گہر جو باد شہر شہر قہر کا غل غل غل غل کی آل میں ہر جھین کا</p>	<p>۱۱۷ نامحرم آکے خیر نصرت میں بہر گئے پوچھو کسی سے تم مر و بابا کدھر گئے</p>

<p>۴۴ کیا ہو گیا جو خجینا از خجین پر کچھ بے نیاز خفا جو شکل و کسا از خجین پر تشریف اب جو وقت میں از خجین پر شعوبین المیبت بجا از خجین پر</p>	<p>۴۵ ہو جاؤ جاشا خجین کیا ہے سہم ہو وہ در نظر خجین کیا ہے کلاؤ خجین کیسے خجین کیا ہے دلو جو وہ خجین کیا ہے</p>	<p>۴۶ استغنین از دولت از دولت پر خجین کو کچھ بے نیاز از دولت پر خجین کا جو خجین خجین کیا ہے خجین کو کچھ بے نیاز از دولت پر</p>
<p>۴۷ دھر ہے میں کیا کروں یہ ہم کون سر کرے کوئی خدا کے واسطے او کو خبر کرے</p>	<p>۴۸ فریاد کی صفیوں فریاد خجین کیا ہے گر گر پڑے زمین پسب کانچا پ کے</p>	<p>۴۹ استادہ سخن میں ہو جسے سے بھاگ کر خسار ہو تم شاگے شعلو سے آگ کے</p>
<p>۵۰ رہنما سے سہا سہا کیا ہے سکھانے سے سہا سہا کیا ہے سکھانے سے سہا سہا کیا ہے سکھانے سے سہا سہا کیا ہے</p>	<p>۵۱ از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے</p>	<p>۵۲ جب میں کو خجین سے سہا سہا کیا ہے از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے</p>
<p>۵۳ خالی ہوا زما تری بابا جان سے پڑو کر نماز عصر سدھارو جان سے</p>	<p>۵۴ چلائی وہ تیرم کراحت کے دن گئے فریاد ہے حسین گمیرو چھن گئے</p>	<p>۵۵ گور اکلا وہ حلقہ طوق ورسن میں تھا مستاب آسمان شرافت گمن میں تھا</p>
<p>۵۶ خجین کیسے خجین کیا ہے خجین کیسے خجین کیا ہے خجین کیسے خجین کیا ہے خجین کیسے خجین کیا ہے</p>	<p>۵۷ از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے</p>	<p>۵۸ خجین کیسے خجین کیا ہے از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے از خجین سکھانے سے سہا سہا کیا ہے</p>
<p>۵۹ بشت منی کسی کی نہ خوف خدا کیا زہرا کی ہودن بیٹیوں کو درد کیا</p>	<p>۶۰ جگنو میں زمین و طہا جو لگا کر میں بٹی یہ حسین از صبر و شاکر میں</p>	<p>۶۱ کنسی جی کا نور و سید او ہو گیا گھر فاطمہ کا ظلم سے برباد ہو گیا</p>

[illegible]

<p>۴۱۱ این زمانه است که در میان ما بقی حسنین کما توفیق الله عز وجل یکسانند مگر سر سلطان بود</p>	<p>۴۱۰ بزم حسین کی طبع از سر زینب تو چو زارند و در محراب زینب لایا چه حسرتین کاش که زینب طهارت سید اولاد سید زینب</p>	<p>۴۰۹ بزم حسین کی طبع از سر زینب تو چو زارند و در محراب زینب لایا چه حسرتین کاش که زینب طهارت سید اولاد سید زینب</p>
<p>۴۱۲ جب و سکو خون بزم او ای سر دکان اسکے صلے میں خلعت و انعام دکان</p>	<p>۴۱۱ جن و ملک تور و زمین اور جگہ غم زمین ظالم حسرتین کا قرآن سحر زمین</p>	<p>۴۱۰ بولی کتاب چرخ ہے نور اس مکان او تر ہے کیا زمین پر چاند آسمان سحر</p>
<p>۴۱۳ چنانچه احوال کر بول و در شوق زینب و اسکا سر جو در شوق زینب کا سر جو در شوق زینب کا سر جو در شوق</p>	<p>۴۱۲ یہ کیسے کہ بیتی و در شوق چنانچه احوال کر بول و در شوق زینب و اسکا سر جو در شوق زینب کا سر جو در شوق</p>	<p>۴۱۱ چنانچه احوال کر بول و در شوق زینب و اسکا سر جو در شوق زینب کا سر جو در شوق زینب کا سر جو در شوق</p>
<p>۴۱۴ واحسن حسنین سر زینب بچہ لکھی اوس پر بول پاک کی معیت او بچہ لکھی</p>	<p>۴۱۳ پایا مغل جو گھر میں آرام و چین کا بسا گارہ سے لیکے حسین حسرتین کا</p>	<p>۴۱۲ یہ نور طعنہ زن ہے بجلی طور پر ہے بیج آفتاب کا عالم تنور پر</p>
<p>۴۱۵ لایا کہ میں تو زینب کی بی بی لایا کہ میں تو زینب کی بی بی لایا کہ میں تو زینب کی بی بی لایا کہ میں تو زینب کی بی بی</p>	<p>۴۱۴ لایا کہ میں تو زینب کی بی بی لایا کہ میں تو زینب کی بی بی لایا کہ میں تو زینب کی بی بی لایا کہ میں تو زینب کی بی بی</p>	<p>۴۱۳ لایا کہ میں تو زینب کی بی بی لایا کہ میں تو زینب کی بی بی لایا کہ میں تو زینب کی بی بی لایا کہ میں تو زینب کی بی بی</p>
<p>۴۱۶ پیش خدا جو روز قیامت کو جائیگا بتلائے رسول کو کیا موند کایا</p>	<p>۴۱۵ ناری کے کچھ فرق کیا نادر نورین رکھا حسرتین چسپا کر تنور میں</p>	<p>۴۱۴ پر نور لبون تنور سے سارا مکان ہے کیسی پر روشنی ہے کہ ناساں ہے</p>

<p>۴۴۴ خونچن کدھیتی کیلے خوشی اک ہونچ اسلے اوڈا زین مین او مین چاویاں لیکن ہونچ اک بلایا ہونچ رہا ہونچ</p>	<p>۴۴۵ اوتو تونچ ہونچ اوتو تونچ ہونچ اوتو تونچ ہونچ اوتو تونچ ہونچ</p>	<p>۴۴۶ اوتو تونچ ہونچ اوتو تونچ ہونچ اوتو تونچ ہونچ اوتو تونچ ہونچ</p>
<p>اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>	<p>فریاد ہے یامت احمد نے کیا کیا بھاتی چوڑ کر تن سے تر اسر جو کیا فریاد ہے یامت احمد نے کیا کیا بھاتی چوڑ کر تن سے تر اسر جو کیا</p>	<p>اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>
<p>۴۴۷ اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>	<p>۴۴۸ اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>	<p>۴۴۹ اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>
<p>۴۵۰ اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>	<p>۴۵۱ اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>	<p>۴۵۲ اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>
<p>۴۵۳ اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>	<p>۴۵۴ اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>	<p>۴۵۵ اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>
<p>۴۵۶ اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>	<p>۴۵۷ اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>	<p>۴۵۸ اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان اکسوروان ہن اکسوروان ہاتھو تین بیسیاں سکسوروان</p>

از سبک سبک سوال گفت سبک سبک
 یکون مبین چون چو در حق تعجیب ناز ازار
 آن صحرای کرم تو را تعجب نشان شد
 از تعجب سری خفا چو کبریا تعجبیت پیچدار

کہ بین تر و چو غلہ سر و شریف لایق
 یہ بیسیان حسین کہ پر کر و گواہین

چو کج صحرای کرم تو را تعجب نشان شد
 تو را سبک سبک لایق شاد دین کا سر
 چو کج صحرای کرم تو را تعجب نشان شد
 تو را سبک سبک لایق شاد دین کا سر

ہنگام صبح شمع کی چھری دلہن چل گئی
 جنگل میں بیٹھتی ہوئی گھر و محل گئی

میں نے کہا کہ تجھ کو کس کی حاجت ہے
 کہ تو کہہ دے کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے
 کہ تو کہہ دے کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے
 کہ تو کہہ دے کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے

رو رو کہ چو تی تعجب موعظہ نو صبح کا
 وہ فاطمہ تعجب اور یہ سر جو حسین کا

میں نے کہا کہ تجھ کو کس کی حاجت ہے
 کہ تو کہہ دے کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے
 کہ تو کہہ دے کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے
 کہ تو کہہ دے کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے

روینکے جو کہ عاشق نام حسین لڑن
 فقر و فقر طہرین مکر اور غم کو زمین ہرن

کی جگہ کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے
 کہ تو کہہ دے کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے
 کہ تو کہہ دے کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے
 کہ تو کہہ دے کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے

میں نے کہا کہ تجھ کو کس کی حاجت ہے
 کہ تو کہہ دے کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے
 کہ تو کہہ دے کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے
 کہ تو کہہ دے کہ میں نے کہا کہ تو کہہ دے

روینکے جو کہ عاشق نام حسین لڑن
 فقر و فقر طہرین مکر اور غم کو زمین ہرن

رباعی
کیون نہ کی ہوس میں بدستار
بنا تو کج گمان کہ ہم پر تار

الشری پوری میں من نیکی
شکست ازین جبین تو پو تار

رباعی
کس نہ فرغ شکست و دین نین
جہا بھی سیم پر خست کوئی نین

اچھ کہ ہون خوش و غم سخن
پاؤں و ات کہ چم و دین نین

رباعی
کچھ فرق کلام کہ نہ دین نین
منصف و عدوان ایک ہی نین

تخلین کہجی اگر ہر مغرور تار
افشا ملک تیر قلم دین نین

رباعی
راحت کا فرا عدد و جان نکلا
دل سے کہجی غم نہائی نکلا

پس پورا کہ چاہ و دین پائیں
نکلا بھی کہ مشورہ پائی نکلا

رباعی
سایہ بھی وحشت پر وہ دین پائیں
جو دام سے بھاگتا ہو وہ دین پائیں

یک چہرہ کی کلو کا شقی ہون نین
جلتا جو بر شمع وہ پروانہ ہون

رباعی
کس نہ فرغ شکست و دین نین
اب ہندے لکھ کے نکلا نکلا

بظاہر سے تو جاوہ صراط ایمان
گیاؤں شک و ترس کے بلی نکلا

<p>۴۱ درون حبیب و درون حبیب درون حبیب و درون حبیب درون حبیب و درون حبیب درون حبیب و درون حبیب</p>	<p>۴۲ شاد و خوش حال و خوش حال شاد و خوش حال و خوش حال شاد و خوش حال و خوش حال شاد و خوش حال و خوش حال</p>	<p>۴۳ راه گئی و جی جی و جی جی راه گئی و جی جی و جی جی راه گئی و جی جی و جی جی راه گئی و جی جی و جی جی</p>
<p>یون تو اس شہر میں بندھی کیمچی کی تھی سنگہ سرائیں تھیں اور خلق تماشا کی تھی</p>	<p>سنگہ او تو نیچہ جو سیدانیاں مجھوس ہیں احمد و حیدر و شہنشاہ کراموس ہیں</p>	<p>سے ایک ایک کی تھی صولت شکوہ ظاہر بعد در گزری تھی شان شجاعت ظاہر</p>
<p>۴۴ کوہین خان تھی کوہین خان کوہین خان تھی کوہین خان کوہین خان تھی کوہین خان کوہین خان تھی کوہین خان</p>	<p>۴۵ آواز گئے تو چلے آواز گئے آواز گئے تو چلے آواز گئے آواز گئے تو چلے آواز گئے آواز گئے تو چلے آواز گئے</p>	<p>۴۶ دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا دیکھا</p>
<p>کوئی غمگین تھا اور شاو کوئی ہوتا تھا کوئی ہنسنا تھا اسیر و نیچہ کوئی ہوتا تھا</p>	<p>پر تماشا میوں کی جھاتی بھٹی جاتی تھی باجو نسو مار حسینا کی صدا آتی تھی</p>	<p>رتبہ پہونچا یہ شہنشاہ بنی ہاشم کا سر پہ نیزہ پر دھرا ماہ بنی ہاشم کا</p>
<p>۴۷ ایک کو کستا تھا ایک کیب جی خوش تھا ایک کو کستا تھا ایک کیب جی خوش تھا ایک کو کستا تھا ایک کیب جی خوش تھا ایک کو کستا تھا ایک کیب جی خوش تھا</p>	<p>۴۸ چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے</p>	<p>۴۹ کوئی کستا تھا ایک کیب جی خوش تھا کوئی کستا تھا ایک کیب جی خوش تھا کوئی کستا تھا ایک کیب جی خوش تھا کوئی کستا تھا ایک کیب جی خوش تھا</p>
<p>پر دے دے سرا زار نہ دیکھے ہونگے ایسے قیدی کہیں نہ مار نہ دیکھے ہونگے</p>	<p>اگر زمین ڈالے ہو چکے چلے جاتے تھے آنسو اون کھڑکی آنسو نہ ہو جاتے تھے</p>	<p>نیزہ پر ایسے حقیقت کا سر دیکھا ہے یاسنا تھر تھر محبوب کا سر دیکھا ہے</p>

<p>۱۰ مقام شریف امین سبب یہ ہو گیا سلاطین پندہار تو ہوا اور جہان عقد کر کے بدینہ شاہ ہوا اور جہان</p>	<p>۱۱ دوش پانچ پچھ پچھ پچھ پچھ چیتے پانی پانی پانی پانی خشت انوشکیران خلعت اور اٹھا کر دور و خاتون قیامت اور اٹھا کر</p>	<p>۱۲ لاش آنکھیں چل گئیں پانی پانی لاش آنکھیں چل گئیں پانی پانی لاش آنکھیں چل گئیں پانی پانی لاش آنکھیں چل گئیں پانی پانی</p>
<p>۱۳ اس طرح بیاہ کسی کا نہوا ہو گیا ایسا ناٹا تو کوئی نہ بنا ہو گیا</p>	<p>۱۴ گھر ہلا کر کوئی یہ جو رو جھا کر تا ہے اپنے مسائے کوئی یہ دغا کر تا ہے</p>	<p>۱۵ ننگے سر بلو میں اونٹوں پر چھا کر لا ہے چادرین بھی نہیں بیو و نکو اور صا کر لا ہے</p>
<p>۱۶ گشت</p>	<p>۱۷ کیا کہیں تیرے گشت گشت گشت کیا کہیں تیرے گشت گشت گشت کیا کہیں تیرے گشت گشت گشت کیا کہیں تیرے گشت گشت گشت</p>	<p>۱۸ کیا کہیں تیرے گشت گشت گشت کیا کہیں تیرے گشت گشت گشت کیا کہیں تیرے گشت گشت گشت کیا کہیں تیرے گشت گشت گشت</p>
<p>۱۹ اس کا کیا نام ہے یاد وہ یہ کہہ سکا ہے کس سے کہہ نہیں نہیں معلوم یہ کہہ سکا ہے</p>	<p>۲۰ ان اعمیون نے جد ابقن سے کیا سر میرا یہ میری روح ہے واللہ الم ہوتے ہیں</p>	<p>۲۱ آج جو اس مری پیاری ہے ستم ہوتے ہیں یہ میری روح ہے واللہ الم ہوتے ہیں</p>
<p>۲۲ آج جو اس مری پیاری ہے ستم ہوتے ہیں یہ میری روح ہے واللہ الم ہوتے ہیں</p>	<p>۲۳ آج جو اس مری پیاری ہے ستم ہوتے ہیں یہ میری روح ہے واللہ الم ہوتے ہیں</p>	<p>۲۴ آج جو اس مری پیاری ہے ستم ہوتے ہیں یہ میری روح ہے واللہ الم ہوتے ہیں</p>
<p>۲۵ آج جو اس مری پیاری ہے ستم ہوتے ہیں یہ میری روح ہے واللہ الم ہوتے ہیں</p>	<p>۲۶ آج جو اس مری پیاری ہے ستم ہوتے ہیں یہ میری روح ہے واللہ الم ہوتے ہیں</p>	<p>۲۷ آج جو اس مری پیاری ہے ستم ہوتے ہیں یہ میری روح ہے واللہ الم ہوتے ہیں</p>
<p>۲۸ آج جو اس مری پیاری ہے ستم ہوتے ہیں یہ میری روح ہے واللہ الم ہوتے ہیں</p>	<p>۲۹ آج جو اس مری پیاری ہے ستم ہوتے ہیں یہ میری روح ہے واللہ الم ہوتے ہیں</p>	<p>۳۰ آج جو اس مری پیاری ہے ستم ہوتے ہیں یہ میری روح ہے واللہ الم ہوتے ہیں</p>

<p>۴۳۳ پیش کر کیا فریب بزرگ سے انکار پیر و پادشاہ کی طرح اچھی شوق سے اداوار فاطمہ ان آفری ہو بین علی ان دلدار</p>	<p>۴۳۴ نہیں پیریت چلاشتے ہی کا کہیں کیا رشی مال نیکیا بر اعلیٰ لعلوں جی سات ہو چا جی کمال محبت کے تویت وہ بذات خود سے کہنے لگا باز دھوا کر ایک کلاہات</p>	<p>۴۳۵ شک نہ کیا فریب کی کفر کا وہ لعلوں شہر طاب پر آرائی کی سر زمین چھوڑ شک نہ کیا فریب کیسے اویجا چشم بزم ہو کر جو جھٹھا نہیں انھوں نے غفلت و دروغ</p>
<p>۴۳۶ کہیں کچھ آؤ جو یہاں سے مجھے کہ جاو گیا کیا چہ میر کو نہ موندے شہر میں دھلاو گیا</p>	<p>۴۳۷ شہر سے سننے ہی یہ بیان جی کوہ تو لگین کوئی وارث جہیز تھا دھانچے پھوڑے لگین</p>	<p>۴۳۸ دین و دنیا کو شہنشاہ کی بیٹی ہونین اوستکار اسدا شہر کی بیٹی ہونین</p>
<p>۴۳۹ پیش کر کیا فریب کیسے پیر و پادشاہ جاکے سردار سے لکین لگا وہ جوا ارگے بین در دولت پیرا کر اسیر ارگے خوف ہو نہ سکنا نہیں بین</p>	<p>۴۴۰ فلانی تھو کہ فریب کیسے پیر و پادشاہ دور و سر جاو کہتے ہو کر کر گیا دوسرے کو حضرت فریب سے پوچھا گیا یہ وہ جو حکم ظلم کے چلو بہر خدا</p>	<p>۴۴۱ پیش کر کیا فریب کیسے پیر و پادشاہ نہیں حال میں ان کا نہیں جو سرم نہ خوار وہ جی نہ چکا گیا اوسکی بیٹی ہونین سرور و مجلس ایک جی اس ظلم کو لکین نہیں ناو میں</p>
<p>۴۴۲ بنت زہرا کسی تدریر نہیں آئی ہو شہر مظلوم کی ہمیشہ نہیں آئی ہے</p>	<p>۴۴۳ آپ کے سب سے آگاہ یہ جلا و نمین بابا صاحب کی جو حیت شخص کیا یا نہیں</p>	<p>۴۴۴ کیا جواب اس کا چہ میر کو تو دیکھا ظالم تو نے برباد کیا خانہ زہرا ظالم</p>
<p>۴۴۵ باجر استغنیٰ بنی ظیلین آیا نہیں شہر سے کہنے لگا چین چین ہو لکین یوں تو ہوسکتا چین علی آؤ نہیں چاؤ نہیں شہر میں نہ لگا لکین</p>	<p>۴۴۶ میرزا فریب یہ چاؤ تو فریب کی حال تو پتہ چھا گیا کہ تو پتہ نہیں علی پوچھین دربار میں لکین لگا لکین انہیں کہ کوئی صورت جیوں کی تھی</p>	<p>۴۴۷ کچھ لکین یہ چاؤ تو فریب کی کہ لکین یہ چاؤ سے لکین تو فریب نظن ناو کو کوئی یہ لکین کی لکین تو فریب یوں تو لکین یہ چاؤ تو فریب کی</p>
<p>۴۴۸ میں تو سننا ہوں بہت میس مجبور ہیں کوئی وارث ابھی جیتا ہو جو غور ہیں وہ</p>	<p>۴۴۹ عرض کی شہر سے تب زمین و لکین ہو دختر فاطمہ یہ ہے شاہ کی ہمیشہ یہ ہے</p>	<p>۴۵۰ کچھ میرا تو نے نہ اس ظلم کی پائی ظالم مر گیا تو نہ تجھے موت بھی آئی ظالم</p>

<p>۴۶۰</p> <p>موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ برہم اور سہم جو اور دوشن میں بولاغی کے اگر کو اور دوشن میں موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ</p>	<p>۴۶۱</p> <p>موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ برہم اور سہم جو اور دوشن میں بولاغی کے اگر کو اور دوشن میں موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ</p>	<p>۴۶۲</p> <p>موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ برہم اور سہم جو اور دوشن میں بولاغی کے اگر کو اور دوشن میں موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ</p>
<p>شہ ظلم کی خواہش کی اوتار گرون تن سواس میں مضطر کی اوتار گرون</p>	<p>ابو اسے فاطمہ کے لال کر است اپنی ہمیشہ کی اسوقت حمایت کیجے</p>	<p>موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ برہم اور سہم جو اور دوشن میں بولاغی کے اگر کو اور دوشن میں موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ</p>
<p>۴۶۳</p> <p>موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ برہم اور سہم جو اور دوشن میں بولاغی کے اگر کو اور دوشن میں موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ</p>	<p>۴۶۴</p> <p>موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ برہم اور سہم جو اور دوشن میں بولاغی کے اگر کو اور دوشن میں موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ</p>	<p>۴۶۵</p> <p>موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ برہم اور سہم جو اور دوشن میں بولاغی کے اگر کو اور دوشن میں موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ</p>
<p>ظلم عورت یہ ہے اللہ سے ڈرا مظلوم دختر فاطمہ کو قتل نہ کر اس مظلوم</p>	<p>فضل خالق سہم میں مجبور ہیں ان ظلم اب بھی چاہوں تو ترختہ دل و دل</p>	<p>سر محمد و نہ کو نین جو عریان ہو گا در ہم و بر ہم ابھی دفتر اسکان کا</p>
<p>۴۶۶</p> <p>موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ برہم اور سہم جو اور دوشن میں بولاغی کے اگر کو اور دوشن میں موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ</p>	<p>۴۶۷</p> <p>موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ برہم اور سہم جو اور دوشن میں بولاغی کے اگر کو اور دوشن میں موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ</p>	<p>۴۶۸</p> <p>موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ برہم اور سہم جو اور دوشن میں بولاغی کے اگر کو اور دوشن میں موشیرا بنیس کے کیا یاد شاہ</p>
<p>اب گمان میں شہ والا جو پکا دین ٹک ہم جسے نہیں با با جو پکا دین ٹک</p>	<p>باختہ گراسپہ اوٹھاتے تو گل جاوگا ہنگہ سواسے دیکھیا تو جلیا و گیا</p>	<p>جس ٹک دین میں ہی آہ یہ وہ ماتم جس کا پایاں نہیں واللہ وہ ماتم</p>

<p>۴۱ رویا بیند و درو چاند بونین نظر آفر غل پر گلیہ کے لہشت جگر کے خیریت زور و بونین و بونین</p>	<p>۴۲ حاکم کے کما توں کمان پیر انھین لایا تاریکی کشید بین نظر آفر انھین لایا وہ دور کے ہفت کو جو لب پید لایا نہ و بونین نظر آفر انھین جگر بونین لایا</p>	<p>۴۳ یکو چاہے انھین بین نظر آفر تیر تیر میان تیر تیر تیر تیر تیر تیر بن ایکو بین تیر تیر تیر تیر تیر لڑتین کمر تیر تیر تیر تیر تیر</p>
<p>۴۴ شمشیر ستم چل گئی ان لہو گرو پیر کیا یکسی و یاس برستی ہے سرو پیر</p>	<p>۴۵ مین کتا تھا و مین کمان جا کہ چو پیر اسکی نہ خبر تھی مر گھر آ کے چھپے مین</p>	<p>۴۶ گر حرم کہ معصوم مین و کس پاؤ مین ظالم تہم چھوڑ کو و امن مین تیر تیر تیر ظالم</p>
<p>۴۷ پاؤ کے سپرین کیا جیکو پیر پاؤ کے سپرین کیا جیکو پیر سکھٹ لیا لاش پیر کا مین دور ایک نہ گور و کورن جیکو پیر</p>	<p>۴۸ ایک نہ گور و کورن جیکو پیر ایک نہ گور و کورن جیکو پیر ایک نہ گور و کورن جیکو پیر ایک نہ گور و کورن جیکو پیر</p>	<p>۴۹ بے ظلم کہ کر کچھ فاطمہ لایا بے ظلم کہ کر کچھ فاطمہ لایا بے ظلم کہ کر کچھ فاطمہ لایا بے ظلم کہ کر کچھ فاطمہ لایا</p>
<p>۵۰ بابا کو انھین کے تہ شمشیر کیا ہے پاؤ مین رسن باندھ کر شمشیر کیا ہے</p>	<p>۵۱ آئے مین کمان ہم در زدن سحر کل کر معلوم ہوا پیر گئے چھند مین اجل کر</p>	<p>۵۲ دہشت سوتری سید مین دل لہو مین ظالم اب جیلی رسن کر دیکھ چھتر مین ظالم</p>
<p>۵۳ حاکم کے شمشیر کا کار شہانم سجود لایا بونین طاعت و انعام پچان لڑ مسلم کے پیر مین ای کل عام تیر مین جوزدائے جگر تیر شام</p>	<p>۵۴ پلاؤ و وہ ہاؤ و سکے دل نگار پیر مین شایا نگار کی کل نگار خوش ہو گیا مین طالع خستہ ہو پیر لہو و شایا نگار کی کل نگار</p>	<p>۵۵ عن کل تہم و تہم و تہم و تہم دور کمان مین انھین تہم و تہم تہم و تہم و تہم و تہم و تہم تہم و تہم و تہم و تہم و تہم</p>
<p>۵۶ مین و مین و مین و مین و مین و مین پاؤ تہم و مین و مین و مین و مین</p>	<p>۵۷ اک حجر مین مسلم کے وہ پیر نظر آئے بالا مین عرش کے تار مین نظر آئے</p>	<p>۵۸ آگاہ ہو مسلم کے مین و مین و مین مارا ہے و مین و مین و مین و مین</p>

<p>۱۰ ہیں تھی مصروف غصہ مجھے کیا چوہے سے انھیں کھینچتا اور انھیں لایا ان دونوں نے غلاموں کی جگہ لگا دیا چوہے کی طرح بانہ دویدم نہ آیا</p>	<p>۱۱ یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا جنگلاتوں کو بلا کھینچ لیا تے اسے بکار جادو سے کہنا سنا راہوں کا نہ سنا پین تھیں کہ وہ گلابین حاکم کے بنگار</p>	<p>۱۲ یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا</p>
<p>۱۳ باہر انھیں لے آیا جو زلف کو پکڑ کر استادہ کیا چوہے سے تھی مین جگر کر</p>	<p>۱۴ اب طلق سے مصوموں کے شمشیر ملیں سراٹکے دکھاؤ نگاہ تو جاگیر ملیں</p>	<p>۱۵ بیکس مین مسافر مین اور وارہ وطن یہ کیا ہے سزا کم کہ گرفتار رس مین</p>
<p>۱۶ کیا چھوڑ کر انھیں قتل کا خط زہر سے لیکر مری یا نہ پھر کسا مہمان کو مکر آؤں سو دونوں سفر اراکہ غرض حالت اسرار حاکم</p>	<p>۱۷ جنگلاتوں کو گزروہ راہ کیا ملیں جنگلاتوں کو گزروہ راہ کیا ملیں جنگلاتوں کو گزروہ راہ کیا ملیں جنگلاتوں کو گزروہ راہ کیا ملیں</p>	<p>۱۸ یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا</p>
<p>۱۹ تقصیر جو کہ اسے ہوئی ہو وہ بکل کر ہر جے مجھے مہمانوں کے موئے سرہ بھل کر</p>	<p>۲۰ آز ہے مری آقامری امداد کو پہونچو امیر شاہ غریبان مری فریاد کو پہونچو</p>	<p>۲۱ بچ جائینگے ہم غلامت و زبانی کا ظالم گر قتل کیا ہوں کو تو پتہ کیا ظالم</p>
<p>۲۲ یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا</p>	<p>۲۳ یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا</p>	<p>۲۴ یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا یہ کہنے کو چھوڑنے کی کیا</p>
<p>۲۵ کس پاس سے ہو رہا سوختہ کھمبہ مین و نون دہشت سے تری کچھ نہیں کہہ سکے مین و نون</p>	<p>۲۶ مجموعہ ہوں طاقت نہیں وطن کی زمین اللہ بچا دے تمھیں اس دشمن مین سے</p>	<p>۲۷ پائیگی جو ہر کوئی تری قدمو نیہ گریگی کس طرح محبت سے تری گرد پھر گریگی</p>

<p>۴۱۶ بہشت میں منظور اگر تاج کو مستحق آزم روضہ کی مادر کو دکھائی دین کیا باقی ماندہ غنیمت رہتا حسرت ویدار کچھ شوق سے کر رہا رہے چرخ چرخ</p>	<p>۴۱۷ ہرگز نہ سنا بھیج دیا خیر خواہ سکات کیا رہی رقی وہ دل انگار اندوڑنے کے تین ہیچیکوڑے دین کیا دیکھائی تائی سے ہو باختم نمودار</p>	<p>۴۱۸ مصلحتوں کو راز کچھ چھپ رہا سمانوں کو اور شوقین میں توڑ رہا کس جرم پر چکنا چور ہو چکا جیتا تو دل لایا تو انھیں مار کر لایا</p>
<p>۴۱۹ ہم بندگی رب کریم تو ہم پہ ہزار اک ہاتھ دین سرور کو تو تین ہر سحر اک ہاتھ دین سرور کو تو تین ہر سحر</p>	<p>۴۲۰ سریشٹھ ہاتھوں سے ہمیں نظر آئے آغوش میں مسلم کی وہ دلبر نظر آئے</p>	<p>۴۲۱ کس واسطے محتاجوں کو مارو گوار تقصیر تھی کیا جو وطن آوارو گوار</p>
<p>۴۲۲ پلوں تک پہنچا انھیں پہنچو تو تلوں پلوں میں بادستہ ہوا غش وہ دل انگار میں چھائی پوچھنے کی جاکر ہو اسرار جب غلط پہنچے کچھ خیر خواہ</p>	<p>۴۲۳ دیکھ کر دکھاؤ ظالم کیسے کسے ظلمی پہ خصوصاً کیسے کسے پوچھنے کا ظالم سے یہ ہنس کر کہا یہ میرا وارادہ تین خلعت بزر</p>	<p>۴۲۴ چل کر کی تو تاج اور ظالم پہ دستی میں کسے پہنچو غش وہ دل انگار آگے سے کسے کسے پہنچو غش وہ دل انگار آگے سے کسے کسے پہنچو غش وہ دل انگار</p>
<p>۴۲۵ اک حشر بپا ہو گیا خیر کے چلے پڑ بھائی نے گلار کھدیا بھائی کو گلے پڑ</p>	<p>۴۲۶ جو کام کیا میں نے وہ ہوتا کسی سو کچھ کم نہیں یہ قتل حسین ابن علی سو</p>	<p>۴۲۷ مازان سے کہ اب منصب جاگ لیلی ظالم تری گردن سے بھی شمشیر لیلی</p>
<p>۴۲۸ اک لیلی کل نظر آئی مجھے اوسان میں نے کہا تو لون جو لولی ابلد خان میں موشیچہ میں اوس شوقین بیکان چوچو کے سرے کر تہ خیر خواہ</p>	<p>۴۲۹ دیکھتے ہی حاکم جگہ جگہ پانی دولار پہ کیا پانی بانی یہ کیسے کیوں مسلم کے جان جوین نے کہا تھا وہ میری بات بانی</p>	<p>۴۳۰ پتھلے اشارے کیا ظالم نے چو کیا ان شخص نے نبی کے دربار میں چو کیا سراور گیا یا سنگی باری لطف مار بس کہ کسے کسے کو انیس جگہ لگا</p>
<p>۴۳۱ تو کھو ہو مرمو دل کو میں دکھ پائی ہوں ظالم ان لاشوں پر رو کر لیے آئی ہوں ظالم</p>	<p>۴۳۲ کب میں نے کہا تھا کچھ ہر لاشوں ظالم لجائیں تو قید ہوا انھیں کر لاشوں ظالم</p>	<p>۴۳۳ ہر وقت مناجات دعا مانگ خدا سے مخوفانہ ہوں خلق میں میں رنج و بلا سے</p>

بیاہو
وہ لک کر کوئی لکھ کر کہیں آباد ہوا
راست کر کوئی اور کوئی فریادی ہے
اگر شہریت و قوم کا وضع دنیا
تا کہ کسی جہاں کہیں شادی ہے

بیاہی
اس بزم کو ہر بزم پر فخر ہے
حاکم بزم کو گلشن پر فخر ہے
دور کو بزمین جمع عاشقان شمع
کیا تو ہے کہ لاکھ بزم کیا جوت ہے

بیاہی
اگر شہریت و قوم کا وضع دنیا
تا کہ کسی جہاں کہیں شادی ہے
اگر شہریت و قوم کا وضع دنیا
تا کہ کسی جہاں کہیں شادی ہے

بیاہی
اس بزم کو ہر بزم پر فخر ہے
حاکم بزم کو گلشن پر فخر ہے
دور کو بزمین جمع عاشقان شمع
کیا تو ہے کہ لاکھ بزم کیا جوت ہے

بیاہی
اس بزم کو ہر بزم پر فخر ہے
حاکم بزم کو گلشن پر فخر ہے
دور کو بزمین جمع عاشقان شمع
کیا تو ہے کہ لاکھ بزم کیا جوت ہے

بیاہی
اس بزم کو ہر بزم پر فخر ہے
حاکم بزم کو گلشن پر فخر ہے
دور کو بزمین جمع عاشقان شمع
کیا تو ہے کہ لاکھ بزم کیا جوت ہے

<p>۴۴ آباد حرم شاہ کی دربارین کو صحن چرخین کا غل شام کو بازارین صحن عیشیں ملک عجیبیں رہیں شعور زیادہ کا عورت اطہارین</p>	<p>۴۵ چھپ</p>	<p>۴۶ چھپ</p>
<p>نوبتیں بھی ہیں دشمن تو خوشی ہو خاطر پیمائی ہیں شیر خدا روئے ہیں</p>	<p>روک فراتی ہیں کس کو شرمین جا ہاتھ کھینچتے ہیں تو سوچا پناہ چھپا کر</p>	<p>آہ ہر گام پہ سینے سے کھجاتی ہے جب گھر گئے ہیں تگر تو دلجاتی ہے</p>
<p>۴۷ کھانگے گھنٹے سچا جھگڑا کر پاؤں پھینک کر لاطون دینا کوڑھیں شیں ترشہ فکرت سر مرزاں چوں چاکر بر غمیں گویاں تھاباد میں</p>	<p>۴۸ بھی سچا کو کستی ہیں آہ داری جھک دیا کی آفت سر پناہ داری کے زاری سبیاں کرتا جو وہاں داری صبر فرادو جو مرقی غائب باری</p>	<p>۴۹ ہاں کر کر کر کر کر کر کر کر رہی خط واد میں کھنکھاتی ہے روک کر کر کر کر کر کر کر کر پلوں چتر تری شمس تین شہادہ درویش</p>
<p>بے رحم اورین لو جھنجھلا کر اوٹھا کرین بڑیاں نیز فکی مشالوئیں جھپٹا کرین</p>	<p>کم نہ کچھ مرتبہ آل عبا ہو بیگا عاصیو کھا اسی پر وی دین بھلا ہو بیگا</p>	<p>صدقے انان سیرہ عقدہ کشاکش کو بیگا بی بی اس عقدہ ہر شکل کو خدا کو بیگا</p>
<p>۵۰ پہلوان چترین اوطون چھپا چھپا سخت انداز میں سہ سہ سہ سہ سہ سہ خار و نوین میں قتل سچو میل چھپا وہجیاں بوئیں بانہ جو وہاں دھپکا</p>	<p>۵۱ کوڑھیں بارہ اسوئیں ہیں اور ایک سو جس طرح ہو کر ہیں گلوں میں گلوں میں رشتہ داران علی سب میں گرفتار ہیں نہ کر کر کر کر کر کر کر کر کر</p>	<p>۵۲ ہاں کر کر کر کر کر کر کر کر کر کس کا رو بہ کر اس حال سچا ہے کر کر پرو کر کر کر کر کر کر کر کر کر کسی دن کر کر کر کر کر کر کر کر کر</p>
<p>اوسکی مظلومی پہ بیتاب حرم ہو کرین دیدہ حلقہ زنجیر لمور و تے ہیں</p>	<p>دوسرے ساس بھی جو تھیں ہوسا تھوڑے ابھی گنگنا نہ کھلا تھا کہ بندے ہاتھ اڑے</p>	<p>بھول جائیگا یہ سب کچھ جو اچھین پاؤں دوڑ کر جائیگا سچا ہی سہ لپٹ جاؤں</p>

<p>۱۱۱ میں نے اپنے جان و دار کا جو کچھ کیسے کرتی ہوں کہیں شہر و قلاں میں وہ خبر نہیں مگر میں نے یہی سوچا ہے سکھوں کہ جو کچھ میں نے یہاں کیا ہے</p>	<p>۱۱۲ میں نے اپنے جان و دار کا جو کچھ کیسے کرتی ہوں کہیں شہر و قلاں میں وہ خبر نہیں مگر میں نے یہی سوچا ہے سکھوں کہ جو کچھ میں نے یہاں کیا ہے</p>	<p>۱۱۳ میں نے اپنے جان و دار کا جو کچھ کیسے کرتی ہوں کہیں شہر و قلاں میں وہ خبر نہیں مگر میں نے یہی سوچا ہے سکھوں کہ جو کچھ میں نے یہاں کیا ہے</p>
<p>وہ کہ کیا کوئی قصیدہ موعظہ موزا ہے سیلیان کساؤ کہ اعدائین مجھ چھوڑا ہے</p>	<p>اسطون سے توف و زکی صدا آتی تھی اور اس سمت سے ہے کی صدا آتی تھی</p>	<p>فاطمہ لیون تو سبھی شام و سحر و تاس ہے پر وہ روتی ہے تو سپیہ کا سر و تاس ہے</p>
<p>۱۱۴ میں نے اپنے جان و دار کا جو کچھ کیسے کرتی ہوں کہیں شہر و قلاں میں وہ خبر نہیں مگر میں نے یہی سوچا ہے سکھوں کہ جو کچھ میں نے یہاں کیا ہے</p>	<p>۱۱۵ میں نے اپنے جان و دار کا جو کچھ کیسے کرتی ہوں کہیں شہر و قلاں میں وہ خبر نہیں مگر میں نے یہی سوچا ہے سکھوں کہ جو کچھ میں نے یہاں کیا ہے</p>	<p>۱۱۶ میں نے اپنے جان و دار کا جو کچھ کیسے کرتی ہوں کہیں شہر و قلاں میں وہ خبر نہیں مگر میں نے یہی سوچا ہے سکھوں کہ جو کچھ میں نے یہاں کیا ہے</p>
<p>موعظہ دکھاؤ نہیں شفقت سے ملا ناکیسا خواب میں آئے نہ چھاتی پہلا ناکیسا</p>	<p>مار سے ہر شست کو لہواؤ گا کسا جا نا ہے ہر قدم ایک مضیضہ کو بخش آجاتا ہے</p>	<p>ہوشیہن آسکے بھائی کو وہ جب روتی ہے ویر تک قیدیو نہیں سینہ زنی ہوتی ہے</p>
<p>۱۱۷ میں نے اپنے جان و دار کا جو کچھ کیسے کرتی ہوں کہیں شہر و قلاں میں وہ خبر نہیں مگر میں نے یہی سوچا ہے سکھوں کہ جو کچھ میں نے یہاں کیا ہے</p>	<p>۱۱۸ میں نے اپنے جان و دار کا جو کچھ کیسے کرتی ہوں کہیں شہر و قلاں میں وہ خبر نہیں مگر میں نے یہی سوچا ہے سکھوں کہ جو کچھ میں نے یہاں کیا ہے</p>	<p>۱۱۹ میں نے اپنے جان و دار کا جو کچھ کیسے کرتی ہوں کہیں شہر و قلاں میں وہ خبر نہیں مگر میں نے یہی سوچا ہے سکھوں کہ جو کچھ میں نے یہاں کیا ہے</p>
<p>اک طرف لوٹ کا سب اور وزیر کا تھا اور تنہ فاطمہ کے لال کا سر کا تھا</p>	<p>ہو جو سلطان عرب او سکی لوائی ہو وہ کلمہ گو جسکے میں سب سکی لوائی ہو وہ</p>	<p>چھاتیان چھتی میں اسن رو و رو و رو شمر جب آگہ دکھاتا ہے تو چپ ہوتی ہے</p>

۱۱۰
میں نے اپنے جان و دار کا جو کچھ
کیسے کرتی ہوں کہیں شہر و قلاں میں
وہ خبر نہیں مگر میں نے یہی سوچا ہے
سکھوں کہ جو کچھ میں نے یہاں کیا ہے

<p>۱۷۱ دیکھو کجاوہ قیدی سرور بارگاہ سب کا کردہ حاکم اگر گنگا آئے آگے دھنڈے سے تاجاؤں کا گارے کہو ہے ہو ویرست اطرارے</p>	<p>۱۷۲ کجاوہ کے کران قیدی لڑا تو سب حکم سننے ہی دور کر دو چار سب شرم کا روم ہو ابی جو کجاوہ حال کہو ہے کہو ہے کہو ہے کہو ہے کہو ہے</p>	<p>۱۷۳ کجاوہ کے کران قیدی لڑا تو سب حکم سننے ہی دور کر دو چار سب شرم کا روم ہو ابی جو کجاوہ حال کہو ہے کہو ہے کہو ہے کہو ہے کہو ہے</p>
<p>صاف خوشید سی شکلیں جو نظر آتی ہیں آنکھیں سب غلاموں کی بندہ ہوئی جاتی ہیں</p>	<p>کھینچا سب کو سنگار جو لیجائے لگے حضرت زینب کلاشوم کو غش آؤ لگے</p>	<p>خلق میں سے کسی کیسے مرتبہ عالی ہے کس کا اقبال ہے اور کسی بد اقبال ہے</p>
<p>۱۷۴ کو کراوس دینے پہنچا ان کا حال منہ چھپانے کو کسی اپنٹ تھا ان کے بیٹھ گیا اسد اللہ کی اندر جلال آج کجاوہ کو کوئی دیکھے گا کجاوہ جلال</p>	<p>۱۷۵ تخت کے سانسے دھونے کو آجواں دیکھ کر سب کجاوہ کو یو لادہ مشرب کرکشی کرکشی کرکشی کرکشی کرکشی شکر تاجوں کا خلق اور کیا کجاوہ</p>	<p>۱۷۶ کجاوہ کے کران قیدی لڑا تو سب حکم سننے ہی دور کر دو چار سب شرم کا روم ہو ابی جو کجاوہ حال کہو ہے کہو ہے کہو ہے کہو ہے کہو ہے</p>
<p>جلوہ روشنی طور نظر آتا تھا کچھ نہ آنکھوں کو بجز نور نظر آتا تھا</p>	<p>بیٹھے کاکمین دنیا میں سہارا نہ رہا پہنچن اوٹھ گئے اب زور تھار ان رہا</p>	<p>فتح میسر ہوئی سلطان حجازی مرزا کو جنگی تلوار کا شہرہ تھا وہ غازی مرزا کو</p>
<p>۱۷۷ بڑا چشم سے بڑا چشمی نظر ایک سر پہنچا تھا ایک قیدی بن کر بیٹیاں فاطمہ زہرا کی جو صفیں تھیں دست چید شہناشاں شہینوں کی تھیں</p>	<p>۱۷۸ کان لولہ جات کو تھیں بہت کمان کیا ہو رہی تھی حیدر صفدر کمان شہینوں کی تھیں شہینوں کی تھیں شہینوں کی تھیں شہینوں کی تھیں</p>	<p>۱۷۹ کجاوہ کے کران قیدی لڑا تو سب حکم سننے ہی دور کر دو چار سب شرم کا روم ہو ابی جو کجاوہ حال کہو ہے کہو ہے کہو ہے کہو ہے کہو ہے</p>
<p>تھا جو منظور سدا ال عبا کا پرورد خالید روکھی تھی اپنی ردا کا پرورد</p>	<p>دیکھو خیر سے ہو اور جو وہ پدر کسا ہے اک ذرا غور سے دیکھو تو یہ سر کسا ہے</p>	<p>ہو کہو بقدر جو سمجھا تو خاک کرتا ہے دیکھو صحن میں خدا کی شاکیں کرتا ہے</p>

<p>۵۳۴ ان بجائے تکیہ کے کیا ہے دست لپکا کے اللہ نے فرمایا ہے ہن آئی کے لیے جنت الیہ کے صلح کا دنیا میں شرف پایا ہے</p>	<p>۵۳۵ تو کہہ کر تو کہہ کر تو کہہ کر تو کہہ کر تو کہہ کر تو کہہ کر تو کہہ کر تو کہہ کر تو کہہ کر تو کہہ کر تو کہہ کر تو کہہ کر</p>	<p>۵۳۶ کھول کر چوکیں بیاہ شہنشاہ کھول کر چوکیں بیاہ شہنشاہ کھول کر چوکیں بیاہ شہنشاہ کھول کر چوکیں بیاہ شہنشاہ</p>
<p>۵۳۷ قریب ایسا کہ اللہ کی درگاہ میں ہے فرق تو سنیں بتا کیس میں اور اللہ میں فرق تو سنیں بتا کیس میں اور اللہ میں فرق تو سنیں بتا کیس میں اور اللہ میں</p>	<p>۵۳۸ آگ دی خیمہ کو اور زیور و زلوٹ لیا جسکے دربان شکر ملک تو وہ گھر لوٹ لیا جسکے دربان شکر ملک تو وہ گھر لوٹ لیا جسکے دربان شکر ملک تو وہ گھر لوٹ لیا</p>	<p>۵۳۹ محمد سے نہ حیدر سے کیا کرتا ہے قطع ہو جائے تراہتہ یہ کیا کرتا ہے قطع ہو جائے تراہتہ یہ کیا کرتا ہے قطع ہو جائے تراہتہ یہ کیا کرتا ہے</p>
<p>۵۴۰ عالمی اللہ کے ارادہ کیا عالمی اللہ کے ارادہ کیا عالمی اللہ کے ارادہ کیا عالمی اللہ کے ارادہ کیا</p>	<p>۵۴۱ بال کھڑے کر کے سن تو دربار میں بال کھڑے کر کے سن تو دربار میں بال کھڑے کر کے سن تو دربار میں بال کھڑے کر کے سن تو دربار میں</p>	<p>۵۴۲ اس چوکی کو جو جہاں کی انہی کی اس چوکی کو جو جہاں کی انہی کی اس چوکی کو جو جہاں کی انہی کی اس چوکی کو جو جہاں کی انہی کی</p>
<p>۵۴۳ کسی ہر جنگ میں عاجز نصف کٹا آئی بدترین کسکے یہ عرش سے تلو آئی کسی ہر جنگ میں عاجز نصف کٹا آئی بدترین کسکے یہ عرش سے تلو آئی</p>	<p>۵۴۴ شکر سقید میں اک رات کی بیاہی آئی شکر شادی ہوئی اور ہم بہت بیاہی آئی شکر سقید میں اک رات کی بیاہی آئی شکر شادی ہوئی اور ہم بہت بیاہی آئی</p>	<p>۵۴۵ تجکویار و نہیں گوہر کو تو پیار و نہیں عرش تک جگاہ شہرہ وہ ستار و نہیں تجکویار و نہیں گوہر کو تو پیار و نہیں عرش تک جگاہ شہرہ وہ ستار و نہیں</p>
<p>۵۴۶ ان اتحاد و عداوت میں کیا ہے ان اتحاد و عداوت میں کیا ہے ان اتحاد و عداوت میں کیا ہے ان اتحاد و عداوت میں کیا ہے</p>	<p>۵۴۷ کلیں شہنشاہ و فاضل و شہنشاہ کلیں شہنشاہ و فاضل و شہنشاہ کلیں شہنشاہ و فاضل و شہنشاہ کلیں شہنشاہ و فاضل و شہنشاہ</p>	<p>۵۴۸ پیشہ جہاں کی جہاں کی جہاں کی پیشہ جہاں کی جہاں کی جہاں کی پیشہ جہاں کی جہاں کی جہاں کی پیشہ جہاں کی جہاں کی جہاں کی</p>
<p>۵۴۹ حق کا ویرا غضب جو نہیں جگہ باندھنا ہاتھ کا سادات کے کھلی ہانگہ حق کا ویرا غضب جو نہیں جگہ باندھنا ہاتھ کا سادات کے کھلی ہانگہ</p>	<p>۵۵۰ اور اوں ظلم سید و نیچہ جاکر لگا لب فرزند پیغمبر چھڑی دھرنے لگا اور اوں ظلم سید و نیچہ جاکر لگا لب فرزند پیغمبر چھڑی دھرنے لگا</p>	<p>۵۵۱ ان کھلے بالوں کو اب ہاتھ نہ چھڑی نہیں ارشکایت تری اللہ سے کرتی ہو نہیں ان کھلے بالوں کو اب ہاتھ نہ چھڑی نہیں ارشکایت تری اللہ سے کرتی ہو نہیں</p>

<p>کھنکھنے غنچیں سنائی جو غنچ کی بجائی آسمان اس کے غنچیش بین بین تلکائی</p> <p>شہر آشور سے لگا ہوا آواز آئی شہر آشور کے غنچیش تو درختوں کی بجائی</p>	<p>چھپ چھپ کھار کے کیا اس عین چلنا چڑی چھپ چھپ رہی تھی چو تلوار پر تلوار چڑی</p> <p>ماؤں درخت تو رکھی مہر سے ہونے چھپ چھپ چھپ اوسن پونے لگی گندہ جا بگی آفت کی چھپ چھپ</p>	<p>یاعی عابد کو سدا بپ کا غم نہ ہوا شاق وہ ان شوقا شکوہ و غم نہ ہوا شاق</p> <p>شعین بلکھا شہنشاہ آنکھیں مجھ جوج رخسار مبارک پورم ہر مہر شاق</p>
<p>نہ تلاطم بین کدین قمر الی آجائی کدین امت کی نہ کشتی پہ تہا ہوا جائی</p>	<p>چپ چپ ہن جو ہر پیر ستم راہ رضا میں ہوگا اسکا انصاف تو دربار رضا میں ہوگا</p>	
<p>نہ تو آگاہ ہو شہر آشور کے غنچہ کی بجائی یونین حوت نہ نہایت کو آگاہی بجائی</p> <p>نہ کو غنچہ زالیجا جب نہ کو قاتل کے نہ اس کے لکچہ چھپائی نہ نہ کو کھائے</p>	<p>نہ کو غنچہ نہ نہایت جو چھپ کی تقویر نہ کو غنچہ نہ نہایت لگا نہ نہایت حکم چھپ</p> <p>نہ کو غنچہ نہ نہایت سہل نہ نہایت قنیر نہ کو غنچہ نہ نہایت نہ نہایت خیر</p>	<p>یاعی بن موزن غنچہ سے جا جا تا تھا غلطیہ موزن پر جا جا تا تھا</p> <p>پور غنچہ بین اگر غنچہ نہ نہایت نہ کو غنچہ نہ نہایت کو غنچہ جا جا تا تھا</p>
<p>انہی سی بات پر صرف بکا ہوئی ہو نہ چھپ چھپ نہ نہایت نہ نہایت ہو</p>	<p>بہل نہایت بپ جو غنچہ نہ نہایت جا جا تا تھا حال نہ نہایت نہ نہایت نہ نہایت جا جا تا تھا</p>	

رباعی
جس میں عجب بے بار و بار
راخت جاوے شک گل احمد

اشکم کو کون ابور کھنوی
بیوقوف درود صدف چو گو آرا

رباعی
اشکم شہین جان کھنوی
اروز نور نور آفتاب کھنوی

بیزار اگر موان بخت خواہی
حسرت کو خواب میں بھی رو با

رباعی
جوشہ کسٹم کر دل میں جاوے
الہ اور سے اسکا جلاوے

اشک شہین کھنوی کھنوی
اک قطرہ کھنوی کھنوی

رباعی
افتاب جہاں سے کھنوی
بیسو کھنوی کھنوی

اس شہین کھنوی کھنوی
سہن کھنوی کھنوی

رباعی
مزمع کا یہ الطاف کھنوی
احسان کھنوی کھنوی

کھنوی کھنوی کھنوی
کھنوی کھنوی کھنوی

رباعی
جس میں جہاں کھنوی
عجب کھنوی کھنوی

کھنوی کھنوی کھنوی
پانی پانی کھنوی

<p>آفت میں گناہ گارین مایوس تھا چھوڑ دینا چاہتا تھا مایوس تھا میرزا کے سر اور ادرین مایوس تھا اور جینے سے ڈرتا تھا مایوس تھا</p>	<p>مستی کو کوئی بنا گیا غبار آرہ پر چڑھ کر بیٹھا غبار چھانڈ کا بیڑہ کھینچا غبار دنیاستہ راہان جہان چھوڑا غبار</p>	<p>دوس قیومین شہان سلیمان سیرت جی شہی با تھو سے کدو شام سب جھوٹے پادشاہ تھے شام کستی تھی کاران نہیں تھی کاران</p>
<p>زندانی کی معصوبت ہو کر پابلیسی ہے قلعہ اور حسینا کا ہے اور سید زنی ہے</p>	<p>شادی بھی ہوئی تھی مگر رخت جگر کی میں مر گئی اسے بلا لیکلہ پسری</p>	<p>پادوگی گمان خاطر ہے ہر اس کے لیے کہ دین تو جو نہ تھی آنکھیں جری غلام ہو کر</p>
<p>کمال حسیب پاسبان صحت پرست جو خاک کا فرش اور رگ پر پیوست یاد آتا ہے جب داروئی جان کھو جائے چھینا نہیں تو بھونکے تو صاحب کورنا</p>	<p>مستی کو کوئی غلام شہر چور آگ کی گھنٹی نہیں بیکار زور کستی تھی تھی تھی تھی تھی تھی مستی کو کوئی غلام شہر چور</p>	<p>اب تھک کر تھک کر تھک کر تھک کر آ کر وادارم گی گو دین داری میرزا شہی کو شہر دارا شہزادہ</p>
<p>نورانی ہر جان خاک سے ہو کر اسے ملین عریان ہیں سراور گرہ بان پھٹے ملین</p>	<p>میں کا ہر کوہ وقت تھی اسیری کو من گشت گشت کو ہل بجان نکلیا تھی تن</p>	<p>چھائی سو حسین آ کے لگا دیو بکھر جان عباس علی پانی بلا دیو بکھر جان</p>
<p>اگر کی جوانی کا کسی اور کو شہر اخگر کے لیے شہر کی بانی تھی شہر عالم کی وقت کا کسی اور کو شہر دیکھ کر کوئی دنی اور نہ تو شہر</p>	<p>شاہ شہر شہر شہر شہر شہر ایک بیکار تھکا ملا ہے شہر کلاں عالم کے گلا ہے شہر کستی تھی آفت میں چھینا ہے شہر</p>	<p>دیکھ کر شہر کی گزشتہ شہر اکون جو چھائی چھائی شہر حال انیکے آہ غلام شہر پادشاہین رانویہ مجھے کون شہر</p>
<p>کرتی ہے کوئی یاد محمد کے کپڑے کہ دیوار سے رو کر کوئی نگرانی ہے سر کو</p>	<p>مچھٹ کر کھڑا کے گلاں خدام سے اب کون چھڑا دیگا میں قید ستم سے</p>	<p>سینہ مرا اب درویشی سر طیان ہے بچھڑی ہوں پورے مجھ آرام گمان ہے</p>

<p>۱۰ مداونا ہے بابا کا دھچکاں پہ سنا وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا</p>	<p>۱۱ وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا</p>	<p>۱۲ وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا</p>
<p>۱۳ ماہر شہس آب شہر و نیکی سکینہ چین آو کا جب قبرین سوئی سکینہ</p>	<p>۱۴ بابا کی جذالی نے یہ بیتاب کیا ہے کالو کا بھی اب رہے مجھے بھول گیا ہے</p>	<p>۱۵ جان و جگر شان مدینہ کو بخش آیا فریاد ہے فریاد سکینہ کو بخش آیا</p>
<p>۱۶ پتیل جا پتیل کے آدھ کمان لاؤنگ دین تو کمان کے حال سنار عبارت چکے کمان کے حال سنار کمان کے حال سنار</p>	<p>۱۷ سجھائی تھی بار بار سے شاہ شہر سجھائی تھی بار بار سے شاہ شہر سجھائی تھی بار بار سے شاہ شہر سجھائی تھی بار بار سے شاہ شہر</p>	<p>۱۸ مگلوئی خجوب کو کس آکر کیا اظہار مگلوئی خجوب کو کس آکر کیا اظہار مگلوئی خجوب کو کس آکر کیا اظہار مگلوئی خجوب کو کس آکر کیا اظہار</p>
<p>۱۹ ڈر شہر کا ہے کہ مدین چلا نہیں سکے وہ انہیں کہ مدین مدین وان چلا نہیں سکے</p>	<p>۲۰ یہ ریخ و الم متبادل عثمانک کے اوپر بسمل کی طرح لڑتی تھی خاک کراو پر</p>	<p>۲۱ یاد او سکون نہیں شہر کی فراموش ہوئی بابا کو یہ رولی ہے کہ تیرے فراموش ہوئی</p>
<p>۲۲ ہاں کہی تو ان ترے اور کچھ نہیں اب وہی تو ان ترے اور کچھ نہیں اب وہی تو ان ترے اور کچھ نہیں اب وہی تو ان ترے اور کچھ نہیں</p>	<p>۲۳ سجھائی تھی بار بار سے شاہ شہر سجھائی تھی بار بار سے شاہ شہر سجھائی تھی بار بار سے شاہ شہر سجھائی تھی بار بار سے شاہ شہر</p>	<p>۲۴ مگلوئی خجوب کو کس آکر کیا اظہار مگلوئی خجوب کو کس آکر کیا اظہار مگلوئی خجوب کو کس آکر کیا اظہار مگلوئی خجوب کو کس آکر کیا اظہار</p>
<p>۲۵ وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا وہ پیر کی باتیں دہرائازار دھانا</p>	<p>۲۶ بند انکھیں پرچہ کھول امری ماہ جبین کیا سو نہیں چہ انکھیں کہانی نہیں</p>	<p>۲۷ بیتاب ہے بل سے شہر ظہوم کمر محروم ہے بل سے شہر ظہوم کمر</p>

<p>۵۱۴ جس طشت طلائع میں نکلتا تھا سرو خدام جانہ ہو و جلدی اور سکے لیکر جاکر در زمان چکار سے وہ بار بار بیجا کئے کوئی کے اس سب سے</p>	<p>۵۱۵ بالین چسکے تھے کہ شاہ جہاں گیسو و سرور کی سسکیاں کو گنگائی لبانی جو لوہو منہ مظلوم نے پانی کچھ پیش سزا فاقہ ہوا اور تو نہیں پانی</p>	<p>۵۱۶ بیجا کئے کہ صدف میں اس پیکر کیا کیسے گلا آچکا گوار سے کاما سرتو چہ بیان اور قن پونہ کو کجا وہ بازو کمان میں جو در و در سے کیا</p>
<p>۵۱۷ خوشبو اور سر شیشی کی زلفوں کی سنگھاو سر آپ کا مظلوم سکینہ کو دکھاو سر آپ کا مظلوم سکینہ کو دکھاو</p>	<p>۵۱۸ اس سے کہ اس روح مزا پاتی ہے لوگو بوبابی زلفوں کی مٹی اتل ہے لوگو اس سے کہ اس روح مزا پاتی ہے لوگو</p>	<p>۵۱۹ اب سو غصہ سے نکلتا ہے کلیم راجہ اور چھاتی کمان جس میں کئی تھی پشت کر</p>
<p>۵۲۰ دے در زمان چکر سپید سخا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا زنا میں جگر کرتے تو مال و زور و باد جابو جو تو را تو را تو را تو را تو را</p>	<p>۵۲۱ سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا</p>	<p>۵۲۲ اس میں میں کن کیا جو میں میں میں با شا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا بند و در میں میں میں میں میں میں اب سے ہو کر و زمین اس میں میں میں</p>
<p>۵۲۳ شہید کا سر آیا ہے تعظیم کو اوٹھو زہرا کے جگر بند کی تسلیم کو اوٹھو زہرا کے جگر بند کی تسلیم کو اوٹھو</p>	<p>۵۲۴ بابا کامر سے سر ہے یہ پہچان گئی دین ان خون بھری زلفوں کو قربان گئی دین ان خون بھری زلفوں کو قربان گئی دین</p>	<p>۵۲۵ زہرا کا سر آیا ہے تعظیم کو اوٹھو زہرا کے جگر بند کی تسلیم کو اوٹھو زہرا کے جگر بند کی تسلیم کو اوٹھو</p>
<p>۵۲۶ سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا</p>	<p>۵۲۷ سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا</p>	<p>۵۲۸ سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا</p>
<p>۵۲۹ سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا</p>	<p>۵۳۰ سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا</p>	<p>۵۳۱ سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا سر آپ کا مظلوم سکینہ لیا اول نا شا</p>

<p>۱۳۱ ہواں سے سنائی شہر کی آواز جو کہیں نہاں نہاں کی گئی وہ جگہ اچھا بانتو شہر کی گہرا آواز وہ جگہ جان پائی نہ تھی یہی وہی نہ تھی</p>	<p>۱۳۲ ہاں نہ فرار اس سے نہ فرار اور لکھیا زندا نہ فرار وہ لکھیا نہ فرار نہ فرار اور لکھیا نہ فرار نہ فرار</p>	<p>۱۳۳ ہاں نہ فرار اس سے نہ فرار اور لکھیا زندا نہ فرار وہ لکھیا نہ فرار نہ فرار اور لکھیا نہ فرار نہ فرار</p>
<p>۱۳۴ گھر آئیں چھپا لیتی ہوں اچھن بھر دوسر کو دیکھا نہ تھی جی بھر کے اسی اپنے پدر کو</p>	<p>۱۳۵ اک دھوم ہوئی خانہ زندا نہیں بکا نکھاشور کہ شیعہ کی عاشق و قضا کا</p>	<p>۱۳۶ مادر سے بڑو قسطنطین مونس مونس گزین تم اس قیدی میں رو کر لے چھوڑ گزین تم</p>
<p>۱۳۷ ہاں نہ فرار اس سے نہ فرار اور لکھیا زندا نہ فرار وہ لکھیا نہ فرار نہ فرار اور لکھیا نہ فرار نہ فرار</p>	<p>۱۳۸ ہاں نہ فرار اس سے نہ فرار اور لکھیا زندا نہ فرار وہ لکھیا نہ فرار نہ فرار اور لکھیا نہ فرار نہ فرار</p>	<p>۱۳۹ ہاں نہ فرار اس سے نہ فرار اور لکھیا زندا نہ فرار وہ لکھیا نہ فرار نہ فرار اور لکھیا نہ فرار نہ فرار</p>
<p>۱۴۰ ہو گا نہ قلقل روح مری شاد و ہنس نواں شہر مری گور بھنی آباد و بکلی</p>	<p>۱۴۱ مادر تری مظلومی کو قربان سہلینہ معصوم سکینہ مری نادان سہلینہ</p>	<p>۱۴۲ پوشیدہ تر خاکہ جوتن ہو گا متھارا یہ خون بھر اگر تہا ہی کھن ہو گا متھارا</p>
<p>۱۴۳ ہاں نہ فرار اس سے نہ فرار اور لکھیا زندا نہ فرار وہ لکھیا نہ فرار نہ فرار اور لکھیا نہ فرار نہ فرار</p>	<p>۱۴۴ ہاں نہ فرار اس سے نہ فرار اور لکھیا زندا نہ فرار وہ لکھیا نہ فرار نہ فرار اور لکھیا نہ فرار نہ فرار</p>	<p>۱۴۵ ہاں نہ فرار اس سے نہ فرار اور لکھیا زندا نہ فرار وہ لکھیا نہ فرار نہ فرار اور لکھیا نہ فرار نہ فرار</p>
<p>۱۴۶ اس ظلم رسیدہ کو نہ آزار دوسر کر معصوم سکینہ کی بیٹی پترس کر</p>	<p>۱۴۷ میں روتی ہوں پردہ تحسین کی نہیں بی بی چھائی بہر دھڑکے پری سوتی ہو بی بی</p>	<p>۱۴۸ در گاہ الہی میں یہ اس وقت دعا کر نہاں نہ فرار اس سے نہ فرار</p>

<p>جہاں کز نادین جہاں شام کرم آکسان تراخت تخی زار کرم کرم تغیر و زبان دار و تفت کرم کرم روز کے سوا اور نہ تھا کرم کرم</p>	<p>کون کا تھوڑا کر کے کون کا کچا کون کا کھانسی کون کا کھانسی آکھن کون کا کھانسی کون کا کھانسی چوتھ کون کا کھانسی کون کا کھانسی</p>	<p>۴۷ باؤ و خزن کتنی گہری زاری گہری سیاری ملتا ہے کتنی زاری نوسید ہوا نسویدہ کتنی زاری شیر لیکو کھین کتنی زاری</p>
<p>۴۸ خ زرد تھوڑی سید نوین صمد طہان تھو تاریکی سو دم گھٹتے تھے اور اشک ان تھو</p>	<p>۴۹ سینے میں جا کر غم سے کسی بی بی کا شوق تھا زندان وہ ماتم کے مرتع کا ورق تھا</p>	<p>۵۰ مان صمد گئی سولو جو کچھ رخ و تعبہ ہو پھر باز وہ عورتی ہو جو گردن تو خنجر ہو</p>
<p>۵۱ وہ کہ نہ خرابہ وہ تخی تخی آفت وہ شام تھی نہ تھوڑے کچھ عجیب تھی فاتور تھی تھوڑے کچھ عجیب تھی بہشت کھلے تھوڑے کچھ عجیب تھی</p>	<p>۵۲ ظلم و آفت تھی عجیب چنچ زوال دلوں پر ستارہ شکار و زوال وہ خانہ و ملک کہ جو تھا بسو نہ خال وہ ان بندہ ہو کر تھے حرم سید عالم</p>	<p>۵۳ سانسین تھوڑے کچھ عجیب تھی تھوڑے کچھ عجیب تھی جان پی تھوڑے باجا تھوڑے کچھ عجیب تھی تھوڑے کچھ عجیب تھی گویا تھوڑے</p>
<p>۵۴ صدہ تھوڑے کچھ عجیب تھی بچو کوئی گویا تھوڑے کچھ عجیب تھی</p>	<p>۵۵ تاریکی سے ہوتا تھا خلق آل بھی کو جبر سے نکلتے کا نہ تھا حکم کسی کو</p>	<p>۵۶ اب سبط پیر سے ملا دیو گئے تھوڑے اوپر گئے جو بابا تو جگا دیو گئے تھوڑے</p>
<p>۵۷ سید نوین تھوڑے کچھ عجیب تھی چنچ کون کا کھانسی کون کا کھانسی</p>	<p>۵۸ اوس شکر کا تھوڑے کچھ عجیب تھی کھانسی کون کا کھانسی کون کا کھانسی</p>	<p>۵۹ تھوڑے کچھ عجیب تھی جان پی تھوڑے باجا تھوڑے کچھ عجیب تھی</p>
<p>۶۰ دل تھا غم شور سے پریشان کسی کا وہ امن ملک چاک گریبان کسی کا</p>	<p>۶۱ کھلا اور دوزا چہ کہ اب ہو نہ تھوڑے کچھ عجیب تھی اس گھر میں تھوڑے کچھ عجیب تھی</p>	<p>۶۲ پالا چہ مینے جسے چاقی پہ سلا کر وہ تھوڑے کچھ عجیب تھی</p>

<p>۱۹۰ باجا جی لکھنوی جو جسم و دھڑکے روزی و رات سوئے پوچھی ہوتی ہو گرو آرتھن اور کوشش لکھنوی خود بھی بابا سے ملا اور مجھے پکار</p>	<p>۱۹۱ اے لکھنویاں کو دیکھو آتش فشاں اسی کی سی اپنی مقصود ہے بنیاد مادہ کیلین منجلیک پیچھے پناہ نہیں صورتیں ایسی کہ غل غل ہو انو</p>	<p>۱۹۲ لکھنویاں کہہ اہم خدمت فاش غدار کچھ کہیں ان سے فتنے لیسار کھنڈ تو چھکا مہینے میں چھلکا لو ان خیر و دان تو نہ کھانا</p>
<p>ویدار پدرا و سکھ و کھا و کوئی کیونکر بابا تو ہوا قتل بلا دے کوئی کیونکر</p>	<p>گو خاک سے ہری بی کی تصویر بھری ہے انوار آئی کی مگر جلون گری ہے</p>	<p>بھیا اور جین زندا جین یہ طاقت پر کسی قائم رکھے اے ستمین ابن علی کو</p>
<p>۱۹۳ ان کی ہمتی ہے مجھ پر دیکھو بھگت کو کھڑی ہوئی تھیں ہم برکھیا لو جاز و سکھ لکھنویاں وہ ہمتی کوئی ہوئی بابا کو باجو</p>	<p>۱۹۴ حق میں ہیں جگر و دل لکھنویاں اور سر آئی تھیں تھیں تھیں اون میں سے کھانڈے چوڑے چیلے گئے ہیں</p>	<p>۱۹۵ ماتون تو تھیں لکھنویاں سیلانیان چیلے خاں صاحب لڑا لکھنوی حضرت شیلک لکھنویاں پیارا دل و دھڑکے اور کھانا</p>
<p>پہونچا دو بجھے پاس شہر جن و بھر کے بسو ونگی تو سینے ہی پر سو ونگی پور کے</p>	<p>ایک ایک کام نہ رو رو کے تکتے تھے وہ اور بھوک کر صدمے بلکتے تھے وہ</p>	<p>اومگا گھسی بہ ہتھوڑا و جہاں میں دیکھو ہم کیا کہ خاک نے بھی کھائے نہیں دیکھو</p>
<p>۱۹۶ اوس جارتہ سے سنو اور دیکھو توڑا تو جین زندا جین کیا جارا دیکھا سکھ لکھنویاں صوفیوں کی محبت قوم اور کس کے اور کسان کو جاننا</p>	<p>۱۹۷ کوئی نہیں وہ میدان میں گنگا چوڑے شرافت کو جانتی کوئی نہ تارا اس لکھنویاں کو کوئی نہ تارا سر لکھنویاں سے حاکم آج سے</p>	<p>۱۹۸ کیا شرافت کو کوئی نہ تارا وہ جی جی خانی تھیں جی جی جی عالم سے جو دھڑکے کوئی نہ تارا راستہ میں انو سے اصرار کوئی نہ تارا</p>
<p>سنی ہون کہ آہین بڑی حرم قیدی وہ مگر قیدی ہیں کہ ہیں روم قیدی</p>	<p>معلوم نہیں یہ جی یا عربی ہیں ہر وہ تو یہ کھتے ہیں کہ ہم آل جی ہیں</p>	<p>وم مارا نہ ہر حال میں اوس سچ و حق پر میں نے کہا ہی ہی ہی ہیں نہ کہ جی ہیں</p>

<p>۴۱۴ آج کل کا ہندوؤں کا سب سے بڑا لیکن نہ ملے تو اچھے سے لپٹا کہنے لگی تب کہ یہ فقیر جب تک چاہے بیکار بن جائے تو یہ نصیحتیں</p>	<p>۴۱۵ ہونے لگی تھیں کہیں سے سید ہوشیار ہو کر آئے تھے کہیں سے کہیں سے آئے تھے کہیں سے کہیں سے آئے تھے کہیں سے</p>	<p>۴۱۶ تھیں وہ شہر کے چاروں طرف تھیں وہ شہر کے چاروں طرف تھیں وہ شہر کے چاروں طرف تھیں وہ شہر کے چاروں طرف</p>
<p>۴۱۷ کم گوہن یہ لب اسے ہلا کر نہیں جلتے غیرت کا سبب نام نہا کر نہیں جاتے</p>	<p>۴۱۸ ہستی ہو توین شہر کا کبھی نہ جانے بین بیاد کے دن نام خدا ہو تو جانے</p>	<p>۴۱۹ کس طرح کہوں قاطعہ زہر اسے جلا گو خاک پر بیٹھی ہو مگر نور خدا ہو</p>
<p>۴۲۰ وہ کہنے لگی ابی میرا سنو نہ پتا بیاب ہو توین زانو دے سے تو اسے شہر چوڑا ہو تو ملکین تو کھا کچھ قاطعہ کے لال کا احوال سناؤ</p>	<p>۴۲۱ جس دم ہو کر علی کریم کا زینب تو تو کا کیا اور کیا تو کا کیا طوفان بنت علی اس کے گاہ ہو کر اسے اسرار کیا اور اسرار</p>	<p>۴۲۲ تھیں وہ شہر کے چاروں طرف تھیں وہ شہر کے چاروں طرف تھیں وہ شہر کے چاروں طرف تھیں وہ شہر کے چاروں طرف</p>
<p>۴۲۳ مطلب ہے مجھے خیریت سب سے آگاہ ہو تو لوگ حسین ابن علی سے</p>	<p>۴۲۴ یہ شان و بزرگی کسی بی بی میں کہاں ہو انیس پر تو مجھے حضرت زینب کا کہاں ہو</p>	<p>۴۲۵ کچھ شہر و شک چہرہ انور پر نہیں ہے بس فرق ہے اتنا کہ دوسرے نہیں ہے</p>
<p>۴۲۶ سنتی ہوں کہ کہیں کہیں شہر ان روزوں میں تو ہو تو ہو تو ہو کیا شوق اقامت تو ہو تو ہو تو ہو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۴۲۷ کہنے لگی کہیں کہیں کہیں کہیں اور یہ ملک شہر سے دیکھا تو کہنے لگی کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>۴۲۸ تھیں وہ شہر کے چاروں طرف تھیں وہ شہر کے چاروں طرف تھیں وہ شہر کے چاروں طرف تھیں وہ شہر کے چاروں طرف</p>
<p>۴۲۹ ایسی تو بہن بھائی کی شیدا نہیں ہوتی تریت ہی تو بی بی کہیں ہو یہ نہیں ہوتی</p>	<p>۴۳۰ مضطرب ہے دل زار میں جیہ کہ نہیں کہیں اک بی بی کا دھوکا تو کچھ کہ نہیں کہیں</p>	<p>۴۳۱ وہ سیدہ پاک ہے اور دست علی ہو انسیت مجھ زینب کو نہ ہو زہرا ہو</p>

<p>مثنوی زیر آبی چو آب استی که جان شسته سبزه زیندگان چو آب استی زین آرد سبزه زیندگان چو آب استی</p>	<p>مثنوی چو آب استی که جان شسته سبزه زیندگان چو آب استی زین آرد سبزه زیندگان چو آب استی</p>	<p>مثنوی چو آب استی که جان شسته سبزه زیندگان چو آب استی زین آرد سبزه زیندگان چو آب استی</p>
<p>اوس بجا مین والی کو سنا سنا بر کوی یون قید مین زمین کو بجا سنا بر کوی</p>	<p>تم لوگ چھپاتے ہو یہ کیا ہوتا ہو لوگو غیر و شکلیے بھی کوئی یون روزا ہو لوگو</p>	<p>مین میکس مظلوم ہوں از خستہ چار جسد نہ سر سرنگہ ہوں نہ سر سرنگہ</p>
<p>مثنوی کیا تھا بھی خواہ شمع کی حال سب شک کو بیان کیا سب کو بیان</p>	<p>مثنوی ناحق مری گزرنے چلیں عالم کی تجا و قید مین سب کو بیان</p>	<p>مثنوی اوس بجا مین والی کو سنا سنا بر کوی یون قید مین زمین کو بجا سنا بر کوی</p>
<p>لوٹا اوسے اعدائے تو شمشیر کمان تھے کیا بازو و زمین بھی کونشان تھے</p>	<p>بچپن کیا خلد مین زہرا و علی کو شور ہرے ترے قتل کیا آل نبی کو</p>	<p>لوگ گزینے کو مین شرمائی ہوں بھائی زندہ ہوں پاس غم مین کی جاتی ہوں کائی</p>
<p>مثنوی کیا تھا بھی خواہ شمع کی حال سب شک کو بیان کیا سب کو بیان</p>	<p>مثنوی ناحق مری گزرنے چلیں عالم کی تجا و قید مین سب کو بیان</p>	<p>مثنوی اوس بجا مین والی کو سنا سنا بر کوی یون قید مین زمین کو بجا سنا بر کوی</p>
<p>قاسم بھی نہیں ہو علی اگر بھی نہیں کیا خلق میرے عباس و لا ز بھی نہیں</p>	<p>فا تو نے سکینہ کامری رنگ جوئی ہو اوسے مری روح کو والد اللہ خلق ہے</p>	<p>تاراج مجھ کا بھر اکم ہوا ہے ہے لخت جگر خاطر میرے ہوا ہے ہے</p>

<p>۵۵۵ پیکار کی سخت زنجیر کس قدر اگر کوئی اس زنجیر سے آزاد ہو جائے زنجیر کو کس مسوے اور اور جان لینا میں نے کفن میں آجی سے زندہ نہیں</p>	<p>۵۵۶ اسے بند جاب کس بات میں تیب کو اور دیکھا اٹھتے دیکھا کس بات تو میں ہو کس لگا کر نہ ہو کر کس بات بجائے ہو اور آجی صاحب تو نہیں</p>	<p>۵۵۷ اگر شک غر اور زور کس بات میت خود میں کس بات الٹو مشق میں تو کس بات کس بات کس بات کس بات</p>
<p>ما تم میں سدا چاک گریبان رہیگا اب حشر ملک سر مرا عریان رہیگا</p>	<p>دل بند تھی ابن یر اللہ کو مارا واللہ دو عالم کے شہنشاہ کو مارا</p>	
<p>۵۵۸ اگر نہ کر تو کس بات کس بات تو کس بات کس بات کس بات کس بات کس بات کس بات</p>	<p>۵۵۹ خاموشی میں کس بات کس بات جو تم کس بات کس بات کس بات اگر شک غر اور زور کس بات کس بات کس بات کس بات</p>	<p>۵۶۰ اگر شک غر اور زور کس بات خاموشی میں کس بات کس بات کس بات کس بات کس بات</p>
<p>کس مومن کو کس مومن اور کس مومن کی چماتی ہو کس مومن کس مومن کی</p>	<p>میرزاں عدالت میں جو اعمال تینگے عقد ہو گرا شک کے اور کس کھیلنگے</p>	<p>کس مومن کو کس مومن اور کس مومن کی چماتی ہو کس مومن کس مومن کی</p>

<p>با حیات بر این شادی کای کس نه و دین نایاب درد و زحمت کسین نه و در بیان از او چشم مردم آری</p>	<p>با حیات بر این نوعی اگر غم غم شاد کین ایستاده به شاد کین تبدیل کا اجر اگر آرا کین</p>	<p>با حیات بر این دین کسین نه و دین نایاب دین کسین نه و دین نایاب دین کسین نه و دین نایاب</p>
<p>با حیات بر این نوعی کسین نه و دین نایاب نوعی کسین نه و دین نایاب نوعی کسین نه و دین نایاب</p>	<p>با حیات بر این نوعی کسین نه و دین نایاب نوعی کسین نه و دین نایاب نوعی کسین نه و دین نایاب</p>	<p>با حیات بر این نوعی کسین نه و دین نایاب نوعی کسین نه و دین نایاب نوعی کسین نه و دین نایاب</p>

<p>ع بہشتی ہنسنا کی خوشی بیس کی سو و افلاک نظر زیب شرم از نور خط را لب سرب کما یک کیست و باد و تیز زیب</p>	<p>ع بہشتی ہنسنا کی خوشی بہشتی ہنسنا کی خوشی بہشتی ہنسنا کی خوشی بہشتی ہنسنا کی خوشی</p>	<p>ع بہشتی ہنسنا کی خوشی بہشتی ہنسنا کی خوشی بہشتی ہنسنا کی خوشی بہشتی ہنسنا کی خوشی</p>
<p>خاک لیکر سے چہرے پہ لگاؤ لوگو ہند آتی ہے کہیں مجھ کو چھپاؤ لوگو</p>	<p>آج ہر طرح بچے ہند سے ذلت ہوگی نام لوگ تو بزرگوں کی حقارت ہوگی</p>	<p>نام رہنما جو یہ آوارہ وطن مرجاتی بجائی سے پہلے مناسبتا بہن مرجاتی</p>
<p>ع اب نہ تیرے جو وہ بڑے عزت میری بجائی کے ساتھ گئی دولت و شہرت میری اب نہ تیرے جو وہ بڑے عزت میری</p>	<p>ع اب نہ تیرے جو وہ بڑے عزت میری بجائی کے ساتھ گئی دولت و شہرت میری اب نہ تیرے جو وہ بڑے عزت میری</p>	<p>ع اب نہ تیرے جو وہ بڑے عزت میری بجائی کے ساتھ گئی دولت و شہرت میری اب نہ تیرے جو وہ بڑے عزت میری</p>
<p>لو کہ نور انظر صاحب مہراج ہو نہیں ایک چادر کے لیے آج تو محتاج ہو نہیں</p>	<p>خاک پر نہیں ہے سہا نہیں اب ستر بھی نہیں یہ تو نہ ہر را کی کینہ و سکہ برابر بھی نہیں</p>	<p>چھین آئی نہیں جسم پر مہر پھر تا میں اگر مرقی تو پھر کون کھلے سر پھر تا</p>
<p>ع اوستے کی صدا دینے کا جادو قسم گمشتا اب اسلست شہر شمشاد ام قدید خاندان زمین استی اور در کھنڈ</p>	<p>ع اوستے کی صدا دینے کا جادو قسم گمشتا اب اسلست شہر شمشاد ام قدید خاندان زمین استی اور در کھنڈ</p>	<p>ع اوستے کی صدا دینے کا جادو قسم گمشتا اب اسلست شہر شمشاد ام قدید خاندان زمین استی اور در کھنڈ</p>
<p>چاک ماتم میں گریہاں ہے کھلے سر ہو نہیں شرم آتی ہے کہ شہید کی خواہر ہو نہیں</p>	<p>قتل پر دیکھیں سہا شہر لولاک ہوا کیا خبر اوں کو کہ فاطمہ کا خاک ہوا</p>	<p>اب وہ آویگی تو جیسم کو کہ مر جاؤ گی ہند اس حال سے دیکھی تو مر جاؤ گی</p>

<p>سلطنت معدن کو شمشاد میں تھکان خاک نشین برہمہ رجاؤں کو جو جاویدین تیرے ہیں اس خزانہ میں تو کوئی کچھ نہ ہے سینکڑوں اکراں کا جاکر چھوٹا بن گیا</p>	<p>۷۴ ایچان گج گوی میں شاہی جلی دل سے کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر شہر کو کھینچ کر کھینچ کر کھینچ کر سب کی خواہش کو کھینچ کر کھینچ کر</p>	<p>۷۵ اکرت دشمنانہ زلزلہ بنا تھا خواب میں دیکھا تھا وہاں شمشاد میں تجہ بازی تو سسکا اور کچھ نہیں سینکڑوں اکراں کا جاکر چھوٹا بن گیا</p>
<p>اگر اجل آکر نہ رسوا ہو جان ہونے از زمین تھوڑی سی جاوے تو نہ مان ہونے</p>	<p>کچھ اسیر و نیہ غضب حاکم ہے قتل کی عابد بیمار کے کچھ ہونے</p>	<p>دیکھو کیا دولتیں قسمت مجھ کو کھلائی خاک میں بنگائی تب ملے کو ہند آتی ہے</p>
<p>۷۶ لکھنے خاک چھوڑا آخر کار چھپے سب مقبرے جاں چھپی وہ ناچار رکھ کر زانو پر دلی جان ابیدار جاگمان آئے تو دوسری پکار و خواہار</p>	<p>۷۷ دیکھنے لگی بانو زور و امیدی اب بھلا کیا ہے جسے دیو نگر آری زن حاکم کی بیان آتی ہے تیاری اگر غمخوار کے سے پہلو میں بیٹھو آری</p>	<p>۷۸ کس کو ملے تھا وہ جا گیا گویا سن مطلق کمان اور کمان میں ملے اک زمانہ تھا کہ یہاں ہو تو جیب سے لے کر خالق میں بہت بڑا کائنات میں</p>
<p>ادھوا پر قید ہو گیا بیٹھے ہوئے زوجہ حاکم شام آتی ہے تیرے</p>	<p>قید خانہ میں وہ آتی ہے اسیر و نیہ اور ہم خاک پر بیٹھے ہیں فقیر و نیہ</p>	<p>گھر مالٹ گیا محتاج ہون نادار ہو گئیں اب تو خود قید مصیبت میں گرفتار ہو گئیں</p>
<p>۷۹ چو غل نہ نہا کر نہ ماسک نہ من کے پاس کے کہنے لگی کو کچھ راں نکلا تو دوسری پکار و خواہار سب کا عین کو کھاتے ہیں پوریل جانا</p>	<p>۸۰ کل کی جرات کو دیکھ کر تھک کر اسے پہلو میں نہا کر تھک کر سدا خود مختار کہ میں تھی غبار سامنے تھی صفت کب نہ تھی غبار</p>	<p>۸۱ سنتی ہوں حق میں تھی تھی نہا کر کہیں کو مجھے کچھ نہ پاؤں کچھ طلب جنگ زبان کھلا کر پیشہ تو ان کی زانو پر سر غبار</p>
<p>پھر ستائیں کہیں اسکا عدا جگو ماہی چھٹے نہ کہیں غم ملنا چا جگو</p>	<p>اب نہ وہ گھر ہے نہ سندھو نہ شاہی میر ماہی نقدیر مری اسے نہا ہی میر</p>	<p>باپ حضرت کو نہ سچا کو کو بھائی کنا مان نہ کنا مجھے صدے لگی دالی کنا</p>

<p>لیکن تیری توجاہات و تضرعات و توبان سینہ از تویت بوجھوں خیر شادان</p>	<p>لیکن تیری توجہ و تضرعات و توبان سینہ از تویت بوجھوں خیر شادان</p>	<p>لیکن تیری توجہ و تضرعات و توبان سینہ از تویت بوجھوں خیر شادان</p>
<p>گھر میں حاکم کے جو با کا پتا پاؤنگی او نگلی بگڑو ہو سناستہ او سکر چلی جاؤنگی</p>	<p>گھر میں حاکم کے جو با کا پتا پاؤنگی او نگلی بگڑو ہو سناستہ او سکر چلی جاؤنگی</p>	<p>گھر میں حاکم کے جو با کا پتا پاؤنگی او نگلی بگڑو ہو سناستہ او سکر چلی جاؤنگی</p>
<p>دین سامان تھا اسیر و بکھار کر لیے یان روانین بھی یہ تھیں گھر کو جیسا کر لے</p>	<p>دین سامان تھا اسیر و بکھار کر لیے یان روانین بھی یہ تھیں گھر کو جیسا کر لے</p>	<p>دین سامان تھا اسیر و بکھار کر لیے یان روانین بھی یہ تھیں گھر کو جیسا کر لے</p>
<p>یا تو تیار کی آنکھیں اُسرا ہند کرین یا ہم اگر کسی مجرور میں جدا ہند کرین</p>	<p>یا تو تیار کی آنکھیں اُسرا ہند کرین یا ہم اگر کسی مجرور میں جدا ہند کرین</p>	<p>یا تو تیار کی آنکھیں اُسرا ہند کرین یا ہم اگر کسی مجرور میں جدا ہند کرین</p>

<p>۴۵۲ از نشان جو بر کار اختر کی طرح سر شون جا بجا بلوق سے مجھ سے تارنگ گردن نہ تو اندر گرہ نہ نہ چینیں چکر شکن ملوک کا دل نہ ہو پیدار کہہ جو چاکر کن</p>	<p>۴۵۳ ۱۵ دلی کی دکانوں میں تھی جو جان خاکسار دکڑو یا غیب الیٰ بنی اب جو دکن با یک لپو چپا تو یوں تھے بیکور کفن کہا ہوسکتی ہو کوئی کہ ماطوق در سن</p>	<p>۴۵۴ ۱۶ بہار کی تہ پہ سکر ہوا زور و قلند کہا خست کی فریبی ہو گیا شغنی آہ خال نقصل سنسنا یا مہلک دور خاں زور و دین جاوے لایا خفا ختم</p>
<p>۴۵۵ یہ تیرج شرف خاک پہا فتادہ ہے نشان و مشکوت سر پر ظاہر کہ نبی زاد ہے</p>	<p>۴۵۶ دل کے جلنے کا سبب داغ پر بتلایا اوسے پوچھی جو غذا خون جگر بتلایا</p>	<p>۴۵۷ دیکھ کر ساوحدین کچھ حرف و حکایات کردن آرزو ہے کہ اسیر ہوئی ملاقات کردن</p>
<p>۴۵۸ دل و دلی کی کیا سازش چلائے کہا گھر کی گشتی ہوئی کی کیا تباہ کس سے چھوچھوٹن جو کر لائی قتل کا شاہ یہ کیا سازش ہو کر کیا اس تر و تر ہو کر</p>	<p>۴۵۹ ۱۷ دلی کی دکانوں میں تھی شاہان جنگین دکڑو یا غیب الیٰ بنی اب کوئی نہیں با یک لپو چپا تو یوں تھے بیکور کفن کہا ہوسکتی ہو کوئی کہ ماطوق در سن</p>	<p>۴۶۰ ۱۸ بہار کی تہ پہ سکر ہوا زور و قلند کہا خست کی فریبی ہو گیا شغنی آہ خال نقصل سنسنا یا مہلک دور خاں زور و دین جاوے لایا خفا ختم</p>
<p>۴۶۱ کس طرح کہی کہ صاحب تو غیر نہیں آئی آواز کہ اسکی کوئی تقصیر نہیں</p>	<p>۴۶۲ چار کیسوں کے انور پہ پڑ ہو رہتے تھے لوگ ہر وقت زیارت کو کھڑے رہتے تھے</p>	<p>۴۶۳ ۱۹ بہار کی تہ پہ سکر ہوا زور و قلند کہا خست کی فریبی ہو گیا شغنی آہ خال نقصل سنسنا یا مہلک دور خاں زور و دین جاوے لایا خفا ختم</p>
<p>۴۶۴ ۲۰ اس نے نہ گئی کوئی کیا جنت اسلام بلکہ لاکھوں سال فراق اور غم میں اور اب جو غیبی پہ تپا نہ نام کہا سوائے کہ غلام غم غم غم غم غم</p>	<p>۴۶۵ ۲۱ ۲۱ دلی کی دکانوں میں تھی شاہان جنگین دکڑو یا غیب الیٰ بنی اب کوئی نہیں با یک لپو چپا تو یوں تھے بیکور کفن کہا ہوسکتی ہو کوئی کہ ماطوق در سن</p>	<p>۴۶۶ ۲۲ بہار کی تہ پہ سکر ہوا زور و قلند کہا خست کی فریبی ہو گیا شغنی آہ خال نقصل سنسنا یا مہلک دور خاں زور و دین جاوے لایا خفا ختم</p>
<p>۴۶۷ ۲۳ قدیم ہون ظلم رسیدہ بھی ہون فدا بھی ہون اس لٹر قافلہ کا قافلہ سالار بھی ہون</p>	<p>۴۶۸ ۲۴ اب کی ہمسایاں ہیں مساعیہ کہ جی کوئی ہیں اچھے بچوں کے لیے آٹھ پہر دوتی ہیں</p>	<p>۴۶۹ ۲۵ ۲۵ بہار کی تہ پہ سکر ہوا زور و قلند کہا خست کی فریبی ہو گیا شغنی آہ خال نقصل سنسنا یا مہلک دور خاں زور و دین جاوے لایا خفا ختم</p>

<p>۴۰۰ کونجی زمین پر گدھو کو چوڑا خانو کے نام سے شہید کیا جا کر کوئی غارت شہر سے گدھو کو چوڑا خانو کے نام سے شہید کیا جا کر کوئی غارت</p>	<p>۴۰۱ کھنڈے گدھو کو چوڑا خانو کے نام سے شہید کیا جا کر کوئی غارت شہر سے گدھو کو چوڑا خانو کے نام سے شہید کیا جا کر کوئی غارت</p>	<p>۴۰۲ کھنڈے گدھو کو چوڑا خانو کے نام سے شہید کیا جا کر کوئی غارت شہر سے گدھو کو چوڑا خانو کے نام سے شہید کیا جا کر کوئی غارت</p>
<p>۴۰۳ گرمین آفت میں یہ اللہ کو چارہ میں ہے بھگدا عرش مٹا کے ستارہ میں ہے</p>	<p>۴۰۴ پھر یہ کہتی تھی کہ وہ صاحب تو تیر کمان یہ خرابہ کمان اور زمینت دگر کمان</p>	<p>۴۰۵ ایسی بی بی چہ وہ دنیا میں پریشانی تھی خاتمہ پر فاقہ تھا اور آسیہ گردانی تھی</p>
<p>۴۰۶ کوئی گدھو کو چوڑا خانو کے نام سے شہید کیا جا کر کوئی غارت</p>	<p>۴۰۷ چکر مارا کھنڈے گدھو کو چوڑا خانو کے نام سے شہید کیا جا کر کوئی غارت</p>	<p>۴۰۸ کھنڈے گدھو کو چوڑا خانو کے نام سے شہید کیا جا کر کوئی غارت</p>
<p>۴۰۹ آمین کیونکہ بھرن گویاں ہیں خالی ہیں وطن آوارہ ہیں بوارث و بار والی ہیں</p>	<p>۴۱۰ منوہ سے کچھ بات کرو دل پر قلعہ ہو رہا آپ کے رونے سے سینہ مرا شمع ہو رہا</p>	<p>۴۱۱ شکر حق کرتی تھیں تکلیف و مصالحتی تھیں دکو تو اور بھی تھیں شب بچا لیتی تھیں</p>
<p>۴۱۲ استغنی جان پائی کیلئے زینب شاہ منوہ سے کچھ بات کرو دل پر قلعہ ہو رہا</p>	<p>۴۱۳ کوئی گدھو کو چوڑا خانو کے نام سے شہید کیا جا کر کوئی غارت</p>	<p>۴۱۴ کھنڈے گدھو کو چوڑا خانو کے نام سے شہید کیا جا کر کوئی غارت</p>
<p>۴۱۵ عزیز تر ہر کسی بی کا یہ مرتبہ کب ہے میں قسم کھاتی ہوں یا خاطر یا زمینت ہے</p>	<p>۴۱۶ ریح دنیا میں ہے خاصان خدا کی خاطر سب سے افزوں ہے بلا اہل و لاکی خاطر</p>	<p>۴۱۷ یہ جو صدمہ ہے جو صدمہ عالم حسن میں اوٹھ گئیں خلق سے اٹھارہ برس حسن میں</p>

۴۴۳ ایکے تیرے نام سے تیرے پیار میں ایکے تیرے نام سے تیرے پیار میں ایکے تیرے نام سے تیرے پیار میں	۴۴۴ ساقی ساقی کیا کر دینا دل کی خدمت خند و مد عالم ساقی ساقی کیا کر دینا	۴۴۵ ایکے تیرے نام سے تیرے پیار میں ایکے تیرے نام سے تیرے پیار میں ایکے تیرے نام سے تیرے پیار میں
---	---	---

مری آنکھوں کے تلے پھرتی ہر صورت ادنیٰ پھر وہ دن ہو کر دن جا کر زیارت ادنیٰ	غم محسن کے سوا داغ یہ تازہ دیکھا شب کو اٹھتے تھوڑے ہی کی کا جنازہ دیکھا	مثل گل بیٹے کو ہنسنا جو وہ پانی تھوگی ہاں تو خوشوقت سے پہلو اون ساتی تھوگی
---	--	---

۴۴۶ عشر خاطر زہرا کا جواں سال دہم غم غم غم غم غم غم غم کوسا کھجانی کو کھنے لگی چلا چلا	۴۴۷ بندوبست کی گھر گھر گھر گھر بندوبست کی گھر گھر گھر گھر بندوبست کی گھر گھر گھر گھر	۴۴۸ جیب بروس گھر گھر گھر گھر جیب بروس گھر گھر گھر گھر جیب بروس گھر گھر گھر گھر
---	---	---

ایکے دیکھ پاؤں کو کچھ لکھو گھبراہٹ قید ہونے کو بڑا سا دین مجھے چھوڑ لکھیں	یاں تو مدت سے یہ چہا ہے کاب آئین چھوڑ کر روضہ احمد کو وہ کب آتے ہیں	اب تو ہوں دور دورہ ٹھوگی تو کیا ہووگا کبھی قسمت نے دلا یا تو کھلا ہووگا
--	--	--

۴۴۹ ایکے تیرے نام سے تیرے پیار میں ایکے تیرے نام سے تیرے پیار میں ایکے تیرے نام سے تیرے پیار میں	۴۵۰ ساقی ساقی کیا کر دینا دل کی خدمت خند و مد عالم ساقی ساقی کیا کر دینا	۴۵۱ ایکے تیرے نام سے تیرے پیار میں ایکے تیرے نام سے تیرے پیار میں ایکے تیرے نام سے تیرے پیار میں
---	---	---

رہنما خاطر گھر گھر گھر گھر اونچے جو گدڑی مصیبت دہن جانورین	روح مادر ہے دل و جان شہد والاسے کتے ہیں حضرت زینبؑ کو اوس پالاسے	اوس کے بچے بھی جبین اور وہ صد شادا کو کھ آباد رہے مانگ بھی آباد رہے
---	---	--

<p>۴۳۳</p> <p>کھینچتا توں جو چوہاں گلی بارود دیا نہ توں بیتا نکلتا جھنڈا نہ شیتا کوئی دین خزاں توں لال توں منور توں کٹ گیا خاک کیلے لال کا خیر ہو گیا</p>	<p>۴۳۴</p> <p>چھینکے ہندو نہ سنوئی کچھ کہو نہایت تھائی کو چلائی کہ کچھ سہا آقا مری سید مری مظلوم غم نہ دینا مری غم نہ کھاتا تفتق نہ کھاتا کھانا</p>	<p>۴۳۵</p> <p>دروا کہ کچھ توں چھین نہ دینا نہ توں مظلوم کو دینا اور کچھ چاؤ کا کفن لاش توں توں نہ کھاتا نہ کھاتا آئی وہ دیا برصا چھوڑ دینا کونین</p>
<p>دو ہون چید کر لونا سونو کو بھی دینا ہون علی اکبر کو بھی لانا ہاتھ نہ کھو بیٹھی ہون</p>	<p>صفت بچا کر کھین یہ لوگ نہ رو آقا قید کنندہ تو تم قبرین سوئے آقا</p>	<p>یہ تو کہتا نہیں تم تہر جاتی جاؤ ایک چادر مرے لاشے پہ اوڑھائی جاؤ</p>
<p>۴۳۶</p> <p>کھینچتا توں جو چوہاں دروہا شہر توں توں دیتی خضر سلطان ہم یاد آ کر کب نہیں بھولتی اسکو کہ ہم کہیں وا دار کا خیم کچھ نہ رشتہ کا ہم</p>	<p>۴۳۷</p> <p>کھینچتا توں جو چوہاں دروہا کھینچتا توں جو چوہاں دروہا کھینچتا توں جو چوہاں دروہا کھینچتا توں جو چوہاں دروہا</p>	<p>۴۳۸</p> <p>کھینچتا توں جو چوہاں دروہا کھینچتا توں جو چوہاں دروہا کھینچتا توں جو چوہاں دروہا کھینچتا توں جو چوہاں دروہا</p>
<p>علی اصغر کو جو رات کو یہ چلائی ہے ساتھ نہ ہر اسے بھی روئی صدا آئی ہے</p>	<p>کون میکس کی تھام سیتا کا اوٹھا تو والا طوق وز خیرین ہے تہر نہا تو والا</p>	<p>ارزو ہے کہ یہ رتہ تہر افلاک سہل خاک دین سہل پیہر کے مری خاک سہل</p>
<p>۴۳۹</p> <p>جب گایا کچھ کھینچتا توں جو چوہاں سب ٹوٹ پڑا گئی لاش کا کھینچتا فریاد تو اس توں آکھن کے ہے پال کیا کیا کچھ چاؤ کھینچتا</p>	<p>۴۴۰</p> <p>جب گایا کچھ کھینچتا توں جو چوہاں سب ٹوٹ پڑا گئی لاش کا کھینچتا فریاد تو اس توں آکھن کے ہے پال کیا کیا کچھ چاؤ کھینچتا</p>	<p>۴۴۱</p> <p>جب گایا کچھ کھینچتا توں جو چوہاں سب ٹوٹ پڑا گئی لاش کا کھینچتا فریاد تو اس توں آکھن کے ہے پال کیا کیا کچھ چاؤ کھینچتا</p>

۴۱ بہشت کی لذت کا خزانہ کی کیا بیان چاہت ہے جس میں غنیمت نور و نور و نور وہ شہسب کا گھر واد واد میرا کاروان	۴۲ اوس گھٹن ابلیسیت حق پرستوں کی بڑا کنگلی جسے کسی نے کیا پسند شنگی سیر کی کیا کوئی کیفیت تھی اور چین مثنوی سی جا کر کھینچتے ہیں	۴۳ بہشت کی لذت کا خزانہ کی کیا بیان چاہت ہے جس میں غنیمت نور و نور و نور وہ شہسب کا گھر واد واد میرا کاروان
آفتاب کا سامنا تھائی وارداست تھی زہرا کی ہینڈیہ نہ پتیاست کی رات تھی	وہ بیبیان اسیر تھیں اوس تھڑشت مین ہین جنگی لوٹا دیو کے لیے گھر ہشت مین	آفتاب کا سامنا تھائی وارداست تھی زہرا کی ہینڈیہ نہ پتیاست کی رات تھی
۴۴ دل نہ بند تھا وہ بیگانہ تار کی شادی کوئی تھی تھی دان راہ چھایا تھا دل میں مولیٰ اور وہ غلاموہ جو بڑے شہسب پر تھی	۴۵ طالع دوم زادین جبار آل پیہر ہو سیر کنین کے لیے کھلے ہو سیر سبب ہشت واد حیدر صفد ہو سیر وہشت مین خوشی کو ہو سیر	۴۶ پہلیوں کی قید واد واد واد بزرگ تھا کہ وہ خون واد واد نور سے ابلیسیت کو آدم تھا فراغ پہلانی شمع شعلہ رخسار چرخ
دیکھ کسی کی شکل کوئی یہ محال تھا روزن بھی تھا کوئی تو وہ چشم غزال تھا	وہ بیبیان اسیر تھیں اوس تھڑشت مین ہین جنگی لوٹا دیو کے لیے گھر ہشت مین	غل تھا کہ ایسے گھر بھی الہی جہان مین ثابت نہیں کہ قبر مین مین یا مین مین
۴۷ سب کا تو کیا کر کے کر کے کر کے خارج سے جا جا جا جا جا جا جا جا تھے وہ تھیں ابلیسیت واد نکلا وہ تھیں جو واد مین جو واد	۴۸ بستی فاطمہ کی کمان اور گھر جبار جانو تھی ہی ہوئی قسمت کا شکار کیا دل کھلین کر شام چہرہ ہنر انوار وہ دین تھیں بلکہ کر چاہی تھے	۴۹ بہشت کی لذت کا خزانہ کی کیا بیان چاہت ہے جس میں غنیمت نور و نور و نور وہ شہسب کا گھر واد واد میرا کاروان
گھر تھا اجل کا غار رنج و بلا نہ تھا برو تھیں وہاں چراغ کسی شب جلا نہ تھا	گھر کے چہرے کو بیبیان ہر بار تھیں لوٹا مگان کی رات کو کر بیان کو کر تھیں	دل چھاتیہ مین صورت سہل پھر تھیں زنا کر دے جاکے سر وگو پگتے تھے

<p>۱۰۰ وہ کی تہ شب ظلمات جاوے گی ہر دربان تجرہ چشم خجین تنگ تبی را کی صبح و شام و دیار رنگ پلوار بر وقت و نام و زمین سب یاد رہے</p>	<p>۱۰۱ جگر تھی را کی شفقت و دردم شغل شکر و سے بجز و در او کون کون جگال تھی را تو ہی جی جگر شہر ہونک کتنے شبے بے مکان کراں اب ہو واک</p>	<p>۱۰۲ تجارت و شغل کی تہ کھلے گا نقش کو دھو جیتی تہی کاون بہار کھانہ میں حبیب تو نہیں دیکھا رہا ستون میں بوجھ لوئی کراں کراں</p>
<p>قید و سبیل کے حرم شہر و درون مقام کو کیا صبح کی گئی تھی خرابے کو شام کے</p>	<p>قسمت یوں ہے کہ قبر اسی جانصیب ہو اچھا تو ہے جو خاک کا پر و انصیب ہو</p>	<p>مکان ہے یہ کہ لاش کو زمین نہ لایا بھائی کے خون کی بوجھ کو بوسہ لایا</p>
<p>۱۰۳ گر تھی فصل و دریا کا وادہ احباب وہ ضیق احسان کی اور قیادہ ہوا اندہ کا و نور و نور ہے چو مپاس بائیں جو تملکین تو تیرے چو پاس</p>	<p>۱۰۴ کیا کیا تو کہتی تھی غائب جگہ لاٹھ اس مکان کے تھے تم جبور جو غیب ہوں کیا اور اختیار سایہ تو ہے سو فیر کو شک کرے گار</p>	<p>۱۰۵ گئے گئی تھی وادہ احباب یہاں چلو مجھے بھی تیرے پیچھے چھپا گئی تھیں تو دن و رات زار کتنے تھے کیا بھلا وادے سے ہار لیا</p>
<p>دیوار میں بھی شکست تھیں بھی جگر ہو جان میں بھی غم و تنگ تھیں دل بھی ٹکڑ ہو</p>	<p>ہو جا سے گریہ حال شہر مشرقین پر کیا گزری ہو گی دھوپ میں لاش حسین</p>	<p>مر جاؤ تگی اگر نہ پھر سے ملاؤ گی کیا اس اندھیر و گمراہ میں مجھے چھو جاؤ گی</p>
<p>۱۰۶ ازم و زینت و آئینہ شادمان بخار جیسے جوان تنور سے اٹھتا ہوا گری جیوں زمین پر تیرے شہر سکوار جیل سے سینہ پر تیرے پیر ہوا</p>	<p>۱۰۷ عات کوں نے لوٹا کیا کسے میرا وہ ایک گرم اور وہ عیا فی دین ہر جہ و شب پیراں سے دیکھ لگاؤں کس طرح جاؤ جاؤ تملک کیا کرے بہن</p>	<p>۱۰۸ دو تلیہ دس تہیم و شربت تہی کیا واری کا نہیں اور کمان شربت تہی بکیں اسیر دام بلا غم کی بٹلا تھیں کو کون جاؤ گی دیکھا بھلا رضا</p>
<p>جسک جھک کر آسمان کو جیت کر تھو کیسے ہوا بے ہر کو بیچے ہلکتے تھے</p>	<p>پیا سا کاکا کے موے جسکی راہ میں سو نہی ہو میں نے لاش اوس کی بناہ میں</p>	<p>بھائی کی لاش پاس اگر نہ پائی میں زنا میں قید ہو کر کو کاہر کو آتی میں</p>

<p>۵۷۱ چہشتکار بلا توئی نہ کی پائے شاہ ایکے کامان نصیب حاصل ہووے شاہ گمین نہ رہے کہ ہے شاہ دین پناہ ہر تہید اس کا ندین ابن پیرم و گناہ</p>	<p>۵۷۲ جب دیکھو چوٹی ہون کر بارگاہ بہائی ابن مجتبیٰ کسے عمارتین نور کشتا ہے کوئی اور زمین شاہ جو رہ نور شرم آبا بیگ آبا بیگ پور</p>	<p>۵۷۳ معلوم ہو گیا غمے بھلاؤن سپ پادشاہ تہذیبین گشت کر و شہسب کیا حاصل اس چہاڑ شاہ چہاڑ پینس لابین پینس کی پان آواز</p>
<p>۵۷۴ ہمساکوئی جہانمیں نہ آفت نصیب ہو مکن نہیں کہ سر کی زیارت نصیب ہو</p>	<p>۵۷۵ خاطر کی بات کیا کوئی پہچانتا نہیں سن لیتی ہوں دین سب کی پر دل ماننا نہیں</p>	<p>۵۷۶ یہ لوگ تو کبھی نہ متصل ہوتا ہیں دین اپنی جان دو گئی جو پانا آئینہ</p>
<p>۵۷۷ پتھر توئی ہوتا ہے کہ نہ آسمان اور ایک شمر پادشاہ لکھن ہم پر کین کین ہر شاہ دانش جان نہ کہے اسے اپنی نصیب آون پان</p>	<p>۵۷۸ جہاں میں چکا آرا نہ تہذیب آرام سے سلاؤ دین کو دین کو دین اب مقرب کر چکا اور پر کو پاد کسی ہون ان سے دین کو دین کو دین</p>	<p>۵۷۹ یہ تو تھا ایچا کہ ہوا بہت فضل نہا زمین اور ہوئی طلعت زیادہ گلیہ کیے گلیہ زمین اور ہوا چہشتکار کی کو نہ تا تھا پیر</p>
<p>۵۸۰ بے بس میں رشتہ دار شہزادہ الفقار حاکم کے ڈر سے رو نہیں سکتے پکار</p>	<p>۵۸۱ سچ ہے اگر تو کس لیے بیتاب ہوئی ہو کیوں ہوئے کو پیر کر مری جانب ہر دلی ہو</p>	<p>۵۸۲ مڑ پیر دل کہ سیمو نہیں ساجد ان کو ماؤں سے بچے بچے سے مائیں پیر گلیہ</p>
<p>۵۸۳ لکھن کی سے کہ نہ تہذیب اور ہر چوچن آئینہ کیاب اور حاکم گلیہ زمین سلطان کو بے گنجینہ کا بکھوئی کیاب اور</p>	<p>۵۸۴ ان کو چوچن ہون کر توئی کو کہ توئی کو آؤ مر جان سور ہو اس شب کو اور شہر کی جلال کا کسی تہذیبی ہو شہر سے لافاٹ کی</p>	<p>۵۸۵ ظفر شہر چوچن ہون کی پان ہاتھ شہر ہون کی پان کی پان جلالتی جو اس میں پان کی پان کیوں نہ ہو پان کی پان کی پان</p>
<p>۵۸۶ سچ کہتی ہو یہ شاہ خوش انجام آئینہ امان تو گمینی نہیں کہ سر شام آئینہ</p>	<p>۵۸۷ دل صبح سے اوجاڑ ہے بستی اوجاڑ ہے محکو تو کاٹنا اسی شب کا پھاڑ ہے</p>	<p>۵۸۸ دل پر سکینہ جان کہ صد مرگہ زخا نہیں پیر مر مر دل کے اند میر دین مر خا نہیں</p>

<p>۴۳۳ مثنوی میں کہ کر توید سے رہا چھٹ جائیگے کسی اگر سیر و کاغذ خوا کھاؤ کی چو طلب ہو پانی کی التجا ان فضل کھولند اگر تو روزی کی تجا</p>	<p>۴۳۴ بند ہے مصلطے کا عمارت و عمار اور سر نشان سجہ ستار اس اشکار بارگاہ کہ ہے خط نشان نیک شکر الہی کی نذر انظار</p>	<p>۴۳۵ مثنوی میں کہ کر توید سے رہا چھٹ جائیگے کسی اگر سیر و کاغذ خوا کھاؤ کی چو طلب ہو پانی کی التجا ان فضل کھولند اگر تو روزی کی تجا</p>
<p>جانیگے ہم کمان کہ تھارے حوالہ میں بابا حسین آج کی شب آؤ اسے میں</p>	<p>کہ ذکر حق ہے گاہ زبانیہ و دوسے سموئے لبوئے پیاس کی شدت نمود</p>	<p>میں خود کو مکی مجھے جو آفت گذر گئی مر جائیگے پر یہ نہ کنا کر مر گئی</p>
<p>۴۳۶ اصغر و زکریا مثنوی میں کہ جلد میں ابن سیرت میں وہ کہ مجرت بہر وادین چو کی کہ لوگ سو میں درمچہ میں وہر کا مجھے بہر کہ کو میں آؤ چا میں</p>	<p>۴۳۷ سلاخ و فو و گاہ علی اکبر گلستانہ کیسے لکھتے ہیں نہ روشن پروا سیکار نصوئے درجی کی سراپا و فو و فو پشت میں حضرت کو آؤ چا میں</p>	<p>۴۳۸ مثنوی میں کہ کر توید سے رہا چھٹ جائیگے کسی اگر سیر و کاغذ خوا کھاؤ کی چو طلب ہو پانی کی التجا ان فضل کھولند اگر تو روزی کی تجا</p>
<p>نہند آئیگی نہ مجکو بہت بہ قرار ہوں بھاگے کوئی اسیر تو میں و تہ و ہوں</p>	<p>نہر فلک پیسے کے قطر و تہے ماند میں و نیکی روشنی میں اندھیر کو چاند میں</p>	<p>موقوف او نہ میری حیات و ممات ہوں آؤ کا ہر یہ دن یہی وعدہ کی رات ہے</p>
<p>۴۳۹ مثنوی میں کہ کر توید سے رہا چھٹ جائیگے کسی اگر سیر و کاغذ خوا کھاؤ کی چو طلب ہو پانی کی التجا ان فضل کھولند اگر تو روزی کی تجا</p>	<p>۴۴۰ مثنوی میں کہ کر توید سے رہا چھٹ جائیگے کسی اگر سیر و کاغذ خوا کھاؤ کی چو طلب ہو پانی کی التجا ان فضل کھولند اگر تو روزی کی تجا</p>	<p>۴۴۱ مثنوی میں کہ کر توید سے رہا چھٹ جائیگے کسی اگر سیر و کاغذ خوا کھاؤ کی چو طلب ہو پانی کی التجا ان فضل کھولند اگر تو روزی کی تجا</p>
<p>بوزلف مشک فام کی مسکلی دور سے چو مشکلی چاندنی رخ روشن کنور سے</p>	<p>قری تو قد پہ چال پہ صدقے ترو میں ہام خدا علی کے گلستان کو سرو میں</p>	<p>ونکو بھی روتی رہتی رہش کو بھی ہولی ہوں نہ ہکو سو فو دیتی ہے نہ آپ سوتی ہے</p>

۴۰۰
 ہوا میں اٹھ کر کہ تیری تعزیر کے لیے
 ہوتا نہ کم کر کی تو شیخیر کے لیے
 ہوا میں اٹھ کر کہ تیری تعزیر کے لیے
 ہوتا نہ کم کر کی تو شیخیر کے لیے

۴۰۱
 دشمن ہر اک پر لشکر اہل عناد میں
 سونا بھی آج بھول گئیں شہر کی یاد میں
 دشمن ہر اک پر لشکر اہل عناد میں
 سونا بھی آج بھول گئیں شہر کی یاد میں

۴۰۲
 سبط رسول سے مجھ پیار نہیں کوئی
 بابا ہی جب نہیں تو ہمارا نہیں کوئی
 سبط رسول سے مجھ پیار نہیں کوئی
 بابا ہی جب نہیں تو ہمارا نہیں کوئی

۴۰۳
 ہوا میں اٹھ کر کہ تیری تعزیر کے لیے
 ہوتا نہ کم کر کی تو شیخیر کے لیے
 ہوا میں اٹھ کر کہ تیری تعزیر کے لیے
 ہوتا نہ کم کر کی تو شیخیر کے لیے

۴۰۴
 دشمن ہر اک پر لشکر اہل عناد میں
 سونا بھی آج بھول گئیں شہر کی یاد میں
 دشمن ہر اک پر لشکر اہل عناد میں
 سونا بھی آج بھول گئیں شہر کی یاد میں

۴۰۵
 سبط رسول سے مجھ پیار نہیں کوئی
 بابا ہی جب نہیں تو ہمارا نہیں کوئی
 سبط رسول سے مجھ پیار نہیں کوئی
 بابا ہی جب نہیں تو ہمارا نہیں کوئی

۴۰۶
 ہوا میں اٹھ کر کہ تیری تعزیر کے لیے
 ہوتا نہ کم کر کی تو شیخیر کے لیے
 ہوا میں اٹھ کر کہ تیری تعزیر کے لیے
 ہوتا نہ کم کر کی تو شیخیر کے لیے

۴۰۷
 دشمن ہر اک پر لشکر اہل عناد میں
 سونا بھی آج بھول گئیں شہر کی یاد میں
 دشمن ہر اک پر لشکر اہل عناد میں
 سونا بھی آج بھول گئیں شہر کی یاد میں

۴۰۸
 سبط رسول سے مجھ پیار نہیں کوئی
 بابا ہی جب نہیں تو ہمارا نہیں کوئی
 سبط رسول سے مجھ پیار نہیں کوئی
 بابا ہی جب نہیں تو ہمارا نہیں کوئی

۴۰۹
 ہوا میں اٹھ کر کہ تیری تعزیر کے لیے
 ہوتا نہ کم کر کی تو شیخیر کے لیے
 ہوا میں اٹھ کر کہ تیری تعزیر کے لیے
 ہوتا نہ کم کر کی تو شیخیر کے لیے

۴۱۰
 دشمن ہر اک پر لشکر اہل عناد میں
 سونا بھی آج بھول گئیں شہر کی یاد میں
 دشمن ہر اک پر لشکر اہل عناد میں
 سونا بھی آج بھول گئیں شہر کی یاد میں

۴۱۱
 سبط رسول سے مجھ پیار نہیں کوئی
 بابا ہی جب نہیں تو ہمارا نہیں کوئی
 سبط رسول سے مجھ پیار نہیں کوئی
 بابا ہی جب نہیں تو ہمارا نہیں کوئی

<p>۵۵۵ ہاں آگے سے چلے جان کی تکیہ کس لڑائی میں وہ اندھ سیل کا دریا نیا نیا نہر مجھ سے بنا اصفہر و سحر و خفا پوچھتی ہے خبر ان کی دیا سنا تھو کیا</p>	<p>۵۵۶ لے آئے ان گلے سے لگا کر جھپٹ کر چپہ چپہ کر لے لے گی گوشت ان کی ہاتھ کر بیچھین کر پیسے بیاں سب کو آکر ہاتھوں کو کوئی پاؤں وہاں بھی کوئی</p>	<p>۵۵۷ کوئی نہیں کہ خون منی نہ لگی آس باا تو اچھے تین جا بیٹا اور کس پاس ان کے لگا کر دے دیو جان کا لام پاس باتیں سننے کے لئے اور تین موتیوں چو پاس</p>
<p>۵۵۸ بیٹوں کا کیا گلہ ہے بھلا وہ تو دور ہیں تقصیر وار میں ہمیں سب پر قصور ہیں</p>	<p>۵۵۹ مان لیتی تھی بلا میں کچھ بھی تھک جاتی تھی بابا بغیر نہیں دے لے لیکن نہ آتی تھی</p>	<p>۵۶۰ اعظم تو جاکے بھول گم مان کی یاد کو کیا تم بھی بھول جاؤ گی اسٹا ماراد کو</p>
<p>۵۶۱ شہر کا چلے تھے تین باب کو پیر جتنی کو مان سے موتی پر انشت زیادہ کہ نہ نصیب ہیں کہ جاہدیں بھی اگر بیٹوں کو چھو خیال نہ بیٹوں کو شہر</p>	<p>۵۶۲ ان اتنی تھی تھی کیا کر و بجان تو زخمی ہیں پھر نہ کر کے دلکدین کاں تو فرائی تھیں پوچھتی آئیں تو جان تو کر کے کہ تھی تھیں بن ان ان سو تو</p>	<p>۵۶۳ لہان تھیں بنا و بھلا ان کی تقصیر باا کہ تین دور تین تو تین جان تو صادق را کہ قول کا وہ کہ کیا نور اتنا مانگی ہیں کہ حسین تھیں تھیں نور</p>
<p>۵۶۴ گو ہم نہ ہوں عزیز وہ ہکو تو پیار میں ہیں ان تھیں یاد تھیں سب آنکھوں پر مار میں ہیں</p>	<p>۵۶۵ جی چاہتا ہے چین بے کو نیم تھیں باا جب آئیگا تو جگا دیگا ہم تھیں</p>	<p>۵۶۶ کیا رو کی ہکو کج جو باا کو یاد کی پر یاد رکھو یہ کہ تین بھول جاؤ گی</p>
<p>۵۶۷ وہی تھی کہ تھی بانو و خیرین جتنی کو وہ تھی تھی گئی دروازہ آفرین وہی تھی کہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی پائی کہ ان کو سر تو تھی تھی تھی</p>	<p>۵۶۸ کیا تھی ایک ایک سو کو اور چار تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی کیا تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۵۶۹ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۵۷۰ سر کو جھکا کے پہلے تو وہ پیچھے ہٹ گئی پھر تھے ہاتھ اوٹھا کے گلے سے لپٹ گئی</p>	<p>۵۷۱ تھوڑا ستم سما ہر کچھ کر تھیں تھی سے سوو گئی ایتو تو جہین جا کر میں چین سے</p>	<p>۵۷۲ دفتر عیدیتو تھی تھی اپنے نہ کو تو گئی تم جب تلک نہ ہو لو گی میں بھی نہ ہو لو گی</p>

<p>۴۱۴ چھوڑنا چاہیے جس کی پہچان نہ ہو پہچان کی صورت میں غرض سے جان پہچان کی صورت میں غرض سے جان پہچان کی صورت میں غرض سے جان</p>	<p>۴۱۵ کیونکہ انجان قبیلہ کے ہیں راکر کے نشان میں جو کچھ لکھا جیتا خدا کرے اس کی نصیب ہو صد ہونے والی ہے سب کی موت</p>	<p>۴۱۶ چھوڑنا چاہیے جس کی پہچان نہ ہو پہچان کی صورت میں غرض سے جان پہچان کی صورت میں غرض سے جان پہچان کی صورت میں غرض سے جان</p>
<p>آزادگی کی ہے جگہ کیوں جاگئے اصغر کو ساتھ لے گئے شکوہ لے گئے</p>	<p>سوچا جسے دین تار شہر خوش حال کر کیا سوچا کہ ہاتھ چاند سی گرویدہ ل کر</p>	<p>فاقو نہیں قیدیوں نے اور شکر کیا اور اوسط پر میرے خاص طلب کیا</p>
<p>۴۱۷ اس امر سے کہ بولیں وہ دگر ان میں سے پہلی پہلی ان میں تو دگر سوز گئے وہ جو کہ جب دامن اور دم اور سوز گئے وہ جو کہ جب دامن اور دم</p>	<p>۴۱۸ کیونکہ ان کی باتوں کی صورت اور حالت میں ہیں وہ تو دگر سوز گئے وہ جو کہ جب دامن اور دم اور سوز گئے وہ جو کہ جب دامن اور دم</p>	<p>۴۱۹ چھوڑنا چاہیے جس کی پہچان نہ ہو پہچان کی صورت میں غرض سے جان پہچان کی صورت میں غرض سے جان پہچان کی صورت میں غرض سے جان</p>
<p>اتنا تو کم دیکھو جسے اگر مر جائے لگی حق تو شمار ہو نہ کہیں بابا کو پاؤ لگی</p>	<p>بابا سے ہم بغل نہیں ہونا نصیب ہو چھاتی پہ او لگی رات کو سونا نصیب ہو</p>	<p>فاقو نہیں قیدیوں نے اور شکر کیا اور اوسط پر میرے خاص طلب کیا</p>
<p>۴۲۰ چھوڑنا چاہیے جس کی پہچان نہ ہو پہچان کی صورت میں غرض سے جان پہچان کی صورت میں غرض سے جان پہچان کی صورت میں غرض سے جان</p>	<p>۴۲۱ کیونکہ ان کی باتوں کی صورت اور حالت میں ہیں وہ تو دگر سوز گئے وہ جو کہ جب دامن اور دم اور سوز گئے وہ جو کہ جب دامن اور دم</p>	<p>۴۲۲ چھوڑنا چاہیے جس کی پہچان نہ ہو پہچان کی صورت میں غرض سے جان پہچان کی صورت میں غرض سے جان پہچان کی صورت میں غرض سے جان</p>
<p>منظور ہے کہ قید ستم سے رہا ہو ایسا نہ کہ پھر کہیں اور نہ لڑائی ہو</p>	<p>شکر ہے یہ کہ دم غارت نہ مل سکا سیلی لگائی جب تو مرا بس چل سکا</p>	<p>خاصہ نہ دیکھو نوش کیا ہے نہ سونہ لیں بی بی سحر سے آج گئی بارہو کہیں ہیں</p>

<p>کلیں میں ہیں تو کوئی پتہ نہ ملے چہرہ مازور دروازہ نکسین میں نہ ملے کلکشی نہیں کی ہے میر سہم خیاں کیونکہ ان فرشتہ پرین نہیں کھلتا کس جال</p>	<p>چو چاند بیدار کر چوچہ بیدار نہ ملے بولی بہ ہندو ہوا اور ان درود لطیف نظارہ اور ستارے عسکریں دروازہ بیزگار کے چشم کائنات کیا رون عیان</p>	<p>وہاں اگر کسے تھا زمین آفتاب میں کب ابر ارتقی پرست میں قیدی سیسب کب میں جس جگہ میں آپ صلائی شایب خاتونین ہی وہ کرتے ہیں صاحب کب</p>
<p>حمام نہ کیا ہے نہ کپڑے بدلے ہیں سرخدی کو بدلا وہ کفن افسوس ملی ہیں</p>	<p>نگاہ عید ہر لمحے صدمے گزرتے ہیں یہ کون ہیں جو رات کو فریاد کرتے ہیں</p>	<p>اگر ہی سو کو اس میں نہیں دم اوٹا کر کے ہیں ماؤ کے ساتھ سجدہ میں پوچھ بھی جگے ہیں</p>
<p>گستاخاؤں اور لڑائی میں آئی رو بہ چہرہ گواردن کی صورت بانی رو تکیہ چہرہ تیرا اٹھوئی تھی بانی رو سنتھیں پیش کرتی تھیں کمالی رو</p>	<p>بلا سب سب سلمان ہیں بانی نہیں قوم ان کی کیا جو صاحب بیان ہیں بانی نہیں جب کہ ایک شاخاں ہیں بانی نہیں آریا لوگ تھیں قرآن ہیں بانی نہیں</p>	<p>قیدی ہیں چٹا کجی میں نہیں رکھتے ہیں تھیں وقت میں بانی نہیں آواز میں سننا نہیں بانی نہیں سجود میں حق کو نہیں بانی نہیں</p>
<p>یہ شکل رنج و غم سے ہے اوس بائیز کی جیسے نشان آگے کسی کے عزیز کی</p>	<p>سنتی ہوں بیکسلیں ایسے نمونے گزائیں یکس خطا پر قید ہو ہو قید خانے میں</p>	<p>چھوٹے بڑوں کی حالت کڑا رہی ہے آٹھوں پہر و روز بانو نہ جاری ہے</p>
<p>بلا بلی پتہ سنتے ہی وہ بانی نہیں جا کر کوہ صدمہ سے بانی نہیں دورینہ جاہل کے خفا صدمہ کی ہم ناچا ہندوئے بانی نہیں</p>	<p>بہن کیا بلیک تھیں بانی نہیں شاہدین علی کے گھر افسانہ بانی نہیں کیونکہ ان کے بانی نہیں کلاہ کلاہ کلاہ بانی نہیں</p>	<p>قیدی ہیں وہاں کوئی بانی نہیں معلوم نہیں بانی نہیں آواز ان صیغہ ہی آتی ہے بانی نہیں کیا کہتا ہے ترک وہ بانی نہیں</p>
<p>ہرگز بیز کے تو نہ جانب نکلا وہ کی وکیسا طعام گرم تو اک سرد آہ کی</p>	<p>کاغذ ہے وہ عناد جسے بخت سے ہے کیا دشمنی کچھ انکو حسین حسن سے ہے</p>	<p>یہ درد ہر صدامین کو دل ٹکڑ ہو رہا ہے روزیہ اوکے لوگ بھار کے روتے ہیں</p>

<p>۵۵۳</p> <p>کرا چہ لادت قرآن و حق کا نور ہوتا ہے حق حضرت داؤد کا نور شکوہ کو اسکو صحت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم حق کرستی ہے حق نور</p>	<p>۵۵۴</p> <p>سنتی ہون تو چھوٹی دنیا کی لو کی جی کوئی قیدی ہے شک ہے بدلتے اور لگتے ہیں میری جگہ پر کیا تو ہے یہ ظلم غریبوں پر</p>	<p>۵۵۵</p> <p>خارون کا گنج اورستم کرا کیا ہوا نور کو سسٹ گنا شکار کیا ہوا تھا پہلے وہ جہانی سب کرا کیا ہوا نور ہون دینا سب جہاد کیا ہوا</p>
<p>۵۵۶</p> <p>کھیر کیا صبح ہے کیا خوش بیان ہو گویا زبان اوسکی خدا کی زبان ہے</p>	<p>۵۵۷</p> <p>دیکھ دو کسی کو یہ نہیں عادت کریم کی قرآن میں حق نے کی ہر سفارش تیر کی</p>	<p>۵۵۸</p> <p>دو قبر میں ہیں آج جو کل سنے رواق میں دھو دھو تو خاک بھی نہیں کبیر کو طاق میں</p>
<p>۵۵۹</p> <p>دن ہو تو اسکو رہا غش اور درد کرتا ہے نصیب سے نہ بات جاو داشکر کیا جانے کہ نور و نین اتر پہنجا کر اب ہو کہ قیوم کا ہو جاو</p>	<p>۵۶۰</p> <p>اگرست اور کلب تابو کی دست عقبتی میں موصوفہ ہو اور دست بہترین سے چھائی ہو بار و دست دور ہے کجے کہینا لوت جاو اترت</p>	<p>۵۶۱</p> <p>میری کی فصل اور سیکنان ملک ہو ابدم کرار کوئی مضمون نہ جائے خاتو سہون وہ قیدی تھی نہ تھی کالی قیدی تھی کون کون جاو اور نہیں جاو</p>
<p>۵۶۲</p> <p>شاید کوئی عزیز شہر مشرقین ہے نصوت حسن میں حسن صد حسین</p>	<p>۵۶۳</p> <p>حاکم کو خوف چاہیے قرا کر سے اکثر گری ہے برق تیری ہوئی آہ سے</p>	<p>۵۶۴</p> <p>دل سے بھلائے وعدہ روز خست کو یہ مار کو دوا نہ غذا تندرست کو</p>
<p>۵۶۵</p> <p>کھنڈن صبر و شکر سے اللہ عزوجل شکوہ ملوک کا ہے نہ خیر کا جاری کر کے شام عبادت کا سلسلہ بزم دران آج ختم ہے اشکوہ کا</p>	<p>۵۶۶</p> <p>کشتن لطف و مہر و نیر و نیا عجب میں کام آتا ہے جان کا دلایا خالق نے اپنے ملک کا کام نہ کیا جز بانی ملک کون جانیں سدا جا</p>	<p>۵۶۷</p> <p>کے کھنڈن نہ تو کون کون کی اور شفیعی جاو بار بیک میں ارکشا نہیں کیا تو کھا تا ہے غول پیکر کسینہ ظلم نہیں ہوتے یہ سلوک</p>
<p>۵۶۸</p> <p>کردن چکی ہوئی ہے خدا پر نگاہ ہے سب پر کھو لیا وہ کبھی لا آہ ہے</p>	<p>۵۶۹</p> <p>زندانی قیدیو کا بہت حال غیر ہے کچھ خیر کر خیر سے عقیقی بخیر ہے</p>	<p>۵۷۰</p> <p>خوش ہو کا حق دلو کو تیرے شاو کر کیا صبر تھا کر م کو محمد کے پاؤ کر</p>

<p>۹۹۳ خاور کو کوئی کجی نہ تازہ جو تیرے چادر کے دینے والے کو کھینچا ہر دوڑے جو اتر آیا وہ دنیا سائل کو دے دے عسرتی تھی آقا و خدایں باوجود شک و شبہ</p>	<p>۹۹۴ خارج ملک جہان میں علی اکرم ہر ایک کی زبان پر نقشِ شکر نظارہ دے رسولِ بین دستِ خدا کا در خدا وادارے کے ہم گنگوارا اٹھا سچ</p>	<p>۹۹۵ دنیا و دوزخ میں بین اس نام کو تار فیضِ حق تو محضیتِ خالقوں میں تار از باتِ بابتِ دین کہ مشاہدہ البقار اور خلق میں غفلتِ جہل و غرور و غبار</p>
<p>اوس بادشاہ میں کو نہ کچھ فکر اور تھی راٹھرو کی پرورش تھی یتیم کی غور تھی</p>	<p>کی اوس کی کچھ زبانتے شکایت تو ڈر گئے کاڈھے پر مشک رکھنے ضعیف کے گھر گئے</p>	<p>خوبے میٹھرو کی شہر مشرق میں ہیں جمع کس قدر حسرت اک حسرت میں</p>
<p>۹۹۶ کیسا شہنشاہ کچھ شاہ و ظفر بجلائے تھے نظیر کو برادر ایسے باتین بخون پرورش کی تھی ایسے کرتے تھے پیرِ اہلِ حق و سیدِ اہلِ حق</p>	<p>۹۹۷ راٹھرو کا وارث اور شہنشاہ قاتل پرستہ مرتے رہی رجم کی نظر اور حسرتیں پر تھی تھی ایسے تبدیلی کے بھی حکام کی کھینچو غبار</p>	<p>۹۹۸ مٹی میں فیضِ حق سے تھی ایسے پیدا کیا ہے حق سے تھی ایسے خدا نشان میں جانے کے کاغذ پر ایک لکڑی راج جانے میں خود کیسے</p>
<p>ہر شب کو قیدِ رو کی خبر لینے جاتے تھے دو دو کراہے تھے جان جوین آپ کھا تے تھے</p>	<p>راضی نہ اوس کا قتل پر شکاک شاہ ہوئے مُشکین جو باندھ دین تو حسن ہو خا ہوئے</p>	<p>اسم بھی ہر گھر کی یہ دعا ہے آپ سے یار بچا ہو مجھے بارگاہ سے</p>
<p>۹۹۹ معاہدہ فاطمہ علیہ السلام و زینب مرتب ہے کہ یہ شہنشاہ کچھ شہنشاہ دنیا میں تھی اگر تو دوزخ میں کدک کی تھی جب چین گیا تو تھی فاقہ و شغل</p>	<p>۱۰۰۰ خلقِ خدا و رسولِ علی اکرم دنیا نے فیضِ ابریم پادشاهِ خیر کر دیا یہ سلامت کے خا آقا کو دربار کا سلامت کے خا</p>	<p>۱۰۰۱ اوس سالکِ اللہ بابتِ دین کا پیشہ ہے کج کج تے دین کا شہنشاہ باتے تو چھپے ہوئے تے دین کا شہنشاہ خالق نے اپنے خاتمِ نبی کا</p>
<p>دو دن جسم پاک میں پوشاک تو رہی خود اوٹھ لگین جہاں سو چادر گر و رہی</p>	<p>دو دن جہاں میں کیا برکت ایک دم سے قائم جو زمین تو اٹھین کر قدم سے</p>	<p>اس سال بھی سناسہ ہے کہ شہنشاہ کعبہ میں اہمیت بھی ہر آئے میں</p>

<p>شیراز ابرار ایس کیا پانچ کو سو سو جاوین کا کھ روٹی سے چھوٹی نہیں آقا کی پانچ نہی ہوں اس پانچ میں ہوں میں حسین کا کھ</p>	<p>شیراز ابرار ایس کین ہندو دروہ کی پانچ کی کیا برقالب پرستم کی چل پنج آبدار الکھ سے خوش تمام سلطان تادار وہا جھکا کے کوئی نیریزون شجا</p>	<p>شیراز ابرار ایس خبر تو کیا چل جیہ میں شمس کہ گلین تہب جو نیریزون شمس پیریزون شمس میں بدل واسیے لباس روئے کا تہب دروہ کو پیریزون</p>
<p>اکر دھوم کچھ وٹو شمس جلال قتال کی یاد ب تو کچھ کچھ ہر اکے لال کی</p>	<p>خجہ عم حسین کا دشمن پہ چل گیا کیا نام میں اثر ہے کہ پتھر پھل گیا</p>	<p>اکرم میں سو گوارو نیا میں دیکھ آتی ہوں کیسا لباس کیا کشی وی میں جاتی ہوں</p>
<p>شیراز ابرار ایس ابن خاندان میں کین اور سوشا فاسم کینے چا نہیں شمس کو دارا آگاہ ہوں کہ شاہ کینے شمس شاہ کر کچھ کینے کینے کینے کینے کینے</p>	<p>شیراز ابرار ایس در کچھ اور کچھ کینے کینے کینے ہوں پیر از صورت کینے کینے کینے گر کہ تو کینے کینے کینے کینے کینے شاہ اوسین کینے کینے کینے کینے</p>	<p>شیراز ابرار ایس پیلی کینے کینے کینے کینے کینے کچھ کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے</p>
<p>دیشاب ہوں خیال شمس نیک نام میں ضمیر اویان اسیر ہوں شمس شام کین</p>	<p>ہیں غیر یا عزم شمس انش جان کے میں دریافت تو کروں کہ یہ قیدی کسان کو میں</p>	<p>جی چاہتا ہے یہ کہ گریبان چاک ہو کپڑے تو سب سیاہ ہوں اور سرہ خاک ہو</p>
<p>شیراز ابرار ایس یواس کا مقام تزدک اور شمس روٹی کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے کینے</p>	<p>شیراز ابرار ایس ناچا ہوں کہ ہندوستان عالم شمس جا کینے اوسین و انصاف اور شمس وان جا کے اور ہوں کچھ کچھ کچھ کچھ سننے ہی کلام اور شمس ہندو با وفا</p>	<p>شیراز ابرار ایس لازم ہندو شمس عزم اور کچھ کچھ خود روٹی کینے کینے کینے کینے کینے وان وار تو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ روٹی کینے کینے کینے کینے کینے</p>
<p>اس نام پاک سر برکت سر ہرما میں عقہ زوہ کوہ لہر ترین سب ایک آئین</p>	<p>پلو میں مضطرب متداول اوس حق پرست اور شمس ہی جلد حکم دیا ہندوستان کا</p>	<p>ایڑی بدل کر اڑی و نہیں جانا و نہیں اوسین چلی ہوں جنگ سرور و نہیں</p>

<p>۱۳۱۱ کیا پوچھتی ہے نام دشتان خاکسار کا اک بندج حقیر ہوں پروردگار کا بیکس عزیز در درگاہ و بیخوار</p>	<p>۱۳۱۰ ارستے کیا بنا ہے دل کا اپنے نام فریاد فاقہ نشین آوارہ شہ نام مقتول تیرے قہر و خور و خور و خور جسکو بالاسپاس میں لائی کا ایک جام</p>	<p>۱۳۱۲ وہ بولے اور سوائی کج کیا تھے منہ پر فریاد بان جوان نکال و راک صغیر جرات میں اور عدلیہ خصوصت میں نظر دو دو تانہ میں اور زنیانی لالہ شہر</p>
<p>۱۳۱۱ کیا پوچھتی ہے نام دشتان خاکسار کا اک بندج حقیر ہوں پروردگار کا بیکس عزیز در درگاہ و بیخوار</p>	<p>۱۳۱۰ میکور و یکس جسید پاش پاش ہے سریان ہو کر بلا و علی بن لاش ہے برجی سے ایک قتل ہو ایک تیرے اعداد و شمنی تھی صغیر و کیر سے</p>	<p>۱۳۱۲ وہ بولے اور سوائی کج کیا تھے منہ پر فریاد بان جوان نکال و راک صغیر جرات میں اور عدلیہ خصوصت میں نظر دو دو تانہ میں اور زنیانی لالہ شہر</p>
<p>۱۳۱۱ یہاں ہے امک پہ خالق وود دزدی سارن عالمیان اوجب الوجود جو مریض فانی میں کیا کرتی ہے شہر ظہور کی کیا بسا و اجابوئی کیا نہو</p>	<p>۱۳۱۰ پوچھا وطن کو اور تے تو بولے شہر دارفنا مقام شہر شہر پیشہ فقیر کس کو جان و دین بوخانان اسیر پریشان و شہر</p>	<p>۱۳۱۲ خوش ہو گئے کس کے نام فلک ساس خوش ہو گئے کس کے نام فلک ساس خوش ہو گئے کس کے نام فلک ساس خوش ہو گئے کس کے نام فلک ساس</p>
<p>۱۳۱۱ ورپیش منزل کد خوف ناک ہے آغاز اپنا خاک ہے انجام خاک ہو پیشہ فقیر کس کو جان و دین بوخانان اسیر پریشان و شہر</p>	<p>۱۳۱۰ پرویسین تباہ ہوئے شہر چھٹ گیا جنگل میں ہم بھی لٹ گئے اور گھر بھی لٹ گیا پیشہ فقیر کس کو جان و دین بوخانان اسیر پریشان و شہر</p>	<p>۱۳۱۲ چر کر سہوئے خیرت خورشید و ماہرین گویا کہ اہلبیت رسالت پناہ دین پیشہ فقیر کس کو جان و دین بوخانان اسیر پریشان و شہر</p>
<p>۱۳۱۱ شہر خدایا تو نے کیا کیا کائنات پر تیرے ظاہر ہے وہ جناب پیشہ فقیر کس کو جان و دین بوخانان اسیر پریشان و شہر</p>	<p>۱۳۱۰ ارستے کیا طوق سحر و سحر کیا دھم فریاد جہنم خالق کینہ کی رضا گشتا گر کا اور پھر اسکا نہیں گلا بند میں اور حق دین میں اختیار کیا</p>	<p>۱۳۱۲ پہلے ہے انشا انیس و انیس شان ظاہر ہے جو بولے شہر سادات کا خان پیشہ فقیر کس کو جان و دین بوخانان اسیر پریشان و شہر</p>
<p>۱۳۱۱ جسکو تو دیتی ہے وہی سر بند ہے خالق کو خاک ساری انسان پسند ہے پیشہ فقیر کس کو جان و دین بوخانان اسیر پریشان و شہر</p>	<p>۱۳۱۰ ابا برہن خیر شکر خدا کیا سخن کرین ہم وہ نہیں کہ شکوہ طوق و رس کرین پیشہ فقیر کس کو جان و دین بوخانان اسیر پریشان و شہر</p>	<p>۱۳۱۲ یہ لاکھ گر چہ پائین تو کب مانتی ہو کہین خوش ہو کر اہلبیت کی پہچانتی ہو کہین پیشہ فقیر کس کو جان و دین بوخانان اسیر پریشان و شہر</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۱۰۰ اور غصہ نہ دیا طوطی کے تیرے کچھ کھانا بہرین سہرا نہ ہے تیرے تیرے کھانا پوش آید تو نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو میں غصہ نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو</p>	<p>۱۰۱ کتنی تھی کوئی صدف تیرا چہرہ کتنی تھی کوئی دریا تیرا چہرہ چلا کوئی تھی تیرا چہرہ علی اکبر وہ دن تھی تیرا چہرہ علی اکبر</p>	<p>۱۰۲ کس رنج میں دنیا سے سفر کر گئے بیٹا کسا نا میں کھلاؤں کسے تم رنجے بیٹا</p>	<p>۱۰۳ نزدیک ہلاکت تھی جو دوری پر سر کبر آ کی طرف دیکھ کر کے کی آہ جگر سے</p>
<p>۱۰۴ میں غصہ نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو میں غصہ نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو میں غصہ نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو میں غصہ نہ دیکھو نہ دیکھو نہ دیکھو</p>	<p>۱۰۵ کتنی تھی کوئی صدف تیرا چہرہ کتنی تھی کوئی دریا تیرا چہرہ چلا کوئی تھی تیرا چہرہ علی اکبر وہ دن تھی تیرا چہرہ علی اکبر</p>	<p>۱۰۶ کس رنج میں دنیا سے سفر کر گئے بیٹا کسا نا میں کھلاؤں کسے تم رنجے بیٹا</p>	<p>۱۰۷ نزدیک ہلاکت تھی جو دوری پر سر کبر آ کی طرف دیکھ کر کے کی آہ جگر سے</p>
<p>۱۰۸ کچھ غرض نہ تھا خاک میں سب قیدی تھے سینے تم کھودا اور گریبان بھی پھٹے تھے</p>	<p>۱۰۹ تم بھوکے تھے اس غم میں ہر جاویگی واری کبر کجی جو تم کھاؤ گے کو کھاویگی واری</p>	<p>۱۱۰ کیا کھائے کو کھاویں کسے فرصت ہر جاویگی آکھو کھو کھو کھو کھو کھو کھو کھو</p>	<p>۱۱۱ کچھ غرض نہ تھا خاک میں سب قیدی تھے سینے تم کھودا اور گریبان بھی پھٹے تھے</p>
<p>۱۱۲ جب جاؤ گے ان میں کچھ نہ تھا کھانا پانی کوئی نہ تھا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۳ جب جاؤ گے ان میں کچھ نہ تھا کھانا پانی کوئی نہ تھا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۱۱۴ کچھ غرض نہ تھا خاک میں سب قیدی تھے سینے تم کھودا اور گریبان بھی پھٹے تھے</p>	<p>۱۱۵ کچھ غرض نہ تھا خاک میں سب قیدی تھے سینے تم کھودا اور گریبان بھی پھٹے تھے</p>
<p>۱۱۶ اوس کھاؤ پھر اوس کھاؤ پھر اوس کھاؤ سہیٹے تھے ہاتھوں اور دھڑکے قیدی</p>	<p>۱۱۷ کھاؤ پھر کھاؤ کھاؤ کھاؤ کھاؤ کھاؤ وارث تو ہمارا بھی پر غصہ کفن میں</p>	<p>۱۱۸ تھا افس قدما نہ جو سلطان ام سر تینہ آئی نہ تھی ہند کو زاری حرم سے</p>	<p>۱۱۹ کھاؤ پھر کھاؤ کھاؤ کھاؤ کھاؤ کھاؤ وارث تو ہمارا بھی پر غصہ کفن میں</p>

<p>۴۱۱ دل تھکے سب سے جو تھکے سب سے دل تھکے سب سے جو تھکے سب سے دل تھکے سب سے جو تھکے سب سے دل تھکے سب سے جو تھکے سب سے</p>	<p>۴۱۲ سنبلی کی طرح دو گلیں پھینک دیں سنبلی کی طرح دو گلیں پھینک دیں سنبلی کی طرح دو گلیں پھینک دیں سنبلی کی طرح دو گلیں پھینک دیں</p>	<p>۴۱۳ یہ حال نظر آیا مجھ کو کجا یہ حال نظر آیا مجھ کو کجا یہ حال نظر آیا مجھ کو کجا یہ حال نظر آیا مجھ کو کجا</p>
<p>۴۱۴ دروازہ کشادہ ہو تو دین ساتوں فلک کے دروازہ کشادہ ہو تو دین ساتوں فلک کے دروازہ کشادہ ہو تو دین ساتوں فلک کے دروازہ کشادہ ہو تو دین ساتوں فلک کے</p>	<p>۴۱۵ کس طرح نہ کر کے دل محبوب خدا سے کس طرح نہ کر کے دل محبوب خدا سے کس طرح نہ کر کے دل محبوب خدا سے کس طرح نہ کر کے دل محبوب خدا سے</p>	<p>۴۱۶ دیکھا کہ لگن دین سر پہ پیچھے رہا ہے دیکھا کہ لگن دین سر پہ پیچھے رہا ہے دیکھا کہ لگن دین سر پہ پیچھے رہا ہے دیکھا کہ لگن دین سر پہ پیچھے رہا ہے</p>
<p>۴۱۷ جس جگر میں دل تھکے سب سے جس جگر میں دل تھکے سب سے جس جگر میں دل تھکے سب سے جس جگر میں دل تھکے سب سے</p>	<p>۴۱۸ اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے</p>	<p>۴۱۹ یہ حال نظر آیا مجھ کو کجا یہ حال نظر آیا مجھ کو کجا یہ حال نظر آیا مجھ کو کجا یہ حال نظر آیا مجھ کو کجا</p>
<p>۴۲۰ توئی کہ حیدر صغیر تر سے غم میں توئی کہ حیدر صغیر تر سے غم میں توئی کہ حیدر صغیر تر سے غم میں توئی کہ حیدر صغیر تر سے غم میں</p>	<p>۴۲۱ یہ جرم و ستم قتل کیا فوج شقی نے یہ جرم و ستم قتل کیا فوج شقی نے یہ جرم و ستم قتل کیا فوج شقی نے یہ جرم و ستم قتل کیا فوج شقی نے</p>	<p>۴۲۲ جیتا تمہیں قسمت نے اکبار و کھایا جیتا تمہیں قسمت نے اکبار و کھایا جیتا تمہیں قسمت نے اکبار و کھایا جیتا تمہیں قسمت نے اکبار و کھایا</p>
<p>۴۲۳ اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے</p>	<p>۴۲۴ اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے</p>	<p>۴۲۵ اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے اس کو تھکے سب سے جو تھکے سب سے</p>
<p>۴۲۶ عمارت نہ سر پہ نہ کا نہ ہے چو عبا ہے عمارت نہ سر پہ نہ کا نہ ہے چو عبا ہے عمارت نہ سر پہ نہ کا نہ ہے چو عبا ہے عمارت نہ سر پہ نہ کا نہ ہے چو عبا ہے</p>	<p>۴۲۷ روم و حسن نالہ و فریاد و غمان سے روم و حسن نالہ و فریاد و غمان سے روم و حسن نالہ و فریاد و غمان سے روم و حسن نالہ و فریاد و غمان سے</p>	<p>۴۲۸ کیوں آ کر بھی چاک گریبان مر مر گھین کیوں آ کر بھی چاک گریبان مر مر گھین کیوں آ کر بھی چاک گریبان مر مر گھین کیوں آ کر بھی چاک گریبان مر مر گھین</p>

<p>۴۱۱ اگر از سر نو کتک کالین بنا کیا کیوں از سر نو کتک کالین باقی کی از سر نو کتک کالین سنان بدین کتک کالین</p>	<p>۴۱۲ سنگ زخم سندان چو کتک کالین را کتک کالین کتک کالین بخواہ بخواہ کتک کالین گداز کتک کالین</p>	<p>۴۱۳ اگر از سر نو کتک کالین بنا کیا کیوں از سر نو کتک کالین باقی کی از سر نو کتک کالین سنان بدین کتک کالین</p>
<p>کیا غلامین آرام ہوں ہزار علی کو شور ہرے ترے قتل کیا آل غمی کو</p>	<p>مخدومہ عالم کا سر پاک کھلا ہے اور احمد مرسل کا گریبان پھٹا ہے</p>	<p>اکبار دیا حکم یہ دربار میں آئے زندان سر گرفتار کو نکو لاوے کو لی جا کے</p>
<p>۴۱۴ بہترین وقت کی بے خبری بہترین وقت کی بے خبری بہترین وقت کی بے خبری بہترین وقت کی بے خبری</p>	<p>۴۱۵ بہترین وقت کی بے خبری بہترین وقت کی بے خبری بہترین وقت کی بے خبری بہترین وقت کی بے خبری</p>	<p>۴۱۶ بہترین وقت کی بے خبری بہترین وقت کی بے خبری بہترین وقت کی بے خبری بہترین وقت کی بے خبری</p>
<p>۴۱۷ خشب میں اشک کتک کالین سرنگ ہے اور بازو پرستی کے نشان میں</p>	<p>۴۱۸ گر جانی روئے کا ہے شور اہل حرم میں میں اس کے عوض بڑی زمین زمین</p>	<p>۴۱۹ ہر چند کہ فاقہ سے نہ طاقت تھی کسی میں پر محو تھے سب یا درجہ اباحی میں</p>
<p>۴۲۰ اگر از سر نو کتک کالین بنا کیا کیوں از سر نو کتک کالین باقی کی از سر نو کتک کالین سنان بدین کتک کالین</p>	<p>۴۲۱ اگر از سر نو کتک کالین بنا کیا کیوں از سر نو کتک کالین باقی کی از سر نو کتک کالین سنان بدین کتک کالین</p>	<p>۴۲۲ اگر از سر نو کتک کالین بنا کیا کیوں از سر نو کتک کالین باقی کی از سر نو کتک کالین سنان بدین کتک کالین</p>
<p>۴۲۳ اگر از سر نو کتک کالین بنا کیا کیوں از سر نو کتک کالین باقی کی از سر نو کتک کالین سنان بدین کتک کالین</p>	<p>۴۲۴ اگر از سر نو کتک کالین بنا کیا کیوں از سر نو کتک کالین باقی کی از سر نو کتک کالین سنان بدین کتک کالین</p>	<p>۴۲۵ اگر از سر نو کتک کالین بنا کیا کیوں از سر نو کتک کالین باقی کی از سر نو کتک کالین سنان بدین کتک کالین</p>

<p>۴۲۴ نہ کہنے لگے غدا کا اب نہیں ہوگا بڑھتی ہے قیدیں اور نہیں تار کی کھال طرح کو جا بھٹکے گا کام کا جہاں تیرے پس منہ زار لگے جا بھٹکے گا</p>	<p>۴۲۵ یوں تو تر شاہ و عالم کا دھڑکا یوں فاطمہ کی پیشینہ دہی صدا پس اب جب دور ہو گیا غیب خراب اس شخص پر اب جو غیب کا جو دور آ رہا</p>	<p>۴۲۶ یہ سننے سے ہی تار کی زنجیریں غصہ پیشینہ دہی کی جھپٹکیوں کا عالم دور سے لگی کہنے کا خاموشی کا یوں کہ جوں جوں دیتے خون بار بار</p>
<p>مجبور ہیں اور یکسویں ناچار ہیں قیدی بہتر ہو چلو چلے کو تیار ہیں قیدی</p>	<p>کیا تو قرب او غلام بد بخت ہمارا شیعہ کے ہمراہ کیا تخت ہمارا</p>	<p>قیدی ہوں گناہوں نالائخ ہوں ہر واللہ میں خوش کی مختار نہیں ہوں</p>
<p>۴۲۷ کہتے تھے نذرانے چاہتے تھے گشتار راہوں کی لیا کو روئین چو کو اکبار چھچھو دم اور اسے بڑے جا بھٹکا انہو تماشائیت کا تھک سہرا بار</p>	<p>۴۲۸ یہ سیکھ چکا کہ لگا کہنے وہ جا تیرے فیض کے دریا غریب کی جی سوز ہو ہوا جو دم چھوڑ کر غم فریاد یہ سب سسپتہ جا بھٹکا</p>	<p>۴۲۹ اس خون خرابا کی شہنشاہ کی اغوش کا غوغا کی بین باغیہ کی باخشاں کی ہو گی مانی کسی جا بھٹکا بیانات اگر کو جو عداوت کو جا بھٹکا</p>
<p>جان نہیں تھی شرم سمیٹاؤ تھے قیدی حضور اگر ہو سر کو چلا جاتے تھے قیدی</p>	<p>مجھے نہ یہ کہ زینب ولی کے ہوتے مالک میں نہیں شاہ کی ہمیشہ کے ہوتے</p>	<p>کیوں نہ کی کیا سب اسوں عربی کو اس خون کی ریت دیجور خرابی کو</p>
<p>۴۳۰ جسم مزار حرم ہو چکا ہے سحر اور اسے خاک کے لئے جا بھٹکا بلادہ جین کر کے غم کو جا بھٹکا سند فہم کر کے میری جا بھٹکا</p>	<p>۴۳۱ زینب کی مخاطب ہو گا تو وہ غم ازینت علی شہر غم دور عالم فی الواقعی بھائی کا نہایت کر غم کہ تار بھون جو غم نہ پڑا وہ اس غم</p>	<p>۴۳۲ دانشدار اس کی سر جان کی بین بھائی کی جو بھائی کی جا بھٹکا اس کا بے پروا وہ جان کی جا بھٹکا اس کی قسمت نہ ہو کہ اس کی جا بھٹکا</p>
<p>عالم نے کہا سخت ہو کیا کام ہے مجھ کو اب خاک نشینی ہی میں آرام ہے مجھ کو</p>	<p>ہیچرم کا خلق حسین ابن علی کا جو مالک وہ دونوں نہیں مابین سب انبی کا</p>	<p>مقدور مجھ کو کیا ہے تو کیا دیو کا عالم کس کس کا ہے خون بہا دیو کا عالم</p>

<p>۴۶ یہ خون تو زہرا جاں نثار کا خون ہے یہ چشم تو حیدر اکبر کا خون ہے یہ سیدہ زہرا کا خون ہے</p>	<p>۴۷ نہایت کا بیان نہ کرے گا کلام میں منہ نہیں کرتا سر شاہ کو دیکھو جی بجز زیارت کو اور خدیو سارو</p>	<p>۴۸ یہ چہرہ جو اشاعت و نور کا علم یہ دین کہ شمع کی شمع و نور ہے یہ چہرہ جو حاکم و پادشاہ کا علم ہے</p>
<p>تہنا نہیں سب بادشاہ لاک کو مارا تو لا تو لعین پنجتن پاک کو مارا</p>	<p>اس سر کو تجھے دیکھ زمین شاد گردنکا اک عمر کی محنت کو نہ برباد گردنکا</p>	<p>نہایت کا تو بتے تھے اور خاک انسو جاری تھی اور دھڑک رہی پاک پیا انسو</p>
<p>۴۹ یہ چہرہ جو نور و نور کا علم یہ چہرہ جو نور و نور کا علم یہ چہرہ جو نور و نور کا علم</p>	<p>۵۰ یہ چہرہ شاہ کا عالم نہ گنایا اور زمین کا اگر سے پہنچا نہ گنایا نہایت کی طرف ہو کر غلط نہ گنایا</p>	<p>۵۱ یہ چہرہ جو نور و نور کا علم یہ چہرہ جو نور و نور کا علم یہ چہرہ جو نور و نور کا علم</p>
<p>یہ چہرہ جو نور و نور کا علم یہ چہرہ جو نور و نور کا علم</p>	<p>جرات سے مشقت ہو مصیبت ہو ملا ہو تو جانتی ہے جیسی کہ محنت سے ملا ہے</p>	<p>لہنتی تھی نیاں لعین دیتا ہے مجھ کو بابا کامر ہو میری نہیں دیتا ہے مجھ کو</p>
<p>۵۲ یہ چہرہ جو نور و نور کا علم یہ چہرہ جو نور و نور کا علم یہ چہرہ جو نور و نور کا علم</p>	<p>۵۳ یہ چہرہ جو نور و نور کا علم یہ چہرہ جو نور و نور کا علم یہ چہرہ جو نور و نور کا علم</p>	<p>۵۴ یہ چہرہ جو نور و نور کا علم یہ چہرہ جو نور و نور کا علم یہ چہرہ جو نور و نور کا علم</p>
<p>نہال نہ اسبائش زر چاہیے میر مجھ کو پھر میری کی مومن بھائی کا سر چاہیے میر مجھ کو</p>	<p>رومی تھی کوئی اور کوئی یہ ہوش بڑی تھی سکھتا کسی کو کوئی خاموش کھڑی تھی</p>	<p>موقوف بسل ب نالہ و افغان کرو حضرت چلے گا وطن کے کوئی ساسان کرو حضرت</p>

<p>ہیں رازی اخیر صیبت کو چھوڑ راہ طلب کر رہی زینب و گیم</p> <p>حاکم شہزاد گزیدہ کیکن شہنشاہ ناچار روار نہ ہو سے اجالت</p> <p>ہیں کیا کہوں جس طرح وطن جانی تھی سر پستی تھی تی جلائی تھی زینب</p>	<p>یاعی خلیج شہسوار گل نورین کیا کیا گیم پیش ببالوئے بین</p> <p>جس میں بیجا جگر و دل تیرا نہیں اشک و کجی تو بین گاجوئے بین</p>	<p>یاعی مجاہد جو فز و نند تو کیا چارہ ہے بس صبر علاج دل صدا ہے</p> <p>افسوس کہ تیرا کسے تیرا نہیں شہزاد ازام کو اب بھی گوارہ ہے</p>
<p>خاکش و انیس خنبد دار و رخ کا سندھ کو کراچ سے مرزا فرزند کا</p> <p>چرخ کس صفت و غرض و روش کا پاؤں بند نہ کر کجی رخ و رخ کا</p> <p>و نہا میں کسی طرح کا مجبور نہ ا کہ ہو پر دل میں مرے پیچن پاک کا غم ہو</p>	<p>یاعی تو غم نہ کر کسی نہ کر پتھر پاد بیاں گند زہر ہے</p> <p>چادر ہر اک اگر اشک تی تیرا پاک کے اوپر نظر نہ کر ہے</p>	<p>یاعی بند کر کو خیال و صبر تو ہے تیرے شہزادہ دار و در و در ہے</p> <p>اگر تو جیسے زہر و کو کو نہ ہو اگر کو میر سب کو تو ہے</p>

رباعی
تا مین و لب و زلف تو ایسا کجا
کیا بجز زینت کا جواب ایسا کجا

او کو شب بیدار نہ چاہا ورا نہیں
مجموعہ کی نہ شباب ایسا کجا

رباعی
تا بنا تختہ کو عجب ایک سہو
نہ نہ جو اہل اور اک سہو

بہ فرغ اگر آسمان تو میرا نظام
انجام کو معنی کے کچھ خاک اور تو

رباعی
و نہا جو کہ تختہ بین بلا خانہ
پیالہ سہو جو عاقب و فزائے

بہین نون آسمان لیون بہین
جیسے دو آسیا بین ایک دانہ

رباعی
جیسے کیسا پیچولی سر
مجموعہ کی جہان سرگرائی سر

پہلو کا نہ تنہا لیون کا ورا نہیں
تسوسہ گذر نہ چاہی کجا پائی سر

رباعی
دل کی طاقت نہ کتنی جانتا ہے
آہائیں ہم کہ جو نقش جانتا ہے

جیسے لگا ہو جونی تو غصہ ہو کھلا
بان اور گرہ سر اک بریں جانتا ہے

رباعی
ہر کچھ کو دور کر کہ صحر جاتا ہے
پہلو کی صورت کا بھی دھیان آتا ہے

گھٹا سن روزی ہو غوافد کتنی
پہلو کس لہو تو زرق کا غم کتنا ہے

<p>۴۱ رازین زانو ملک بے تو این قیدی بیاییدین بوجو این کی کو توین قیدی منو کجی تر انس و زور منو این قیدی منو کجی تر انس و زور منو این قیدی</p>	<p>۴۲ شامشور کار تو یو در بارین جاو کی یو یو زانو این قدم جاو و شامشور قاتی تو کی یار علم آب انس و زور خلق رس و علم انس و زور</p>	<p>۴۳ شمشور منو این قیدی جسد منو قیدی سے چھوٹی تھی کی اب تنہا کا غم ہے سر باقی کی رجاو این زانو این نور جاو</p>
<p>فاتونین کمر ہزار کی طاقت نہیں تین در شمشور سے نگار کی لرزہ ہے بدین</p>	<p>حاکم کو دعارو کہ تحسین شاد کر یگا اب قتل نہیں کر نیکا آزاد کر یگا</p>	<p>چرچا ہو کر دنیا سے سفر گر کی زمین چہلم ہوا بھائی کا اور مر گئی زمین</p>
<p>۴۴ پہول کسار توین سب توین ہمار بین خاک بجز رانو جو کو چھپاتے ریشہ کا جام کر دین شمشور سے ہو توین رانو کو سنا</p>	<p>۴۵ سنگ توین کسے لگی ریشہ ناچار اکبار تو توین بے بین مجلس بین نگار کیا کام کر اکبار توین بے بین شمشور توین بے بین شمشور</p>	<p>۴۶ مار کر کے عیال دلاور نگار دنیا سے گئے اگر دامن شمشور بجائی کے چلا طاقی شمشور خالی ہوا زانو اکبار نگار</p>
<p>دم ہو تو نہیں تو قیدی کی اید او من سے کیا کروین پیر باندہ جلاور سن</p>	<p>لیجاو نہ بلویدین اسیران ستم کو گھل گھل کر اس قیدی میں مر جاو دوہ کو</p>	<p>غم کھائی ہو اور خون جگر ہوئی تو زمین وہ شیر تو مار گئے اور جیتی ہو زمین</p>
<p>۴۷ شامشور رازان این کو دین چھپا کجی تر انس و زور منو این قیدی منو کجی تر انس و زور منو این قیدی منو کجی تر انس و زور منو این قیدی</p>	<p>۴۸ شامشور منو این قیدی جسد منو قیدی سے چھوٹی تھی کی اب تنہا کا غم ہے سر باقی کی رجاو این زانو این نور جاو</p>	<p>۴۹ شامشور منو این قیدی جسد منو قیدی سے چھوٹی تھی کی اب تنہا کا غم ہے سر باقی کی رجاو این زانو این نور جاو</p>
<p>مار سے نہ ٹھاسے کوئی یہ خوف بڑا ہے دروازے پر نظر ستم بچا و کھرا ہے</p>	<p>کیا لطف جھوٹ قیدی سے گویا روٹو کھو کر و کھلاو گی صورت کس بن بجائی کی ہو کر</p>	<p>لاشے بھجی تھی تک نہیں پیار ہو کر آباد تھا گھر جسے وہ جنگل میں پڑھو کر</p>

<p>۴۱۳ چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن</p>	<p>۴۱۴ چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن</p>	<p>۴۱۵ چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن</p>
<p>بھائی کی عزادار ہوں اور خستہ جگر ہوں عاشق و محرم میں اب تک غلام سر ہوں</p>	<p>لورانی بدن گرد و غریبی سے اٹے تھے بکھرے ہوئے تھے بال گریبان پھٹے تھے</p>	<p>اک گھر سے وہاں ماتم شہید کر رہا سامان عزائم شہید و لکیر کر رہا</p>
<p>۴۱۶ چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن</p>	<p>۴۱۷ چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن</p>	<p>۴۱۸ چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن</p>
<p>فکر غم اندوز سے آزاد ہو کر غم نہایت سرتن سے جو اہو تو بہت شاد ہو کر غم نہایت</p>	<p>صد مہ سے جو اشک شہر خورشید نکلائے اوسوقت تو حاکم کے بھی آنسو نکلائے</p>	<p>ناموس بھی خوف سے اکدم نہیں روکا زنا نہیں ہنس مگر بھی اور ہم نہیں روکا</p>
<p>۴۱۹ چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن</p>	<p>۴۲۰ چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن</p>	<p>۴۲۱ چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن چشمہ کی کرن سے چشمہ کی کرن</p>
<p>کب سے نہیں کی سبطہ ہو کر نہایت شاید ہو میرے سرور کی زیارت</p>	<p>یکس کو ستائیں مجھے فائدہ کیا تھا لیکن وہ ہوا جو کہ مقتدر میں لکھا تھا</p>	<p>حیدر کا عمامہ ہے محمد کی عبا ہے اوس کے سی اک فاطمہ زہرا کی ردا ہے</p>

<p>۴۱۱ غلام جو اسباب جو چاہے کہیں لایا نہ ہو کیا شہر میں کشتی میں لایا نہ چاہو کا دل میں نہ ہوں اس وقت لایا یہ سب کچھ کو نہ دیکھتے ہیں کہ</p>	<p>۴۱۲ اگر کوئی صاحب نہ کرے اور غلام نہ خوار نہ ہو تو میں نے اپنے لئے اسے اجلا خوار ایسی شہر میں دلاؤ تو کیا شہر آباد یہ سب کچھ کو نہ دیکھتے ہیں کہ</p>	<p>۴۱۳ غلام کو اس وقت لایا تو نہ ہو اس وقت کا غلام کو اس وقت لایا اس وقت کے غلام کو اس وقت لایا اس وقت کے غلام کو اس وقت لایا</p>
<p>۴۱۴ اس وقت مری چھاتی چھاتی ہو لوگو بھائی کر مجھے فونگی ہو آتی ہے لوگو</p>	<p>۴۱۵ ملو اور سہے ملو سہے جس پر پاک ہو اسے یہ وہین مرے بابا کا بدن چاک ہو اسے</p>	<p>۴۱۶ مارو گئے دامن میں شہر شہر کا تھے سے گریبان میں دھڑلے لہو کے</p>
<p>۴۱۷ غلام کو اس وقت لایا تو نہ ہو اس وقت کا غلام کو اس وقت لایا اس وقت کے غلام کو اس وقت لایا اس وقت کے غلام کو اس وقت لایا</p>	<p>۴۱۸ اگر کوئی صاحب نہ کرے اور غلام نہ خوار نہ ہو تو میں نے اپنے لئے اسے اجلا خوار ایسی شہر میں دلاؤ تو کیا شہر آباد یہ سب کچھ کو نہ دیکھتے ہیں کہ</p>	<p>۴۱۹ غلام کو اس وقت لایا تو نہ ہو اس وقت کا غلام کو اس وقت لایا اس وقت کے غلام کو اس وقت لایا اس وقت کے غلام کو اس وقت لایا</p>
<p>۴۲۰ والدہ ابھی جی سے گزر جائیگی زمین ان کی پرہیزگار کی تو مر جائیگی زمین</p>	<p>۴۲۱ ملے کر کے بہت جلد یہ منزل گے زمین کپڑے تو زمین اور خاک میں غم مل گئے زمین</p>	<p>۴۲۲ پیکان کے نکلے کا جو کہ گئے سدا تو ہے یہ مراد وہ جو ملو ہو کے بہا ہر</p>
<p>۴۲۳ غلام کو اس وقت لایا تو نہ ہو اس وقت کا غلام کو اس وقت لایا اس وقت کے غلام کو اس وقت لایا اس وقت کے غلام کو اس وقت لایا</p>	<p>۴۲۴ اگر کوئی صاحب نہ کرے اور غلام نہ خوار نہ ہو تو میں نے اپنے لئے اسے اجلا خوار ایسی شہر میں دلاؤ تو کیا شہر آباد یہ سب کچھ کو نہ دیکھتے ہیں کہ</p>	<p>۴۲۵ غلام کو اس وقت لایا تو نہ ہو اس وقت کا غلام کو اس وقت لایا اس وقت کے غلام کو اس وقت لایا اس وقت کے غلام کو اس وقت لایا</p>
<p>۴۲۶ حیرت ہے مجھے جاہ شاہ شہد اہر دعویٰ تھا خلافت کا اسی کہ نہ تھا ہر</p>	<p>۴۲۷ اب مجھی کو دولت مری کھو کر چلائے تم قبر کی آغوش میں سو کر چلائے</p>	<p>۴۲۸ ملو تو جہاں کی تری سبائی ہر اصغر مجھ میں نہیں کس طرح سبائی ہر اصغر</p>

<p>۴۲۴ کے شمع شمع شمع شمع شمع شمع شمع پہلے تیرے ہی کی سبکدوشی کا تھا تیرے ہی کی سبکدوشی کا تھا</p>	<p>۴۲۵ میں نے نہ سنا نہ سنا نہ سنا نہ سنا جو جس کی سبکدوشی کا تھا تیرے ہی کی سبکدوشی کا تھا</p>	<p>۴۲۶ تیرے ہی کی سبکدوشی کا تھا تیرے ہی کی سبکدوشی کا تھا تیرے ہی کی سبکدوشی کا تھا</p>
<p>زندان سے سو خلد سفر کر گئی ہو ہے گو ہر پہنچاؤں کسے تو مر گئی ہو ہے</p>	<p>بابا سا بھی میرا کوئی مظلوم نہیں ہو جس کا سر پہ نور کہیں لاش کہیں ہو</p>	<p>کیا ہے کہ عیان زور ولایت نہیں کر صد تو گئی پوتے کی حمایت نہیں کر</p>
<p>۴۲۷ کیا تیرے شمع شمع شمع شمع شمع ذرات عالم کی نشان کا تھین جان سگور روز و رات دوی آتی تھین جان</p>	<p>۴۲۸ سب کی سب کی سب کی سب کی سب کی جو شمع کی لپکی سب کی سب کی حکایت کر کر کر کر کر کر کر کر</p>	<p>۴۲۹ آواز دینا دینا دینا دینا دینا کیون تھن تھن تھن تھن تھن تھن</p>
<p>مان نکو کمان و حوض سے اچھا سکینہ گو ہر تو لا تم نہیں ہاے سکینہ</p>	<p>کچھ اور نہیں بعد ظفر ہاتھ لگا ہے زمین سے لٹایا ہے تو سر ہاتھ لگا ہے</p>	<p>خاکم رہے دنیا کی بنا جس کے قدم سے اب اوس کا گلا کاٹتا جو تیغ و دھوم سے</p>
<p>۴۳۰ عجب ہے کہ کیا ہو گیا ہو گیا ہو گیا اور جھٹکتا ہے کہ کیا ہو گیا ہو گیا</p>	<p>۴۳۱ عجب ہے کہ کیا ہو گیا ہو گیا ہو گیا خون شہدا سے تری گری ہو گیا ہو گیا</p>	<p>۴۳۲ عجب ہے کہ کیا ہو گیا ہو گیا ہو گیا منار سے قید ہو گیا ہو گیا ہو گیا</p>
<p>ہر جاگ کہ زبان علی بیٹے کے غم میں سر سے مخمور میں نہا اسے کے الم میں</p>	<p>اوس دن مجھے محجوب یہ بیدار کوئی جب فاطمہ اللہ سے فریاد کوئی</p>	<p>دل غم سے مکتس جگر کا دکھ پان ہو دفن شہدا لکھنے کی اب تاب کمان ہو</p>

۴۱
چرخ غمخوار شدین ز رخ خضر
منائی کی آفت بین گرفتار رخ خضر
خوش رہتا تھا اس طرح کی چار رخ خضر
پوش آتا تو تری ہی گرفتار رخ خضر

۴۲
یو اس سے در تک غمخوار چلا
کس کو کون آ کر غمخوار چلا
غش آتا تو شکل در بہت خوشین آتا
پیش نیست کہان جنبی کا قشیر آتا

۴۳
پہلین اکلیل کی کیا کرتی ہو درم
گیلائی جو کسو کے کیوں کا جو عالم
دنی میں تلک جا کر گنگر آ کر کسین ہم
کنے کو دروان کو کاؤ نہ بہت غم

۴۴
کسو تو ہین سب کو حقی ہو کیوں آئینکا با
غم ہے کہ جیتا نہ ہین پاسینکے با

۴۵
سب کہتے ہین آگے سے تو آرام ہوا
یان گور ہین جانیکا سرا انجام ہوا

۴۶
خوش ہو کر کی شام سو آجاتی ہے صغرا
بابا کی تحار سے خبر آجاتی ہے صغرا

۴۷
چرخ زمین و سچا غمخوار کا انار
بابا کے بھی آگے سے زیادہ بوجار
بستر چوٹی تری ہو نہیں سکیں باچار
اوغی ہون اگر بار بار کوئی اور با

۴۸
ہر دم چپ چاپ نوحہ و گراں ہوا
مول غم جو ان سے ہین مارا تارا
سب گئے پیار سے اکبار کنارا
اتنا بھی کسی شخص سے کر نہ پیارا

۴۹
صغرا زنی جب کہ تانی کی نصیحت
جوت سے وہ بس راہی قصو کی نصیحت
بلوچ کے دم در وہاں غمخوار غم
دانی سو بولی وہ نصیحت غم

۵۰
اکھین ہر کین چو کین حیا کین
کچھ دل بھی کئی روز سے کین زمین ترو

۵۱
ہر گھر ہین کوئی یا زمین فرزند ہی کے
خط لایا ہون لشکر حسین ابن علی کے

۵۲
یہ بات تو کچھ ہوش مر کو حقی ہے نانی
ٹھکین کو بھی دنیا میں خوشی ہو تی ہر نانی

۵۳
جہاں شاد ہو کیوں با جا ہین بار
ان کے گلے گلون اخگر کو در کیا
جانی حال کی لائین غمخوار
پہرہ بھی اگر جاؤں تو چو غمخوار

۵۴
پیش تری اور دنی تری غمخوار چلا
نانی کو ہین شن کی نوا سی کی چلا
تب اس کے سحر انگ کی کہنے وہاں نکار
کیا باتین پڑی تری ہوں سرور دار

۵۵
وہاں بیان فاطمہ اسو سنکر
کہنے کی توان سے اور دی دبر
خانی وہ کر جو جو سے واسطے بتر
کچھ کچھ بھو بدستہ جو جان لین نام

۵۶
جیتے جی مولی جاتی ہو نہیں یاد پدرین
و لیکہ مر نام کو سب روینگر گھرین

۵۷
مین تو سنون کجس تو کر پیار سے باتین
کر تے نہیں بی بی درو یو ار سے باتین

۵۸
بابا کے پھر نے کا بھر رخ و الم ہے
بانو سے نہ شرمندہ ہوں بھکے بھی غم ہے

<p>۴۱ من مکتبہ کربلا کی کتابیں ہیں نہ تھی تو جیتی رہے نہ تھے نہ تھے صغرا کے کماؤ نے دم و موت کی ہے نہ نہ یہ سلامت نہ ہوئی اگر کچھ</p>	<p>۴۲ چیتھی تو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں جیسے تو کربلا کی کتابیں ہیں وہ کیا ہی کہوں نہ ہو</p>	<p>۴۳ چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں</p>
<p>۴۴ نہ تھی تو جیتی رہے نہ تھے نہ تھے پروہدین پر وہیسیوں کی جا کا ڈر ہے نہ تھی تو جیتی رہے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۴۵ مانع ہے اگر پیار کی ہر شہ جہاری کیوں خطا لکھا ہے یہ تقصیر جہاری مانع ہے اگر پیار کی ہر شہ جہاری</p>	<p>۴۶ موتوں عزیز و نکا کا ہو گیا صغرا باتیں ابھی کیا تھیں ابھی کیا ہو گیا صغرا موتوں عزیز و نکا کا ہو گیا صغرا</p>
<p>۴۷ چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں</p>	<p>۴۸ چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں</p>	<p>۴۹ چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں</p>
<p>۵۰ کسطح نہ رحم آگیا عزت پہن کی اگر پڑھیں گے کا تھر تو مت پہن کی کسطح نہ رحم آگیا عزت پہن کی</p>	<p>۵۱ چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں</p>	<p>۵۲ صد سہ الم ہجر کا کھانے لگا اوسکو چلا کے یہ روی کر غش آگیا اوسکو صد سہ الم ہجر کا کھانے لگا اوسکو</p>
<p>۵۳ چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں</p>	<p>۵۴ چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں</p>	<p>۵۵ چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں</p>
<p>۵۶ وہ تو نہ ہوئی جو خوشی تھی مری جی کی دور میں ہو جاتی تسلی مرے جی کی وہ تو نہ ہوئی جو خوشی تھی مری جی کی</p>	<p>۵۷ چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں</p>	<p>۵۸ چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں چو کربلا کی کتابیں ہیں</p>

<p>۴۲۲ جاکسی از کما عیاشی است بوتابہ سفر خالصہ از کما عیاشی پیشی ہوئی کیا کی کو روایتی چلی پانی</p>	<p>۴۲۲ یکے چاروس تھی کے باز کدو لایا نیک چوک کو خالصہ سفر از کما عیاشی جس کا بھی داری بچہ کیون تنہا گیا</p>	<p>۴۲۲ پوچھتی تھی غنیمت تو ہو انشور کے اندر آئے سفر کوئی نیک سننے ہی دے اس سنگ دہری گنہگار کو کھڑا ہو مضطر</p>
<p>عصر ہوا آنکھوں کو نہیں کھولتی صبح چپ ہو گئی ایسی کر نہیں بولتی صبح</p>	<p>فراتے ہیں صبح اچھے کچھ مری خبر پیشی کوئی نہیں مرا دنیا سے سفر</p>	<p>اوٹو کو بٹھایا ہے یہ فریاد و فغان ہو جوبی بی او ترقی ہو سو کر تی بیان ہو</p>
<p>۴۲۳ سننے ہی عیاشی کی اور اٹھ کر کھینچتے ہیں آج کل اور کھینچتے اس سنگ سے کیا لکھتے ہیں چرک</p>	<p>۴۲۳ اون کو تو سننے کا نہیں چاہتے کیا جو جاک بھی ہو گئی یا بسے جاتی تو جو بڑا بسے کی بات سنائی</p>	<p>۴۲۳ چھپ چھپ کر اگر کیا خالصہ کمال خیر کا چین باغیوں کو کر دیا دل تلا اور تو غنیمت چاہتے ہیں جیساں کیا</p>
<p>آج اور ہی اس بچی کی حالت نظر آئی کیا اسے سنا لو کہ کو کیا خبر آئی</p>	<p>کیا جانے کیوں جینے سے ہزارین بابا کیا ہو گیا کس کھینچ کر تارین بابا</p>	<p>ہم جیسے ہیں تو وہ اور نہیں رو کر ہم کو اب اوٹو کماں پائین جنہیں کھو کر ہم کو</p>
<p>۴۲۴ وہ بولی خوشی لہو خیر کچھ نہیں لایا جھجھکیاں دیکھتا نہیں لیکن یہ بچی</p>	<p>۴۲۴ کجا کوں کہیں اب تو جو خیر ہوا اب کا جو کو آؤ گئے بیان شاہ و عالم</p>	<p>۴۲۴ اس کچھ سے سدا ہو تو جو خیر ہوا کیسے کہیں ہم سنے وہ سب لہو</p>
<p>مشیر کے لشکر کی خبر لائی ہون داری فرزند میر کی خبر لائی ہون داری</p>	<p>ظاہر ہیں جو ہر حیرت و حکایات سند ہو قربان گئی خواب کی کب بات سند ہو</p>	<p>مرکزہ ملاچین کسی شمشاد و ہن کو چالیس سو زین تک سب رہو محتاج کھن کو</p>

<p>۴۱۵ بہار کی جوداد باری کی صورت نظر آئی اور درویشی و صومل مل جل کر ازاد خانہ اس ملک کے لگی مینہ زد مانی سب کب شفا تھی صفت جاکھانی</p>	<p>۴۱۶ چلوں کی کر باہ سے سدا دو بج لگا ہیستے ہی نہایت لگی سبھی سے دور بازو سے کیا بیٹی کی صورت کو تو پیچھو بابا بولے باری کی سہ گودی میں چلو</p>	<p>۴۱۷ عقرا از سنہ سحر کی لگی پیچھے نہ کر دور سے سننے لگی جاکھانی ایسے گئے پا کر از خجیہ خجیہ بایں کیا دھرم جو جگمگ</p>
<p>۴۱۸ صغرا سے کہا کر لو گریہ بانگو پار دل کھول سکے اب رو کر باگیا پار</p>	<p>۴۱۹ ہم شدت گریہ سے اولٹ جائیگا اسکا نخاسا کلیچہ ابھی پھٹ جائیگا اسکا</p>	<p>۴۲۰ اب اس ہے اتنی کہ جو مر جائیگی صغرا اور سیدہ یکس تحسین تب پائیگی صغرا</p>
<p>۴۲۱ اکم تشویش کن کو کون تنگ نہ کرے چار توہین اور دین ہم تکم از سرور سینہ کی از دین کو تشویش نہ کرے ہنار سے تو مر جاو ابھی اگر نمودار</p>	<p>۴۲۲ گر کوہین بانو اور درویشی باہمان میں جب کو کاؤن پجوری ان کو گئی زبان تیری پتھاری خدا کی قسمت از تو والی ماری</p>	<p>۴۲۳ جنت میں جنتی جنتی جنتی جنتی اور گئی تو آگیا بایں جنتی اسکے دشمن اور شہنشاہ جنتی آفت میں قسمت از جنتی جنتی</p>
<p>۴۲۴ تم لڑکی ہو اور داغ میٹھی کا پڑاؤ بیمار کو غم کھانے سے رونا ہی دوا ہے</p>	<p>۴۲۵ پیر و سیمین جنت کو سفر کر گئے ایشیم ایر قاطمہ بین رائد ہوئی مر گئے شیم</p>	<p>۴۲۶ بیمار کو اس ہجر کی آفت سے نکالو مجبور ہے صغرا تمہیں چاہو تو بالو</p>
<p>۴۲۷ ہیستے ہی لگی ویکسین منظر سب سے کسے لگی آگیا منظر دور سے کہنے لگی او خانہ کبر فرید ہے نوادہ خانہ کبر</p>	<p>۴۲۸ حاجت تم کو جو کیا پیچھے عجالت سے کہنے لگی آگیا پیچھے اپنی کوئی گوری کو دروا صغرا کیا پیچھے جنت کو گوری کو دروا صغرا کیا پیچھے</p>	<p>۴۲۹ بہار کی لگا لگا لگا لگا لگا لگا مفتی کی ملک جاکھانی جنتی جنتی پیر آپ ملک جاکھانی جنتی جنتی ہیستے ہی لگی آگیا جنتی جنتی</p>
<p>۴۳۰ نونا ملک و مختار قضا اور قدر ہے میں کس پر جیتی ہوں مری موت کہ ہے</p>	<p>۴۳۱ اس گھر کی جو ابھی تھی سولیس گئی میں کوئی لٹائی ہوئی آئی ہوں وطن میں</p>	<p>۴۳۲ کیا کیا ستم اس سید ابرار نہ دیکھا صغرا نے مگر آجکا ویدار نہ دیکھا</p>

<p>۴۲۰ سنہی بہن حضرت کجا کہ سب میں براہ عباس بن ابی اسحاق علی صغیر بھی مبینہ چوینا اسکیا علی صغیر بھی مبینہ اس پورے لئے کی زیادہ جو بھی چاہ</p>	<p>۴۲۱ حضرت کو شاہ جس گھر کی طرف ہو گیا حق درود کا بخشا تا تکبیر اچھا میں زار سے کیے تھا چاہی ہو گیا شیریں کے قد و نوچو سے تو نے لٹا یا</p>	<p>۴۲۲ جب حال سکینہ کا ہو بیایس میں بہن میں گھر کی نایا پور و حضرت بجائی سے کیا چکر و اب پائی کی توجہ کے پچیس نہیں اب نہیں چار کی جا</p>
<p>اس دیکھتے رہائی تھیں دلو اور گاہا کب سے ہونہیں پھر سی تھیں دلو اور گاہا</p>	<p>تو دو دو کوئی خوشگلی و عجبی چور و گلی جان اپنی بچائی تو کبھی نام نہ کوئی</p>	<p>یہ سننے لگا رو سنان شیدا ہو سکینہ اور لیک گیا مشک وہ سقا سکینہ</p>
<p>۴۲۳ صغیر اتور کر تی مہیاں باغ و جو کھینے تھی اور عباس پر زور اتو صاحبو شک تو تو دل کو زور پیا چو در ادا شوق پو پو شاد و</p>	<p>۴۲۴ رویت انا کی کہ کون عجب کی جا کچھ نہ کر حکما کی پو پو چھو فاطمہ بھی پو پو طلب کر تا تھا پاؤں میں باج چاکر جس وقت شاد و</p>	<p>۴۲۵ انک فخر و عجب کی جا اور کچھ چاکر عجب کی جا پو پو شاد و عجب کی جا جہاں اور کوئی شاد و عجب کی جا</p>
<p>شفقت تھی بہت اور حسین ابن علی کچھ اور سبھی خدمت ہوئی فرزند ہی کی</p>	<p>اوس وقت عجب بیگی تھی شاہ امم پر حضرت کو لیکے گرا تا عباس قدم پر</p>	<p>پائی میں بہا تھی و گریہ ہاتھ بھی کٹ کر اور گریہ عباس میں بھی گھوڑ پر ادا کر</p>
<p>۴۲۶ میں سن کر اتنا اتوارا گیا عجب منا تو یقین ہو گیا کینے کو و سواس سکونت تلک تلک کندی ہو تو زور و سچ کہ سو جو کچھ کندی ہو تو زور و</p>	<p>۴۲۷ رویت سب میں اور عجب کی جا شرمندہ کیلئے جس میں چور و کاشمیر و تیبیدان کیا لکھو و زاری اوس وقت و تیبیدان کیا لکھو و زاری</p>	<p>۴۲۸ اس خوبی سے اگر کیا فرزند شاد و دود و دوسلو و تیبیدان کیا لکھو و زاری پو پو شاد و تیبیدان کیا لکھو و زاری والہند اور تیبیدان کیا لکھو و زاری</p>
<p>کچھ قاسم و اگر پو تو آفت نہیں دیکھی شیریں کی خور سے تو رخصت نہیں دیکھی</p>	<p>کیا کرتا کہ نمونہ بہت ہوتے تھے شیریں مومنہ دیکھ کر تھوڑی سی کا اور تو تھے شیریں</p>	<p>و کھلائی وہ جاننا زمی تھوڑے دھن کو راستی کیا حیدر کو محو کو حسن کو</p>

۱۵۵

بیشتر ہی بس ماورعیاں دلاور
قبلیک طرف گرجی سجد کر کر زمین پر

جب ایک سجدہ تودہ کہنے لگی اگر
سب سے پہلے کرواؤ تم سے زبردست ہو

یہ جو کہا اعلیٰ ہوئے لگا سیدہ زنی کا
اور ذکر تھا شہید کی تشہد دہنی کا

۱۵۶

کہانی کہی تھی عین زبردست فاضل
کہانی کہی تھی حجاب ہو عجب عجب دلاور

کہانی کہی تھی سہیل علی اکبر
کہانی کہی تھی مارا گیا پارسا علی اکبر

وہ راہ میں حسین اور ام شہد شاہ شہد
کیا سیدہ افسانہ ہو سکا کہ چہرہ پاتھا

رباعی

کس طرح ہمیں کروں کہ شہد و شہدین
و کیوں کہ خفیف صورت میں ہم نہیں

میں پوچھتی اگر کروں بازار کساو
ہو تو افسوس کہ زنی در گور ہو نہیں

رباعی

ہر آن تقویٰ اور ناز کے لیے
انسان کا دل اور داغ ادا کر کے

یہ جاہلوں کو جو ان غنی ہو کہ فقیر
سب کو بے حال میں جا کر ہے

رباعی

میں تو محبت لیکن انھوں نے غیبت میں
پس وہ سب میں کہ نہیں ہے جو دانی

اوس شہد میں تو شہد کی جگہ ہو گیا
اسی حال میں کہ بس ایک جگہ خالی

رباعی

شاہ دہن سے نرفان چمکی
آواز علی کی بان چمکی

جس طرح چمک شہد سے ہر مہر ہو
یوں چمکی دین شہد حجاب چمکی

تقریر دلیپدیر نو کہ پیر خاصہ سعدن علوم و کجیہ فتنون شاطر از خاص آل عبا مداح
 جگر گوشہ رسول ثقلین مولوی سید قاسم حسین صاحب مصحح ملازم مطبع او و احباب
 الوداع امی مجلس غم الوداع ہوا آخر یہ ماتم الوداع - عجیب طرح کا یہ ماتم ہوش رہا ہوا - جسکو صاحب کرم حق میں
 فرمودہ خاتم الانبیاء ہر حسین مٹی و انامین الحسنین - چونکہ فقرہ اناس الحسنین سے انتشاء طبعیت ہوتا ہے لہذا اکثرین بخل
 گیر قادیون کو جو حاضر فی الذہن ہیں ایجاں آو و جہ عرض کرتا ہوں - ایک یہ کہ باری تعالیٰ فرزات بابرکات آنحضرت کو
 مجمع صفات اولین و آخرین خلق فرمایا یہاں تک کہ حبیب پنا بنایا - لیکن درجہ شہادت ظاہری کو یہ سبب اہانت نہیں اسلام
 آپ کو واسطہ پسند نہ فرمایا چونکہ عمدہ و جہ دلچسپت سے تھا اور حصول سکا آپ کو ہذا رچہ خاص آل عبا ہوا اس واسطے آپ نے
 تکمیل درجہ کی خوشی نہیں اناس الحسنین فرمایا دوسری یہ کہ جو آپ کو مغفرت امت میں کہہ کر کوشش ہی وہ محتاج بیان نہیں
 کسی پر نہان نہیں از انجا کہ اطمینان بخشش امت گناہگار حسب قرار یہ و غفار آپ کو یہ شہادت حسین علیہ السلام ہوا حتی
 کہ توسیع مغفرت میں سن تباکی علی الحسنین جنت کہ انجبتہ قرار پایا لہذا اناس الحسنین فرمایا فی الحقیقت جہ حسین جان
 گرامی فدای امت کردہ راست امت اگر جان کند فدای حسین - ہر چند کہ اکابر دین اور علمکار اسحقین اور شعرا و کمالین کے
 بعد دیگر ہر صد لکھتا ہوں مصائب البیت علیہم السلام میں تصنیف الیہ فواتر الیہ لیکن جو باریقہ شعرا ہر چند فرشتہ گوئی کا
 نکالایہ ایسا ہر دل عزیز ہوا کہ ہر شخص اسکا عاشق ہو - اور ایک ماہ کلام نو کا شائق ہو - ایمان اناس و کون یوسف
 بازار رحانی ہر جسکے کلام کا ہر دلی و اعلیٰ بنظر زہد خاطر دے رہا ہو - اور وہ کون عزیز جہان ہر جسکا سخن مقبول و بار و اصدا
 وہ کون خلیفہ گلستان سخنوری ہر جسکی بہار مضمون ہر موم خزانہ محفوظ ہو - اور وہ کون گل سرسبد بوستان برتری ہر جسکی
 شادابی ہر چشم نظر گیان مخطوط ہو و کی تا زمانہ شاعر گناہ افضح النفس اکمل الکمال ملک سخن تازہ کندہ مضامین
 بہریت مہر جلیل - مصنف جبریل - فرزند وستان - مستغنی عن الوصف والبدیان - ملا ملک جلیس جناب تیر خیر علی صاحب
 منقولہ المصنفات الیہ علی اللہ مقامہ فی اعلیٰ علیین و حشر مع الامتہ المصومین تھو چونکہ کلام جملہ عجیب و برکات صاف
 اور شہرہ و ادبی فصاحت و بلاغت کا قاف و سہر قاف تھا - افسوس کہ الیہ و کمال کا انتقال ۹۲۲ ہجری کی آخرین ہوا

اور ایسے عہدہ عصر کو فلک جیدار وزیر زمین چمنان کر دیا ہے و احسن شکار اجل شیر ہو گیا ہے مجلس کی شمع بھی گویا
اندھیر ہو گیا انرا نکاح کلام بحر نظام اس معجز کا ایک بحر خارا اور قلم نامید انکار تھا اور بیاض طبع نمونہ کو شخص کو
علی العموم دستیاب ہونا تو کمان دیکھنا نامک نصیب نہ ہوتا تھا لہذا ہر وضع و شریف شوق دیدار کلام میں مثل ماہی آب
طپان اور امید طبع میں بدرگاہ الہی دعا کنان تھا آخر اصرار و استبداد و شائقان نے یہ اشد و کھایا کہ غرور و زگار حاتم
شعار رئیس باعزت امیر باہمت صاحب قار۔ مالک مطیع اور دوا خبا کہ خیال طبع کلام بطور یاد و کار عمدہ آمد معراج آیا۔
اور بہر اہم جناب موصوف سید رضا حسین الدسی بندہ حسن خوشنویس ملازم مطیع و نہایت عرفی و ریزی و جانشانی
ہزار درد و تلاش عمدہ عمدہ مرثیوں کو منتخب کر کے چار جلدوں کا ذخیرہ جمع کیا حق تو یوں ہے کہ ہمت والا نہمت والا
مطیع موصوف کو گویا احیاء اموات کا کام کیا یقین ہے کہ یہ کلام بلاغت نظام کہ بہر و دہو مثل اوراق اشجار
خران رسیدہ متفرق اور معدوم ہو جاتا اب بذریعہ تدوین بسان کلام شعرا و متقدمین تا دور قیامت باقیات و صالحات
اوس معراج کا ہر بعد از ان ان جلد و نکی صحت کو واسطے یہ پیچیدہ ان قلیل البضاعت یہ بیرونی و علی السید تصدیق حسین
کردت سے وابستہ و امن دولت مالک مطیع موصوف ہو حکم مالک معراج مخصوص ہوا اور اس کترین فی بحالی ہی سعادت
جائز ان مرثیوں کی صحت میں نہایت اہتمام کیا حتی کہ اکثر مقامات مشککہ پر حواشی بھی چڑھا کر چنیدہ کہ نمونہ و خطا لائے
بشریت ہر تاہم کیا عجب ہو کہ ناظرین ہر نگین ملاحظہ صحت ہو سرور ہو کہ کترین کو دعائے مغفرت اور حصول زیارت و محروم فرمایا
چس ل محمد والہ اللہ کہ جلد چہارم بسبب فراط الشائقین و راستباز و ذاکرین بار و دم باہتمام طبع مطیع فیض مجمع گوہر
اکلیل امارت و ایالت یا قوت و بہیم حشمت و جلالت کو کتب درسی فلک بہمت آفتاب عالم کتاب سمار صحت مشہور
تزوید و دور جناب منشی نول کشور لائال بالفح و السور و واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنجین بہا الکتب شریعہ اعطای
شہ خواجہ قلام ۹۰ لہ اجری طبع ہو کر حامل گلوے ذاکرین ہوئی اور انشاء اللہ تعالیٰ اگر زمانہ مسامت
کرے گا اور ذخیرہ کلام اور جمع ہو جائیگا تو جلد پنجم بھی طبع ہو کر ہدیہ ناظرین ہوگی بمسب و کرہ فقط

رسالہ وحیہ و فتویٰ فی تصنیف اعلم العلماء فقہ فقہ
عالم ربانی مولانا فخر الدین اعظمی علیہ الرحمۃ ہر قابل دین
ارباب علم و تہذیب کہ اس درجہ خفیا پر کچھ قدر سامین نواید
حالیہ اعراس نسبیہ کہ اب نیربان اردو فقہین ہم با سہو
احیون عورات کی سائل فقید جو روزمرہ کو کار آمد ہیں جن
صاف اور شرح کیے ہیں۔ اگرچہ رسالہ مختصر مگر فواید
مترتبین جامع عباسیہ تکرر الصلوٰۃ وغیرہ کتابین اکثر
عورات کو تیرہ عالمی باقی ہیں لیکن بعض بعض باتیں ہمیں
زیادہ ہیں اور عبادت عام فہم مبارک سلیس ہے اور سائل
بہت عمدہ یاسنید صحیح سامین موجود ہیں اگر ایک ایک کتاب
نہ ضرورتاً در خیال مطالعہ کیا ہی اور مضمون خوب ہیں نشین
ہو جاوے تو ضروری سائل روزمرہ کی ضرورت اکثر رہا
کرتی ہو تو خوب تفتیش ہو جائے بلکہ عورات کو اس کا پھانا اونکو
حق میں اسیر اس عظیم ہر مضمون کے مولوی ملا علی قلیا لکھنوی نے
بعد محمد مندی۔ یہ کتاب مختصر روزمرہ کی بول چال سالن
روش کی نظم ہے۔ اکثر فضائل خود سال اور عورات کو درس میں
بہنی ہونان کا مراد تہذیب منکر و کبیر کا سوال جواب کرنا
قیامت کا آفات عمدہ طور سے نظم و نحو و جملہ اور لکھان
ازیر یاد کرتی ہیں جس میں سائل میں بھی واقفیت ہو جاتی
ہے اور روزہ و نماز جو کہل مذہب ہے اور میں صلاحیت کامل
پیدا ہوتی ہے اور عقائد بھی درست ہو جاتی ہیں حرام و حلال
نجس و پاک کو بھی اطلاع ہو جاتی ہے ہر چند کہ جو اس رسالہ
کو فائدہ پہنچے ہیں اسی سبب کو ہم ہر مقام پر مروج ہے اور ہر شرف
اس کو بہت اطفال کو لکھ کر دیکھتا ہے۔

خلاصہ اصحاب۔ یہ کتاب مصائب اہل بیت علیہم السلام
شہور و معروف ہر مالکیات کو محدث مقبول و اکثر ان عبادت
میزان ہادی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ دوم تہذیب پہلوی اس مطبع
میں طبع ہوئی تھی اور کئی مطبع میں بھی چھپ چکی ہے اس مرتبہ
نہایت چھٹا و سہ کمال مستطیع ہوئی مصائب سید الشہداء امام
علیہ التہذیبہ و ائمتہ کو جناب مولف مرحوم فراس غدی اور رابطہ
مقبول سے ترتیب دیا ہے اور اس بار غلامہ فرمایا ہے اور اس پر
مضامین مگر فراموش مصائب امام ہمام اور اہل بیت علیہم السلام
کو لکھی ہیں کہ ہر شے میں سامین کو غش آتا ہو ایک دریا آؤں کیا
آکھو تو یہ جاننا کہ ہر غروب اور مقبول نہ ہو کہ اس کتاب
مولف جناب سوری مرزا محمد ہادی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم
لکھنوی بھی کیسے باکی اور محدث مقبول تھے کہ جنکو ہر خط علم
حدیث و کلام سے کام تھا اور سی ہی ایک کتاب بھی ادنیٰ مقبول
ہر ایک ایک فقرہ کو غم و اطمینان ہر صوفی اس کتاب کو یاد کر
مجلس میں بہت جتنا ہے سیلاب اشک سامین کی
آنکھوں سے جاری ہوتا ہے صبر جاتا رہتا ہے
سینہ کو پی سے غش پر غش آتا ہے ذکر سے ہر نور رقت
کب پڑھا جاتا ہے الفون یہ کتاب فیض انشباب اس مرتبہ
کا فز عمدہ ہر صفت و شفاء چھاپی گئی ہے اعلیٰ درجہ کے
خوشنویس سے لکھوائی گئی ہے اور قیمت بھی ہر مرض رفاه عام
نہایت ارزانی ہے۔

تحفۃ العوام۔ یہ کتاب بھی مسائل اور اعمال میں مستند ہے
کئی بار اس مطبع میں چھپی اور فقہ امام شافعی اور حاکم ان کو
دست بدست فروخت ہوئی اس کتاب کو مصباح الفقہی اور
ازرا و الباء و غیرہ و غیرہ جہان جہان غلامہ شافعی
اور کمال چھاپا ہے ہر مرتبہ کی تصحیح و تفسیر اٹھ کر کئی غلطی